روحانی تقویم
2015

یہ تقویم اکابرین کا ترکہ ہے علم اثاثہ ہے گوہر نایاب ہے
روحانی دستاویز ہے اور رحمت خدا تک پہونچنے کا موثر ذریعہ ہے

ASIM JAFRI

موقع علم رمل کے حساب سے حکمت پیش کردہ

ادارہ طلسماتی دنیا کی روح پرور پیشکش

اس تقویم کو پڑھیے اور علم و معرفت کے
خزانوں کو اپنے دامن میں سمیٹ لیجیے

عاطف ہاشمی

RS.70/=

ASIM JAFRI, INDIA
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
ادارہ طلسماتی دنیا کی عظیم الشان روحانی پیشکش
Roohani Taqweem
CANCER
GEMINI
TAURUS
ARIES
PISCES
AQUARIUS
CAPRICORN
SAGITTARIUS
SCORPIO
LIBRA
VIRGO
LEO
روحانی تقویم
۲۰۱۵ء
کمپیوٹر کتابت :
عمر الٰہی، راشد قیصر
نصر الٰہی، عاطف ہاشمی
مرتب : مولانا حسن الہاشمی
(فاضل دار العلوم دیوبند)
موبائل 9358002992
منیجر : ابوسفیان عثمانی
موبائل 9756726786
شائع کردہ ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی، دیوبند یوپی پن 247554
Hashmi Roohani Markaz, Abulmali, Deoband, U.P.
Rs. 70/-
زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا

کیا اور

کہاں؟

مولانا عامر عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

چاند سورج ستارے زمیں آسماں، حشر تک بھول سکتے نہیں یہ سماں
جب اندھیروں کے پرہول طوفان سے، ایک تنہا دیا برسرِ جنگ تھا

پہلے پہلے تو ان سب کو آئی ہنسی، پھر تحیر ہوا دم بخود رہ گئے
دیکھتے دیکھتے شرق سے غرب تک، نور ہی نور تھا رنگ ہی رنگ تھا

اس طرف ایک شیشہ تھا نازک بدن، اپنے ماتھے پہ گردِ یتیمی لئے
اُس طرف کتنے لشکر زرہ پوش تھے، ہر زرہ پوش کے ہاتھ میں سنگ تھا

پھر ہوا یہ کہ زرہوں کے ٹکڑے اڑے سنگ شیشے سے ٹکرا کے شق ہو گئے
سب کو تعجب تھا یہ کیا ہوا، برق حیران تھی آسماں دنگ تھا

پھول کھلتے گئے دیپ جلتے گئے، سنگ وفولاد وآہن پگھلتے گئے
ایک درویش کے ساز توحید میں، کیسی تاثیر تھی کیسا آہنگ تھا

کتنے بے جان معبود کتنے خدا، وہم کی کارگاہوں میں ڈھالے گئے
عقل کس درجہ مفلوج وبیمار تھی، فکر کا دائرہ کس قدر تنگ تھا

تم نے انساں کو نورِ بصیرت دیا، ذوق عبرت دیا حسن سیرت دیا
تم جو آئے تو دنیا کے دن پھر گئے، تم سے پہلے غنچہ بھی ایک سنگ تھا

رحمٰن ورحیم کے نام سے

۲۰۱۴ء بھی دوسرے سالوں کی طرح مرحوم ہوگیا اور جس طرح ہر مرنے والا اچھی بری کچھ یادیں چھوڑ کر دنیا سے رخصت ہوتا ہے اسی طرح ۲۰۱۵ء کچھ میٹھی اور کچھ تلخ یادیں چھوڑ کر اس جہان فانی سے رواں دواں ہوگیا ہے۔ بے شک یہ دنیا محبت اور عبادت کے لئے بنی تھی لیکن جوں جوں دنیا کی عمر بڑھتی جارہی ہے اور قیامت قریب سے قریب ہوتی جارہی ہے یہ دنیا محبت سے، آپسی بھائی چارے سے، عدل وانصاف سے، دردمندی اور ہمدردی سے مطلقاً محروم ہوتی جارہی ہے۔ جس طرف بھی نظر اٹھایئے وہاں کذب ہے، نفاق ہے، خودغرضی ہے، نفس پرستی ہے، افراتفری اور مارا ماری ہے، اس وقت اس دنیا کا سب سے بڑا ٹھیکیدار امریکہ ہے جو امن وامان کے دعوے کرتا ہے، دہشت گردی سے اظہار نفرت کرتا ہے، لیکن اس دنیا کا سب سے بڑا سچ یہ ہے کہ یہ امریکہ خود دہشت گردوں کو پیدا کرتا ہے۔ اُسامہ بن لادن ہوں یا داعش اگر یہ واقعتاً دہشت گرد ہیں تو یہ امریکہ کی دریافت ہیں اور امریکہ نے باقاعدگی کے ساتھ ان کی سرپرستی کی ہے جب تک امریکہ نے چاہا ان سے اپنا الو سیدھا کیا اور جب ان کی ڈیوٹی پوری ہوگئی تو پھر دنیا کو خوف زدہ کرنے اور ان کو تہس نہس کرنے کے لئے اس نے ان کی مخالفتوں کی جگالی شروع کردی۔ دنیا مانے نہ مانے امریکہ جھوٹ کی بنیادوں پر زندہ ہے اور جھوٹ کی عمر کتنی ہو لیکن ایک دن اس کے پرخچے اڑ ہی جاتے ہیں۔ امریکہ کے بعد دہشت گردی کو فروغ دینے والا دوسرا ملک اسرائیل ہے۔ جو عالم عرب کو اپنا غلام بنانے کے خواب دیکھ رہا ہے۔ اسرائیل کی پارلیمنٹ کے دروازے پر یہ عبارت لکھی ہوئی ہے۔ ''اے اسرائیل تیری سرحدیں نیل سے فرات تک'' یہ فقرہ ہی اس بات کی شہادت دیتا ہے کہ اسرائیل کے سر پر یہ جنون سوار ہے کہ میں کسی بھی طرح ''عالم عرب'' کو ہڑپ کرلوں۔ حیرت اور افسوس کی بات یہ ہے کہ امریکہ اور اسرائیل دونوں ہی دہشت گرد ملک ہیں لیکن یہ دونوں ہی دہشت گردی کی مخالفت کی آڑ میں مسلم سلطنتوں کو تباہ وبرباد کرکے وہاں اپنے مہرے فٹ کررہے ہیں اور دنیا والے ان کو ''امن پسند'' سمجھنے کے خبط میں مبتلا ہیں۔ عربوں کی نادانیوں اور عیش پرستیوں نے امریکہ اور اسرائیل کو سعودی عرب میں گھس پیٹھ کرنے کے موقعے فراہم کئے ہیں اور آج کی صورت حال یہ ہے کہ عربوں پر خود ان کی زمین دن بہ دن تنگ ہوتی جارہی ہے۔ سعودی عرب کونسل کچھ دن پہلے دہشت گردوں کے خلاف فتوئ جاری کرچکی ہے۔ داعش کے خلاف مخالفتوں کا بازار گرم ہے اور اس کی آڑ میں بے شمار اسلامی ملک نشانے پر ہیں۔ یمن، بحرین، عراق، کویت، قطر، اردن، لبنان، مصر، لیبیا، الجزائر وغیرہ دہشت گردوں کے اتفاق واتحاد سے متاثر ہوسکتے ہیں اور خود سعودی عرب بھی دہشت گردوں کے نشانے پر ہے۔ اس عنوان کو لے کر سعودی عرب کے مقدس مقامات کا آپریشن ہوسکتا ہے اور وہاں بھی تخریب کاری ہوسکتی ہے، جہاں ایک دوسرے کے خلاف انگلی اٹھانا بھی ممنوع ہے۔ افسوس در افسوس کی بات یہ ہیکہ دہشت گردوں کے خلاف فتوے جاری کرنے والوں نے آج تک یہ سوچنے کی زحمت گوارہ نہیں کی ہے کہ اس دنیا میں اصل دہشت گرد کون ہے اور جیش محمدی اور لشکر طیبہ جیسے اسلامی ناموں کی آڑ میں اس دنیا کو تباہ کون کررہا ہے۔ خود علماء کی شک کی سوئی بھی مسلمانوں کی طرف گھومتی ہے جو بجائے خود ایک ظلم ہے۔ ہماری اپنی سوچ یہ ہے کہ اگر دہشت گرد مسلمان ہوتے تو ہندوستان میں توگڑیا جیسے لوگ پنپ نہیں سکتے تھے اور ہندوستان کی مسجدیں خطرات کی زد میں نہ ہوتیں اسی طرح اگر پورے عالم میں دہشت گرد پھیلے ہوئے ہوتے تو امریکہ اور اسرائیل کو دندنانے کا موقع نہ ملتا۔ ۱۱ر ستمبر کو امریکہ میں جو حادثہ پیش آیا تھا وہ بھی عیسائیوں اور یہودیوں کی ملی بھگت تھی لیکن اس حادثے کی سزائیں بھی اسلام اور مسلمانوں کو جھیلنی پڑیں۔ اب یہ بات دنیا بھر کے مسلمانوں کو تسلیم کرلینی چاہئے کہ صیہونی جنگ چند سالوں سے بدستور جاری ہے، ہمیں اور ہمارے مذہب اسلام کو یہودیوں اور نصرانیوں سے نمٹنا ہے اور یہ اسی وقت ممکن ہے کہ جب ہم اُن مسلکی اختلافات کو اور افضل اور غیر افضل کی اُس جنگ کو ختم کردیں جس کی وجہ سے آخرت میں کوئی باز پرس ہونے والی نہیں ہے، آج کی لڑائی یہودیت سے اور اُس نصرانیت سے ہے جس نے اسلام کو تباہ کرنے کے منصوبے تیار کررکھے ہیں اور یہودی اور نصرانی اسلامی حلیوں میں ہمارے مرکزوں، ہمارے مدرسوں میں چور دروازوں سے داخل ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ہمیں اُن چور دروازوں پر نگاہ رکھنی چاہئے اور دین اسلام سے وفاداری کی خاطر آپسی اختلافات کو ختم کرکے ''یہودیت'' کے خلاف جگہ جگہ محاذ قائم کرنے چاہئے، ہندوؤں سے بھی اپنے روابط بڑھانے چاہئیں، کیوں کے ہندو مسلم اتحاد ہی یہودیت کے منصوبوں کو فیل کرسکتا ہے۔ ۲۰۱۵ء میں ہمارے ملک کے حالات ابتر ہی رہیں گے، جگہ جگہ خشک سالی کا اندیشہ ہے، اس سال کا بادشاہ سنیچر اور مشیر منگل ہے اس لئے کسی بھی خوش فہمی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ پورے سال حکومت کے خلاف ہنگامے ہوتے رہیں گے جگہ جگہ آندولن ہوں گے، دھرنے ہوں گے، لوٹ مار، دنگا فساد، چوری ڈکیتی، اغوا، پھروتی کے بازار گرم رہیں گے، لیکن مودی سرکار کو کوئی خاص نقصان نہیں پہنچے گا۔ نریندر مودی اپنا سیاسی وجود برقرار رکھیں گے اور گجرات کے گہرے اور تڑپانے والے زخموں کے باوجود مسلمانوں پر اپنی پکڑ بنانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ دراصل مودی کے سر پر سہرا باندھنے کی غلطی ان سیکولر پارٹیوں کی ہے، جنہوں نے مسلمانوں کو سنہرے وعدوں سے گمراہ کیا، ان کا استحصال کیا۔ آج ہندوستان کا مسلمان سیکولرازم پر اور سیکولر نیتاؤں پر ایمان لانے کے لئے تیار نہیں ہے۔

بارہ بروج کے ابجدی قمری اعداد

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۷۸	۷۰۶	۱۷	۳۲۰	۶۵	۱۴۷	۱۰۸	۱۹۳	۱۶۶	۱۷	۴۰	۴۱۴

سات سیاروں کے ابجدی قمری اعداد

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
۳۴۰	۲۸۴	۲۱۷	۴۰۰	۸۵۰	۹۵۰	۴۵

بارہ راسیوں کے اعداد

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیاں	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۷۵	۲۲۷	۴۹۵	۲۴۰	۱۳۵	۸۱	۴۳۱	۳۲۵	۵۹۰	۲۶۰	۷۷	۱۰۰

سات گرہوں کے اعداد

چندماں	بدھ	شکر	سورج	منگل	برہسپت	سنیچر
۲۹۸	۱۱	۵۴۰	۲۶۹	۱۴۰	۷۶۹	۳۲۳

برج اور سیاروں کا اردو اور عربی دنوں سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	عطارد	زہرہ	مریخ	مشتری	زحل	زحل	مشتری
منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	بدھ	جمعہ	منگل	جمعرات	ہفتہ	ہفتہ	جمعرات
یوم الثلثا	یوم الجمعہ	یوم الاربعہ	یوم الاثنین	یوم الاحد	یوم الاربعہ	یوم الجمعہ	یوم الثلثا	یوم الخمیس	یوم السبت	یوم السبت	یوم الخمیس

اسلامی مہینوں کا بروج سے تعلق

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذی الحجہ
میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

منقلب ثابت اور ذوجسدین مہینوں کی تشریح

محرم الحرام	صفر المظفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین
رجب المرجب	شعبان المعظم	رمضان المبارک	شوال المکرم	ذیقعدہ	ذی الحجہ
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

برج کا مزاج مذکر یا مؤنث۔ منقلب ہے یا ثابت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین	منقلب	ثابت	ذوجسدین

ہر ایک سیارہ کا مزاج مذکر، ہے یا مونث ثابت ہے یا منقلب

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
آبی	بادی	بادی	آتشی	آتشی	آتشی	خاکی
مونث	مخنث	مونث	مذکر	مذکر	مذکر	مذکر
ثابت	ذوجسدین	ذوجسدین	ثابت	منقلب	ثابت	منقلب

بروج کی خاصیت۔ سعد و نحس۔ گرم و ٹھنڈا اور اثرات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا	برا	اچھا
نحس اصغر	نحس اکبر	مشترک	سعد	سعد	سعد	نحس اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	سعد اصغر	سعد اصغر	سعد اکبر
گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا	گرم	ٹھنڈا

سیاروں کی خاصیت۔ سعد و نحس۔ گرم و ٹھنڈا یا سخت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سعد اصغر	مشترک	سعد اصغر	سعد اکبر	نحس اکبر	سعد اکبر	نحس اکبر
ادھیڑ عمر	طفل	ادھیڑ عمر	بوڑھا	جوان	بوڑھا	بوڑھا
نرم	مشترک	نرم	سخت	سخت	نرم	سخت

بروج کی ذات کے متعلق رنگ اور سمت

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
چھتری		شودر	برہمن	چھتری		شودر	برہمن	چھتری		شودر	برہمن
سرخ	سفید	سفید زرد	سفید زرد	سرخ زرد	زرد سبز	سفید گندمی	سرخ	فاختی	زرد سیاہ	سبز سیاہ	سیاہ زرد
مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال	مشرق	جنوب	مغرب	شمال

سیاروں کا رنگ۔ ذائقہ اور سمت

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
سفید مائل زرد	فیروزی	گندمی	سرخ زردی مائل	سرخ	زردی مائل سبز	سیاہ
کھاری	شور	ترش	شیریں	نمکین	شیریں	کسیلا
مغرب	شمال	مغرب	مشرق	جنوب	مشرق	جنوب

ہر ایک بروج کے مؤکلوں کے نام

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ہمرائیل	عزرائیل	ہرائیل	میائیل	ترائیل	ہمکیل	سرائیل	صرصائیل	سرافائیل	سرکتائیل	سمکائیل	جبرائیل

ہر ایک سیارے کے مؤکل اور ملائکہ کے نام

قمر	عطارد	زہرہ	شمس	مریخ	مشتری	زحل
اسماعیل	یوحائیل	صورائیل	عزرائیل	میکائیل	میکائیل	جبرائیل
مضائیل	بہرائیل	حورائیل	کلسائیل	صحائیل	ارمائیل	زیبائیل

ہر ایک برج کا موسم اور رات دن سے تعلق

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
گرمی	گرمی	گرمی	برسات	برسات	برسات	برسات	سردی	سردی	سردی	سردی	گرمی
دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات	دن	رات

اسمائے باری تعالیٰ جل جلالہ

خدا کا نام اَللّٰہُ ۶۶	جمالی اَلرَّحْمٰنُ ج ۲۹۸	جمالی الرَّحِیْمُ ۲۵۸	مشترک المَلِكُ ۹۰	جمالی القُدُّوْسُ ۱۷۰	جمالی السَّلَامُ ۱۳۱
جمالی المُؤْمِنُ ۱۳۶	جمالی المُهَیْمِنُ ۱۴۵	جمالی العَزِیْزُ ۹۴	جلالی الجَبَّارُ ۲۰۶	جلالی المُتَکَبِّرُ ۶۶۲	جمالی القَابِضُ ۹۰۳
جمالی الخَالِقُ ۷۳۱	مشترک البَارِیٔ ۲۱۳	جمالی المُصَوِّرُ ۳۳۶	جمالی الغَفَّارُ ۱۲۸۱	جلالی القَهَّارُ ۳۰۶	جمالی الوَهَّابُ ۱۴
جمالی الرَّزَّاقُ ۳۰۸	جمالی الفَتَّاحُ ۴۸۹	جمالی العَلِیْمُ ۱۵۰	جمالی البَاسِطُ ۷۲	جمالی الخَافِضُ ۱۴۸۱	جمالی الرَّافِعُ ۳۵۱
جمالی المُعِزُّ ۱۱۷	جلالی المُذِلُّ ۷۷	جلالی السَّمِیْعُ ۱۸۰	جمالی البَصِیْرُ ۳۰۲	جمالی الحَکَمُ ۶۸	مشترک العَدْلُ ۱۰۴
جمالی اللَّطِیْفُ ۱۲۹	جمالی الخَبِیْرُ ۸۱۲	جمالی الحَلِیْمُ ۸۸	جمالی العَظِیْمُ ۱۰۲۰	جمالی الغَفُوْرُ ۱۲۸۶	جمالی الشَّکُوْرُ ۵۲۶
جلالی العَلِیُّ ۱۱۰	جمالی الکَبِیْرُ ۲۳۲	جمالی الحَفِیْظُ ۹۹۸	جلالی المُقِیْتُ ۵۵۰	مشترک الحَسِیْبُ ۸۰	جلالی الجَلِیْلُ ۷۳
جمالی الکَرِیْمُ ۲۷۰	جمالی الرَّقِیْبُ ۳۱۲	جلالی المُجِیْبُ ۵۵	جمالی الوَاسِعُ ۱۳۷	جمالی الحَکِیْمُ ۷۸	جمالی الوَدُوْدُ ۲۰
جمالی المَجِیْدُ ۵۷	مشترک البَاعِثُ ۵۷۳	جمالی الشَّهِیْدُ ۳۱۹	مشترک الحَقُّ ۱۰۸	جمالی الوَکِیْلُ ۶۶	جلالی القَوِیُّ ۱۱۶
جمالی المَتِیْنُ ۵۰۰	مشترک الوَلِیُّ ۴۶	جمالی الحَمِیْدُ ۶۲	جلالی المُحْصِیْ ۱۴۸	جلالی المُبْدِیُٔ ۵۶	جلالی المُعِیْدُ ۱۲۴
جمالی المُحْیِیْ ۶۸	جلالی المُمِیْتُ ۴۹۰	جلالی الحَیُّ ۱۸	جلالی القَیُّوْمُ ۱۵۶	جلالی الوَاجِدُ ۱۴	جلالی المَاجِدُ ۴۸
مشترک الوَاحِدُ ۱۹	جلالی الاَحَدُ ۱۳	جلالی الصَّمَدُ ۱۳۴	جلالی القَادِرُ ۳۰۵	جلالی المُقْتَدِرُ ۷۴۴	مشترک المُقَدِّمُ ۱۸۴
مشترک المُؤَخِّرُ ۸۴۶	مشترک الاَوَّلُ ۳۷	مشترک الآخِرُ ۸۰۱	مشترک الظَّاهِرُ ۱۱۰۶	مشترک البَاطِنُ ۶۲	جمالی الوَالِیْ ۴۷
مشترک المُتَعَالِیْ ۵۵۱	جمالی البَرُّ ۲۰۲	جمالی التَّوَّابُ ۴۰۹	جلالی المُنْتَقِمُ ۶۳۰	جمالی العَفُوُّ ۱۵۶	جمالی الرَّؤُفُ ۲۸۶
جلال مَالِكُ المُلْكِ ۲۱۲	جلالی ذُوالجَلَالِ وَالاِکْرَام ۱۱۰۰		جلالی المُقْسِطُ ۲۰۹	مشترک الجَامِعُ ۱۱۴	مشترک الغَنِیُّ ۱۰۶۰
جمالی المُغْنِیْ ۱۱۰۰	جلالی المَانِعُ ۱۶۱	جلالی الضَّارُّ ۱۰۰۱	جمالی النَّافِعُ ۲۰۱	جمالی النُّوْرُ ۲۵۶	جمالی الهَادِیْ ۲۰
جلالی البَاقِیْ ۱۱۳	جلالی الوَارِثُ ۷۰۷	جلالی البَدِیْعُ ۸۶	مشترک الرَّشِیْدُ ۵۱۴	جلالی الصَّبُوْرُ ۲۹۸	جمالی السَّتَّارُ ۶۶۱

اسمائے مبارکہ والقابات حضور پرنور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

مُحمّدٌ ﷺ	اَحمدٌ ﷺ	حامِدٌ ﷺ	مَحمُودٌ ﷺ	قاسِمٌ ﷺ	عاقِبٌ ﷺ
فاتِحٌ ﷺ	شاهِدٌ ﷺ	حاشِرٌ ﷺ	رَشِیدٌ ﷺ	مَشهُودٌ ﷺ	بَشِیرٌ ﷺ
نَذِیرٌ ﷺ	داعٍ ﷺ	شافٍ ﷺ	هادٍ ﷺ	مَهدٍ ﷺ	ماحٍ ﷺ
مُنجٍ ﷺ	ناهٍ ﷺ	رَسُولٌ ﷺ	نَبِیٌّ ﷺ	اُمِّیٌّ ﷺ	تِهامِیٌّ ﷺ
هاشِمِیٌّ ﷺ	اَبطَحِیٌّ ﷺ	عَزِیزٌ ﷺ	عارِفٌ ﷺ	رَؤُفٌ ﷺ	رَحِیمٌ ﷺ
طٰهٰ ﷺ	مُجتَبیٰ ﷺ	طٰسٓ ﷺ	مُرتَضیٰ ﷺ	حٰمٓ ﷺ	مُصطَفیٰ ﷺ
یٰسٓ ﷺ	اَولیٰ ﷺ	مُزَّمِّلٌ ﷺ	وَلِیٌّ ﷺ	مُدَّثِّرٌ ﷺ	مَتِینٌ ﷺ
مُصَدِّقٌ ﷺ	طَیِّبٌ ﷺ	ناصِرٌ ﷺ	مَنصُورٌ ﷺ	مِصباحٌ ﷺ	اٰمِرٌ ﷺ
حِجازِیٌّ ﷺ	عالِمٌ ﷺ	قُرَشِیٌّ ﷺ	صابِرٌ ﷺ	اَلتَّقِیُّ ﷺ	حافِظٌ ﷺ
کامِلٌ ﷺ	صادِقٌ ﷺ	اَمِینٌ ﷺ	عَبدُاللهِ ﷺ	کَلِیمُ اللهِ ﷺ	حَبِیبُ اللهِ ﷺ
نَجِیُّ اللهِ ﷺ	صَفِیُّ اللهِ ﷺ	خاتَمُ الاَنبِیاءِ ﷺ	حَسِیبٌ ﷺ	مُجِیبٌ ﷺ	شَکُورٌ ﷺ
مُبَلِّغٌ ﷺ	رَسُولُ الرَّحمَةِ ﷺ	قَوِیٌّ ﷺ	حَفِیٌّ ﷺ	مَامُونٌ ﷺ	مَعلُومٌ ﷺ
حَقٌّ ﷺ	مُبِینٌ ﷺ	مُطِیعٌ ﷺ	رَسُولُ الرَّاحَةِ ﷺ	اَوَّلٌ ﷺ	اٰخِرٌ ﷺ
ظاهِرٌ ﷺ	باطِنٌ ﷺ	نَبِیُّ الرَّحمَةِ ﷺ	یَتِیمٌ ﷺ	کَرِیمٌ ﷺ	حَکِیمٌ ﷺ
خاتَمُ الرُّسُلِ ﷺ	سَیِّدٌ ﷺ	سِراجٌ ﷺ	مُنِیرٌ ﷺ	اَلحَقُّ ﷺ	مُکَرَّمٌ ﷺ
مُبَشِّرٌ ﷺ	مُذَکِّرٌ ﷺ	مُطَهَّرٌ ﷺ	قَرِیبٌ ﷺ	خَلِیلٌ ﷺ	مَدعُوٌّ ﷺ
جَوَّادٌ ﷺ	خاتِمٌ ﷺ	عادِلٌ ﷺ	شَهِیرٌ ﷺ	شَهِیدٌ ﷺ	مَبعُوثٌ ﷺ

اللہ کا فون نمبر کیا ہے؟

اسلام کے جھروکھے سے

چودہ سو سال سے برابر کام کر رہا ہے
اللہ کا فون جو کہ کبھی نہیں ہوا خاموش

پرانے زمانے میں عرب ملکوں میں اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کا کوئی خاص طریقہ نہیں تھا۔ اسلیے سندیش پہنچانے کے معاملے میں کافی پچھڑا ہوا تھا۔ آج کے دور میں تو کمیونیکیشن کا جال نیٹ ورک کی شکل میں پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے۔ پلک جھپکتے ہی ایک دوسرے کو میسج مل جاتا ہے اس سے سمے دھن کی بہت بڑی بچت ہوئی ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس دنیا میں آنے سے پہلے تک یہ رواج تھا کہ جسے اپنی بات دوسروں تک پہنچانی ہوتی تھی تو وہ شخص ایک اونچی پہاڑی پر برہنہ ہو کر "یا صباحاہ، یا صباحاہ" زور زور سے چلا چلا کر آوازیں لگاتا تھا۔ اس کی آواز سن کر لوگ اکٹھا ہونا شروع کر دیتے تھے جس سے اس کی بات ان لوگوں تک پہنچ جاتی تھی۔

جب آقائے نام دار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عرب کی سرزمین پر تشریف آوری ہوئی اور آپ نے تمام برائیوں کو دیکھا اور ان کا سدھار کرنا شروع کیا تو آپ کی نظر اس اور بھی گئی۔ آپ نے یہ دستور قائم رکھا۔ بس اس میں یہ سدھار کیا کہ پہلے کی طرح اب کوئی ننگا ہو کر نہیں بلکہ کپڑے پہن کر اپنی بات کہے گا۔

پھر وقت نے کروٹ بدلی تو سندیش (پیغام) چٹھی کی شکل میں آنے جانے لگے۔ جس میں چوپائے اور پرندوں کا اہم رول رہا۔ لیکن اس میں دشواریاں (مشکلیں) بہت آتی تھیں، ایک استھان سے دوسرے استھان تک پہنچنے میں کئی کئی دن لگ جاتے تھے، سینکڑوں میل کا ریگستان کا علاقہ جو کہ آندھیوں بھرا رہتا تھا بڑی مشکل سے طے ہوتا تھا۔

البتہ آج کے ڈیجیٹل دور میں کوئی مشکل نہیں، کمیونیکیشن نے اسے آسان بنا دیا ہے، فون نے لوگوں کی دوریاں سمیٹ کر دلوں کو قریب لا دیا ہے، بس بٹن دبائیے اور ہیلو، ہائے شروع۔

اللہ پاک کا ٹیلی فون نمبر کو آئے ہوئے چودہ سو سال بیت چکے ہیں۔ یہ نمبر ہمیں آقائے نام دار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے نصیب ہوا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم معراج شریف کی سیر پر حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ساتھ عرش الٰہی پر پہنچے تو وہاں سے واپسی پر اللہ پاک نے اپنے پیارے و دلارے نبی کو امت مسلمہ کی بھلائی و کامیابی کے لئے تحفے کے طور پر چوبیس گھنٹوں میں صرف پانچ فرض نمازیں دے کر رخصت کیا، انہی پانچوں نمازوں کے ذریعے اللہ سے بات ہو سکتی ہے۔ یہاں سے اللہ کے فون نمبر کی شروعات ہوتی ہے۔

فون نمبر سے پہلے کوڈ لگایا جاتا ہے تو پانچ فرض نمازوں کا کوڈ بنا پانچ 5۔ کوڈ کے بعد شروع ہوتا ہے نمبر۔ صبح کی یعنی فجر کی نماز میں دو فرض ہیں، دوپہر یعنی ظہر کی نماز میں چار فرض ہیں اور عصر کی نماز میں بھی چار فرض ہیں، مغرب کی نماز میں تین فرض ہیں اور انتم نماز عشا میں چار فرض ہیں اور تین وتر ہیں۔ اس طرح سے پورا فون نمبر 05244343 بنتا ہے۔ بس اپنی ہر ایک مشکل کو آسان کرانے کے لئے پابندی سے روزانہ نمبر ڈائل کرتے رہیے۔

چونکانے والی بات یہ ہے کہ آج کے سائنسی دور میں فون کا کوڈ 95 میں بھی 5 آیا اور 2 کی سنکھیا سے نمبر شروع ہوتا ہے تو وہاں بھی 2 سے شروع ہے اور آج بھی 6 نمبر کی ڈیجٹ ہے اور تب بھی 6 نمبر کی ڈیجٹ بنی۔

ایمرجنسی کی صورت میں ڈائریکٹ 6 نمبر یعنی تہجد کی 6 رکعتیں جو کہ وی آئی پی ہوٹ لائن نمبر ہے جس پر سیدھے طور سے فون رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے اور اپنی پریشانیوں کو فوراً حل کرانے عرضی دی جا سکتی ہے۔ سنت مؤکدہ اور نوافل کے ذریعے رابطہ کو بڑھایا بھی جا سکتا ہے۔

رمضان المبارک کی خصوصی سروس سے فائدہ اٹھانے کے لئے 30 کو یاد رکھیں۔ یعنی 30 دن کی مقدس راتوں کو۔

اس طرح اللہ پاک کے کمیونیکیشن نیٹ ورک کے ذریعے روزانہ ایمرجنسی حالت میں ہوٹ لائن پر اور اسپیشل سروس کے تحت فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

نوٹ: اس مضمون کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ میرا اپنا نظریہ ہے

☆☆☆

تحویل آفتاب

تحویل آفتاب کا وقت نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے، یہ دعا کی قبولیت کا وقت ہے، اس وقت مندرجہ ذیل وظیفہ پڑھ کر اپنی خصوصی ضرورتوں اور خواہشوں کو اپنے رب کے حضور رکھیں اور کامیابیوں سے ہم کنار ہوجائیں، عمل سے پہلے تازہ غسل کریں، صاف ستھرا لباس پہنیں اور خوشبو لگائیں، دوران عمل عنبر اور صندل اور زعفران کی دھونی لیں، ایک کٹورے میں پانی بھر کر اس میں گلاب کا پھول رکھ دیں، تحویل آفتاب کے وقت پھول میں خود بخود حرکت پیدا ہوگی، مندرجہ ذیل وظیفہ ۳۶۰ مرتبہ پڑھیں۔ "یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ" اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر مندرجہ ذیل نقش کو جتنی تعداد میں بھی بنا سکیں بنا لیں اور ضرورت مندوں کو دیں، انشاء اللہ یہ نقش تمام ضرورتوں میں تیر کی طرح کام کرے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

واللہ خیر

اللہ اللہ اللہ جل جلالہ

۱۲۶۱	۱۲۶۴	۱۲۶۷	۱۲۵۴
۱۲۶۶	۱۲۵۵	۱۲۶۰	۱۲۶۵
۱۲۵۶	۱۲۶۹	۱۲۶۲	۱۲۵۹
۱۲۶۳	۱۲۵۸	۱۲۵۷	۱۲۶۸

علی علی علی کرم اللہ وجہہ

حافظ

ایک وظیفہ بطور خاص دیا جارہا ہے تمام قارئین اس سے استفادہ کریں، نوروز (یکم محرم) کے دن بعد نماز ظہر ۴ رکعت نفل پڑھیں، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورہ قدر، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دس مرتبہ، تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ سورۂ اخلاص اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد دس مرتبہ معوذتین پڑھیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد پہلے مذکورہ وظیفہ کم سے کم گیارہ مرتبہ پڑھیں پھر دعا کریں، انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

بحساب یونانی

زائچہ نوروز عالم افروز

حوت نیپچون ۲۷_۸ ۴۲_۱۲ عطارد ۱۲

۱ حمل شمس ۱۴-۸ مریخ ۳۹_۲۲

قمر ۲

۱۱ طالع دلو ۴۳_۷

۱۰ پلوٹو جدی ۵۱_۱۵

۹ زحل ۴۴_۵ راجع قوس

۸ عقرب

ثور

زہرہ ۴۵_۴

۳ جوزا

۵ راجع مشتری ۳۹_۱۳

۴ سرطان

۶ سنبلہ

۷ میزان راس ۲۸_۱۰

آفتاب در برج حمل: بتاریخ ۲۱ ر مارچ بوقت صبح ۴ بج کر ۴۴ منٹ

☆ اس سال کا بادشاہ : زحل ☆ اس سال کا وزیر : شمس

☆ اس سال کا سپہ سالار : عطارد ☆ اس سال کا مشیر : مریخ

☆ اس سال کی سواری : بھینسا ☆ رنگ : سیاہی مائل

☆ لباس : سیاہ

اس سال کا صدقہ : کالے اُرد، روغن سیاہ، لوہا، تانبہ، سیاہ رنگ، کاسنی، لاجورد، سنگ سیاہ، بھینس، ابابیل، یاقوت، بروز ہفتہ۔

آبِ نیساں

نوروز سے ۲۳ دن کے بعد نیساں کا مہینہ شروع ہوتا ہے جو تیس روز کا ہوتا ہے، اس مہینے میں جو بارش ہوتی ہے اس کو آبِ نیساں کہتے ہیں، بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس پانی پر سورہ فاتحہ، آیت الکرسی، چاروں قل اور سورۂ قدر ستر مرتبہ پڑھ کر رکھ لیں پھر اس پانی کو صبح وشام سات دن تک پیتے رہیں تو پینے والے کو تمام روحانی اور جسمانی امراض سے نجات مل جائے، یہ پانی ہڈیوں اور رگوں اور پٹھوں کو بھی مضبوط کرتا ہے اور انسان کے جسم کو حیرت ناک توانائی فراہم کرتا ہے، یہ پانی اُن عورتوں کو حمل کے قابل بناتا ہے جو بالکل بانجھ ہوں اور اولاد سے مایوس ہوچکی ہوں، ایسی عورتوں کو ایام سے فارغ ہونے کے بعد ۲۱ روز تک صبح وشام پانی پینا چاہئے۔ اس سال مذہبی اختلافات، خون خرابہ، بے حیائی، بدچلنی اور افراتفری پھیلنے کے اندیشے ہیں، اللہ اپنا فضل فرمائے

آخری بدھ

اس سال ۱۴/۱۰/ اکتوبر کو یہ دن آئے گا۔ اس دن کے فضائل وزکوۃ کے لئے حضرت خواجہ خواجگان چشت اہل بہشت کے پیشوا فریدالدین شکرگنجؒ نے اور خواجہ غریب نواز اجمیریؒ کے اوراد شریفہ میں مذکور ہے کہ تمام سال میں تین لاکھ اور بیس ہزار بلائیں آسمان سے زمین پر اترا کرتی ہیں۔ لیکن ان سب دنوں میں زیادہ سخت ترین خطرناک آخری بدھ ہے۔ اس روز اپنے خیال وفکر سے باقاعدہ اعمال وظائف ونوافل کے ذریعہ جو شخص اپنے حافظ حقیقی سے پناہ مانگ لے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اسے محفوظ رکھے گا۔

طلوع آفتاب کے بعد چہار گانہ نافلہ ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کوثر سات بار اور اخلاق ومعوذتین پانچ پانچ مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام یہ دعا تین بار پڑھے تو وہ بشرمع اپنے لواحقین کے دارالامان میں رہے۔

دعا یہ ہے۔

یاشدید القوی یاشدید المحال یاعزیز ذلت لعزتك جمیع خلقك اکفنی بفضلك یامحسن یامجمل یامفصل یامنعم یامکرم یالاالہ الاانت برحمتك یاارحم الراحمین ۔

اس کے بعد یہ مخمس اسم سلام کی زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے تو دشمنوں کے غلبے سے محفوظ رہے گا۔ جب تک یہ نقش عزیز پاس رہے گا ہر بلا سے محفوظ رہے گا۔

جب کوئی ہندسہ لکھے تو اسم سلام ایک دفعہ پڑھ کر لکھے۔ اگر چاہیں تو اپنے خاندان والوں میں سے جس کو چاہیں یہ نقش لکھ کر دے سکتے ہیں جو آپ کے ساتھ رہتے ہوں۔

۷۸۶

۵۳	۳۴	۲	۲۰	۳۲
۶	۲۶	۳۹	۴۲	۱۸
۵۰	۲۸	اپنانام	۲۲	۳۱
۱۴	۴۹	۴۶	۱۲	۱۰
۸	۴	۴۴	۳۵	۴۰

آخری چہار شنبہ کے بعد جمعرات

چہار شنبہ کی شب سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سیر قبرستان بھی فرمایا کرتے تھے۔ ایک بار بعد علالت کے غسل بھی فرمایا اور حضرت بی بی خاتون جنت علیہا السلام نے کچھ نان شیر ب تقسیم کیں۔

آفات وبلیات سے محفوظ رہنا

دوگانہ نافلہ ادا کرکے جس میں سورۂ اخلاص تین بار اور آیات سلام ایک بار ہوں۔ ادا کرکے چینی کی مصفی پلیٹ پر عین درمیان میں مثلث دوپایہ لکھے۔ اس کے چاروں طرف آیات سلام گلاب وزعفران سے لکھ کر ایک بوتل عرق گلاب میں دھو کر ڈال دیں اور اپنے تمام کنبہ کے خرد وکلاں کو تھوڑا تھوڑا پلائیں اور اسم سلام پڑھتے ہوئے ہاتھ پر دم کرکے اپنے تمام بدن پر ناف سے لے کر اوپر تک ہاتھ پھیر لیں تو تمام مکروہات، آفات وبلیات امراض لادوا سے مامون ہو جائیں گے۔ اگر کوئی مریض چلا آرہا ہو تو اسے یہ عرق ایک ہفتہ تک صبح ساعت اول میں روز پلایا کریں۔ انشاءاللہ ایک ہفتہ میں صحت ہوگی۔ خواہ کیسا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ اگر پلیٹ پر خالی جگہ رہ جائے تو اسے اسم یاسلام

سے پر کریں اور جس وقت پلیٹ پر لکھیں تو زبان سے بھی ادا کریں اور حسن عقیدت سے لکھتے رہیں بعد تیاری عرق جس کو چاہیں پلائیں اور ضرورت ہو تو محفوظ بھی رکھ لیں۔ یہ تمام کام ساعت عطارد میں سرانجام دیں، یعنی طشتری پر لکھنے اور عرق بنانے کا۔

۷۸۶

۴۰	۴۸	۴۳
۴۶	۴۴	۴۱
۴۵	۳۹	۴۷

اس نقش کے چاروں طرف گول دائرہ میں یہ آیات لکھیں۔

سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ سَلَامٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهَارُوْنَ ۝ سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ ۝ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدِيْنَ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ۔

چھلا مسمریزم

آخری چہارشنبہ بعد نماز صبح ایک برتن پانی کا ایک کٹورہ یا گلاس خود لے کر سورۂ یٰسین شریف پڑھتے ہوئے آب چاہ جاری یا نلکے تک جائیں۔ ایک مبین تک پڑھنا ہے پھر سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ سات بار کہہ کر پانی تھوڑا سا لیں۔ پھر دوسرے چاہ یا نلکے کی طرف سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے جائیں اور دوسرے مبین تک ختم کر کے اسی طرح سات بار سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ پڑھ کر تھوڑا سا پانی لیں اور چل پڑیں۔ اسی طرح سات مبین تک سات جگہ سے پانی حاصل کرنا ہے۔ گھر واپسی تک سورۂ ختم کر دینی ہے۔ اسی اثناء میں کوئی دوسرا کام یا کلام نہ کریں۔ سوائے سلام کے کوئی جواب نہ دیں۔ اس فراہم شدہ پانی میں نقرئی چھلے جس قدر بھی ممکن ہوں گرم کر کے سات بار اس پانی میں بجھا دے لیں۔ بجلی کی تاثیر ان میں پیدا ہو جائے گی۔ اگر بچے کے گلے میں ڈالیں تو امن سے رہے۔ دردزہ والی کے کمر میں باندھیں تو آسانی ہو، بائیں چھنگلی میں ڈالیں تو جملہ قسم کی بواسیر سے محفوظ رہے۔ مصروع کے گلے میں ڈالنے سے شفائے کاملہ ہو۔

برجوں میں ستاروں کے اثرات

۱۲ر برجوں میں ستاروں کے داخل ہونے اور نکلنے سے انسانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جبکہ ستاروں کے مزاج بھی مختلف ہیں۔ ان میں سعد اور نحوست کے علاوہ دوستی ودشمنی بھی ہے۔ لہٰذا بہت مناسب ہوگا کہ تفصیل وار علیحدہ علیحدہ برجوں میں ہر ستارے کے اثرات وضاحت سے بیان کردیئے جائیں۔

وہ برج جس میں پیدائش کے وقت کوئی بھی ستارہ گردش کررہا ہوگا اس کا اُس کی ڈگریوں اور حال سے گہرا تعلق ہوگا۔ اس برج سے انسان کی دماغی حالت کا صحیح اندازہ ہوتا ہے اور پھر چاند اور سورج کے اثرات کا زائچہ پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

سورج برج حمل میں

خوش قسمت۔ درازی عمر۔ صحت اور قوت۔ مستقل مزاج۔ ہوشیاری۔ ہوشمندی۔ خوداعتمادی مگر چنداں جلد بازی۔ عوامی زندگی میں زمہ دارانہ حیثیت۔ مثلاً لیڈر۔ افسر۔ حاکم۔ خودمختار اور دوسروں کو ہدایت دینے والا۔

مذہبی خیالات کی طرف یکسوئی۔ مخالفت کو سختی سے دبانے کی خواہش شہرت اور ذلت کا سبب بن جائے۔

سورج برج ثور میں

یہ برج دولت مندی ظاہر کرتا ہے۔ کاروبار اور خاندانی جائیداد ودولت کا فائدہ سرمایہ کاری۔ حصص کی خرید وفروخت۔ جائیداد خریدنے یا شراکتی کاروبار میں فائدہ۔

بچپن میں والدین سے مالی فائدہ۔ اگر عورت کے زائچہ میں سورج برج ثور میں داخل ہو تو خاوند کی طرف سے فائدہ۔

مکانات وارضیات کی خرید وفروخت یا ایسی ہی نوعیت کا کاروبار سودمند رہتا ہے۔ اس سے بڑا فائدہ ہوتا ہے۔

رحم دلی اور حسن سلوک اس برج میں واقع سورج کا اولین فرض ہے۔ کسی بھی کام کو انجام دینے کی تمنا اور نقطۂ عروج پر پہنچنے کی کوشش۔ موسیقی، مصوری، شاعری سے خاصا لگاؤ۔ فنون لطیفہ کا ازحد دلدادہ وشیدائی۔

سورج برج جوزا میں

دماغی صلاحیتوں کو بڑھاتا ہے۔ سائنس اور ادب سے گہرا لگاؤ۔ علمی بحث ومباحثہ ایسے پیشوں میں نمایا کامیابی تعلیمی، سرکاری اور لکھائی پڑھائی کے کاموں میں بہتری ایسا کاروبار جس کا تعلق ادب کی اشاعت، اخبارات رسائل وکتب وغیرہ سے ہو فائدہ مند۔

متلون مزاج۔ صاحب زائچہ بہترین مبلغ، وکیل، استاد، پروفیسر یا سیاست دان ہوکر عوامی خدمت کرتا ہے۔

علم کی لگن میں سفر کرتا ہے۔ اس کے دوست واحباب علمی حلقہ سے تعلق رکھتے ہیں۔

اگر عورت کے زائچہ میں سورج برج جوزا میں ہوتا ہے تو دو شادیوں یا دو جڑواں بچوں کو ظاہر کرتا ہے۔

سورج برج سرطان میں

والدین سے مالی فائدہ ظاہر کرتا ہے۔ آبی یا مائعات کے کاروبار میں فائدہ ہوتا ہے۔ یعنی تیل، پیٹرول وغیرہ۔

اس کے علاوہ مکانات اور ارضیات اور جہاز رانی میں فائدہ۔

صاحب زائچہ بہترین پولیس آفیسر، سراغ رساں یا کسی ہسپتال میں اچھی جگہ پر ہوتا ہے۔

زندگی کا کچھ حصہ شہر سے دور کسی دیہات یا جنگل میں بسر

کام سرانجام دیتا ہے۔ امراض صفراوی سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ والدہ سے فیض پاتا ہے زندگی میں روحانیت کا متلاشی۔ زندگی میں کسی سازش کا شکار ہو جاتا ہے۔

قمر برج ثور میں

خیالات کا دھنی۔ ہٹ دھرم اور ضدی۔ گنے چنے راستوں پر گامزن۔ لکیر کا فقیر۔ زمین، مکانات۔ دوستوں سے فائدہ۔ والدہ سے صاحب زائچہ سے مدد ملے بندر گاہوں کے قریب زیادہ عرصہ رہے۔ صاحب زائچہ کے زیادہ بہن بھائی ہوں۔

قمر برج جوزا میں

تعلیم وتربیت کا دلدادہ ہو۔ کتابی کیڑا۔ چالاک وہوشیار، اپنی جائے رہائش بدلتا رہے۔ سیر وتفریح کا شوقین، سپیکر، ایجنٹ، کلرک، رائٹر، ڈیزائنر، مضمون نگار، ایڈیٹر ہو۔ کاروبار بدلتا رہے۔ اگر زائچہ میں کمزوری ہو تو ضدی، سڑیل، چڑچڑا، دماغی حالت درست نہ رہے۔

قمر برج سرطان میں

گھر آرام کا خواہش مند۔ والدہ کا نگران اور خیر خواہ۔ جذباتی بدل جانے والا اور ہنس مکھ۔ حالات سے زیادہ متاثر ہو۔ جذبات ابھارنے اور دوسروں کو کسی کی طرف راغب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ موسیقی اور مصوری سے لگاؤ۔ تجارتی کاموں میں فائدہ۔ بحری سفر کا متمنی اور موت بھی پانی میں ہو۔

قمر برج اسد میں

ذمہ دارانہ شخصیت۔ ڈائرکٹر یا منیجر۔ حکومت کرنے والا والدین سے مالی فائدہ ہیرے جواہرات، عطریات اور خوشنما ملبوسات سے دلچسپی۔ خوش مزاج اور عروج پر جانے کا خواہش مند۔ باعزت، سنجیدہ، رحم دل، موسیقی اور مصوری سے لگاؤ رکھنے والا۔

قمر برج سنبلہ میں

دماغی حالت بہت اچھی ہو۔ یادداشت اور مطالعہ بہت اچھا ہو۔ ملازمین کے لئے بہت اچھا۔ ایجنٹ، کلرک، منیجر، اپنے ماتحت ملازموں کے لئے فائدہ مند۔ ذاتی کاروبار کا شکاری، کریانہ فروشی، بیکری، اور ہر وہ کاروبار جو ادویاتی جڑی بوٹیوں سے تعلق رکھتا ہو جیسے کیمسٹ وغیرہ۔ عورتیں زیادہ دوست ہوں۔ زندگی میں سفر زیادہ کرے۔ بطور سیکریٹری کلرک، منیجر، ایجنٹ کے کام کرے۔

قمر برج تلاش میں

شادی کے لئے قمر کا برج تلاش میں ہونا بہت ضروری ہے۔ اس شادی سے صاحب زائچہ کو زیادہ عزت وشہرت حاصل ہوتی ہے۔ فنون لطیفہ شاعری، موسیقی، مصوری سے گہرا لگاؤ۔ دوستوں سے فائدہ، ہنس مکھ اور ملنسار ہوتا ہے والدین اور بہن بھائیوں کے لئے سود مند۔ محفلوں اور دوستوں کا شائق۔ اس کی قسمت دوسرے لوگوں کی مدد سے چمکتی ہے۔ اور وہی لوگ اس کے حالات بگاڑ سکتے ہیں۔ شرکتی کاروبار میں فائدہ۔

قمر برج عقرب میں

ارادے کا پکا۔ دنیا کی مشکلات کو اکیلا ہی زیر کرتا ہے۔ محنتی اور صاف گو۔ زندگی سکون سے گزارنے کا متمنی۔ بدلہ اور انتقام کے لئے ہر طریقہ استعمال کر جانے والا۔ زیادہ معدہ اور پوشیدہ امراض سے تکلیف اٹھاتا ہے۔ خاندان کے لئے نحس۔ نشیات کا عادی۔ پیدائش کے بعد اپنے خاندان یا نزدیک کریں۔ حلقہ میں کسی کی موت کا پیغام ثابت ہو۔ روحانی قوتوں سے فائدہ حاصل ہو۔ عورتوں سے ناجائز تعلقات شادی بیاہ میں لڑائی جھگڑا اور طلاق۔

قمر برج قوس میں

دماغی جسمانی حالت کو درست نہ رکھے۔ تیز مزاج۔ ہر وقت متفکر اور سوچ بچار میں غرق۔ زندگی میں ایک بار دور دراز ملکوں کا بحری سفر کرے۔ اپنی جگہ بدلتا رہے۔ زندگی میں نمایاں کام انجام دے۔

قمر برج جدی میں

عوامی زندگی میں ایک مثالی کردار۔ صدر یا کسی کاروباری ادارہ کا سربراہ بنے۔ والدین میں سے کسی کی موت [illegible] ہو جائے۔ مالی معاملات میں گرہ کا مضبوط۔ دوسروں کو زیر اثر لانے کے لئے عمدہ گرو جاننے والا۔

قمر برج دلو میں

نجومی ہو بڑی بڑی ذہنی صلاحیت رکھتا ہو۔ والدہ کے خاندان

اور عورتوں سے مفاد حاصل کرے۔ کاروبار میں شرکت سے فائدہ ہو۔ اعصابی امراض کا شکار ہے۔

قمر برج حوت میں

انواع واقسام کی اشیا پسند کرنے والا۔ تنہائی پسند۔ موسیقی یا شاعری کا متمنی۔ شہوانیت پر مبنی لٹریچر پڑھنے والا۔ دوسروں کا سہارا لینے کا متمنی۔ منشیات کا عادی۔ زندگی میں عموماً ہسپتالوں میں زیر علاج ہو۔

مریخ برج حمل میں

محنتی، ہوشیار، خودمختار اور وفادار، آزادانہ زندگی بسر کرنے والا۔ مختلف ذرائع سے روزی کمانے والا۔ کھیلو کا شوقین۔

مریخ برج ثور میں

سنجیدہ، متکبر، اور جذباتی۔ مقدمات اور رشتہ داروں سے نقصان۔ نامور یا بدنام لوگوں کا ساتھی۔ ملازمت یا کاروبار میں فائدہ۔ روحانیت کا قائل۔ پیر پرست۔ شادی خوشی کا باعث نہ ہو۔ اولاد سے دکھ اٹھائے۔

مریخ برج جوزامیں

مہذب اور شائستہ مزاج۔ گھریلو پریشانیاں۔ ماتحت عملہ کی طرف سے سازشیں غبن اور بدنامی۔ رشتہ داروں میں مذہبی خیالات والی لڑکی سے شادی کرے۔ ایک سے زائد شادیاں۔ پھیپڑوں کی بیماری سے موت واقع ہو۔ خانگی امور کی وجہ سے عمر کا آخری حصہ۔

مریخ برج سرطان میں

ایماندار۔ دلیر، مضبوط، جری۔ ماتحتوں سے سے خطرہ۔ کوئی سرکاری عہدہ پائے۔ موت اچانک واقع ہو۔ بحث ومباحثہ کا شوقین۔ موسیقی سے لگاؤ۔

مریخ برج سنبلہ میں

بے مروت، جلد باز، خودغرض۔ غیر ملکی سفر کرے اور زندگی کا کافی عرصہ وہاں گزارے۔ غیر ملکی اشیاء کی تجارت ایسوی ایشن، انشورنس کمپنی یا کسی فرم کا ایجنٹ بننے کا کام فائدہ مند رہے۔ خوراک کے معاملہ میں خودمختار۔ اپنی سوچ سمجھ سے قسمت بنائے عمر کے آخری حصہ میں ذہنی حالت کچھ ٹھیک نہ رہے۔

مریخ برج میزان میں

خوش مزاج۔ معاملہ فہم اور گہری نظر رکھنے والا۔ گھریلو زندگی میں اموات زیادہ۔ مذہبی اور فلسفیانہ خیالات والوں سے زیادہ دوستی شراکت میں فائدہ۔ لائق اور ہوشیار اولاد۔

مریخ برج عقرب میں

جلد باز۔ فیصلہ کن طبیعت کا حامل۔ سزا پانے یا قید ہونے کا خطرہ۔ مقدمات اور خفیہ سازشوں سے نقصان۔ کسی بڑے عوامی ادارے میں کام کرے۔ کاروباری سلسلے میں غیر ملک میں جانا پڑے خودکشی کرے۔ جادوٹونے اور ایسے ہی عملیات کو سیکھنے ولا۔ شادی سے مالی فائدہ۔ خیالی پلاؤ پکانے میں سراسر نقصان ہو۔ شہر سے خواہ بدنامی کی صورت ہی میں کیوں نہ ہو غیر ممالک تک پھیل جائے۔

مریخ برج قوس میں

بعض اوقات غبی اور بعض اوقات دماغی لحاظ سے بہترین مبلغ۔ ایسے کاروبار جن میں عملیات اور قسمت وغیرہ کا حال ہو فائدہ مند ہیں ایک سے زائد شادیاں کرنے والا۔

مریخ برج جدی میں

جذباتی۔ انتہاپسند۔ محنتی اور ہنس مکھ۔ دوستوں کی وجہ سے مصیبت اٹھائے۔ کاروبار یا عہدہ میں شہرت پائے۔ فرض کی ادائیگی میں یکسوئی سے کام لینے والا۔ غیر ملکی سفر میں فائدہ ہو۔ مالی حالات بہتر رہیں۔

مریخ برج دلو میں

جلد باز۔ انتہا سے زیادہ رحم دل۔ عزیزوں کی مدد سے مالی فائدہ ہو۔ سرکاری عہد کا سربراہ ہونے کی اہلیت رکھنے والا۔ سائنس اور فلسفہ سے لگاؤ۔ غیر علاقہ میں موت واقع ہو جہاں اس کا کوئی عزیز ی نہ ہو۔ قمار بازی میں نقصان۔

مریخ برج حوت میں

غیر مستقل مزاج۔ یاداشت اچھی رکھنے والا۔ شادی میں

رکاوٹیں محبت میں صدمات۔ دوستوں سے فائدہ۔ دماغی کاموں والی ملازمت۔ زحل کے اثرات بارہ برجوں میں۔

زحل برج حمل میں

آدھی زندگی تک مصائب کا سامنا کرنا پڑے۔ دوستوں اور عزیزوں سے نقصان۔ کاروبار میں نقصان۔ چچا یا چچی کی موت سے فائدہ یا نقصان۔ اپنی عمر سے زیادہ عورت سے شادی۔ اور اس شادی سے غربت کا اندیشہ۔ چند سفر۔ صنعت وحرفت میں ترقی کے امکان۔

زحل برج ثور میں

کفایت شعاری۔ سیاست دان۔ گھریلو زندگی کی نامناسب۔ بھائیوں اور عزیزوں سے نقصان۔ شادی سے مالی نقصان بیوی فوت ہوجائے۔ غیر ملکی سفر سے بیماری لاحق۔

زحل برج جواز میں

خود پرست۔ مکار دوستوں اور گھریلو الزمات کے تحت قید ہو نے کا اندیشہ۔ غیر ملک میں کسی دوشیزہ سے محبت اور شادی۔ قانونی معاملات میں بدقسمت۔ اولاد کی طرف سے فکر مند۔ کاروباری تفکرات کے تحت بیماری۔

زحل برج سرطان میں

گھریلو معاملات میں ہمیشہ پریشان۔ غیر مطمئن۔ محبت میں جدائی۔ ڈوبنے سے یا غیر ملک میں موت واقع ہو۔ مذہبی طور پر راسخ الاعتقاد۔ شراکتی کاروبار میں جھگڑوں کا احتمال۔

زحل برج اسد میں

ارادہ کا مظبوط۔ جذباتی۔ محبت کی شادی۔ سرکاری عہدہ میں عزت میں اضافہ معاملہ فہم اور جلد فیصلہ کردینے والا۔

زحل برج سنبلہ میں

محتاط، ہوشیار، چالاک، آدھی زندگی تک مصائب کا مقابلہ کرے۔ شادی بیاہ میں بدقسمت۔ دماغی عارضہ سے تکلیف اٹھائے۔

زحل برج تلا میں

خوش مزاج۔ صلح کن۔ انصاف پسند۔ ایسی دوشیزہ سے صدمہ جس سے عشق ہو۔ مطالعہ کا شوقین۔ غیر ملکی دوستوں کی ملاقات سے زندگی میں نئے تجربات۔ موت کسی ایسے حادثہ سے واقع ہو جس سے شہرت یا بدنامی ملے۔ شادی کے بعد حالات اور قسمت بدلے بڑھاپے میں گھریلو معاملات کی وجہ سے تکلیف اٹھائے۔

زحل برج عقرب

خود پسندی۔ مطلب پرست۔ طوطا چشم۔ حاسد۔ متکبر۔ خفیہ کاموں کا دلدادہ۔ ایسے اشخاص سے دوستی جن سے مطلب نکل سکے۔ غیر ملکی سفر کرے۔ تکلیف کے بعد راحت حاصل ہو۔ کاروبار میں تجارتی اداروں سے نفع حاصل کرے۔ محبت میں صدمات عبرتناک انجام۔ کنجوسی۔ غربت افلاس۔

زحل برج قوس میں

صاف گو۔ مبلغ۔ عالم دین۔ ایمان دار۔ عزت اور شہرت پانے والا۔ اولاد خوش قسمت ہو۔ حرکت قلب بند ہونے سے موت واقع ہو۔

زحل برج جدی میں

چالاک۔ ہوشیار۔ مطلب پرست۔ دوستوں اور عزیزوں کو اچھا نہ سمجھے۔ غیر ملک میں زیادہ مالی فائدہ ہو۔ مہلک بیماری سے موت واقع ہو۔

زحل برج دلو میں

سنجیدہ مہذب اور اخلاق والا۔ ارادے کی مضبوطگی سے جس بھی کاروبار یا ملازمت کو اختیار کرے مالی فائدہ حاصل کرے۔ ہر معاملہ میں فیصلہ کن۔ عمر کا آخری حصہ بہترین گزرے۔

زحل برج حوت میں

صدمات۔ تکلیف۔ مصائب وآلام کی علامت۔ ہر کام محبت سے شروع ہوکر صدمات پر ختم ہو۔ خودکشی سے موت واقع ہو۔

سیارہ مشری برج حمل میں

چاق وچوبند۔ خوش قسمت۔ تجارتی اور بحری سفر سے فائدہ۔ سفر میں اچھے لوگ ملیں گھریلو زندگی اور سماجی کاموں میں نیک۔ والدہ کے کنبہ سے جھگڑا۔ خوش قسمت بیوی۔

مشتری برج ثور میں

مضبوط ارادے۔ مستقل مزاج۔ نامور رشتہ داروں سے نقصان

غیر ملکی سفر سے بیماری ملے۔ خود اپنی زندگی بنائے۔ مذہبی علوم میں اعلیٰ درجہ کی واقفیت۔ عورت نیک بخت اور اچھے اخلاق والی ہو۔

مشتری برج جوزا میں

بزرگان خصلت وخصائل۔ روحانیت میں فائدہ۔ مذہبی عالم۔ غیر معروف پیشے اور کاروبار اختیار کرے۔ دوستوں کے میل ملاپ سے خوشی مگر گھریلو حالات درست نہ رہیں۔

مشتری برج سرطان میں

رحم دل۔ سخی۔ نامور۔ محبت اور نرم دلی سے دشمنوں کو دوست بنائے۔ مذہبی خیالات میں پختگی۔ شادی کے بعد عزت وشہرت بڑھے منصوبوں پر مبنی کاموں میں فائدہ۔ غیر ملک میں باعزت موت۔

مشتری برج اسد میں

رحم دل اور مضبوط ارادہ والا۔ محبت کی شادی کرے۔ سراغ رسانی اور محکمہ پولیس کی نوکری میں عروج۔ خوش حال زندگی بسر کرے۔ باعزت موت۔

مشتری در برج سنبلہ

بہترین مقرر۔ محبت کی شادی کرے۔ ان جانے لوگوں سے دوستانہ تعلقات پیدا ہوں۔ کاروباری سلسلہ میں غیر ملکی سفر۔

مشتری برج تلا میں

انصاف پسندی۔ رحم دلی۔ سخی اور نڈر۔ غیر ملکی دوست زیادہ نہیں۔ ملازمین سے فائدہ۔ عوامی کالجوں، ہسپتالوں یا سرائے کے کاروبار میں فائدہ۔

مشتری برج عقرب میں

خوش بخت۔ ہٹ دھرم۔ حاسد اور دشمن زیادہ رہیں۔ اپنے سے اعلیٰ لوگوں سے جھگڑا۔ سرکاری عہدوں پر فائز رہے۔ دوسروں کے معاملات کی خفیہ طور پر تحقیق کرنے والا۔ زہریلی ادویات یا زہریلے خون کی بیماریوں سے تکلیف اٹھائے۔ زندگی کے آخرہ حصہ میں دل کے امراض لاحق ہونے کا خطرہ۔ غیر ملکی سفر کرے۔

مشتری برج قوس میں

نیک خصلت۔ رحمدل۔ بزرگانہ طبیعت۔ عوامی کاموں میں نقصان۔ سوچ بچار اور ایسے کاموں میں فائدہ جن میں تقدیر یعنی جوا، سٹہ، ریس۔ ۲ مرتبہ عشق ومحبت سے شادی کرے۔ امن پسند۔

مشتری برج جدی میں

خواہشات سے پرہیز۔ بہترین حاکم۔ کسی ادارے کا بہترین منتظم۔ دوستوں کی بدقسمتی میں شامل ہونے والا۔ اپنا راستہ خود بنا کر عروج پائے۔ فرض شناس۔ پراسرار علوم سے لگاؤ رکھنے والا۔

مشتری برج دلو میں

آزاد خیال۔ رحم دل۔ سخی۔ محبت کی شادی۔ تجارت وکاروبار میں عزت وشہرت حاصل کرے۔ عوامی زندگی میں نام پیدا کرے۔

مشتری برج حوت میں

مہمان نواز۔ رحمدل۔ جانوروں سے محبت رکھنے ولا۔ زندگی میں محنت مشقت سے عروج پائے۔ روحانیت پسند۔ روحانی علوم میں دسترس دشمن سے بھی ہمدردی رکھنے والا۔ کمترین خاندان میں شادی کرے۔ زہرہ کے اثرات۔

زهره برج حمل میں

متلون مزاج۔ عشق کا دلدادہ۔ ہمدرد اور ہر کام کرنے والا۔ مالی حالات درست نہ رہیں۔ عورتوں سے زیادہ لگاؤ۔ غیر ملکی سفر سے فائدہ۔ لائق دوستوں کی محبت سے فائدہ اٹھائے۔ شادی خوشی کا باعث ہو۔ کسی مہلک بیماری سے تکلیف اٹھائے۔

زهره برج ثور میں

سنجیدہ اور مضبوط ارادہ رکھنے والا۔ ورزشوں اور وردیوں کا دلدادہ۔ عزیز واقارب کی پیدکردہ حالات سے پریشان ہو۔ بیوی کی موت اور اس کے بعد دوسری شادی۔ سفر سے بیماری

زهره برج جوزا میں

محل عشق ومحبت۔ رشتہ داروں اور دوستوں سے فائدہ۔ کمینے لوگوں سے عزت کا خطرہ۔ شادی کے بعد ترقی۔ تجارتی سفر سے فائدہ۔ عدالتی یا ملازم پیشہ طبقہ سے زیادہ محبت رکھے سٹہ ولاٹری میں فائدہ۔ عمر

کے آخری حصے میں دل کو صدمات۔

زهره برج سرطان میں

گھریلو معاملات میں محبت۔خفیہ محبت۔کمینہ لوگوں سے دوستی شادی کے معاملات میں شہرت۔عزت یا بدنامی ملے۔کسی دوست عزیز کی غیر ملک میں موت واقع ہو۔کسی نامور مجلسی شخصیت سے دوستی۔ علوم نجوم، روحانیت اور عملیات میں عبور حاصل کرے۔

زهره برج اسد میں

مجلسی زندگی میں کارہائے نمایاں ادا کرنے کا متمنی۔محبت کی شادی۔رقابت وحسد کے باعث بدنامی اور گمنامی کے گڑھے میں گر جائے عزت بچاتے بچاتے موت واقع ہو جائے۔موروثی جائداد سے فائدہ، ہوشیار اور عقل مند ہو۔

زهره برج سنبلہ میں

رفاقت میں پورا ساتھ دے۔رحم دل۔خفیہ طریقہ سے شادی کرے۔مگر محبت کے معاملہ میں اندرونی سازشوں کا شکار ہو۔کاروبار ی معاملات میں غیر ملکی سفر اختیار کرے۔شراکتی کاموں میں نفع۔

زهره برج میزان میں

عشق ومحبت میں گرم جوشی۔عزیزوں کی موت سے صدمات شادی کے بعد عزت حاصل ہو۔رشتہ داروں سے محبت رکھے۔محبت کی خاطر مال وجان قربان کردے۔امن پسند۔

زهره برج عقرب میں

محبت ورقابت۔ذاتی حسب ونسب کا غرور۔بیوہ یا مطلقہ عورت سے شادی۔احساسات میں محتاط معاشرتی اور مجلسی کاموں میں ناکامی۔دوستوں کی جانب سے عزت وآبرو پر حملہ۔بحری سفر میں طبیعت خوش رہے۔حاسدوں کے ہاتھوں موت واقع ہو۔ملازمین ولواحقین در پردہ دشمنی رکھیں۔اور نقصان پہنچانے کی تاک میں رہیں۔ بہترین سراغ رساں۔

زهره برج قوس میں

نرم دل۔جلد بات مان جانے والا۔محبت کے معاملات میں بدنام۔مہمان نواز۔کثیر الاحباب۔مقدمات میں فائدہ اور شادی کے بعد قسمت کا ستارہ بلند ہو۔

زهره برج جدی میں

اخلاق ومحبت کا پتلا۔مختلف لوگوں سے تعلقات۔اپنی عقل وفراست سے شہرت حاصل کرے۔غیر ملکی سفر فائدہ مند رہے۔

زهره برج دلو میں

تابعدار۔نرم مزاج۔جلد دوست بن جانے والا۔معاشرتی اور مجلسی کاموں میں زیادہ لگاؤ۔بہترین مبلغ موروثی جائداد سے فائدہ ہو۔محبت وعورت سے راحت ملے۔آخری عمر میں صدمات کی وجہ سے دماغی حالت درست نہ رہے۔

زهره برج حوت میں

ہر ایک کے دکھ درد میں شامل ہونے والا حاجت مندوں کے کام آنے والا۔کاروباری سلسلہ میں سفر درپیش۔امن پسند اور انتہائی پسند

عطارد کا بارہ برجوں میں اثر۔

عطارد برج حمل میں

جلد باز۔تیز مزاج۔جھگڑالو۔بحث مباحثہ کا عادی۔تیز مقدر۔ متلون مزاج۔

عطارد برج ثور میں

مضبوط ارادہ رکھنے والا۔ضدی جس کی وجہ سے بعض اوقات نقصان اٹھانے والا۔موسیقی اور لطائف کو پسند کرنے والا۔

عطارد برج جوزا میں

سیاست وپالیسی سے کام لینے والا۔ذہنی صلاحیتوں سے کام لینے والا۔زمانہ ساز۔حالات کے مطابق اپنے آپ کو ڈھالنے والا۔

عطارد برج اسد میں

متکبر۔معاملہ فہم۔خود اعتماد۔خودداری۔

عطارد برج سنبلہ میں

ہوشیار۔منتظم۔ہر کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے والا۔روحانیات وعملیات سے شغف تنقید کرنے کا عادی۔

عطارد برج میزان میں

متحمل مزاج۔ فیصلہ کرتے وقت برائی اور اچھائی کو اچھی طرح جانچنے تولنے والا۔

عطارد برج عقرب میں

شکی مزاج۔ ہر بات کی پرکھ پڑتال کرنے والا۔ علم نجوم کا ماہر۔

عطارد برج قوس میں

رحم دل۔ نرم مزاج۔ فقیرانہ خیالات رکھنے والا۔ جذباتی فلسفیانہ نکات کو حل کرنے والا۔

عطارد برج جدی میں

مکار ہوشیار چالاک۔ پھونک پھونک کر قدم رکھنے والا۔ محنتی۔ ذہنی طور پر سائنس کی طرف راغب۔

عطارد برج حوت میں

تنہائی پسند۔ جذبات اور خاموشی کے تحت عموماً نقصان اٹھانے والا۔ فہم وفراست کے کام لینے والا۔

برج اور پیشے

لوگ کاروباری لحاظ سے کس قسم کی ذہنیت رکھتے ہیں۔ ذیل میں بروج کی ذہنیت کا اثر دیا جاتا ہے۔

(ثور والے)

محنت سے روپیہ روپیہ کماتے ہیں۔ کام سے محبت کرتے ہیں اور پسینہ کی کمائی سے جائداد بناتے ہیں۔

(سرطان والے)

کاروبار سے پیسہ کماتے ہیں۔ ہوشیار اور چالاک ہوتے ہیں۔ روپیہ سے روپیہ کماتے ہیں۔

(سنبلہ والے)

تجارتی اسکیموں کو پسند کرتے ہیں۔ کاروباری ہوتے ہیں۔ تھوڑی رقم سے زیادہ بنا لیتے ہیں۔

(عقرب والے)

ایسی جگہ روپیہ لگاتے ہیں جہاں ضائع نہ ہو۔ ترکہ یا وصیت سے ملی ہوئی جائداد سے روپیہ کماتے ہیں۔

(قوس والے)

شاہ خرچ اسکیموں میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔ بھاری رقموں سے کاروبار کرتے ہیں۔ اور بڑے کاروبار کرتے ہیں۔

(جدی والے)

روپیہ بنانا جانتے ہیں۔ چالاک اور ہوشیار نہیں ہوتے لیکن بااعتماد اور منتظم ہوتے ہیں۔ یہ لوگ وہاں سے روپیہ کماتے ہیں جہاں ہوشیار لوگ مات کھا جائیں۔

بارہ برج میں سے یہی لوگ کاروباری ہیں۔ باقی بروج والے بھی کاروبار کرتے ہیں۔ لیکن ان میں طبعی خصلت کچھ ایسی ہوتی ہے کہ وہ اپنی طبع کے زیر اثر زیادہ ہوتے ہیں۔ بہ نسبت کام کے۔ اور وہ لوگ جو اپنی طبع سے کام لے کر کامیاب ہونا چاہیں۔ فیل ہو جاتے ہیں مثلاً۔

(حمل والے)

حاکمانہ ذہنیت کے مالک ہوتے ہیں۔ لیڈر صفت ہوتے ہیں۔ اگر یہ اپنے ملازمین کی فطرت کو مدنظر رکھ کر کام نہیں لے سکتے اور اپنی اکڑ پر سارے کام کروانا چاہتے ہیں۔

(جوزا والے)

ہرفن مولا قسم کا ذہن رکھتے ہیں۔ یہ لوگ کاروباری نہیں ہوتے۔ ان کے ذہن کاروبار پیدا کرتے ہیں۔ بیک وقت کئی کاموں میں ہاتھ ڈالتے ہیں۔

(اسد والے)

جذبات سے کھیلتے ہیں۔ دولت مند ہوتے ہیں اپنی دلی آرزوں کو بھی دولت کے بھینٹ چڑھا دیتے ہیں۔ ایسا کام پسند کرتے ہیں کہ ان کی دلچسپی بھی جاری رہے اور روپیہ میں آئے۔

(میزان والے)

آرٹسٹک سوچ کے مالک ہوتے ہیں۔ اکیلے کام نہیں کر سکتے سخت قسم کے کاموں میں فیل ہو جاتے ہیں۔

حصول کامیابی کا نظام

حصول کامیابی کے لئے بہت سے نظام ہیں بعض علم نجوم سے کام لیتے ہیں۔ بعض علم الاعداد سے، بعض جفر ورمل سے اور بعض دوسروں کی رائے پر عمل کرتے ہیں۔ بعض اپنی فیصلہ کن صلاحیتوں سے کام لیتے ہیں۔ مقصد سب کا یہی ہوتا ہے کہ کامیابی ہو۔ اکثر لوگ اپنے لکی نمبروں سے کام لیتے ہیں۔ مثلاً دو یا تین کواکب جو آپ کے زائچہ کے اندر باقوت ہوں یا طالع ہوں ان کے نمبر لیں اور تجزیہ کریں۔

مثلاً کسی شخص کا برج قوس ہے۔ اس میں شمس باقوت ہے۔ تب (۱۔۳) ایک اور تین آپ کا لکی نمبر ہوگا۔ ان میں سے ایک کا انتخاب سابقہ کامیابیوں کی بنا پر کیا جا سکتا ہے۔ ۱،۳،۱۰،۱۲،۱۹،۲۱ وغیرہ جن کا مفرد ایک یا تین ہو سب لکی نمبر ہوں گے۔ ایک دوسری قوت جو اس دنیا میں کام کر رہی ہے وہ ستاروں کے اثرات کی ہے۔ ان سے بھی مدد لی جا سکتی ہے ان کا بھی ایک دور ہوتا ہے جس میں ترمیم نہیں کی جا سکتی۔

آپ بھی اپنی زندگی کے امور کی ایک اسکیم تیار کریں اور سحر ستاروں کے مشورہ سے مدد لیں۔ آپ کے ستارے آپ کی زندگی میں خاص اہمت رکھتے ہیں۔ ان کو اور بھی دلچسپیوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے ان کے علاوہ بعض لوگ موافق رنگ موافق نگ اور موافق دنوں سے بھی کام لیتے ہیں جو خوش قسمتی لانے والے ہوتے ہیں یہ باتیں آپ کے حاکم ستارہ سے معلوم ہوتی ہیں۔ انکو یاد رکھیں اور استعمال کریں اپنے لکی رنگ کو کپڑوں، فرنیچر، گھر لوسامان میں استعمال کریں۔ اہم فیصلے اور مجاہدے لکی دنوں میں کریں۔ لکی نگ (LUCKY STONE.) نہ صرف خوش بختی لاتے ہیں بلکہ قوت فیصلہ میں اضافہ کرتے ہیں۔

ایسا وقت بھی ہوتا ہے جب سب اچھا ہوتا ہے۔ ان تاریخوں کو بھی نوٹ کرلیں۔ اپنے اہم اور نئے کام اپنے برج اور سیارے کے لحاظ سے ذیل کی تاریخوں میں انجام دیں۔

برج حمل وعقرب

جنوری:۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۹۔ ۲۴

فروری:۔ ۳۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۳۔ ۱۷۔ ۱۶۔ ۲۲

مارچ:۔ ۳۔ ۸۔ ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۸

اپریل:۔ ۱۔ ۳۔ ۶۔ ۱۵۔ ۱۹۔ ۳۰

برج ثور ومیزان

جنوری:۔ ۱۔ ۸۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۷۔ ۲۶

فروری:۔ ۱۔ ۱۱۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۵

مارچ:۔ ۲۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۲۶۔ ۲۸

اپریل:۔ ۱۔ ۳۔ ۱۱۔ ۱۵۔ ۲۵۔ ۳۰

برج حمل وعقرب

مئی:۔ ۴۔ ۱۳۔ ۱۸۔ ۲۲۔ ۲۴۔ ۲۸

جون:۔ ۶۔ ۱۱۔ ۱۶۔ ۲۶

جولائی:۔ ۱۔ ۸۔ ۹۔ ۱۴۔ ۲۵۔ ۲۹

اگست:۔ ۱۔ ۶۔ ۱۱۔ ۲۱۔ ۲۶

ستمبر:۔ ۳۔ ۸۔ ۱۵۔ ۱۷۔ ۲۲۔ ۲۵۔ ۳۰

اکتوبر:۔ ۴۔ ۱۴۔ ۱۹۔ ۲۷۔ ۳۱

نومبر:۔ ۱۱۔ ۱۵۔ ۲۴۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹

دسمبر:۔ ۸۔ ۱۳۔ ۲۲۔ ۲۶

برج ثور ومیزان

مئی:۔ ۹۔ ۱۴۔ ۲۳۔ ۲۸

جون:۔ ۶۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۳۔ ۱۹۔ ۲۳

جولائی:۔ ۲۔ ۶۔ ۱۶۔ ۲۱۔ ۳۰

اگست:۔ ۳۔ ۱۴۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۸

ستمبر: ۲ـ ۱۲ـ ۱۳ـ ۱۵ـ ۱۸ـ ۲۷

اکتوبر:ـ ۱ـ ۲ـ ۱۱ـ ۱۲ـ ۱۷ـ ۲۸

نومبر:ـ ۱ـ ۱۱ـ ۱۶ـ ۲۳ـ ۲۴ـ ۲۶ـ ۳۰

برج جوزاوسنبلہ

جنوری:ـ ۱۰ـ ۱۱ـ ۱۶ـ ۲۵ـ ۳۰

فروری:ـ ۸ـ ۱۰ـ ۱۳ـ ۲۰ـ ۲۵

مارچ:ـ ۶ـ ۱۱ـ ۱۷ـ ۱۸ـ ۲۰ـ ۲۳ـ ۲۶

اپریل:ـ ۳ـ ۶ـ ۱۱ـ ۲۰ـ ۲۱ـ ۲۵ـ ۲۷

مئی:ـ ۸ـ ۱۳ـ ۲۳ـ ۲۸

جون:ـ ۵ـ ۱۰ـ ۱۹ـ ۱۴

جولائی:ـ ۲ـ ۷ـ ۱۷ـ ۱۹ـ ۲۴

اگست:ـ ۱ـ ۲ـ ۷ـ ۱۰ـ ۱۱ـ ۱۷ـ ۱۸ـ ۱۹ـ ۲۴

ستمبر:ـ ۱ـ ۳ـ ۸ـ ۱۹ـ ۲۳ـ ۲۵

اکتوبر:ـ ۶۱ـ ۱۵ـ ۱۹ـ ۲۸

نومبر:ـ ۲ـ ۵ـ ۶ـ ۱۱ـ ۱۳ـ ۲۸ـ ۲۹

دسمبر:ـ ۴ـ ۱۴ـ ۱۹ـ ۳۰ـ ۳۱

برج سرطان واسد

جنوری:ـ ۳ـ ۴ـ ۹ـ ۱۴ـ ۲۳ـ ۲۸

فروری:ـ ۳ـ ۸ـ ۱۳ـ ۱۴ـ ۱۵ـ ۱۹ـ ۲۰ـ ۲۷ـ ۲۸

مارچ:ـ ۳ـ ۹ـ ۱۳ـ ۲۲ـ ۲۸

اپریل:ـ ۲ـ ۷ـ ۲۰ـ ۲۱ـ ۲۳ـ ۲۶

مئی:ـ ۲ـ ۶ـ ۲۱ـ ۲۶ـ ۳۱

جون:ـ ۵ـ ۹ـ ۱۹ـ ۲۵ـ ۲۹

جولائی:ـ ۴ـ ۹ـ ۱۹ـ ۲۲ـ ۲۴ـ ۲۹

اگست:ـ ۲ـ ۷ـ ۱۸ـ ۲۰ـ ۲۳ـ ۲۷ـ ۳۰ـ ۳۱

ستمبر:ـ ۵ـ ۱۶ـ ۲۱ـ ۲۵ـ ۲۹ـ ۳۱

اکتوبر:ـ ۴ـ ۱۴

نومبر:ـ ۴ـ ۱۴ـ ۱۸ـ ۲۳ـ ۲۸

دسمبر:ـ ۳ـ ۱۳ـ ۱۴ـ ۲۱ـ ۲۸

برج قوس وحوت

جنوری:ـ ۲ـ ۷ـ ۱۶ـ ۱۸ـ ۲۰ـ ۲۵ـ

فروری:ـ ۳ـ ۱۳ـ ۱۵ـ ۱۶ـ ۱۷ـ ۲۱ـ ۲۶

مارچ:ـ ۲ـ ۶ـ ۱۲ـ ۱۶ـ ۱۸ـ ۲۰ـ ۲۵ـ ۳۰

برج جدی ودلو

جنوری:ـ ۷ـ ۱۲ـ ۱۳ـ ۲۱ـ ۲۵

فروری:ـ ۴ـ ۹ـ ۱۷ـ ۲۰ـ ۲۲

مارچ:ـ ۲ـ ۷ـ ۸ـ ۱۶ـ ۱۸ـ ۲۰ـ ۳۰

برج قوس وحوت

اپریل:ـ ۹ـ ۱۳ـ ۱۷ـ ۲۵ـ ۲۵ـ ۲۷

مئی:ـ ۶ـ ۱۱ـ ۱۵ـ ۲۰ـ ۲۵

جون:ـ ۳ـ ۷ـ ۱۲ـ ۱۶ـ ۲۶

جولائی:ـ ۲ـ ۵ـ ۸ـ ۹ـ ۱۴ـ ۱۹ـ ۲۲ـ ۲۸ـ ۲۹

اگست:ـ ۲ـ ۶ـ ۱۱ـ ۱۶ـ ۲۵ـ ۲۹

ستمبر:ـ ۳ـ ۷ـ ۱۲ـ ۱۳ـ ۲۲ـ ۲۵ـ ۲۶ـ ۲۹ـ ۳۰

اکتوبر:ـ ۵ـ ۱۰ـ ۱۹ـ ۲۳ـ ۲۷

نومبر:ـ ۱ـ ۲ـ ۶ـ ۱۵ـ ۱۹ـ ۲۳ـ ۲۷

دسمبر:ـ ۳ـ ۱۲ـ ۱۶ـ ۲۰ـ ۲۵ـ ۳۰ـ ۳۱

برج جدی ودلو

اپریل:ـ ۴ـ ۱۲ـ ۱۷ـ ۲۱ـ ۲۲ـ ۲۶

مئی:ـ ۱ـ ۱۰ـ ۱۴ـ ۲۳ـ ۲۴ـ ۲۸

جون:ـ ۶ـ ۱۰ـ ۱۹ـ ۱۴

جولائی:ـ ۳ـ ۷ـ ۱۷ـ ۲۲ـ ۳۰

اگست:ـ ۳ـ ۱۰ـ ۱۳ـ ۱۸ـ ۲۷ـ ۳۱

ستمبر:ـ ۱۴ـ ۳۲ـ ۲۵ـ ۲۷

اکتوبر:ـ ۱ـ ۶ـ ۱۱ـ ۲۱ـ ۲۵

نومبر:ـ ۳ـ ۶ـ ۸ـ ۱۷ـ ۲۱ـ ۲۴ـ ۳۰

دسمبر:ـ ۵ـ ۱۴ـ ۱۹ـ ۲۸

کہاوتیں، صداقتیں

ایس صدیقی

کارآمد مضامین کے سلسلے کی ایک کڑی

کچھ باتیں خاصی مشہور ہیں اور اسی شہرت کی وجہ سے ہمارا اعتقاد قائم ہوگیا ہے کہ یہ باتیں واقعی درست ہیں، آیئے آج ان کے بارے میں کچھ جانیں۔ وہ خواتین جو خود کو کم سے کم تھکا کر زیادہ سے زیادہ کام کرنے کی خواہش مند ہیں ان کے لئے ہمارا یہ مضمون خاصہ دلچسپ بھی ثابت ہوگا اور فائدہ مند بھی۔

لوگ کہتے ہیں کہ دوپہر میں اگر آدھ گھنٹے کے لئے سولیا جائے تو یہ نیند رات کے تین گھنٹوں کی نیند کے برابر ہوتی ہے، یہ کہاوت بالکل درست ہے۔ لنچ کے بعد یا رات کے کھانے سے کچھ پہلے اگر آپ تھوڑا سا سولیں تو آپ کو رات میں زیادہ نیند کی ضرورت نہیں۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ آدھ گھنٹے کی جھپکی رات کے تین گھنٹوں کی گہری نیند کے برابر ہوتی ہے، وہ خواتین جو یہ کہتی ملتی ہیں کہ انہیں رات میں زیادہ نیند کی ضرورت نہیں، غالباً دن میں ضرور سوتی ہوں گی۔

کہا جاتا ہے کہ اچھی طرح سے آرام کرلینا لمبی نیند سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہوتا ہے، یہ بات بھی درست ہے، اچھی طرح آرام کرنے سے جسم کی کھوئی ہوئی توانائی بحال ہوجاتی ہے۔ چاہے آپ رات میں صرف چند گھنٹے ہی سوئیں، لیکن بقیہ وقت اگر آرام سے لیٹے رہیں تو اس سے بھی آپ کو اتنا ہی فائدہ ملے گا جتنا کہ سونے سے۔ آپ صبح کے وقت تازہ دم محسوس کریں گی، تفکر اور پریشانی سے نیند نہیں آتی، جنہیں نیند نہیں آتی وہ تفکر اور تشویش میں پڑ جاتے ہیں اور اس طرح نیند ان کی آنکھوں سے دور ہوجاتی ہے۔ نیند نہ آئے تو فکر مت کریں، آرام سے لیٹی رہیں۔ یہ آرام نیند کا بہترین نعم البدل ہے۔ چھوٹی چھوٹی ذہنی ہیجان پیدا کرنے والی باتیں بھی اسی قدر نقصان پہنچاتی ہے جتنی کہ بڑی بڑی پریشان کن باتیں۔ ہوتا یوں ہے کہ یہ باتیں اس قدر معمولی سی ہوتی ہیں کہ ان کی نشاندہی نہیں ہوپاتی اور ان پر حملہ آور نہیں ہوا جاسکتا۔ یقین کریں چھوٹے چھوٹے "ٹینشن" بھی صحت کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ اس کے بہ مقابلہ جب آپ کسی بڑے کرائی سس میں پڑتی ہیں ت آپ اسے دور کرنے کے تمام تر توانائیوں کا استعمال کرتی ہیں، وہ دور ہوجاتی ہیں، لیکن یہ چھوٹے چھوٹے تناؤ جلد جان نہیں چھوڑتے، انہیں شناخت کریں اور ان سے جان چھڑائیں۔

بستر پر دس منٹ تک یوں لیٹیں کہ پیر سکڑے ہوئے ہوں، کولہے کی سطح تک یعنی پیر سکوڑ کر لیٹ جائیں، آپ دیکھیں گی کہ اس طرح لیٹنے سے آپ کو کافی تازگی ملے گی، آرام کے وہ طریقے جس میں بدن اور ذہن دونوں فعال نہ ہوں، اچھے نہیں ہوتے۔ مثلاً ٹی وی دیکھنا، اس کے برخلاف کچھ آرام کے طریقے ایسے ہوتے ہیں جن میں بدن اور ذہن فعال رہتے ہیں۔ مثلاً باغبانی، کھیل، گھر کی آرائش یا ایسے ہی دوسرے مشغلے ان میں آپ مصروف تو رہتی ہیں لیکن یقین کریں یہ مشغلے آپ کو زیادہ اچھی طرح تروتازہ رکھتے ہیں۔ اگر تھکن زیادہ ہو تو وہ کام جن کے بارے میں آپ نے کرنے کا فیصلہ کیا تھا، ملتوی کردیں۔ شام کو جو فیصلہ کیا اُسے کل صبح تک اٹھا رکھیں، تروتازہ حالت میں انہیں کریں، اس سے آپ کو کوئی نقصان نہ ہوگا اور تھکن سے نجات مل جائے گی، تھکن عموماً مہنگی اشیاء خریدنے سے بھی لاحق ہوجاتی ہے۔ اگر آپ نے کوئی شئے ایسی خریدی ہے جو آپ کی استطاعت سے بلند تھی تو یاد رکھیں وہ تھکن کی صورت میں ضرور عطا ہوگی، بے یقینی اور شک دونوں ہی ہمارے اعصاب کو متاثر کرتے ہیں، یہ ایسی ہی تھکن پیدا کرتے ہیں جیسے جسمانی محنت سے پیدا ہوتی ہے۔

کہاوت ہے کہ جلدی سونا اور جلدی اٹھنا چاہئے، یہ کہاوت کچھ ایسی ضروری نہیں، لوگ دو قسم کے ہوتے ہیں، ایک کی مستعدی صبح کو

زیادہ ہوتی ہے، یہ لوگ اپنی نیند کا بہترین حصہ رات کے ابتدائی پہروں میں پاتے ہیں، جب کہ دوسری قسم کے لوگ شام کو زیادہ مستعدی دکھاتے ہیں۔ یہ لوگ وہ ہوتے ہیں جو رات کے آخری پہروں میں گہری نیند سوتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ دوسری قسم کے لوگوں کے لئے کہاوت میں ذرا سی تبدیلی کرنی ہوگی ان کے لئے ہم کہہ سکتے ہیں رات گئے تک کام کرو اور صبح ذرا دیر سے اٹھو۔

لوگوں کا خیال ہے کہ چلنے سے پیروں میں زیادہ درد ہوتا ہے، یہ بات غلط ہے۔ کھڑے رہنے سے ضرور پیروں میں تکلیف بڑھتی ہے، یعنی چلتے رہنے سے کھڑے رہنا زیادہ تکلیف دہ عمل ہے۔ دیکھئے جب آپ چلتی ہیں تو دونوں پیروں کو لمحہ لمحہ سے ستانے کا موقع ملتا رہتا ہے، لیکن جب آپ کھڑی ہو جاتی ہیں تو دونوں پیر مسلسل بوجھ اٹھاتے ہیں۔ ایک بات اور کسی قطار میں کھڑے ہونے سے تھکان خاصی بڑھتی ہے، کیوں کہ بے صبری اور انتظار دونوں اعصاب کو متاثر کرتے ہیں۔

مشکل کام پہلے کرنا چاہئے۔ یاد رکھئے کہ کسی کام کو کھٹائی میں ڈالنے کا عمل آپ کو تھکانے کا باعث ہوتا ہے، آپ کو مشکل کام پہلے کر لینے چاہئیں، پھر آسان کام بہت تیزی سے نمٹ جاتے ہیں۔

ادارہ خدمت خلق دیوبند (حکومت سے منظور شدہ)

IDARA KHIDMAT-E-KHALQ (REGD.) DEOBAND

(دائرہ کارکردگی، آل انڈیا)

گذشتہ ۳۰ برسوں سے بلاتفریق مذہب وملت رفاہی خدمات انجام دے رہا ہے

اغراض ومقاصد

جگہ جگہ اسکولوں اور ہسپتالوں کا قیام، گلی گلی نل لگانے کی اسکیم، غریبوں کے مکانوں کی مرمت، غریب بچوں کے اسکول فیس کی فراہمی، تعلیم وتربیت میں طلباء کی مدد، جو لوگ کسی بھی طرح کی مصیبت کا شکار ہیں ان کی مکمل دستگیری، غریب لڑکیوں کی شادی کا بندوبست، ضرورت مندوں کے لئے چھوٹے چھوٹے روزگار کے لئے مالی امداد، مقدمات، آسمانی آفات اور فسادات سے متاثرین لوگوں کا ہر طرح کا تعاون، معذور اور عمر رسیدہ لوگوں کی حمایت واعانت وغیرہ۔

دیوبند کی سرزمین پر ایک زچہ خانہ اور ایک بڑے ہسپتال کا منصوبہ بھی زیر غور ہے۔ فاطمہ صنعتی اسکول کے ذریعہ لڑکیوں کی تعلیم وتربیت کو مزید استحکام دینے کا پروگرام ہے۔ تعلیم بالغان کے ذریعہ عام لوگوں کو دینی ودنیاوی تعلیم سے بہرہ ور کرنے کے لئے ایک بڑے تعلیمی مرکز کی بنیاد ڈالنے کا ارادہ ہے۔ جس کی ابتدائی کوششیں شروع ہو چکی ہیں۔

ادارہ خدمت خلق اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جو ۳۰ سالوں سے خاموشی کے ساتھ بلاتفریق مذہب وملت سے اللہ کے بندوں کی بے لوث خدمات میں مصروف ہے۔ انسانیت اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے واسطے سے اور حصول ثواب کے لئے اس ادارہ کی مدد کر کے انسانیت نوازی کا ثبوت دیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

ادارہ خدمت خلق اکاؤنٹ نمبر 01910100118 بینک ICICI (برانچ سہارنپور)

IFSC COD N. ICI000191

رقم اکاؤنٹ میں آن لائن بھی ڈالی جاسکتی ہے لیکن ڈالنے کے بعد فون پر اطلاع ضرور دیں تاکہ رسید جاری کی جاسکے۔

یا اس فون پر ایس ایم ایس کر دیں 09897916786 آپ کی توجہ اور کرم فرمائی کا انتظار رہے گا۔

اعلان کنندہ: (رجسٹرڈ کمیٹی) ادارہ خدمت خلق دیوبند

پن کوڈ 247554 فون نمبر 09897916786

کواکب کی دوستی دشمنی

ستارہ	دوست	دشمن
شمس	قمر۔مریخ۔مشتری	زہرہ۔زحل
قمر	شمس۔عطارد	زہرہ، ۔زحل
مریخ	شمس۔قمر۔مشتری	عطارد
مشتری	شمس۔قمر۔مریخ	عطارد۔زہرہ
زہرہ	عطارد۔زحل	شمس۔قمر
زحل	عطارد۔زہرہ	شمس۔قمر۔مریخ

دوست اور دشمن کواکب کے علاوہ کچھ ایسے کواکب بھی ہیں جو دوسرے کواکب کے نہ دشمن ہیں نہ دوست۔ان کی تفصیل درجہ ذیل ہے۔

ستارہ	نہ دوست نہ دشمن
شمس	عطارد
قمر	مریخ۔مشتری۔زہرہ۔زحل
مریخ	زہرہ۔زحل
عطارد	مریخ۔مشتری۔زحل
زہرہ	مریخ۔مشتری
زحل	مشتری

خوشی اور خوش قسمتی لانے والی کوائف کی معلومات (مردوں کیلئے)

برج	متعلقہ ستارہ	موافق دن	موافق نمبر	موافق پتھر	موافق رنگ	قابل شرکت لوگ	روپے سے محتاط رہیں	موافق لوگ	ناموافق لوگ
حمل	مریخ	منگل	۹	الماس	سرخ، سفید	میزان	حوت	دلو، جوزا	سرطان، جدی
ثور	زہرہ	جمعہ	۶	الماس	نیلا، سبز	عقرب	حمل	حوت، سرطان	اسد، دلو
جوزا	عطارد	بدھ	۵	زمرد	زرد	قوس	ثور	حمل، اسد	سنبلہ، حوت
سرطان	قمر	پیر	۲	عقیق	بنفشی	جدی	جوزا	ثور، سنبلہ	میزان، حمل
اسد	شمس	اتوار	۱	یاقوت	اورنج	دلو	سرطان	جوزا، میزان	عقرب، ثور
سنبلہ	عطارد	بدھ	۵	روداکھ	گہرا زرد	حوت	اسد	سرطان، عقرب	قوس، جوزا
میزان	زہرہ	جمعہ	۶	کارکیتنگ	نیلا	حمل	سنبلہ	اسد، قوس	جدی، سرطان
عقرب	مریخ	منگل	۹	اوپل	گہرا سرخ	ثور	میزان	سنبلہ، جدی	دلو، اسد
قوس	مشتری	جمعرات	۳	پکھراج	ارغوانی	جوزا	عقرب	میزان، دلو	حوت، سنبلہ
جدی	زحل	ہفتہ	۸	فیروزہ	بھورا، سبز	سرطان	قوس، حمل	عقرب، حوت	حمل، میزان
دلو	زحل	ہفتہ	۴	عقیق	ہلکا سبز	اسد	جدی	قوس	ثور، عقرب
حوت	مشتری	جمعرات	۷	حجر الدم	بھورا	سنبلہ	دلو	جدی، ثور	جوزا، قوس

عورتوں کے لئے

برج	متعلقہ ستارہ	موافق دن	موافق رنگ	موافق نمبر	عنصر	موافق پھول	موافق شریک حیات	موافق پتھر
حمل	مریخ	منگل	سرخ قرمزی	۹،۶،۴	آتشی	نرگس، بنفشہ	اسد، قوس	الماس، حجر الدم
ثور	زہرہ	جمعہ	نیلا، سبز	۷،۶،۴	خاکی	سنبل، مماسا	جدی، سنبلہ	نیلم، یاقوت، کبود
جوزا	عطارد	بدھ	زرد، سبز	۹،۵،۴	بادی	گلاب، شیڈ دار	دلو، میزان	زمرد، پکھراج
سرطان	قمر	پیر	روپہلی سبز	۷	آبی	سفید گلاب،	حوت، عقرب	زمرد، زبرجد
اسد	شمس	اتوار	زرد اورنج سنہرا	۸،۵	آتشی	آبی، نرگس	حمل، قوس	الماس، یاقوت
سنبلہ	عطارد	بدھ	زرد، بھورا	۹،۷،۵	خاکی	کروکس	جدی، ثور	الماس، عقیق
میزان	زہرہ	جمعہ	نیلا، سبز، زرد	۸،۶،۲	بادی	آسٹر	دلو، جوزا	نیلم، اوپل
عقرب	مریخ	منگل	سرخ، عنابی	۹،۷،۳	آبی	گل داؤدی	حوت، سرطان	پکھراج، اوپل
قوس	مشتری	جمعرات	نیلا، ارغوانی	،۵،۳	آتشی	بنفشہ	حمل، اسد	فروزہ، اوپل
جدی	زحل	ہفتہ	سبز، بھورا	۸،۷،۳	خاکی	آئرس	ثور، سنبلہ	فروزہ، نیلم
دلو	زحل	ہفتہ	نیلا، سبز	۷،۵،۳	بادی	گلاب بنفشہ	جوزا، میزان	فروزہ نیلم
حوت	مشتری	جمعرات	بھورا، بنفشی	۹،۶،۳	آبی	نرگس، کروکس	سرطان، عقرب	حجر الدم، کارکیتنگ

صحت کیلئے قمری خطرات

قمر حمل میں: ہوتو چہرے کی کسی پھنسی یا پھوڑے کو کسی نوکدا چیز یا انگلیں سے دبا کر نہ توڑو، نہ جلدی آرام آئے گا، نہ داغ جائے۔

قمر ثور میں: ہوتو گردن، گلا اور کندھوں پر کسی زخم یا ورم کو نہ چھیلو، نہ پھوڑو، آرام نہ آئیگا۔

قمر جوزا میں: ہوتو ہاتھ اور ناخنوں کی صفائی کا کسی بھی قسم کا علاج نہ کرو (جس میں تیز اوزار کا استعمال ہو) درد نا قابل برداشت ہوگا۔ مازوں یا ہاتھ یا انگلیوں پر مسہ ہوتو مت چھیڑو۔ گھلانے والی یا کاٹ نے والی تیز دوا کا استعمال قطعی نہ کرو۔

قمر سرطان میں: ہوتو چھاتی، سینہ یا معدہ پر کے پھوڑے پھنسیوں کو نہ چھیڑو۔ نہ ان جگہوں پر آپریشن کرواؤ۔

قمر اسد میں: ہوتو غسل شمسی نہ کرو۔ برف پر نہ پھسلو، طویل عرصہ تک کسی خاص پوزیشن میں اکڑے نہ رہو۔ ہیٹ سٹروک یا جل جانا۔ ریڑھ کی ہڈی پر زخم آنا یا ہڈی کا ٹل جانا اس وقت اچھا نہیں ہوتا۔ کچھ آرام نہیں آئے گا۔

قمر سنبلہ میں: ہوتو سخت جلاب نہ لیں۔ یا سخت پوست کا میوہ یا سپاری نہ کھائیں ورنہ اسکا کوئی چھوٹا سا ٹکڑا تکلیف کا باعث ہوگا۔ بچوں کا خاص خیال رکھیں کہ وہ کوئی تیز چیز مثلاً پن، کوئلے کے ٹکڑے یا ماچس کی تیلی منہ میں نہ ڈالیں۔

قمر میزان میں: ہوتو جلدی امراض یا پھوڑا پھنسیوں کو خراب مت کرو۔ خواہ وہ جسم کے کسی بھی حصہ پر ہوں۔ اگر موسم خشک ہوتو شراب نہ پیو اس سے گردہ پر خراب اثر پڑے گا۔ اور نہ ہی سمندر میں نہاؤ۔

قمر عقرب میں: ہوتو اعضائے تناسل کے متعلق کوئی اندیشہ ناک کام نہ کرو۔ زمانہ قدیم کے لوگ کہتے تھے کہ فعل حیوانی کی سرگرمیوں کے لئے یہ وقت مناسب نہیں ہوتا۔

قمر قوس میں: ہوتو گھوڑے کی سواری نہ کررو۔ گرنے اور کولہے پر چوٹ آنے کا اندیشہ ہے یا گھوڑا اگرے گا تو رگید تا ہوا چلا جائے گا۔ نیز ایسے تمام کھیلوں سے احتراز کرو جس میں کولہوں پر زور پڑتا ہو، مثلاً سیکٹنگ، کشتی وغیرہ۔

قمر جدی میں: ہوتو جوڑوں کے درد کا علاج نہ کراؤ کوئی ایسا قدم اٹھاؤ جس سے جوڑوں میں درد یا اینٹھن پیدا ہو۔ مثلاً گھٹنوں کے بل کام کرنا، گرنا، اغلب ہے کہ اس وقت گرنے سے گھٹنے کی چپنی تک الگ ہوجائے گی یا گھٹنا یا اس سے نیچے کا ٹانگ کا حصہ زخمی ہوگا۔

قمر دلو میں: ہوتو کسی غیر ضروری ذہنی یا فزیکل جدوجہد میں مشغول نہ ہو۔ آرام سے وقت گزارنے کی کوشش کرو اور جس قدر ممکن ہو آسان زندگی کرلو۔

قمر حوت میں: ہوتو اناج کے پودے کو نہ کاٹو نہ گلائے ہوئے اناج کو استعمال کرو، پاؤں کے ناخن نہ کاٹو چونکہ اس وقت پاؤں کو بآسانی کوئی متعدی مرض لگ سکتا ہے اس لئے اگر کسی پبلک غسل خانہ یا پیراکی کے تالاب کو استعمال کرنا پڑے تو پاؤں پر کوئی چیز ضرور پہن لو۔

آپ کے لئے ۲۰۱۵ء کیسا رہے گا؟

ان سطور میں اس سال پیش آنے والے حالات کا جائزہ لیا گیا ہے، لیکن ان سطور کو پڑھتے وقت یہ بات آپ کے ذہن میں رہنی چاہئے کہ یہ محض ایک علمی اندازہ ہے اور یہ ہزاروں سال کے تجربات پر مشتمل ہے، کسی شخص کے بارے میں بالکل صحیح جانکاری ماسوا باری تعالیٰ کے کسی کو حاصل نہیں ہے تاہم یہ مضمون آپ کی کافی حد تک رہنمائی کرے گا اور اس کو پڑھ کر بہ ذات خود آپ یہ محسوس کریں گے کہ علم نجوم کی گرفت کافی حد تک مضبوط ہے، آپ صدفی صد اس پر یقین نہ کریں لیکن اس کو کسی نہ کسی حد تک مفید بھی سمجھیں۔ (ح۔ہ)

برج حمل ــــــ ستارہ، مریخ

عرصہ پیدائش: ۲۱؍مارچ سے ۲۰؍اپریل کے درمیان

متعلقہ حروف ــــ الف، ل، ی، ع،

انشاء اللہ یہ سال گزشتہ سال کے مقابلہ میں آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا، آپ کا روزگار ترقی کرے گا اور آپ کا مزاج بھی کافی حد تک معتدل رہے گا۔ ۲۰۱۴ء میں آپ ذہنی الجھنوں کا شکار رہے اور ایک ایسے کرب میں مبتلا رہے کہ جس کا کوئی اندازہ نہیں کر سکتا۔ اس سال آپ کو ذہنی دباؤ اور گھٹن سے نجات مل جائے گی اور آپ کافی حد تک پرسکون رہیں گے۔ لیکن اس سال بھی اولاد کی طرف سے آپ کو کچھ صدمات جھیلنے پڑیں گے اور متوقع خوشیاں انہیں حاصل نہیں ہو سکیں گی جو آپ کے لئے بھی باعث رنج بنیں گی۔

درمیان سال آپ کی صحت متاثر ہو سکتی ہے، آپ کو اپنی صحت پر توجہ دینی چاہئے، بالخصوص مارچ، اپریل، مئی، جون اور اگست دسمبر میں اپنی صحت سے غفلت نہ برتیں تو بہتر ہے، ان مہینوں میں اگر معمولی درجہ کی بھی کوئی بیماری لاحق ہو تو اس کے علاج کی طرف دھیان دیں۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال اس بات کا امکان ہے کہ آپ کی شادی یا منگنی ہو جائے۔

جو لوگ اولاد سے محروم ہیں ان کو یہ سال اولاد کی خوشی عطا کر سکتا ہے، لیکن اولاد ہونے کے لئے جو بھی جدوجہد آپ نے اب تک کی ہو اس کی جاری رکھیں اور اس خدائے برتر پر اپنا یقین رکھیں جو کبھی اپنے بندوں کو محروم نہیں رکھتا اور مانگنے والوں کو بالآخر خوشیاں عطا ہی کر دیتا ہے۔

اس سال سماجی تعلقات آپ کے بہتر رہیں گے اور آپ کی مقبولیت اور شہرت میں مزید اضافہ ہوگا، لیکن آپ کو عطارد ستارے کی رجعت واستقامت کو اپنی نظر میں رکھنا چاہئے، کیوں کہ یہ ستارہ آپ کا دشمن ستارہ ہے اور اس کی رجعت آپ کے لئے نقصان دہ بن سکتی ہے۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب جب ستارہ عطارد مثبت پوزیشن میں ہوگا آپ کی سوچ وفکر مثبت رہے گی اور جب بھی یہ ستارہ منفی پوزیشن میں آئے گا یعنی رجعت کا شکار ہوگا تو آپ کی سوچ وفکر بھی منفی ہو جائے گی۔ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ جب بھی ستارہ عطارد رجعت میں ہے تو لوگوں سے ملنا جلنا کم کردیں اور بڑی بڑی باتیں کرنے سے گریز کریں۔

گزشتہ سال آپ کے شراکتی اور ازدواجی تعلقات بری طرح متاثر رہے اور آپ ذہنی خلجان کا شکار رہے، لیکن اس سال آپ کو شرکت کے کاموں سے زبردست فائدہ ہوگا اور آپ کی ازدواجی زندگی بھی کافی حد تک اطمینان بخش رہے گی۔ مجموعی اعتبار سے ۲۰۱۵ء آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا، نسبتاً گزشتہ سال کے آپ اس سال پرسکون اور خوش حال رہیں گے، یہ سال نئے منصوبوں کو بروئے کار لانے کا سال ہے۔ اس سال آپ کی وہ تمام اسکیمیں پایۂ تکمیل تک پہنچ سکتی ہیں جو عرصہ دراز سے آپ کے ذہن میں موجود ہیں، لیکن حالات ان

اسکیموں کے ساتھ وفا نہیں کر رہے تھے، آپ اپنے منصوبوں پر عمل کرتے ہوئے اور کاروبار کی بے پناہ مصروفیت کے ہوتے ہوئے اپنے بچوں پر خاص دھیان دیں اور ان کے روشن مستقبل کے لئے مناسب قدم اٹھائیں۔

اس سال آپ کو جائیداد خریدنے کا موقع ملے گا اور اللہ کے فضل سے آپ کی پذیرائی میں اضافہ ہوگا، اس سال آپ کو کسی موروثی پراپرٹی خریدنے یا ملنے کی امید کی جاسکتی ہے، اس سال نومبر کے مہینے میں آپ مالی بحران کا شکار ہوسکتے ہیں اور ملازموں کی طرف سے بھی کسی ریشہ دوانی کا اندیشہ بھی ہے، اس لئے آپ کو ان اوقات میں چوکنا رہنا چاہئے اور مصائب سے بچنے کے لئے پیشگی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔ ۲۸ ستمبر کو جو گرہن پڑ رہا ہے وہ آپ کے لئے مشکلات کھڑی کرسکتا ہے اور آپ کی عزت و وقار داؤ پر لگ سکتا ہے، ایک بار پھر آپ کے خاندان کے لوگ آپ کے خلاف واویلا مچا سکتے ہیں، ان مخالفتوں سے بچنے کے لئے آپ کو نماز کسوف وخسوف کا اہتمام کرنا چاہئے۔ اس سال آپ کو روزانہ سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْر کا ورد رکھنا چاہئے۔ ۲۰ مارچ سے ۲۰ اپریل اور ۲۴ اکتوبر سے ۲۳ نومبر کے درمیان جتنے بھی منگل پڑیں ان میں آپ نو سو گرام مسور کی دال بطور صدقہ کسی مستحق کو دیں، انشاء اللہ بہت سی آفتوں سے آپ محفوظ رہیں گے۔

برج ثور ـــــــ ستارہ، زہرہ
عرصہ پیدائش: ۲۱ اپریل سے ۲۱ مئی کے درمیان
متعلقہ حروف ـــ ب، و،

گزشتہ سال تک آپ کی صحت تباہی کا شکار رہی اور آپ کی ازدواجی زندگی میں بھی اتھل پتھل ہوتی رہی، جس نے آپ کے سکون کو غارت رکھا، لیکن اس سال آپ کی صحت میں خوش گوار تبدیلی ہوگی اور آپ کی ازدواجی زندگی کو بھی ایک طرح کا استحکام نصیب ہوگا۔

آپ کا ستارہ زہرہ ہے، جو محبت اور ملنساری کا ستارہ ہے، لیکن آپ گزشتہ سال خاندانی جھگڑوں کا شکار رہے اور آپ کے سماجی تعلقات بھی کافی حد تک متاثر رہے، لیکن اس سال آپ کو ان تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے مواقعات میسر آئیں گے اور آپ کا خاندان جو ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوچکا تھا اس میں کچھ سدھار آئے گا، ایسے حالات میں آپ کا کردار مثبت ہونا چاہئے، تاکہ سرخروئی آپ کے حصے میں رہے۔

اولاد کے حوالے سے یہ سال آپ کے لئے بہتر ثابت ہوگا لیکن یہ بات آپ کے پیش نظر رہنی چاہئے کہ آپ کی اولاد میں ضد اور چڑچڑاپن بڑھ رہا ہے، جس سے گھر کا سکون خراب ہوتا ہے، بہتر ہوگا کہ آپ کوئی حسن تدبیر کا راستہ اختیار کریں اور بچوں کے مزاج کو معتدل رکھیں۔ جو لوگ اولاد سے محروم ہیں ان کے لئے ۲۰۱۵ء کوئی خوش خبری لاسکتا ہے، ایسے لوگوں کو اپنی جدوجہد جاری رکھنی چاہئے اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔ آپ سیر وتفریح کے شوقین ہیں، اس سال آپ کو کئی بار سفر کرنے کا موقع ملے گا، لیکن بہتر ہوگا کہ اس سال آپ جون، جولائی، اور اگست کے مہینوں میں پہلی تاریخ سے ۱۰ تاریخ تک سفر سے گریز رکھیں۔

گزشتہ سال آپ کو شراکت کے کاروبار سے کافی نقصان اٹھانا پڑا، لیکن اس سال آپ کو پھر شراکت کے لئے کوئی آفر مل سکتی ہے اور آپ کو اس سال شراکت کے کاروبار سے خاصی منفعت حاصل ہوسکتی ہے، لیکن آپ آنکھیں کھول کر معاملات کریں۔ مجموعی طور پر ۲۰۱۵ء آپ کے لئے بہتر سال ثابت ہوگا، اگرچہ اس سال کی ابتدا آپ کے لئے خوش گوار نہیں ہوگی لیکن آہستہ آہستہ یہ سال آپ کے لئے خوشیوں کا پیغام لاتا رہے گا اور آپ کافی حد تک مطمئن رہیں گے۔ ۲۱ جنوری سے ۲۵ فروری تک اگر آپ اپنی جدوجہد کو محدود کرلیں تو آپ کے حق میں خوش آئند ہوگا، کیوں کہ ان اوقات میں ستارہ شمس کی آمد آپ کے کاروبار اور تعلقات پر منفی اثر ڈالے گی، جس سے آپ کی قسمت ڈانوا ڈول رہے گی۔ واضح رہے کہ شمس وقمر آپ کے دشمن ستارے ہیں اور ان کی رجعت آپ کو دوران سال متاثر کرسکتی ہے۔ یہ ستارے جب بھی رجعت کا شکار ہوں آپ کو محتاط رہنا چاہئے۔

اس سال جب زہرہ کو شرف حاصل ہوگا تو آپ کو ان لمحات کا فائدہ اٹھانا چاہئے۔ زہرہ آپ کی تقدیر کا ستارہ ہے اور اس کے شرف

سے آپ کو توقع سے زیادہ فائدہ ہوسکتا ہے، اگر آپ نے ان لمحات کی قدر کرلی تو آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آسکتا ہے، آپ دوستوں اور رشتے داروں سے بحث ومباحثہ سے گریز کریں، بچوں پر خاص توجہ دیں، اگر وہ ضد کا مظاہرہ کریں تو آپ کو نرمی اختیار کرنی چاہئے، اگرچہ شمس آپ کا دشمن ستارہ ہے لیکن ۸؍اپریل کو جب شمس حالت شرف میں ہوگا تو یہ وقت آپ کے ازدواجی تعلقات کے لئے خوش گوار ثابت ہوگا، آپ کو رہائش کے لئے بڑی کامیابی ملے گی، جائیداد کا حصول ہوگا، مگر آپ کے حاسدوں کی ایک یلغار ہوگی اور آپ کے خلاف سازشوں کا ایک جال بچھا دیا جائے گا، اس وقت آپ خرید وفروخت اور لین دین سے محتاط رہیں۔ جولائی میں آپ کے خاندانی اور سماجی تعلقات میں کچھ سدھار آئے گا اور آپ کو دوستوں سے بھی کچھ راحت ملے گی۔ اکتوبر کے مہینے میں آپ کی صحت متاثر رہے گی، اس وقت علاج اور احتیاط سے غفلت نہ برتیں، نومبر کے مہینے میں اچانک آپ کی اضافی آمدنی بند ہوجائے گی، آپ کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، اس سال کے شمس وقمر کے گرہن میں آپ کو نماز کسوف وخسوف کا اہتمام کرنا چاہئے، اس سے آپ آسمانی آفتوں سے محفوظ رہیں گے اور آپ کے دشمن ستارے آپ کو نت نئے مصائب سے دور رکھیں گے۔

اس سال آپ نہایت پابندی کے ساتھ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سو مرتبہ عشاء کے بعد پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔ اس سال ۲۱؍اپریل سے ۲۱؍مئی اور ۲۴؍ستمبر سے ۲۳؍اکتوبر کے درمیان جتنے بھی جمعہ پڑیں، ہر جمعہ کو سوا کلو جوار جنگلی کبوتروں کو ڈالیں، انشاءاللہ ناگہانی مصیبتوں سے حفاظت رہے گی۔

برج جوزا ——— ستارہ، عطارد

عرصہ پیدائش ۲۲؍مئی سے ۲۱؍جون کے درمیان

متعلقہ حروف ——— ک، ق،

گزشتہ سال کی بہ نسبت آپ کو قدرے احتیاط کے ساتھ گزارنا پڑے گا۔ اس سال آپ کی ازدواجی زندگی خدانخواستہ اتھل پتھل شکار ہوسکتی ہے اور آپ کے شراکتی کاموں کو دھچکا لگ سکتا ہے، بہتر یہی ہوگا کہ آپ اپنا ہر ہر قدم احتیاط کے ساتھ اٹھائیں اور غیر ضروری لوگوں سے ملنا جلنا بند رکھیں۔

اگر آپ شادی شدہ نہیں ہیں تو اس سال آپ کی منگنی کے تعلق سے آپ کو کچھ جھٹکے سہنے پڑیں گے، ممکن ہے کہ منگنی لگ کر چھوٹ جائے یا پھر آپ کو اپنے منگیتر کی طرف سے ایسا صدمہ پہنچے جو آپ کے لئے باعث اذیت بنے۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات میں بھی خرابی پیدا ہوگی، اگرچہ آپ لوگوں سے تعلقات بنائے رکھتے ہیں اور آپ میں رشتے نبھانے کی صلاحیت ہے، آپ بات چیت کے بھی شوقین ہیں اور آپ بات چیت کے ذریعہ لوگوں کا دل جیتنے کی اہلیت بھی رکھتے ہیں، لیکن اس سال آپ اپنی ساکھ کو باقی نہ رکھ سکیں گے۔ ازدواجی تعلقات سسرال والوں سے تعلقات اور دیگر اقارب سے تعلقات بھی متاثر ہوسکتے ہیں۔

اس سال آپ کے بچوں میں بھی ضد اور ہٹ دھرمی کا عنصر بڑھے گا اور انہیں سنبھالنے کے لئے آپ کو اپنے اندر لچک پیدا کرنی ہوگی، اگرچہ آپ کو سفر کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور آپ دوران سفر خوش بھی رہتے ہیں لیکن اس سال آپ صرف ضروری سفر کریں۔ بہرحال اس سال آپ کا کاروبار اور آپ کی معیشت بدحالی کا شکار ہوسکتی ہے، اس لئے اس سال آپ کاروبار کرتے وقت چوکنا رہیں اور غیر محتاط رویہ سے گریز کریں۔

شرف شمس کے دور میں یعنی ۸؍اپریل کے بعد اور آپ کی کچھ خواہشات کی تکمیل ہوگی اور آپ کو کچھ عرصہ کے لئے خوشیاں نصیب ہوں گی، ان ہی لمحات میں آپ کے رشتہ داروں سے آپ کے تعلقات میں سدھار آئے گا اور کچھ لوگ جو آپ سے ناراض چل رہے تھے وہ راضی ہوجائیں گے۔ اپریل کے آخری ہفتے میں آپ کے دشمنوں کو منہ کی کھانی پڑے گی اور ان کی سازشوں کا بھانڈا چوراہے پر پھوٹ جائے گا۔

ماہ اگست میں آپ اپنے خاندان میں ایک بار پھر سرخرو ہوجائیں گے اور ماہ اکتوبر تک آپ کے اعزہ واقارب آپ کو سرفرازی عطا کرنے میں فخر محسوس کریں گے۔

۴ر اپریل کو ہونے والا سورج گرہن آپ کے لئے اور آپ کے بچوں کے لئے کچھ مصائب کا پیش خیمہ ہو سکتا ہے۔ ۱۵ر ستمبر کا سورج گرہن بھی آپ کے لئے مالی مشکلات کا سبب بن سکتا ہے۔ ۲۸ر ستمبر میں پیش آنے والا چاند گرہن آپ کے کاروبار پر اثرانداز ہو سکتا ہے اور آپ کی کاروباری ساکھ ایک بار پھر متاثر ہو سکتی ہے اور اس کے بعد آپ کے تعلقات دوستوں اور عزیزوں سے پھر گڑبڑ ہو سکتے ہیں۔ گرہن کے اوقات میں نماز خسوف وکسوف کا اہتمام کریں اور گرہن سے ایک ہفتہ پہلے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں۔

آسمانی آفات سے محفوظ رہنے کے لئے ۳ کلو مسور کی دال کسی مستحق کو دیں، یہ صدقہ ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون اور ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے دوران جتنے بھی بدھ پڑیں ادا کر دیا کریں تو بہتر ہوگا۔

برج سرطان ——— ستارہ، قمر

عرصہ پیدائش: ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان

متعلقہ حروف ——— ح، م،

۲۰۱۵ء کئی باتوں کی وجہ سے آپ کے لئے خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔ اس سال آپ کچھ نئی خوشیوں کے حق دار بنیں گے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ آپ کی صحت متاثر ہونے کا خطرہ رہے گا، آپ بہ سلسلہ اولاد بھی کسی پریشانی کا شکار ہو سکتے ہیں، اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو کئی سالوں سے آپ کی منگنی میں رکاوٹیں پڑ رہی تھیں، لیکن اس سال یہ رکاوٹیں دور ہو چکی ہیں، انشاءاللہ اس سال آپ کی نسبت طے ہو جائے گی۔

آپ ایک موڈی قسم کے انسان ہیں، ہنسی مذاق کرنا آپ کی فطرت میں شامل ہے، آپ اپنے حسین مزاج کی وجہ سے لوگوں سے تعلقات بنائے رکھنے میں کامیاب رہتے ہیں، لیکن اس سال آپ کو جذباتیت سے پرہیز کرنا پڑے گا ورنہ آپ کے تعلقات آپ کے دوستوں سے متاثر ہو سکتے ہیں اور آپ بعض موقعوں پر ''تنہا'' بھی ہو سکتے ہیں، اگر آپ اولاد سے محروم ہیں تو اس سال آپ کی اولاد کی خوشی حاصل ہو سکتی ہے، آپ کو سفر اس سال بھی درپیش رہیں گے، لیکن آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ دوران سفر آپ اپنی قیمتی دستاویز، پاسپورٹ وغیرہ کا خصوصی خیال رکھیں، ذرا بھی غفلت آپ کے لئے باعث ضرر بنے گی۔

ازدواجی زندگی اور شراکتی کاموں میں پچھلے سال آپ کو بہت سے مسائل جھیلنے پڑے تھے، شریک حیات سے آپ کو کئی صدمات ملے اور آپ کا پاٹنر بھی آپ کے لئے دردِ سر بنا رہا، لیکن اس سال آپ کو اپنی شریک حیات سے کوئی رنج نہیں پہنچے گا اور آپ کے کاروبار کا پاٹنر بھی آپ کے ساتھ تعلق بنائے رکھے گا اور شراکتی کاروبار اس سال آپ کو توقع سے زیادہ نفع دے گا۔

۱۷ر فروری کو شرف زہرہ آپ کے لئے غیر ملکی سفر کی راہ ہموار کر رہا ہے اور یہ سفر آپ کے لئے خوشیوں اور کامرانیوں کا پیش خیمہ ثابت ہوگا۔

۲۲ر مارچ کو عطارد کا ہبوط آپ کے لئے کچھ مشکلات کھڑی کر سکتا ہے اور آپ کے کئی عزیزوں کو آپ سے دور کر سکتا ہے، لیکن شرف شمس کے بعد آپ کی زندگی میں پھر استحکام آئے گا اور تعلقات بھی بحال ہو جائیں گے۔ ۳۰ر اپریل کے بعد آپ کو کسی خاتون کی مدد سے بیرونی ملک کا سفر درپیش ہوگا اور روشن مستقبل کے لئے آپ کے راستے ہموار ہوں گے۔ اس زمانہ میں آپ جائیداد خریدنے کے متحمل بھی ہوں گے، لیکن اس وقت آپ کو بہت چوکنا رہنا ہوگا، کیوں کہ اسی وقت آپ کے خلاف کوئی ایسی سازشیں بھی رچی جائیں گی جو آپ کی خوشیوں کو رنج اور غم سے بھر دیں گی اور آپ ٹینشن کا شکار ہو کر رہ جائیں گے۔

۶ر اگست کو عطارد کا شرف آپ کے خفیہ دشمنوں کو مضبوط کر دے گا اور وہ آپ کے خلاف سازشوں کا جال بچھانے میں کامیاب ہو جائیں گے، لیکن نومبر کے مہینے میں جب اوج عطارد ہوگا اس وقت آپ کی زندگی کی راہیں ایک بار پھر آپ کو خوشیوں کی منزل عطا کریں گے، روٹھے ہوئے رشتے دار راضی ہو جائیں گے، دوستوں کا قرب میسر رہے گا اور اپنے اپنوں کی طرح پیش آئیں گے۔

اس سال جتنے بھی گرہن آرہے ہیں ان کے اوقات میں نماز کسوف وخسوف کا اہتمام ضرور کریں، یہ نماز آپ کو خواہ مخواہ کی الجھنوں سے نجات

دے گی اور آپ آسمانی آفات سے حتی الامکان محفوظ رہیں گے۔

اگر آپ اس سال عشاء کی نماز کے بعد انّا فتحنا لک فتحا مبینا پڑھنے کا معمول رکھیں تو آپ کو کامیابیوں سے کوئی چیز روک نہیں سکے گی، آپ ناگہانی حادثوں سے بچنے کے لئے صدقہ بھی دیں۔ اس سال آپ ایک کلو سوجی اور ایک کلو چینی کسی مستحق کو دیں، اگر آپ ۲۴ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان جتنے بھی پیر پڑتے ہیں، یہ صدقہ ان میں ادا کرتے رہیں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا اور آپ اچانک پیش آنے والے حادثوں سے پوری طرح انشاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

برج اسد ــــــــ ستارہ، شمس
عرصہ پیدائش: ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان
متعلقہ حرف ــــ م،

۲۰۱۵ء آپ کے لئے ایک یادگار سال ثابت ہوگا اور آپ کو وہ تمام خوشیاں میسر رہیں گی جن کی آپ ہمیشہ تمنا کیا کرتے تھے۔ درمیان سال میں آپ کی صحت کچھ متاثر رہے گی، لیکن مجموعی طور پر پورے سال آپ تندرست اور توانا رہیں گے۔

اس سال آپ کو سماجی تعلقات پر دھیان دینا ہوگا، کیوں کہ اس سال آپ کے سماجی تعلقات اُتار چڑھاؤ کا شکار رہیں گے اور آپ کے خلاف بدظنی عام رہے گی۔ گزشتہ سال آپ کی زندگی ابتری کا شکار رہی، اور صبح شام کے جھگڑوں سے آپ رنجیدہ رہے لیکن اس سال آپ کی ازدواجی زندگی پرسکون رہے گی اور آپ اپنی شریک سے کوئی رنج نہیں پہنچے گا۔

فروری میں پیش آنے والے شرف زہرہ آپ کے تعلقات میں سدھار پیدا کرے گا، بہن بھائی اور قریبی رشتے داروں سے قربت بڑھے گی اور شراکتی کاموں کو بھی عروج نصیب ہوگا۔

۸ر اپریل کو پیش آنے والے شرف شمس آپ کی تعلیم کی راہ ہموار کررہا ہے اور یہ بیرونی سفر کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے۔ شرف شمس کی وجہ سے آپ کے روٹھے ہوئے رشتے دار راضی ہوجائیں گے اور تعلقات میں آپ کو ایک نیا پن محسوس ہوگا۔

۱۱ر جولائی کو اوج شمس کی وجہ سے آپ کے بیرون سفر کی راہیں ہموار ہورہی ہیں، اس سال آپ کو حج یا عمرے کی سعادت بھی نصیب ہوسکتی ہے۔ ۱۶ر اگست کو عطارد کا شرف آپ کی مالی پوزیشن کو مضبوط کررہا ہے، یہ آپ کی زندگی میں استحکام لائے گا اور آپ کو مضبوطی عطا کرے گا، جب کہ ۶ر ستمبر کو مریخ کا اوج آپ کا خاندان والوں سے اختلاف جو مدت سے جاری ہے اس کا خاتمہ کرے گا اور رشتے داروں کے ساتھ آپ تعلقات نبھانے میں کامیاب ہوجائیں گے۔

نومبر میں آپ پراپرٹی خریدنے میں دلچسپی لیں گے اور انشاء اللہ کامیاب بھی ہوجائیں گے اس موقع پر آپ کو آپ کے مخلص دوستوں کا بھرپور تعاون حاصل رہے گا۔ دسمبر میں آپ کے تعلقات رشتے داروں سے کشیدہ ہوجائیں گے اور بدگمانیاں پھر ستم ڈھانے لگیں گی۔ اس وقت آپ کو بہت محتاط رہنا ہوگا، بالخصوص آپ کو اپنی زبان کی حفاظت کرنی ہوگی، رشتے داروں سے تنازع کسی جائیداد یا پراپرٹی کو لے کر ہوگا اور بات حد سے زیادہ بڑھ جائے گی۔

اس سال جنوری تا اپریل اور اگست تا ستمبر بچوں کے حوالے سے کوئی بھی بات آپ کی مشکلات میں اضافہ کرسکتی ہے، اس وقت آپ کو اپنے بچوں پر خاص دھیان دینا ہے، آپ کو ان سے محبت بھی کرنی ہوگی اور آپ کو ان کی اصلاح کی خاطر ان سے اظہار ناراضگی بھی کرنا ہوگا۔

اس سال اگر پابندی کے ساتھ عشاء کی نماز کے بعد حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل ۴۵۰ مرتبہ پڑھتے رہیں تو آپ کو تمام مشکلات پر قابو حاصل رہے گا۔ ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان جتنے بھی اتوار پڑیں ان میں ایک کلو باجرہ جنگلی کبوتروں کو ڈالیں۔ اس صدقہ کی برکت سے آپ پورے سال آسمانی آفات سے محفوظ رہیں گے۔

برج سنبلہ ــــــــ ستارہ، عطارد
عرصہ پیدائش: ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے درمیان
متعلقہ حروف ــــ پ، غ،

۲۰۱۵ء آپ کے لئے خاصا اہم سال ثابت ہوسکتا ہے۔ اس سال کی شروعات ہی میں آپ کی ازدواجی زندگی اور آپ کے شراکتی

کاروبار میں نئے نئے مسائل پیدا ہو جائیں گے جو آپ کی ذہنی الجھنوں میں اضافہ کریں گے، اس سال شروع ہی سے آپ کی صحت خراب رہے گی، پھر آپ کی مسلسل غفلت اور بے احتیاطی کی وجہ سے آپ کو نئی نئی بیماریوں کا سامنا کرنا پڑے گا، اس سال آپ کو منگنی اور شادی کی تقریبات میں بار بار شامل ہونے کا موقع ملے گا، لیکن اگر آپ ان تقریبات میں شرکت سے گریز کریں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا، اگر آپ شادی شدہ نہیں ہیں تو اس سال آپ کی شادی یا منگنی کی توقع کی جاسکتی ہے، آپ کے سماجی تعلقات کئی سالوں سے خراب چلے آرہے تھے، اس سال ابتدا میں کچھ تعلقات میں بحالی آئے گی، لیکن پھر تعلقات دوبارہ متاثر ہو جائیں گے اور آپ کی ذہنی الجھنوں میں اضافہ کرنے کا سبب بنیں گے۔ نومبر میں جا کر آپ کے تعلقات میں خوشگواری آئے گی اور آپ سے روٹھے ہوئے لوگ مان جائیں گے اور آپ کے قریب ہو جائیں گے۔

فروری سے اپریل تک اور اگست سے نومبر تک بچوں کے سلسلے میں آپ کو کافی پریشانیاں اٹھانی پڑیں گی، باقی ایام میں آپ کے بچے ٹھیک رہیں گے اور بچوں کی طرف سے آپ کو اطمینان حاصل رہے گا۔ اس سال آپ کو کئی سفر درپیش رہیں گے، لیکن عام طور پر سفروں سے کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا۔

مارچ میں ہبوط عطارد کی وجہ سے آپ کے ازدواجی تعلقات میں کافی کشیدگی پیدا ہو جائے گی، ان لمحات میں آپ کو خاموشی فائدہ دے گی، اگر آپ بولنا بند نہیں کریں گے تو شدید نقصان سے دوچار ہوں گے اور زوجہ سے فاصلے اتنے بڑھ جائیں گے کہ انہیں ختم کرنا مشکل ہوگا، اس سال مالی طور پر آپ خاصے پریشان رہیں گے، کاروبار میں اُتار چڑھاؤ آپ کا ناک میں دم کردے گا اور کئی بار آپ مایوسیوں کے اردگرد بھٹکنے لگیں گے۔

اس سال ۸راگست سے ۲۸راگست تک کا عرصہ آپ کے لئے سب سے زیادہ خوش گوار رہے گا۔ اور آپ کو اس عرصہ میں زبردست عروج حاصل ہوگا۔ مجموعی اعتبار سے یہ سال آپ کے لئے ایک ملا جلا سال ہے، تھوڑے غم تھوڑی خوشیاں اس سال کا حاصل ثابت ہوں گی، اس سال جہاں آپ کو مشکلات درپیش ہوں گی وہیں قدرت نے آپ کے لئے کشائش رزق کا بھی اہتمام کیا ہے، آپ کو اس سال سیاروں کے شرف، اوج اور ہبوط پر گہری نظر رکھنی چاہئے اور ان اوقات سے استفادہ کرنا چاہئے۔

فروری میں شرف زہرہ کی وجہ سے آپ کی شراکتی کاروبار میں ترقی کا امکان ہے، اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو شرف زہرہ کی وجہ سے آپ کی منگنی اور شادی کی راہیں ہموار ہوں گی اور من پسند بیوی آپ کو عطا ہوگی اور اگر آپ شادی شدہ ہیں تو آپ کی ازدواجی زندگی میں سنہرا انقلاب آئے گا اور آپ کی شریک حیات آپ کی توقعات پر کھری اترے گی اور آپ کے لے دمساز اور ہمراز ثابت ہوگی۔

شرف زہرہ بطور خاص آپ کی زندگی میں محبت اور التفات کی بارشیں کرے گا اور آپ کافی حد تک مسرور اور مطمئن ہو جائیں گے۔

۱۷راپریل کو عطارد کے حضیض کی وجہ سے آپ کے بیرون ملک کے سفر کی راہیں مسدود ہوتی نظر آرہی ہیں، آپ اسی سفر کے لئے جعلی دستاویز پیش کرنے سے گریز کریں، ورنہ ایسی رسوائی ہوگی جو آپ کو برسہا برس تک خون کے آنسو رُلائے گی۔

۱۶راگست کو عطارد کا شرف آپ کی عزت وعظمت میں اضافہ کا سبب بنے گا، یہ وقت آپ کے لئے بہترین ثمرات کا ذریعہ بنے گا اور آپ کو غیر متوقع عروج نصیب ہوگا۔

مریخ کا حضیض آپ کے اخراجات میں تیزی پیدا کردے گی اور مختلف معاملات میں آپ روپیہ پیسہ پانی کی طرح بہانے پر مجبور ہوں گے، کسی قریبی عزیزوں کی وجہ سے یا شراکتی معاملات کی وجہ سے آپ مالی بحران کا بھی شکار ہو سکتے ہیں اور اس وقت آپ کے تعلقات دوستوں سے بھی کشیدہ ہو سکتے ہیں، گرہن کی تاریخیں نوٹ کرلیں۔ گرہن کے موقعوں پر صدقات کریں اور نماز کسوف وخسوف کا اہتمام رکھیں، تا کہ آپ ناگہانی آفتوں سے محفوظ رہ سکیں۔

نماز فجر کے بعد روزانہ اس آیت کا ورد رکھیں۔ وَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ. ۲۴راگست سے ۲۳رستمبر کے درمیان جتنے بھی بدھ پڑیں ان میں بطور صدقہ پانچ سو گرام ہرے

مونگ خیرات کریں، انشاء اللہ اس صدقہ کی وجہ سے آپ کو مالی بحران کا سامنا کرنا نہیں پڑے گا۔

برج میزان ——— ستارہ، زہرہ

عرصہ پیدائش: ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان

متعلقہ حروف ——— ت، ٹ، ر، ط

۲۰۱۵ء آپ کے لئے سب سے بڑی خوشی خبری یہ ہے کہ آپ گزشتہ ۸ سالوں سے جن مشکلات کا شکار تھے وہ مشکلات اب ختم ہو چکی ہیں۔ ۲۰۱۵ء آپ کے لئے خوشی کی نوید لے کر آیا ہے۔ اس سال کے شروع ہوتے ہی آپ کی خوش قسمتی کے دروازے کھل جائیں گے اور آہستہ آہستہ آپ کی تقدیر پر چھائی ہوئی وہ گھنگھور گھٹائیں جن کی وجہ سے آپ کا ستارہ تقدیر چھپ گیا تھا، چھٹنی شروع ہو جائیں گی اور انشاء اللہ بہت جلد مطلع بالکل صاف ہو جائے گا۔ گزشتہ سال آپ کی صحت بھی بری طرح متاثر رہی، انشاء اللہ اس سال آپ کی صحت بھی بحال ہو جائے گی اور آپ بیماریوں سے نجات حاصل کرلیں گے، اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال ماہ اگست کے بعد منگنی اور شادی کے لئے راہیں کھل جائیں گی اور آپ کی تقدیر کی طرف سے من پسند شریک حیات میسر آجائے گی، آپ کو اس سلسلے میں اپنی کوشش جاری رکھنی چاہئے۔

۲۰۱۵ء میں آپ کے سماجی تعلقات بھی بہتر رہیں گے، کچھ لوگوں سے آپ کی دوریاں چل رہی تھیں وہ اب باقی نہیں رہیں گی اور دوستوں میں بھی آپ کا اعتبار پہلے سے زیادہ رہے گا، آپ کی رشتہ داریاں بھی ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھیں، لیکن اس سال رشتے داروں سے بھی میل ملاپ رہے گا اور آپ اپنے قرابت داروں میں ایک طرح کا استحکام اور ایک طرح کی سرخروئی حاصل ہوگی، اگر آپ اولاد سے محروم ہیں تو اس سال آپ انشاء اللہ دولت اولاد سے سرفراز ہوں گے اور اگر آپ صاحب اولاد ہیں تو اس سال آپ کو اپنی اولاد کی طرف سے سکون میسر رہے گا تاہم آپ کو اپنی اولاد کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے، اولاد کے سلسلے میں آپ کی غفلت آئندہ آپ کو خون کے آنسو رلا سکتی ہے۔

امسال آپ کو گزشتہ سالوں کے مقابلہ سفر کم درپیش رہیں گے، اگر ماہ اگست سے پہلے کوئی ضروری سفر ہو تو سفر سے پہلے صدقہ ضرور ادا کردیں ورنہ کسی حادثہ کا اندیشہ رہے گا۔

گزشتہ کئی سالوں سے آپ کے ازدواجی اور شراکتی تعلقات میں دراڑیں پڑ رہی ہیں اور اس سلسلے میں آپ غیر معمولی الجھنوں کا شکار رہیں گے، فروری اور مارچ کے دوران آپ کو اپنے حالات میں کچھ بہتری محسوس ہوگی، لیکن اپریل و مئی کے دوران پھر آپ ذہنی دباؤ کا شکار ہو جائیں گے۔

ماہ اگست میں آپ کو تحمل سے کام لینا پڑے گا، اس کے بعد حالات میں سدھار آجائے گا اور ازدواجی اور شراکتی تعلقات میں نکھار پیدا ہوگا۔

اکتوبر کے مہینے میں آپ کا اپنے دوستوں سے اختلاف ہو سکتا ہے، اس وقت آپ کو حکمت عملی سے کام لینا ہے، اگر آپ جذبات کے دھاروں میں بہہ گئے تو آپ کو ناقابل تلافی نقصان جھیلنا پڑے گا اور کئی اچھے دوست آپ کے ہاتھوں سے نکل جائیں گے۔

نومبر کے مہینے میں دشمنوں کی سازشوں کی وجہ سے آپ کی رسوائی کا خطرہ ہے، آپ کی پریشانیوں میں اضافہ ہوگا، مریخ کا خفیف آپ کی بدنامی اور رسوائی کا باعث بنے گا، آپ کے وقار کو زبردست جھٹکا لگے گا جس سے آپ کے سکون کی چولیں ہل جائیں گی۔ نومبر و دسمبر میں نئی خریداریوں سے اور لین دین سے احتیاط برتیں۔ مجموعی طور پر آپ کے لئے ۲۰۱۵ء اچھا ثابت ہوگا اور آپ جن آفتوں کا شکار کئی سالوں سے تھے ان سے آپ کو نجات مل جائے گی۔

اگر اس سال آپ اس عزیمت کو روزانہ نماز عشاء کے بعد سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو آپ کے روزگار میں زبردست ترقی ہوگی۔

اَللّٰھُمَّ یَا رَزَّاقُ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِیْ رِزْقِ رِزْقِکَ یَا رَزَّاقُ. ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان جتنے بھی جمعہ پڑیں ان میں ایک کلو کلیجی کا صدقہ کسی مستحق کو دیں، انشاء اللہ آسمانی آفات سے کافی حد تک محفوظ رہیں گے۔

برج عقرب ــــــ ستارہ، مریخ
عرصہ پیدائش: ۲۴/اکتوبر سے ۲۳/نومبر کے درمیان
متعلقہ حروف ــــ ز، ذ، ض، ظ، ن

۲۰۱۵ء آپ کو گزشتہ سال ۲۶/دسمبر سے آفتوں کا شکار ہیں، اس سال بھی شروع شروع میں آپ کی مصیبتوں میں اضافہ ہوگا۔

آپ کی صحت بھی بری طرح متاثر رہے گی، آپ کو اپنی صحت پر خاص توجہ دینی چاہئے اور یہ یقین رکھنا چاہئے کہ جان ہے تو جہان ہے۔ اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال مارچ تک اس بات کا امکان ہے کہ آپ کی نسبت طے ہوجائے گی، گزشتہ سال منگنی کو لے کر آپ کافی الجھن کا شکار رہے، اس سال بھی بہت آسانی سے آپ کی نسبت طے نہیں ہوگی، بہت اُتار چڑھاؤ آئیں گے، لیکن اس کے بعد آپ کی نسبت طے ہوجائے گی۔ اگرچہ آپ کے سماجی تعلقات اس سال بہتر رہیں گے، لیکن پھر بھی تعلقات کے معاملے میں آپ کو بہت محتاط رہنا ہوگا۔ ۹/اگست سے ۱۵/نومبر تک ستارہ مریخ سعد صورت میں رہے گا اور اس زمانہ میں آپ کے سماجی تعلقات بحال رہیں گے، باقی ایام میں آپ کو تعلقات کے سلسلے میں نشیب و فراز کا شکار ہونا پڑے گا۔

اس سال قریب کے کئی سفر درپیش رہیں گے، لیکن ان سفروں سے آپ کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا صرف وقت ضائع ہوگا اور اس دوران بیجا اخراجات بھی ہوں گے۔ اوائل جون سے آخر اگست تک بیرون ملک کا سفر کرنے سے اور ویزا وغیرہ کی اپلائی کرنے سے گریز کریں، اگر غیر ملکی سفر ضروری ہے تو اس کے لئے کوشش ستمبر کے آخر میں یا اکتوبر کے شروع میں کریں اور سفر نومبر سے پہلے ہرگز نہ کریں۔

ازدواجی اور شراکتی تعلقات اس سال آپ کے قدرے بہتر رہیں گے، لیکن ان تعلقات کی بہترائی کے لئے آپ کو ہر قدم بہت احتیاط سے اٹھانا پڑے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ جب فریق ثانی بدظنی کا شکار ہوجاتا ہے تو اس سے تعلقات نبھانے میں بہت کٹھنائیوں سے گزرنا پڑتا ہے اور چھاچھ کو بھی پھونک مار کے پینا پڑتا ہے۔ گزشتہ سالوں سے آپ کا روزگار بری طرح متاثر رہا ہے اور اس سال بھی اس بات کی امید نہیں کی جاسکتی کہ آپ کاروباری طور پر مضبوط ہوجائیں گے تاہم آپ اپنی جدوجہد جاری رکھیں اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیٹھنے کی غلطی نہ کریں۔ ایک امید یہ ہے کہ ماہ ستمبر کے بعد آپ کے کاروبار میں کچھ سدھار آئے گا، اس سال وراثتی مقدمہ کا فیصلہ آپ کے حق میں ہوسکتا ہے۔ نومبر کے مہینے میں عطارد کا اوج آپ کی عزت وتوقیر میں اضافہ کرے گا۔ یہ اوج ان لوگوں کو بھی اونچا اٹھا سکتا ہے جو ملازم پیشہ ہیں اور کاروبار کرنے والوں کو یہ نئی سمت عطا کرے گا اور ترقی بخشے گا، اس سال ہونے والے قمر گرہن آپ کے بچوں کے لئے مشکلات کھڑی کرسکتے ہیں، آپ کو گرہن کے وقت نماز خسوف کا اہتمام کرنا چاہئے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ اسباب کو ملحوظ رکھنا بہرحال ضروری ہے لیکن جب تک مسبب الاسباب مہربان نہ ہو تو اسباب کسی انسان کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

اس سال اگر آپ عشاء کی نماز کے بعد "اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ" گیارہ سو مرتبہ یا کم سے کم ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو آپ آسمانی آفتوں سے کافی حد تک محفوظ رہیں گے۔ اس سال بطور صدقہ ۸۰۰ گرام کالے اڑد کسی مستحق کو دینے کا اہتمام رکھیں، ورنہ ایک گلو گوشت کا صدقہ دیں، یہ صدقہ اگر ۲۴/اکتوبر سے ۲۳/نومبر کے درمیان پڑنے والے ہر منگل کو ادا کردیا کریں تو بہتر ہے۔

برج قوس ــــــ ستارہ، مشتری
عرصہ پیدائش: ۲۴/نومبر سے ۲۳/دسمبر کے درمیان
متعلقہ حرف ــــ ف

آپ گزشتہ ڈھائی سالوں سے مختلف پریشانیوں اور الجھنوں کا شکار ہیں، لیکن یہ سن کر یقیناً آپ کو تشویش ہوگی کہ ابھی ڈھائی سال تک آپ کی کشتی طوفانوں میں پھنسی رہے گی اور آپ بدستور ہچکولے کھاتے رہیں گے۔

۲۰۱۵ء میں آپ کی صحت قدرے بہتر رہے گی، لیکن حالات کی پراگندگی کی وجہ سے آپ ذہنی دباؤ میں مبتلا رہیں گے اور آپ کے اعصاب میں ایک طرح کا تناؤ رہے گا، آپ کو اپنی صحت کی حفاظت کے لئے ہر طرح کی ٹینشن سے خود کو آزاد کرنا پڑے گا، ورنہ صحت بگڑ جائے گی۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اس سال بھی آپ کی منگنی طے نہیں ہو سکے گی اور اگر طے ہوگئی تو اس کے ٹوٹنے کا امکان رہے گا، اور اگر آپ شادی شدہ ہیں تو آپ کی ازدواجی زندگی غیر اطمینان بخش رہے گی اور شریک حیات کی طرف سے آپ کو رنج پہنچتے رہیں گے، اس سال سماجی تعلقات بھی آپ کے متاثر رہیں گے اور یار دوستوں سے بنائے رکھنا مشکل ہوگا، آپ کے رشتے داروں کی طرف سے بغض، وحسد کا سلسلہ جاری رہے گا اور منافقین کی آمد ورفت کی وجہ سے آپ ہمیشہ تذبذب اور تردد کا شکار رہیں گے اور کبھی کسی صحیح نتیجے پر نہیں پہنچ سکیں گے۔

جو بچے زیر تعلیم ہیں ان کے لئے یہ سال ملا جلا رہے گا، انہیں کامیابی بھی مل سکتی ہے اور انہیں امتحان میں ناکامی کا بھی منہ دیکھنا پڑ سکتا ہے۔ اس سال آپ کے سفر نسبتاً کم رہیں گے اور طبیعت بھی سفر کی طرف مائل نہیں رہے گی، اگر سفر ضروری ہوں تو انہیں کرنے میں کوئی حرج نہیں ہوگا، لیکن ہر سفر سے پہلے اگر صدقہ ادا کر دیا کریں تو بہتر ہوگا۔

اس سال آپ کے تعلقات بیوی سے بہتر نہیں رہیں گے، لیکن اچھا ہوگا کہ آپ اپنی سوچ کو مثبت رکھیں، آپ کی مثبت سوچ کی وجہ سے انشاء اللہ آپ کی شریک حیات کے مزاج میں خوش گوار تبدیلی آئیگی۔ مجموعی اعتبار سے ۲۰۱۵ء آپ کے لئے کچھ خاص بہتر نہیں ہوگا، اس سال آپ کو زیادہ تر مایوسیوں اور محرومیوں کا شکار ہونا پڑے گا، لیکن ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ ہمت نہیں ہاریں گے اور برے سے برے حالات میں بھی حوصلہ برقرار رکھیں گے اور اُس مالک پر بھی اپنا بھروسہ قائم رکھیں گے جو رات کے اندھیروں سے ہی صبح کے نور کو پیدا کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔

آپ کے لئے بہتر ہوگا کہ آپ تمام سال عشاء کی نماز کے بعد تین سو مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ پڑھنے کا اہتمام رکھیں اور اپنا صدقہ بھی پابندی کے ساتھ ادا کریں۔ آپ کا صدقہ یہ ہے کہ آپ ۸۰۰ گرام ثابت اُڑد کسی مستحق کو دیں، اگر آپ یہ صدقہ ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان پڑنے والے ہر جمعہ کو ادا کرتے رہیں گے تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا، اس صدقہ کی برکت سے آسمانی آفتوں سے آپ کی انشاء اللہ حفاظت رہے گی۔

برج جدی ـــــــ ستارہ، زحل

عرصہ پیدائش: ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان

متعلقہ حروف ـــ ج، خ، گ

۲۰۱۵ء آپ کے لئے ملا جلا سال ثابت ہوگا، گزشتہ ۳ سال سے آپ کا ستارہ زحل منفی پوزیشن میں رہنے کے بعد ۲۶ر دسمبر ۲۰۱۴ء کو برج قوس میں آچکا ہے جو کہ زحل کے اوج کا گھر ہے، مگر زحل کی یہ پوزیشن آپ کے لئے پہلی پوزیشن سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہوگی، آپ کے زائچہ قسمت میں مشتری کی پوزیشن بھی کچھ بہتر نہیں ہے، اس سال آپ کی صحت بھی متاثر رہے گی، کئی بار آپ کو بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا، آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں، دواؤں اور غذاؤں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ آپ کو پرہیز رکھنا بھی ضروری ہے، اگر آپ پرہیز کو نظر انداز کر کے چلیں گے تو آپ پورے طور پر تندرست نہیں ہو سکتے، یہ بات بھی آپ پلّے باندھ لیں کہ تندرستی صرف دعاؤں سے عطا نہیں ہوتی، تندرستی خود بنانے سے بنتی ہے اور اپنی توجہ ہی سے قائم رہتی ہے۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات خراب ہو سکتے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کی مقبولیت اور شہرت میں زبردست اضافہ ہوگا، لیکن چونکہ آپ کا ستارہ اپنے بارہویں گھر میں بیٹھ کر آپ کے خلاف سازش کر سکتا ہے اس لئے آپ کے تعلقات آپ کے اپنوں سے گڑبڑ ہو سکتے ہیں اور آپ کے خلاف اختلاف کی ایسی آندھیاں چل سکتی ہیں جو آپ کی عزت کے خیمے کو اڑا دیں گی اور آپ کا وقار دم توڑ دے گا، آپ کے لئے ضروری ہوگا کہ آپ تحمل اور ضبط سے کام لیں اور خود پسندی سے اپنا دامن چھڑا لیں، یہ خود پسندی آپ کو وہاں سے جا کر کھڑا کر دے گی جہاں آپ کے آس پاس اور کوئی نہیں ہوگا، تنہائی کے اس اذیت ناک غم سے بچنے کے لئے آپ کو خود پسندی سے اعراض کرنا پڑے گا اور ضبط وتحمل سے کام لینا ہوگا۔ جولائی سے نومبر تک آپ کے گھریلو حالات بھی

اطمینان بخش نہیں رہیں گے، آپ کے بچے ضد اور ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کریں گے ان کی شرارتیں پورے شباب پر ہوں گی، اس وقت آپ کا جھلانا واجبی ہوگا، لیکن بہتر یہ ہوگا کہ آپ جھلاہٹ سے خود کو دور رکھیں اور بچوں کو کمپنی دینے کی کوشش کریں، اگر آپ نے بچوں پر خصوصی توجہ نہ دی اور اپنے دست شفقت سے انہیں محروم رکھا تو پھر آپ کو ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنا پڑے گا اور بچے آپ کے ہاتھ سے نکل جائیں گے۔

اس سال بھی آپ کے سفر خاص نہیں ہوں گے، آس پاس کے سفر آپ کرسکیں گے، بیرون ملک کا سفر ممکن نظر نہیں آتا۔ جولائی سے نومبر تک اگر آپ بیرون ملک کی کوشش بھی نہ کریں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا، اس کے بعد بیرون ملک کا سفر کرسکتے ہیں لیکن سفر سے پہلے صدقہ ادا کریں اور کسی روحانی مشیر سے مشورہ بھی کرلیں۔ اس سال بڑے سفر سے کوئی رسک نہ تو اچھا ہے، ازدواجی زندگی اور شراکتی کاروبار آپ کے ٹھیک ٹھاک چل رہے تھے، کیوں کہ مشتری ساتویں گھر میں موجود تھا اور اب مشتری یہاں سے جاچکا ہے، اس لئے اب حالات دگرگوں ہوسکتے ہیں، ممکن ہے کہ بیوی سے اختلاف پیدا ہو یا پاٹنر سے آپ کی ان بن ہوجائے، ایسے حالات میں اگر آپ نے خود کو نہ سنبھالا اور تحمل سے کام نہ لیا تو علیحدگی بھی ہوسکتی ہے۔

آپ کے کیریئر روزگار کا ستارہ زہرہ شروع سال سے ۲۱ر فروری سے آپ کے کاروبار کو مضبوط کرنے کا ذریعہ بن رہا ہے اور آپ کو روزگار کے معاملے میں استحکام عطا کررہا ہے، لیکن ۲۱ر فروری کے بعد اس کی حیثیت بدل جائے گی۔ زہرہ ۲۱ر فروری سے ۱۸ر مارچ تک بہتر پوزیشن میں نہیں رہے گا اور اس وقت آپ کے کاروباری حالات اتھل پتھل کا شکار ہوسکتے ہیں۔

چھٹے گھر کا حاکم عطارد حضیض سے دوچار ہوگا اور اس وقت ملازم پیشہ افراد کو ملازمت سے ہاتھ دھونے پڑسکتے ہیں، ملازم پیشہ حضرات کو صبر وضبط سے کام لینا چاہئے اور کسی احتجاج سے اور دھرنے بازی سے گریز کرنا چاہئے، اسی میں ان کی بھلائی ہے۔ ۲۱ر نومبر تا ۱۱ر دسمبر ملازمت پیشہ افراد کے لئے سنگین ترین وقت ہوگا، لیکن انہیں ملازمت چھوڑنے کی غلطی نہیں کرنی چاہئے۔ اسی طرح ۶ر دسمبر سے ۳۱ر دسمبر تک کاروبار کرنے والے لوگوں کے لئے خاص طور پر درست نہیں ہوگا، لیکن جو لوگ اس وقت صبر سے کام لیں گے وہ اس برے وقت کو گزار دیں گے اور انہیں صبر وضبط کا صلہ ملے گا، ہاں اس زمانہ میں کوئی نئی منصوبہ بندی سے گریز کریں اور صرف آئندہ کے لئے غور وفکر کرتے رہیں۔

اگر سال کے شروع ہی سے آپ نماز فجر کے بعد وَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْن ۱۰۰ مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول رکھیں تو بہتر ہے، آپ پابندی کے ساتھ صدقہ بھی ادا کریں۔ ۱۰ کلو کھچی ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان جتنے بھی سنیچر پڑیں ان میں یہ صدقہ ادا کریں اور صدقہ کسی مستحق ہی کو دیں، انشاءاللہ آسمانی آفتوں سے محفوظ رہیں گے۔

برج دلو ـــــــــ ستارہ، زحل

عرصہ پیدائش: ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے درمیان

متعلقہ حروف ــــ ث، س، ش، ص

۲۰۱۵ء گزشتہ سالوں کے مقابلے میں آپ کے لئے کچھ بہتر ثابت ہوگا، آپ کے برج کا حاکم ستارہ زحل ڈھائی سال تک آپ کے خلاف منفی اثرات مرتب کرتا رہا ہے۔ امسال زائچے کے گیارہویں گھر میں آجانے کی وجہ سے زحل کا دباؤ ختم ہوجائے گا۔ نظام شمسی کا دوسرا اہم ستارہ مشتری گزشتہ سال سے آپ کے بیت الزوج میں رہتے ہوئے آپ کے لئے مزید پریشانیوں کا باعث بنے گا۔ جون میں زحل ایک بار پھر رجعت سے گزرتا ہوا کیریئر کے گھر میں آجائے گا، دوسری جانب کیریئر کا حاکم مریخ آخر تا ۹ر اگست ہوطی گھر میں رہتے ہوئے آپ کی مشکلات میں اضافہ کرے گا۔

امسال آپ کی صحت قابل اعتبار نہیں رہے گی، بار بار بیمار ہوں گے لیکن جلد ہی صحت یاب ہوجائیں گے، گویا کہ تندرستی میں استحکام نہیں ہوگا، امسال آپ کی صحت کو خطرہ ۲۵ر جون سے ۹ر اگست کے درمیان ہوگا، ان اوقات میں آپ احتیاط رکھیں اور بدپرہیزی سے خود کو بچائیں۔

ستارہ شمس ابتدائے سال سے ۲۱/مارچ کو حضیض اور وبال جیسی صورتوں سے گزرتا ہوا اختلافات کو بڑھاوا دے گا، یہ وقت نازک ہوگا۔ اس وقت آپ کو صبر وتحمل کا ثبوت دینا چاہئے، اس کو حکمت عملی کہیں گے اور یہی وقت کا تقاضہ ہوگا۔

جہاں تک آپ کی معیشت اور کاروبار کا معاملہ ہے تو گزشتہ سال کی بہ نسبت یہ سال قدرے بہتر رہے گا لیکن حالات پوری طرح نارمل نہیں رہیں گے ادھر کیریئر کا حاکم چھٹے گھر میں ہبوط پذیر ہو رہا ہے جو آپ کے جاب کا حاکم ستارہ ہے، دوسری جانب زحل بھی رجعت سے گزرتا ہوا دوبارہ کیریئر کے گھر میں آئے گا اور اس لئے حالات کسی بڑے طوفان کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ ۱۳/نومبر سے ختم سال تک آپ کے حالات موافق نہیں ہو سکیں گے، بس اتنا کہا جا سکتا ہے کہ آپ کے کاروبار پر جتنی مصیبتیں گزشتہ سال ۲۰۱۴ء میں آئی تھیں امسال اتنی مصیبتوں کا آپ کو سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

۱۱/اکتوبر کو آنے والے شمس کا ہبوط سسرالی رشتے داروں سے اختلاف کا ذریعہ بنے گا، بیوی سے بھی تعلقات کشیدہ رہیں گے، آپ کے بیرون ملک کے سفر کی راہیں بھی مسدود ہو رہی ہیں۔ ۴/نومبر کو عطارد کا عروج آپ کے اندر ایک جوش پیدا کر دے گا اور آپ نئی منصوبہ بندی میں کامیاب رہیں گے، بچوں کے حوالہ سے بھی یہ وقت خاص بہتر نظر آ رہا ہے، لیکن ۵/نومبر کو زہرہ کا ہبوط بھی ہے جو آپ کے سسرالی رشتہ داروں کو ایک بار پھر بھڑکا دے گا اور آپ ایک بار پھر طنا طنی کا شکار ہو جائیں گے۔ عزیز و اقارب بالخصوص بہن بھائیوں سے تعلقات خراب ہو سکتے ہیں اس وقت محتاط روش اختیار کریں، ورنہ آپ کا سماجی وقار بری طرح متاثر ہوگا۔ اس سال ہونے والے شمسی گرہن آپ کے شراکتی اور ازدواجی تعلقات کو متاثر کر رہے ہیں، اسی طرح قمری گرہن بھی آپ کے تعلقات پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور آپ کو لوگوں کی نظروں میں مشکوک بنا رہے ہیں۔ اس سال گرہن کے اوقات میں اگر آپ نماز کسوف وخسوف کا اہتمام کریں تو آپ کے حق میں بہتر ہوگا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری یہ رہنمائی آپ کے لئے مفید ثابت ہوگی اور آپ اس سال اپنا ہر قدم احتیاط کے ساتھ اٹھائیں گے اور اپنے مسائل کو مزید بڑھانے سے گریز کریں گے۔

شروع سال ہی سے آپ عشاء کے بعد ایک تسبیح اس آیت کی پڑھیں۔ اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ. اس وظیفے کی برکت سے انشاءاللہ بے شمار غموں سے نجات ملے گی۔

۲۱/جنوری سے ۱۹/فروری تک جتنے بھی سنیچر آئیں ان میں پانچ سو گرام ثابت مونگ کسی مستحق کو دیں، یا قبرستان میں دبا دیں، اس صدقہ کی وجہ سے آسمانی آفات سے آپ محفوظ رہیں گے۔

برج حوت ـــــــ ستارہ، مشتری
عرصہ پیدائش: ۲۰/فروری سے ۲۰/مارچ کے درمیان
متعلقہ حروف ـــ د، چ

۲۰۱۵ء آپ کے لئے ملا جلا سا سال ثابت ہوگا، آپ کئی لوگوں سے اچھی زندگی گزار سکیں گے، لیکن امسال ہونے والے سیاروں کے شرف، حضیض، ہبوط، اوج طرح آپ کی زندگی اور تعلقات پر گہرے اثرات چھوڑیں گے۔

۱۷/فروری کو زہرہ شرف کی حالت میں ہوگا، زہرہ کا یہ شرف آپ کی عزت وتوقیر میں اضافہ کا سبب بنے گا، قریبی رشتے داروں سے آپ کے تعلقات خراب رہیں گے۔ آپ کے سماجی تقریبات میں کامیابی کے ساتھ اور سرخروئی کے ساتھ شریک ہوں گے، اس سال شراکتی اور وراثتی معاملات سے آپ کو کمک پہنچے گی۔

اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو امسال آپ کی منگنی طے ہو جانے کے قوی امکانات ہیں۔ ایک بات یاد رکھیں کہ منگنی اور شادی ۲۳/ستمبر سے ۲۳/اکتوبر کے درمیان کرنے کی غلطی نہ کریں جو منگنیاں اور شادیاں اس دوران ہوں گی ان کے ٹوٹنے کا اندیشہ رہے گا۔ اگر اس دوران شادی یا منگنی کرنا کسی مصلحت کے تحت ضروری ہو تو کسی روحانی معالج سے رجوع کریں اور اس سے روحانی امداد طلب کریں۔

اس سال آپ کے سماجی تعلقات بہتر رہیں گے، لیکن قریب کے رشتے داروں سے اختلاف رہے گا۔ ۲۲/مارچ کو عطارد کا ہبوط آپ کو محتاط روش اختیار کرنے کا مشورہ دے رہا ہے، آپ کی خود اعتمادی آپ کے لئے ضرر رساں ثابت ہوگی، اپنی سوچ کو مثبت رکھیں، ورنہ گھر کا

ماحول خراب ہوسکتا ہے، پراپرٹی کے لین دین اور جگہ کی تبدیلی سے گریز کریں، انشاء اللہ اس سال آپ کو عمرہ کرنے کی سعادت حاصل ہوگی۔

۴ر نومبر کو ہونے والا عطارد کا عروج آپ کی زندگی میں خوشیوں کا انقلاب لائے گا، آپ کے تعلقات سبھی سے بہتر ہو جائیں گے، لیکن زہرہ کا ہبوط آپ کے لئے پھر نقصان دہ ثابت ہوگا اور آپ کی زندگی میں پھر ایک طرح کی کشمکش پیدا ہو جائے گی، اپنے بیگانے بن جائیں گے، رشتے داروں کی طرف سے آپ کو نت نئے صدمات برداشت کرنے پڑیں گے اور یار دوست بھی برسرِ پیکار رہیں گے، یہ وقت آپ کے لئے اچھا نہیں ہوگا، آپ شدید آزمائش کا شکار ہوں گے، اس وقت آپ پر ایک ذہنی دباؤ ہوگا، ایک جھنجھلاہٹ ہر وقت آپ پر طاری رہے گی، لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ اس وقت بھی آپ صبر وتحمل سے کام لیں اور اچھے وقت کا انتظار کریں۔

اس سال ہونے والے گرہن آپ کے حالات اور معاملات پر بہت گہرا اثر ڈالیں گے، آپ کے لئے ضروری ہے کہ آپ گرہن کے اوقات میں نماز کسوف وخسوف کا اہتمام کریں، اگر آپ اس موقع پر نماز آیات ادا کریں تو آپ کے لئے بہت بہتر ہوگا۔

آپ کی زندگی ۲۰۱۵ء ہی سے آزمائشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، اس لئے اگر آپ اس سال شروع سے ہی اس وظیفے کی پابندی رکھیں تو بہتر رہے گا۔ اس وظیفے کو عشاء کی نماز کے بعد سو مرتبہ پڑھنا ہے، وظیفہ یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَاب. اس وظیفے کی پابندی آپ کے لئے رزق کے دروازے کھول دے گی اور آپ مالی مشکلات کا شکار نہیں ہوں گے، اس کے ساتھ ساتھ آپ صدقہ ادا کریں۔ بکرے کی ۵۰۰ گرام کلیجی کی باریک باریک بوٹیاں بنا کر کسی دریا میں یا کسی ندی میں ڈالیں اور یہ نیت رکھیں کہ آپ مچھلیوں کی دعوت کر رہے ہیں، یہ صدقہ آپ ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان جتنی بھی جمعرات پڑیں ان میں ادا کر دیں تو بہتر ہے، اس صدقہ کی برکت سے آپ کی مشکلات انشاء اللہ آسانیوں میں بدل جائیں گی اور آسمانی آفتوں سے کافی حد تک آپ محفوظ رہیں گے، باقی اس دنیا میں اس دنیا کا پیدا کرنے والا جو چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔ ☆☆

اقوال حضرت شقیق بلخیؒ

☆ ایک بوڑھے نے کہا، توبہ کرتا ہوں، لیکن بہت دیر سے آیا ہوں۔ فرمایا موت سے پہلے آجانا دیر نہیں ہے، جس کا باطن ظاہر سے افضل ہے وہ ولی اللہ ہے۔ جس کا ظاہر و باطن برابر ہے وہ عالم ہے اور جس کا ظاہر باطن سے افضل ہے وہ جاہل و مکار ہے۔

☆ بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرتا ہے اور زندگانی کی امید پر توبہ۔

☆ جب سوئے تو موت کو زیرِ بالیں رکھ اور جب اٹھے تو پیشِ نظر رکھ کہ تیرا باپ مرگیا اور تجھے بھی درپیش ہے۔ ایک شخص نے وصیت چاہی فرمایا اگر یار چاہتا ہے تو تجھے خدائے عزوجل کافی ہے۔ اگر ہمراہ چاہتا ہے تو کراماً کاتبین کافی ہیں۔ اگر مونس چاہتا ہے تو قرآن پاک کافی ہے۔ اگر کام چاہتا ہے تو عبادت کافی ہے۔ اگر وعظ چاہتا ہے تو مرگ کافی ہے، جو کچھ کہا گیا اگر پسند نہیں ہے تو تجھے دوزخ کافی ہے۔

☆ اگر بندہ اپنی ہر ایک خطا پر اک کنکر گھر میں ڈال دیا کرے تو اس کا گھر تھوڑے ہی دنوں میں بھر جائے گا۔

☆ جو شخص احسان کرتا ہے اسے چپ رہنا چاہئے، لیکن جس پر احسان کیا گیا ہو اسے بولنا چاہئے۔

☆ کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کرو اور کسی کے ساتھ نیکی کرنے میں تاخیر نہ کرو۔

☆ لوگ چار باتوں میں اللہ تعالیٰ کی موافقت کرتے ہیں اور عمل میں خلاف۔

(۱) کہتے ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں اور عمل آزادوں جیسے کرتے ہیں (۲) کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری روزی کا کفیل ہے، مگر دل ان کے مطمئن نہیں مگر دنیا کی چیز سے (۳) کہتے ہیں کہ آخرت دنیا سے بہتر ہے لیکن دنیا کے لے مال جمع کرتے ہیں اور آخرت کے لئے گناہوں کو (۴) کہتے ہیں کہ ہم بالضرور مرنے والے ہیں لیکن عمل ایسے کرتے ہیں کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں۔

❁❁❁❁❁❁

بہ حساب بروج۔ مبارک اور غیر مبارک تاریخیں ۲۰۱۵ء

اپنا برج دیکھ کر اپنے اہم کاموں کے لئے ان تاریخوں کو پیش نظر رکھیں

برج حمل والوں کے لئے مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۱۸،۱۹،۲۰،۲۹،۳۰،۳۱
فروری	۲۴،۲۵،۲۶،۲۷
مارچ	۹،۱۰،۱۱،۱۲
اپریل	۱۱،۱۲،۲۲،۲۳
مئی	۲۰،۲۷،۲۸
جون	۴،۵،۶،۷،۹،۱۰،۱۵،۲۲،۲۹
جولائی	۷،۸،۱۰
اگست	یکم،۶،۷
ستمبر	یکم،۸،۹،۱۰
اکتوبر	۱۵،۱۷،۱۹،۳۱
نومبر	۳،۴،۲۴،۲۵،۲۶
دسمبر	۴،۶،۸

برج حمل والوں کے لئے غیر مباک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	یکم،۲،۱۳،۱۵
فروری	۳،۴،۵،۶،۹
مارچ	۱۷،۲۸
اپریل	۴،۱۳،۱۴،۱۵
مئی	۲۴،۲۵،۲۶
جون	۱۱،۱۴،۱۶
جولائی	۱۴،۱۵،۱۶،۲۳،۲۵،۲۶،۲۹
اگست	۳،۴،۵
ستمبر	۱۳،۱۷،۱۹،۲۴،۲۶
اکتوبر	۵،۷
نومبر	۱۵،۲۱،۲۲،۲۸
دسمبر	۵،۷،۹،۱۱،۲۷،۲۹

برج ثور والوں کے لئے مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۳،۴،۵،۱۳،۱۴
فروری	یکم،۲،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۴،۲۵
مارچ	۲۲،۲۳،۲۶،۲۷
مئی	۱۶،۱۷
جون	۵،۷،۹،۱۰،۱۱،۲۹،۳۰
جولائی	یکم،۲،۴،۵،۶
اگست	۷،۸،۹ ۲۰،۲۱،۳۱
ستمبر	یکم،۲،۱۱،۱۸،۲۱،۲۳،۲۵
اکتوبر	۲۲،۲۳،۲۴،۲۶،۳۱
نومبر	۳،۴،۱۲،۱۳،۱۴
دسمبر	۱۰،۱۱،۱۲،۱۷،۱۸،۲۳،۲۴،۲۵

برج ثور والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۱۹،۲۰،۲۹،۳۰
فروری	۷،۸،۹
مارچ	۵،۲۰،۲۷،۲۸
اپریل	۴،۱۴،۱۵،۱۸،۱۹،۲۰
مئی	۲۱،۲۲،۲۴،۲۵،۲۶

مہینہ	تاریخیں
جون	۶،۱۳،۲۸
جولائی	۱۲،۱۳،۱۴،۱۵،۲۳،۲۹
اگست	۳،۵،۶
ستمبر	۷،۱۳،۲۸
اکتوبر	۴،۹،۱۰،۱۱،۱۶،۱۷
نومبر	۴،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۴
دسمبر	۳،۶،۲۲،۲۹

بروج جوزا والوں کے لئے مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۲،۵،۱۳،۱۴،۲۷،۲۸،۲۹
فروری	۳،۵،۹،۲۱،۲۸
مارچ	۱،۱۸،۱۹،۲۰،۲۳
اپریل	۲،۳،۶،۷،۹،۱۹،۲۰،۲۲
مئی	۲۶،۲۷،۲۸
جون	۹،۱۰،۱۱
جولائی	۲،۳،۴،۵،۶،۱۳،۱۴،۱۵،۲۲،۲۳
اگست	۲،۳،۶،۱۵،۱۶،۲۶،۲۷
ستمبر	۵،۱۵،۲۰،۲۴،۳۰
اکتوبر	۵،۷،۱۴،۱۵
نومبر	۶،۷،۱۰،۱۱،۱۳،۱۴
دسمبر	۱،۲،۱۴،۱۵،۱۹،۲۵،۲۶

برج جوزا والوں کیلئے غیر مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۱۵،۱۶،۱۷
فروری	۱۰
مارچ	۲،۱۵،۱۶،۱۷،۲۰
اپریل	۳،۸،۲۱
مئی	۳،۸،۹،۱۱

مہینہ	تاریخیں
جون	۱۶،۲۲،۲۳،۱۵
جولائی	۱۶،۱۷،۱۸،۱۹
اگست	۶،۷،۱۲،۱۳
ستمبر	۸،۱۰،۱۱،۱۳،۱۸،۲۵،۲۶
اکتوبر	۲۲،۲۳،۲۵،۲۶
نومبر	۲۴،۲۵،۲۶
دسمبر	۴،۵،۲۰،۲۱،۲۲،۲۷،۲۹

برج سرطان والوں کے لئے مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۳،۴،۵
فروری	۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۴،۲۷
مارچ	۱۲،۲۲،۲۳
اپریل	۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۲
مئی	۲،۵،۹،۱۰،۱۸،۲۱،۲۳
جون	۵،۷،۱۶،۲۰،۲۹
جولائی	۷،۹،۱۹،۲۰
اگست	۷،۸،۲۳،۲۴،۳۱
ستمبر	یکم،۲،۱۰،۱۱،۲۹
اکتوبر	۸،۱۶،۱۹،۲۰،۳۱
نومبر	۳،۴،۱۲،۱۳،۱۴،۲۲،۲۳،۲۴
دسمبر	۶،۷،۱۰،۱۲،۱۷،۲۵

برج سرطان والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

مہینہ	تاریخیں
جنوری	۱۴،۱۵،۱۶،۲۹،۳۰
فروری	۶،۷،۲۵
مارچ	۵،۸،۱۵،۱۶،۲۵،۲۹
اپریل	۴،۶،۱۴،۱۵،۲۳
مئی	۱۴،۱۵،۱۶،۲۹،۳۰

جون	۳،۶،۱۴
جولائی	۱۲،۱۳،۱۴،۱۵
اگست	۳،۵،۶،۲۸،۲۹
ستمبر	۴،۲۴،۲۵،۲۶،۲۷
اکتوبر	۹،۱۰،۱۱،۱۷،۲۳،۳۰
نومبر	۵،۱۵،۲۰،۲۸،۲۹
دسمبر	۳،۲۰،۲۲،۲۳،۲۴،۲۶

برج اسد والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری	۲۲،۲۳،۲۴،۳۱
فروری	یکم،۲،۲۵،۲۶
مارچ	۵،۶،۷،۲۵،۲۶،۲۷
اپریل	یکم،۲،۳،۹،۱۰،۲۹،۳۰
مئی	یکم،۶،۷،۳۰
جون	۷،۹،۱۲۱۰
جولائی	یکم،۲،۳،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۴
اگست	۱۲،۱۳،۱۴
ستمبر	۵،۶،۷،۲۲،۲۳،۲۵،۳۰
اکتوبر	یکم،۳۰،۳۱
نومبر	یکم،۵،۶،۷،۱۰،۱۱،۱۲،۱۶،۱۷،۱۸
دسمبر	۳،۶،۸،۹،۱۰،۲۸،۲۹،۳۰

برج اسد والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری	۲،۳،۴
فروری	۶،۷،۲۲،۲۳،۲۴
مارچ	یکم،۲،۳،۱۳،۲۰
اپریل	۴،۵،۶
مئی	۳،۱۴،۱۵،۲۲،۲۳،۳۱
جون	یکم،۱۱،۱۴،۱۶

جولائی	۵،۶،۷،۱۲،۱۳
اگست	۵،۱۶،۲۱،۲۲،۲۵،۲۷،۳۱
ستمبر	یکم،۱۳،۲۰،۲۸
اکتوبر	۵،۶،۷،۱۱،۱۲
نومبر	۲۸،۲۹،۳۰
دسمبر	۱۳،۱۴،۱۵

برج سنبلہ والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری	۵،۸،۱۳،۱۴،۲۸،۲۹،۳۰
فروری	۴،۵،۶،۱۸،۱۹،۲۱
مارچ	یکم،۱۷،۱۸،۲۲،۲۳
اپریل	۲،۳،۶،۷،۹،۱۰،۱۹،۲۲،۲۳،۲۹
مئی	یکم،۲،۵،۹،۳۰،۳۱
جون	۹،۱۰،۱۱
جولائی	۲،۳،۴،۶،۱۳،۱۴،۱۶،۲۳،۲۴
اگست	۲،۳،۶،۱۵،۱۶،۲۶،۲۷
ستمبر	یکم،۲،۵،۶،۷،۱۱،۱۸،۳۰
اکتوبر	یکم،۵،۷،۱۳،۱۵،۱۶،۱۷،۱۸
نومبر	۶،۷،۱۰،۱۱،۱۳،۱۴،۲۶
دسمبر	یکم،۲،۴،۱۵،۱۹،۲۰،۲۱،۲۵،۲۶

برج سنبلہ والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری	۶،۱۵،۲۷
فروری	۳،۱۰،۲۳،۲۷
مارچ	۲،۱۵،۱۶،۲۰
اپریل	۴،۸،۲۰،۲۱
مئی	۳،۸،۱۰،۲۷،۲۹
جون	۲۲،۲۳،۲۴
جولائی	۱۸،۱۹

اگست: ۷،۱۲،۱۳
ستمبر: ۸،۱۰،۱۳،۲۳،۲۵،۲۸،۲۹
اکتوبر: ۲۲،۲۳،۲۵،۲۶
نومبر: یکم،۳،۲۳،۲۵،۲۶،۲۹
دسمبر: ۴،۵،۲۷،۲۹،۳۱

برج میزان والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۳،۴،۵،۱۳،۱۴
فروری: یکم،۲،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۴،۲۵
مارچ: ۴،۲۳،۲۴،۲۵،۲۹،۳۰،۳۱
اپریل: ۲۲،۲۳،۲۶،۲۷،۲۸
مئی: ۱۶،۱۷
جون: ۵،۷،۹،۱۰،۱۱،۲۹،۳۰
جولائی: یکم،۲،۴،۵،۶
اگست: ۷،۱۸
ستمبر: یکم،۲،۱۱،۱۸،۲۱،۲۳،۲۵،
اکتوبر: ۲۲،۲۳،۲۴،۲۵،۲۶،۳۱
نومبر: ۳،۴،۱۲،۱۳،۱۴
دسمبر: ۱۰،۱۱،۱۲،۱۶،۱۷،۱۸،۲۳،۲۴،۲۵

برج میزان والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۹،۲۰،۲۹،۳۰
فروری: ۷،۸،۹
مارچ: ۵،۲۰،۲۷،۲۸
اپریل: ۴،۱۴،۱۵،۱۹،۲۰
مئی: ۲۱،۲۲،۲۴،۲۵،۲۶
جون: ۶،۱۳،۲۸
جولائی: ۲،۱۳،۱۴،۱۵،۲۳،۲۹
اگست: ۳،۵،۷

ستمبر: ۷،۱۳،۲۷
اکتوبر: ۴،۹،۱۰،۱۱،۱۶،۱۷
نومبر: ۲،۲۰،۲۱،۲۲،۲۳،۲۴
دسمبر: ۳،۶،۲۲،۲۹

برج عقرب والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۱۸،۱۹،۲۰،۲۹،۳۰،۳۱
فروری: ۲۴،۲۵،۲۶،۲۷
مارچ: ۹،۱۰،۱۱،۱۲
اپریل: ۱۱،۱۲،۲۲،۲۳
مئی: ۲۷،۲۸،۳۰
جون: ۴،۵،۶،۷،۹،۱۰،۱۵،۲۲،۲۹
جولائی: ۷،۸،۱۰
اگست: ۴،۶،۷
ستمبر: یکم،۸،۱۰
اکتوبر: ۱۵،۱۷،۱۹،۳۱
نومبر: ۳،۴،۲۲،۲۴،۲۵،۲۶
دسمبر: ۴،۶

برج عقرب والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری: یکم،۱۲،۱۳،۱۵
فروری: ۳،۴،۵،۶،۹
مارچ: ۱۷،۲۰،۲۸
اپریل: ۴،۱۳،۱۴،۱۵
مئی: ۲۴،۲۵،۲۶
جون: ۱۱،۱۴،۱۶
جولائی: ۱۴،۱۵،۱۶،۲۳،۲۶،۲۹
اگست: ۳،۵
ستمبر: ۱۳،۱۷،۱۹،۲۴،۲۶،۲۸

اکتوبر	۵،۷
نومبر	۱۵،۲۱،۲۸
دسمبر	۵،۷،۹،۱۱،۲۷،۲۹،۳۱

برج قوس والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری	۵،۸،۱۳،۱۴،۲۸،۲۹،۳۰،۳۱
فروری	۴،۵،۶،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۸
مارچ	۹،۱۰،۱۷،۱۸،۲۲،۲۳
اپریل	۲،۳،۱۹۶،۲۲،۲۳
مئی	۲۶،۲۷،۲۸،۳۰
جون	۹،۱۰،۱۱
جولائی	۳،۴،۵،۶،۱۳،۲۲،۲۳،۲۴
اگست	۱۵،۱۶،۲۶،۲۷
ستمبر	۱۱،۱۸،۲۰
اکتوبر	۵،۷،۱۳،۱۵
نومبر	۶،۷،۱۰،۱۱،۱۳،۱۴،۱۶،۱۷
دسمبر	یکم،۲،۱۹،۲۰،۲۵،۲۶

برج قوس والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری	۶،۵،۲۷
فروری	۳،۱۰،۲۳
مارچ	یکم،۲،۵،۱۶،۲۰
اپریل	۴،۷،۸،۲۰،۲۱
مئی	۲،۳،۸،۹،۱۰،۲۹
جون	۲۲،۲۳
جولائی	۲،۲۵،۱۶،۱۸،۱۹
اگست	۶،۱۲،۱۳
ستمبر	۸،۹،۱۰،۱۳،۲۵،۲۸
اکتوبر	۲۲،۲۳
نومبر	۲،۹،۲۴،۲۵،۲۶
دسمبر	۴،۵،۱۴،۱۵،۲۱،۲۷،۲۹،۳۱

برج جدی والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری	۳،۴،۵،۶،۲۲،۲۳،۲۴
فروری	۴،۵،۶،۱۸،۱۹،۲۱،۲۶،۲۷،
مارچ	۲۰،۲۶،۲۷
اپریل	۲،۳
مئی	یکم،۵،۱۰،۱۴،۲۳،۲۸،
جون	۵،۶،۷
جولائی	۲۰،۲۲
اگست	۵،۶،۸،۲۶،۲۷
ستمبر	۲۲،۲۳،۲۵
اکتوبر	۵،۶،۱۳،۱۵
نومبر	۱۲،۱۳،۱۴،۲۲،۲۴،۲۵،۲۶
دسمبر	۵،۱۰،۱۵،۱۹،۲۸

برج جدی والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری	۱۴،۱۵،۱۶،۲۹،۳۰
فروری	۲۹،۳۰
مارچ	۱۵،۱۶،۲۰
اپریل	۴،۱۴،۱۵
مئی	۲،۳،۱۵،۱۶،۲۲
جون	۸،۱۴،۱۸،
جولائی	۱۲،۱۳،۱۴،۱۵،۲۹
اگست	۳،۷،۲۱
ستمبر	۱۳،۲۳،۲۶،۲۷،۲۸
اکتوبر	۹۷،۱۱
نومبر	۲۹،۳۰

دسمبر	۲۳،۲۴،۳۰

برج دلو والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری	۳،۴،۵،۲۲،۲۳،۲۴
فروری	۴،۵،۶،۸،۱۹،۲۱،۲۶
مارچ	۲۵،۲۶،۲۷
اپریل	۲،۳
مئی	یکم،۵،۱۰،۱۴،۲۳،۲۸
جون	۵،۶،۷
جولائی	۲،۲۰،۲۷
اگست	۵،۶،۸،۲۶،۲۷
ستمبر	۲۲،۲۳،۲۵
اکتوبر	۵،۶،۱۳،۱۵
نومبر	۱۲،۱۳،۱۴،۲۲،۲۳،۲۵
دسمبر	۵،۱۰،۱۵،۱۹،۲۸

برج دلو والوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری	۱۴،۱۵،۱۶،۲۹،۳۰
فروری	۲۹،۳۰
مارچ	۱۵،۱۶،۲۰
اپریل	۴،۱۴،۱۵
مئی	۲،۳،۱۵،۱۶،۲۲
جون	۸،۱۴،۱۸،۲۱،۲۹
جولائی	۱۲،۱۳،۱۴،۱۵،۲۹
اگست	۳،۵،۷،۲۱،۲۲
ستمبر	۱۳،۲۴،۲۷،۲۸
اکتوبر	۷،۹،۱۱
نومبر	۲۹،۳۰
دسمبر	۲۳،۲۴،۳۰

برج حوت والوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری	۵،۸،۱۳،۱۴،۲۸،۲۹،۳۰،۳۱
فروری	۴،۵،۶،۱۸،۱۹،۲۰،۲۱،۲۸
مارچ	۹،۱۰،۱۷،۱۸،۲۲،۲۳
اپریل	۲،۳،۶،۱۹،۲۲،۲۳
مئی	۲۶،۲۷،۲۸
جون	۹،۱۰،۱۱
جولائی	۳،۴،۵،۶،۱۳،۲۲،۲۳،۲۴
اگست	۱۵،۱۶،۲۶،۲۷
ستمبر	۱۱،۱۸،۳۰
اکتوبر	۵،۷،۱۳،۱۵
نومبر	یکم،۶،۷،۱۰،۱۱،۱۳،۱۴،۱۶،۱۷
دسمبر	۲،۹،۲۰،۲۵،۲۶

بروج حوت ولوں کے لئے غیر مبارک تاریخیں

جنوری	۶،۱۵،۲۷،
فروری	۳،۱۰،۲۷
مارچ	یکم،۲،۱۵،۱۶،۲۰
اپریل	۴،۷،۸،۲۰،۲۱
مئی	۲،۳،۸،۹،۱۰،۲۹
جون	۲۲،۲۳
جولائی	۱۵،۱۶،۱۸،۱۹
اگست	۶،۱۲،۱۳
ستمبر	۸،۹،۱۰،۱۳،۲۵،۲۸
اکتوبر	۲۲،۲۳
نومبر	۲،۹،۲۴،۲۵،۲۶
دسمبر	۴،۵،۱۳،۱۵،۲۱،۲۷،۲۹،۳۱

۲۰۱۵ء کے

امکانات اور اندیشے

جنوری : اس ماہ ملک کی مختلف سیاسی پارٹیوں کے درمیان الٹ پھیر کا امکان ہے۔ کچھ صوبوں میں آپسی ٹکراؤ ہوگا اور کچھ صوبوں میں سرکار میں اہم تبدیلیاں ہوں گی۔ مرکزی حکومت میں بھی کچھ نئے چہرے ابھریں گے، کئی صوبوں میں اہم تبدیلیاں ہونے کا امکان ہے اور کچھ صوبوں میں لڑائی، جھگڑا اور فرقہ وارانہ فسادات پھوٹنے کا اندیشہ ہے۔ ملک میں قدرتی آفتوں کی وجہ سے ضروری اشیاء کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔ مہنگائی آسمان سے باتیں کرے گی اور عوام کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ملک کے شمالی علاقوں میں تیز اور سرد ہوائیں چلیں گی اور شمالی علاقہ میں برف باری کا بھی اندیشہ ہے۔

اس ماہ کسی دوست، کسی افسر یا کسی حاکم سے ملاقات کی خواہش ہو تو ان تاریخوں کو اہمیت دیں، انشاء اللہ ملاقات کارگر ثابت ہوگی: یکم، ۲، ۳، ۵، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۳۰، ۳۱۔

فــــروری : ملک کے مختلف علاقوں میں جموں کشمیر، راجستھان، پنجاب، گجرات، آسام، چھتیس گڑھ اور بہار وغیرہ میں آپسی پھوٹ میں سرکار میں اہم تبدیلیاں ہوں گی، عام ضروریات کی قیمتیں چڑھیں گی اور عوام میں بے چینی اور اضطراب رہے گا، اس ماہ کی ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۲ کو ہلکی بارشوں کا امکان ہے۔

اس ماہ اگر دوستوں اور افسروں سے ملاقات کرنی ہو تو ان تاریخوں کو اہمیت دیں: یکم، ۳، ۵، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۲۲، ۲۶، ۲۷۔

مارچ : مودی سرکار نئے بجٹ میں نئی اور خوش گوار اسکیموں کا اعلان کرے گی، لیکن مخالف پارٹیاں مخالفت میں شور مچائیں گی اور حکومت کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا، پاکستان سے کشیدگی رہے گی، ملک کے سرحدی علاقوں میں کشیدگی رہے گی، آسام، چھتیس گڑھ، کشمیر اور لداخ وغیرہ میں دہشت گردی کا اکا دکا واقعات سر ابھاریں گے، کسی کسی جگہ خوفناک وارداتوں کی وجہ سے آگ اور گولہ باری کے اندیشے ہیں۔ اس ماہ حل، تیل، ہلدی، کالی مرچ، دال وغیرہ کے نرخ آسمان سے باتیں کریں گے اور عوام میں بے چینی پیدا ہوگی۔ ملک کے کئی علاقوں میں بدامنی سر ابھارے گی۔ اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: یکم، ۲، ۳، ۵، ۶، ۸، ۱۱، ۱۲، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۲۶، ۲۸، ۲۹، ۳۱۔

اپریل : اس ماہ دہلی سرکار کی طرف سے کچھ نئے چہرے سامنے آئیں گے، مختلف سیاسی پارٹیوں کے درمیان زبردست کھینچا تان رہے گی، اتر پردیش، جموں کشمیر، دہلی، بہار وغیرہ میں سیاسی ٹکراؤ اور توڑ پھوڑ کے واقعات جنم لیں، مرکزی حکومت میں اہم تبدیلیاں ہوں گی، آگ زنی اور دہشت گردی کے واقعات بھی سر ابھاریں گے، فسادات ہوں گے، عوام میں اضطراب رہے گا اور مہنگائی ریس کے گھوڑے کی طرح بھاگتی رہے گی جس سے عوام میں حکومت کے خلاف زبردست شکایتیں پیدا ہوں گی اور بھوک ہڑتال جیسی تحریکیں زوروں پر ہوں گی۔ عوام میں بہار، یوپی، ہریانہ اور پنجاب حکومت کے خلاف ہنگامے ہوں گے اور حکومتیں اپنا دفاع کرنے میں ناکام رہیں گی۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: یکم، ۲، ۴، ۵، ۷، ۹، ۱۲، ۱۵، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹۔

مئی : اس ماہ مرکزی حکومت کو زبردست اختلاف کا سامنا کرنا پڑے گا۔ مہاراشٹر، دہلی، ہریانہ، آندھرا پردیش میں نئے چہرے ابھریں گے، عوام کی بھلائی کے لئے کچھ نئے منصوبے پیش کئے جائیں گے لیکن مہنگائی سے لوگوں کو راحت نہیں ملے گی۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان زبردست ٹکراؤ رہے گا۔ اس ٹکراؤ کی وجہ سے عوام میں بدظنی رہے گی اور کہیں کہیں لوگ توڑ پھوڑ کا بھی مظاہرہ کریں گے۔ کسی صوبے میں ایک دم کچھ تبدیلیاں ہوں گی، جو لوگوں کے لئے باعث

حیرت بنیں گی اور اس تبدیلی میں کئی سیاسی مضبوط ستون زمین بوس ہوجائیں گے، کئی صوبوں میں آگ زنی اور توڑ پھوڑ کی وارداتیں سر ابھاریں گی۔ اس ماہ کی وسط تک گجرات، مہاراشٹر، اڑیسہ، جموں کشمیر اور ہماچل پردیش میں زوردار بارشوں کا امکان ہے۔ کہیں کہیں تیز ہوا کے ساتھ بارش برسے گی جو طوفان کی صورت اختیار کرلے گی۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: یکم، ۳،۴،۵،۶،۸،۱۱،۱۳،۱۶،۱۹،۲۴،۲۶،۲۸۔

جون : اس ماہ ملک کے حالات بے حد پیچیدہ اور پریشان کن ہوں گے۔ مرکزی حکومت اور صوبائی حکومتوں کے درمیان کشمکش کا ماحول بنا رہے گا، سیاسی حالات ابتر ہوں گے، بڑے بڑے شہروں میں آندولن اور بدامنی کا ماحول تیار رہے گا۔ روزمرہ کی چیزوں میں گرانی رہے گی، گیس، پیٹرول، دالیں، گندم، چاول وغیرہ میں گرانی رہے گی۔ عوام میں حکومت کے خلاف غصہ ہوگا۔ کشمیر، ممبئی، آسام میں زبردست بارشوں کی وجہ سے نقصانات ہوں گے۔

اس ماہ اہم علاقوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں۔ ۲،۴، ۵،۷،۹،۱۰،۱۷،۱۹،۲۱،۲۳،۲۹۔

جولائی : ملک کی سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کے درمیان آپسی ٹکراؤ اور جھگڑے پیدا ہوں گے، سرکار کی غلط پالیسیوں کی وجہ سے فرقہ وارانہ فسادات پھوٹنے کا اندیشہ ہے، سیاسی پارٹیوں میں آپسی رنجش بڑھے گی، روزمرہ کے استعمال کی چیزوں میں زبردست مہنگائی ہوگی، عوام میں اس مہنگائی کی وجہ سے زبردست غصہ ہوگا، جگہ جگہ توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوں گے، کسی صوبے کی سرکار کو زبردست خطرہ ہوگا۔ اس ماہ کی ۷؍تاریخ کے بعد آسام، مہاراشٹر، اڑیسہ، بہار، اترپردیش، ہماچل، جموں کشمیر وغیرہ میں اس ماہ سب طرح کی دالیں، اناج، ڈیزل، پیٹرول، گیس، سبزیاں وغیرہ بہت مہنگی ہوجائیں گی، عوام کا ناک میں دم رہے گا۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۲،۴، ۶،۸،۱۰،۱۳،۱۴،۱۸،۲۰،۲۲،۲۴،۲۷،۲۸،۳۱۔

اگست : سرکاری کچھ ناقص پالیسیوں کی وجہ سے ہر طرف افراتفری رہے گی، یہ ماہ عوام کی بے چینیوں اور اضطراب کا مہینہ رہے گا۔ سرکار بھی اتھل پتھل کا شکار رہے گی، ملک کی سیاسی حالات قطعا بے یقینی کا شکار رہیں گے، عوام میں بدامنی رہے گی، اس ماہ کے آخر میں کسی خاص شخص کی موت یا کسی کے عہدے اور منصب میں گرجانے کا اندیشہ ہے۔ اس ماہ کے آخر میں سیاسی اور سماجی تبدیلیوں کا امکان ہے۔ ہماچل، اترپردیش، اتراکھنڈ، اڑیسہ، بہار، ہریانہ، مہاراشٹر، بنگال وغیرہ میں سیلاب اور قدرتی آفات کی وجہ سے بھاری جان ومال کے نقصان کا اندیشہ ہے۔ اس ماہ کے آخر میں کئی صوبوں میں عوام میں زبردست پھوٹ پڑنے کا اندیشہ ہے۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۲،۴، ۷،۹،۱۰،۱۲،۱۶،۱۹،۲۱،۲۵،۲۶،۲۷،۲۹۔

ستمبر : کچھ صوبوں میں گٹھ جوڑ سے بننے والی سرکار بہت مضبوط نہ بن سکے گی، جوڑ توڑ کے باوجود سرکار متزلزل رہے گی اور ہر آن سرکار گرنے کے آثار رہیں گے اور اس تزلزل کی وجہ سے کچھ سیاسی پارٹیوں کی ساکھ کو زبردست نقصان پہنچے گا۔ کچھ صوبوں جیسے آسام، کشمیر، چھتیس گڑھ، اترپردیش، بہار وغیرہ میں فرقہ وارانہ فسادات کا اندیشہ ہے، کچھ صوبوں میں دہشت گردی کی وارادات سر ابھاریں گے اور عوام کا بھاری جانی اور مالی نقصان ہوگا۔ اگر موسم سازگار رہا تو لوگ چاول، گندم اور دالوں کا اسٹاک جمع کرنے میں کامیاب رہیں گے۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۳،۴، ۷،۹،۱۰،۱۶،۱۸،۲۰،۲۳،۲۴،۲۵،۲۸،۳۰۔

اکتوبر : روزمرہ کے استعمال کی چیزوں میں زبردست تیزی رہے گی، عام لوگوں کے مالی حالات بہتر رہیں گے، ضروری اشیاء کی قیمتیں زبردست چڑھ جانے کی وجہ سے عوام میں غصہ اور تشویش رہے گی۔ سرکار کے بڑے بڑے وعدوں کے باوجود عوامی حالات میں کچھ بھی سدھار نہیں ہوسکے گا۔ ملک کے حالات غیر یقینی سے ہوجائیں گے اور ملک میں ہر جگہ بدامنی کا اندیشہ رہے گا۔ سرحدی علاقوں میں سنگین وارداتیں ہوں گی اور ملک کے کئی صوبوں میں فرقہ وارانہ فسادات بھڑک اٹھنے کا بھی اندیشہ ہے۔ سب طرح کے اناج، دالیں، تیل، گھی، بھولے وغیرہ حد سے زیادہ مہنگے ہوجائیں گے، سماجی اور سیاسی ماحول پریشان رہے گا۔ شیر مارکیٹ کی پوزیشن یکساں نہیں

رہے گی، اس میں مندی رہے گی۔ اس ماہ وسط اکتوبر کے بعد مہاراشٹر، اڑیسہ، ہماچل، آسام وغیرہ علاقوں میں تیز ہوا کے ساتھ بارشیں ہوں گی اور اس سے کچھ فصلوں کو خاصا نقصان پہنچے گا۔

اس ماہ خصوصی ملاقات کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۲، ۵، ۸، ۹، ۱۳، ۱۵، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۲۶، ۲۹۔

نومبر : اس ماہ سرکار ملک کی ترقی اور بہتری کے لئے اچھے اچھے منصوبے بنائے گی لیکن ملک کی اقتصادی کمزوری کی وجہ سے اُن منصوبوں پر عمل نہیں ہو سکے گا۔ سرکار اقتصادی کمزوری کی وجہ سے کچھ بھی کر سکنے کے قابل نہیں رہے گی۔ مرکز اور بہت سے صوبوں میں نئی سرکار کے باوجود ملک میں بھرشٹا چار، رشوت خوری، چور بازاری اور غم و غصہ ہوگا، سیاست کے بہت سے کام اور منصوبے پایہ تکمیل کو نہیں پہنچ سکیں گے جس کی وجہ سے سرکار بدنام رہے گی، اناج اور دوسری مارکیٹ مہنگائی کی وجہ سے عوام کے لئے دردِ سر بنے گی۔ اس ماہ ہر جگہ رک رک کر بارشیں ہوں گی اور عوام کو بار بار نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اس ماہ خصوصی ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں:

۲، ۵، ۶، ۷، ۱۳، ۱۴، ۱۸، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۳۰

دسمبر : یہ ملک کے کسی سرکردہ لیڈر کے لئے بہت تشویشناک ثابت ہوگا، ملک کی مشرقی، مغربی اور سرحدوں پر دہشت گردی کے واقعات ہونے کا اندیشہ ہے۔ ہماچل، کشمیر وغیرہ کے پہاڑی علاقوں میں سخت بارشوں کا امکان ہے۔ جس کی وجہ سے کافی جانی اور مالی نقصان ہوگا۔ پاکستان کے ساتھ کچھ تعلقات بہتر ہوں گے، لیکن فوراً ہی پھر دونوں کے درمیان کشیدگی بڑھ جائے گی اور طعنہ زنی کا ماحول تیار رہے گا۔ ملک میں مہنگائی بڑھتی رہے گی، جس کی وجہ سے مختلف صوبوں اور علاقوں میں بدامنی پھیل جانے کا خطرہ ہے۔

اس ماہ اہم ملاقاتوں کے لئے ان تاریخوں کو اہمیت دیں: ۲، ۴، ۵، ۷، ۹، ۱۴، ۱۶، ۱۸، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۸، ۳۰۔

☆☆☆☆☆☆

اگر اللہ تعالیٰ تجھ کو کسی قسم کی تکلیف پہنچانی چاہے تو اس کے سوا کوئی اس تکلیف کو دور کرنے والا نہیں اور اگر تجھ کو کسی قسم کا فائدہ پہنچائے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

کچھ دل کی بھی فکر کرو

ہمارا دل نہ کسی سے نفرت کرتا ہے نہ محبت، اسے کسی کی دوستی و دشمنی سے کوئی سروکار نہیں یہ کام تو دماغ کا ہے۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ دل خوشی و غمی کے جذبات سے بہت جلد متاثر ہو جاتا ہے۔ جسم میں کوئی خرابی ہو اس کا بھی دل پر اثر ہوتا ہے دنیا میں آنے سے پہلے مادر شکم میں دل دھڑکنا شروع کر دیتا ہے اور آخری لمحات تک دھڑکتا ہے۔ ایک منٹ میں تقریباً ۷۰ر بار، ایک سال میں ساڑھے تین کروڑ بار حرکت کرتا ہے۔ سارے جسم کا خون ۳ر منٹ میں دل میں سے ہو کر گزر جاتا ہے۔ ایسے خادم کی طرف سے غفلت نہیں برتنا چاہئے۔ اس کو آرام و سکون پہنچانے کے لئے

(۱) بھوک کے وقت مناسب اور کم خوراک کھائی جائے

(۲) دوپہر کے کھانے کے بعد کچھ دیر آرام (قیلولہ) کیا جائے۔

(۳) مضر صحت اور حرام خوراک سے مکمل طور سے پرہیز کیا جائے۔

(۴) اور اللہ کے ذکر سے اس کو معمور رکھا جائے۔

اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ

حضرت مولانا حسن الہاشمی کا شاگرد بننے کے لئے

یہ تفصیلات ذہن میں رکھیں

اپنا نام، والدین کا نام، اپنی تاریخ پیدائش یا عمر، اپنا شناختی کارڈ، اپنا مکمل پتہ، اپنا فون نمبر یا موبائل نمبر لکھ کر بھیجیں اور اپنی تعلیمی استعداد کی وضاحت کریں۔

اس کے ساتھ ساتھ ایک ہزار روپے کا ڈرافٹ ہاشمی روحانی مرکز کے نام بنوا کر بھیجیں اور چار فوٹو بھی روانہ کریں۔

ہمارا پتہ

ہاشمی روحانی مرکز محلہ ابوالمعالی دیوبند (یوپی)

پن کوڈ نمبر: 247554

حرف حرف روشن

(۱) شہد میں خاص قدرت نے برکت عطا کی ہے، اس میں امراض کے لئے شفا ہے۔ ستر پیغمبروں نے اسے دعائے برکت دی ہے۔ (ارشاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

(۲) شہد کھانے سے مثانہ میں قوت پیدا ہوتی ہے اور دودھ میں شہد استعمال کرنے سے قوت باہ بڑھتی ہے۔

(۳) شہد کے استعمال سے دائمی نزلہ جاتا رہتا ہے۔

(۴) عرق پیاز شہد کے ساتھ کھانے سے قوت باہ بڑھتی ہے۔

(۵) آم کے رس کے ساتھ شہد ملا کر کھانے سے قوت باہ بڑھتی ہے۔

(۶) کسی نئے شہر میں داخل ہو تو کھانے سے پہلے وہاں کی پیاز استعمال کرو، اس شہر کے وبائی امراض سے محفوظ رہو گے۔
(ارشاد رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم)

(۷) آنکھ کی سفیدی دور کرنے کے لئے عناب کو سرمہ کی طرح باریک پیس کر چھان لیں، آنکھ میں متواتر سلائی کے ذریعہ لگانے سے سفیدی جاتی رہتی ہے۔

(۸) ناک کے بال کٹوانے سے مرض جذام دفع ہوتا ہے۔

(۹) آنکھ سے پانی بہنے کے لئے انڈے کی سفیدی اور گائے کا اصلی دودھ باہم ملا کر سلائی کے ذریعہ آنکھ میں لگانے سے پانی بہنا بند ہو جاتا ہے۔

(۱۰) موسم سرما میں تیل کی مالش سے ریاحی مرض (گیس کی بیماری) دفع ہوتی ہے۔

(۱۱) مرض برص (سفید داغ) اور بواسیر کے لئے سورۂ یٰسین کو کسی برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر پینے سے مرض دفع ہوتا ہے۔

(۱۲) رات سونے سے قبل آدھا تولہ کلونجی پانی کے ساتھ کھانے سے درد عرق النسا میں مفید ہے۔

(۱۳) پنجشنبہ کو حجامت بنوانے سے بدن کا درد دور ہوتا ہے۔

(۱۴) جمعہ کے روز ناخن کاٹنے سے روزی زیادہ ہوتی ہے۔

(۱۵) کام کے لئے صبح سویرے جاؤ، کامیابی ہوگی۔

(۱۶) بیت الخلا میں صبح سویرے جانا بہتر ہے اور ضرورت سے زیادہ بیٹھنے سے بواسیر پیدا ہوتی ہے۔

(۱۷) انڈا اور مچھلی ساتھ کھانے سے درد قولنج، بواسیر اور آنتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

(۱۸) چیچک کے زمانہ میں بچے کے گلے میں ہینگ اور کافور کپڑے میں رکھ کر باندھنے سے بچہ اس سے محفوظ رہتا ہے۔

(۱۹) سفید زیرہ پھانک کر دودھ پینے سے عورت کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۲۰) نمک اور سونٹھ ہم وزن پیس کر مسوڑھوں میں ملنے سے ورم اور بادی دفع ہوتا ہے۔

(۲۱) سفید پیاز جیب میں رکھنے سے لو کا اثر نہیں ہوتا۔

(۲۲) پیاز کاٹ کر سونگھنے سے درد سر میں آرام آجاتا ہے۔

(۲۳) پاؤں کے تلوے اور ایڑی صاف رکھنے سے حافظہ صحیح اور دماغ روشن رہتا ہے۔

(۲۴) سبز دھنیے کا پانی تین ماشہ قدرے مصری کے ساتھ روزانہ استعمال کرنے سے چند دن میں سر کا چکر اور درد سر کو دفع کرتا ہے۔

(۲۵) آم کے درخت کی داڑھی چلم میں پینے سے درد گردہ میں آرام ہوتا ہے۔

(۲۶) فالج ولقوہ میں جائفل کو آگ میں ہلکا قدرے گرم کر کے منہ میں رکھنے سے آرام ہو جاتا ہے۔

(۲۷) سیب کا مربہ سانس کے مرض میں مفید ہے۔

(۲۸) حافظہ کے لئے بہت معمولی مقدار میں پان کے ساتھ زعفران استعمال کریں۔

(۲۹) سبز سیب کا سونگھنا نزلہ و زکام میں مفید ہے۔

☆☆☆☆☆☆

منازل قمر کی صورتیں اور ان کے احکامات

قرآن مجید اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ

اور قمر کے لئے ہم نے منزلیں مقرر کردی ہیں۔

بناء بریں ہمارے علماء اور ماہرین فلکیات نے منازل قمر کو انتہائی اہمیت دی ہے۔ یہ علم ہمارے پیش رو عرب لوگوں کی دین ہے۔ علم نجوم کے حساب سے منازل قمر کو ستائیس حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر حصہ کو منزل یا نچھتر کہتے ہیں، علم نجوم میں ان منازل کی تاثیریں الگ الگ ہیں۔ الغرض پیدا ہونے والے بچوں پر اس کا اثر رہتا ہے۔ زائچہ کے حساب سے یا پیدائش تاریخ کے حساب سے آپ اپنی منزل معلوم کرسکتے ہیں۔

ہر منزل کی معلومات اس طرح ہے:

(۱) اسونی (شرطین)

یہ قمر کی پہلی منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس منزل کے دوران پیدا ہونے والے بچوں کی شخصیت پر کشش ہوتی ہے، یہ پختہ ارادوں کے حامل ہوتے ہیں، جب تک یہ اپنی منزل مقصود کو نہیں پالیتے تب تک چین سے نہیں بیٹھتے۔ اپنوں کے لئے اپنی جان نچھاور کرنے کو تیار رہتے ہیں، بچے دوستوں کے دوست ہوتے ہیں اور ان کے آڑے وقت میں کام آتے ہیں۔ یہ کوئی بھی کام بغیر سوچے سمجھے نہیں کرتے۔ ان لوگوں کو زندگی میں بڑی جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ اس منزل کا بچہ خوبصورت، جسیم، ہوشیار اور دولت مند اور محسن مگر پریشان حال رہتا ہے۔ یہ برج حمل کی منزل ہے، اس کا حاکم مریخ ہے۔

(۲) بھرنی (بطین)

یہ قمر کی دوسری منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دور میں پیدا ہونے والا بچہ خوبصورت اور کشادہ پیشانی والا ہوتا ہے، وہ عقل مند، راست گو، اقبال مند، نیک سیرت ہوتا ہے، وہ فیاض اور سخی دل ہوتا ہے اور راست باز اور خوش اخلاق ہوتا ہے، وہ اپنے ضمیر کے خلاف کوئی کام انجام نہیں دیتے، ان کی راست گوئی سے لوگوں کو دلی تکلیف ہونے کا اندیشہ رہتا ہے لیکن وہ اس سے بے اعتنا ہوتے ہیں اور کسی کے سامنے جھکنا پسند نہیں کرتے۔ کبھی کبھی وہ اپنے حصول مقصد کی برآری کے لئے افواہیں بھی پھیلانے سے باز نہیں آتے، وہ موقع کے انتظار میں نہیں رہتے، وہ اپنا راستہ خود نکال لیتے ہیں، اس کا برج ثور ہے، اس کا حاکم زہرہ ہے۔

(۳) کریتکا (ثریا)

یہ قمر کی تیسری منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس منزل کے دوران پیدا ہونے والے بچے علم دوست، اولوالعزم، دین دار اور پراخلاص ہوتے ہیں، علماء اور بزرگوں کے لئے ان کے دلوں میں خلوص ہوتا ہے، اس قسم کے دین پرست لوگ غریب، مفلسی سے نکل کر مالدار ہوجاتے ہیں، یہ لوگ انتظامیہ امور کے ماہر ہوتے ہیں، وہ شجاع اور جنگ باز اور وہ اچھے سرجن (جراح) ہوتے ہیں، یہ دیکھنے میں لاپرواہ اور گھمنڈی نظر آتے ہیں۔ یہ لوگ دشمنوں سے گھرے رہتے ہیں، اس کے علاوہ فیاض اور ہوشیار بھی ہوتے ہیں، حضرت دانیال کے مطابق اس نچھتر کی پیدائش والا مرد سخی، ہوشیار اور بدکردار بھی

ہوسکتا ہے۔ اگر یہ منزل منگل یا سنیچر کو آئے اور چھٹی یا آٹھویں تاریخ ہو تو پیدا ہونے والے بچہ کے لئے نحس ہے، اس کا برج ثور ہے اور اس کا حاکم زہرہ ہے۔

(۴) روہنی (دبران)

یہ قمر کی چوتھی منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دوران پیدا ہونے والے سادہ مزاج ہوتے ہیں۔ ان کا رویہ نرم ہوتا ہے اور ان کی شخصیت جاذب نظر ہوتی ہے، اس کو موسیقی اور آرٹ سے دلچسپی رہتی ہے، دوران گفتگو وہ اپنے مدمقابل کو اپنا قائل بنا دیتا ہے، وہ فرض شناس ہوتا ہے، یہ منزل مسند نشینی وملازمت، حکومت، عمارت سازی، تعلیم، شادی، نکاح وغیرہ سب کاموں کے لئے مفید ہے۔ اگر اس روز بدھ ہو تو صرف جلوہ اور شب عروسی کو منع ہے۔ اس منزل میں مولود ہمیشہ خوش دل ہوتا ہے اور دوسروں کو خوش رکھنے پر مائل ہوتا ہے، وہ ایک اچھا، قوی رہنما بن سکتا ہے، اس منزل میں پیدا ہوئے لوگ اپنے دل کی مریض کو دماغ پر ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ثور کی منزل ہے، اس کا حاکم زہرہ ہے۔

(۵) مرگشر (ہقعہ)

یہ قمر کی پانچویں منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دوران پیدا ہونے والے بچے لوگ اس طرح متاثر ہوتے ہیں کہ اگر اس روز پونم ہو تو شادی نامبارک ہے۔ اس منزل کے مولود دولت مند، ہوشیار، چالاک، بے باک اور خوش ہونے اور اگر عورت ہے تو خوبصورت، نیک سیرت، شیریں سخن اور زیورات کی خواہش مند ہوگی۔ دوسرے دن کی پیدائش والے لوگ پرہیزگار، والدین کے فرماں بردار اور خویش واقارب کے چاہنے والے ہوں گے۔ عام طور پر اس منزل میں پیدا ہونے والے لوگ گھمنڈی، خودغرض، متلون مزاج اور ڈرپوک ہوتے ہیں۔ یہ برج ثور اور جوزا کی منزل ہے، اس کا حاکم عطارد ہے۔

(۶) آردرا (ہنعہ)

یہ قمر کی چھٹی منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تب یہ وقت بچہ کو گہوارہ میں ڈالنے اور نیا کپڑا پہنانے کے لئے نیک ہوتا ہے، اس منزل کے دوران پیدا ہوئے لوگ عموماً متوسط الحال، نیک خصال اور فیاض ہوتے ہیں۔ عورت ذات غصہ ور، سنگ دل، متلون مزاج مگر اولاد والی ہوگی اور خودغرض بھی ہوگی۔ اس طرح بعض لوگ خود پسند، فضول خرچ اور متکبر ہوتے ہیں، اس دوران پونم ہو تو شادی بیاہ کے لئے نحس ہے اور بیماری اور تکلیف کا سامنا ہوگا، یہ برج جوزا کی منزل ہے، اس کا حاکم عطارد ہے۔

(۷) پنربسو (ذراع)

یہ قمر کی ساتویں منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دوران پیدا شدہ لوگ راست باز سوچ وفکر والے، مخلص، خوش نصیب اور اعلیٰ عہدہ دار ہوتے ہیں، یہ بچے نیز خوش اخلاق ہوتے ہیں، یہ اولوالعزم ہوتے ہیں، علم دین اور قانونی میدان میں کامیاب رہتے ہیں، اس منزل کے لوگ خود پسند، شہوت پرست اور ہاتھ پیر کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ مختصر شادی بیاہ کے سوا دیگر تمام کاموں کے لئے نیک ہے، اس منزل کے لوگ بیرونی ممالک کا زیادہ سفر کرتے ہیں، یہ ماں باپ کے فرماں بردار بھی ہوتے ہیں، بعض تو جھوٹ بولنے میں ماہر ہوتے ہیں، یہ برج جوزا، سرطان کی منزل ہے، اس کا حاکم عطارد و قمر ہے۔

(۸) پکھ (نثرہ)

یہ قمر کی آٹھویں منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو اس دوران پیدا ہوئے لوگ اس طرح متاثر ہوتے ہیں وہ فرض شناس، چالاک، صاف گو اور مقبول عام ہوتے ہیں، عام طور پر یہ ڈرپوک ہوتے ہیں، وہ کاروباری ذہنیت کے ہوتے

ہیں اور اپنے دھندہ میں کامیاب رہتے ہیں، یہ دیندار، زاہد، پرہیزگار ار سادہ لوگ ہوتے ہیں، رحم دل اور تندرست جسم کے مالک ہوتے ہیں، ان سے ملنے والے خوش ہوجاتے ہیں اور ان سے وہ کافی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ زائچہ میں اگر مشتری ستارہ اچھی نظر رکھتا ہو تو یہ شخص ایک وسیع طاقت بن کر ابھرتا ہے، یہ ملک کا بادشاہ بھی ہوسکتا ہے، شادی بیاہ چھوڑ کر دیگر تمام کاموں کے لئے نیک ہے۔ یہ برج سرطان کی منزل ہے، اس کا حاکم قمر ہے۔

(۹) اشلیکھا (طرفہ)

یہ قمر کی نویں منزل ہے، جب قمر اس میں داخل ہوتا ہے تو سفر کے لئے بہتر نہیں ہے، شادی بیاہ کے لئے مناسب ہے۔ اس منزل کی پیدائش میں مولود متلون مزاج ہوتا ہے، اس دوران پیدا ہوئے لوگ ذمہ داری سے اپنے کام کو انجام دیتے ہیں، اس دوران گھر میں سکھ، چین اور آرام رہتا ہے۔ یہ لوگ محنتی اور جفا کش، سیاست کے ماہر، سماجی خدمات کے شوقین، خوش مزاج، ہنس مکھ، راست باز، حق پرست اور غیروں کی مدد کے لئے ہر دم تیار رہتے ہیں۔ یہ منزل ملے جلے اثرات کا حامل ہے اس لئے لوگ کھانے پینے اور آرام کی زندگی بناتے ہیں، ان لوگوں کو اقتدار کی ہوس رہتی ہے اور وہ اس کے لئے کچھ بھی کر گزرنے کے لئے تیار رہتے ہیں، اس دوران کے بعض لوگ جھوٹے، مکار، فریبی، لالچی، ہوش پرست اور بدفعل بھی ہوتے ہیں، اس دوران کے لوگ عام طور پر مویشیوں کے نیز پھلوں کے تاجر ہوتے ہیں۔ اگر قمر اس منزل پر ہو اور مریخ کی تیسری نظر اس پر ہو تو اپنوں سے سکون غائب ہوجاتا ہے بلکہ وہ خودکشی بھی کرنے پر مجبور ہوجاتا ہے۔ اس کا برج سرطان ہے اور اس کا حاکم قمر ہے۔

(۱۰) مگھا (جبہ)

یہ قمر کی دسویں منزل ہے، اس منزل کا دور خریداری جانور، شادی بیاہ کے لئے اچھا ہے، اس کا پنچھتر منگل کے روز آئے تو گھات کا سبب ہوتا ہے۔ اس منزل کی پیدائش والے لوگ خوش حال و شیریں زبان ہوتے ہیں، یہ جوشیلے، صاف گو اور بہادر ہوتے ہیں، یہ اپنے غصہ پر قابو نہیں پاسکتے، یہ پریشان حال لوگوں سے خود پریشان ہوجاتے ہیں، یہ ناگہانی نقصانات کے شکار ہوتے ہیں، یہ اپنے کام اور رازدارانہ انداز میں انجام دینے کے قائل ہوتے ہیں، ان کی نظریں غیروں کی دولت پر جمی رہتی ہیں اور بسا اوقات ان پر قبضہ بھی کرلیتے ہیں۔ یہ گرم مزاج ہونے کی وجہ سے سنجیدہ قسم کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اگر مولود لڑکی ہو تو خوش اخلاق اور خوش نصیب ہوتی ہے، اس کا برج اسد ہے اور حاکم شمس ہے۔

(۱۱) پورباپھا (زہرہ)

یہ قمر کی گیارہویں منزل ہے، یہ خریداری گھڑسواری، ملاقات اور معاملات کرنے کے لئے خوب ہے، مگر نکاح اور سفر کو بہتر نہیں، اگر اس روز پونم ہو تو شب عروسی کے لئے بہتر ہے، اس کے لئے منگل کا دن نحس ہے۔ اس منزل کے مولود خوش مزاج، عزت دار، ہوشیار لیکن انہیں بیمار ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس دوران کے لوگ صاحب عزم، سوداگر اور تندخو ہوتے ہیں۔ اسی طرح یہ حسن پرست ہوتے ہیں، یہ لوگ تجارت میں دلچسپی رکھتے ہیں، اگر ناکام بھی ہوں پھر بھی ہمت رکھتے ہیں، ان کو دینی کاموں کا شوق رہتا ہے، اپنے والوں اور دوستوں سے ہمدردی رکھتے ہیں، سخی اور اچھی طرز گفتگو کے مالک ہوتے ہیں، نو مولود لڑکی ہو تو ہردلعزیز اور خوش نصیب ہوتی ہے، اس کا برج اسد ہے اور حاکم شمس ہے۔

(۱۲) اتراپھا (صرفہ)

یہ قمر کی بارہویں منزل ہے، جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے تو یہ دور شادی بیاہ، نام رکھنے، سفر وغیرہ کے لئے بہتر ہے، اس دوران مولود لوگ جری اور شجاع ہوتے ہیں، طبیعتاً

فیاض اور خوش مزاج ہوتے ہیں، ان میں قیادت کی قابلیت ہوتی ہے، اچھے منصب کے حامل ہوتے ہیں، وہ اپنے کام پورے شوق سے لیکن ریاکاری کے ساتھ انجام دیتے ہیں۔ ان کی قوتِ یادداشت مضبوط و مستحکم ہوتی ہے، وہ مفلسی اور غریبی میں گذارا کرلیتے ہیں اور خوش رہتے ہیں، اس دور کا نومولود سرخ رنگ کا عقل مند، عالی خیال اور باکمال ہوتا ہے۔ اگر کسی بیماری سے بچ جائے تو عمر دراز پاتا ہے، نومولود لڑکی ہو تو سدا سہاگن اور خوش نصیب ہوتی ہے، پہلے مرحلہ میں فرزند پیدا ہو تو والد کو اور لڑکی ہو تو والدہ کو خطرہ رہتا ہے۔ اس کا برج اسد اور اس کا حاکم شمس ہے۔

(۱۳) ہست (عوا)

یہ قمر کی تیرہویں منزل ہے، اس کا دور زراعت، تجارت، شادی بیاہ، تعمیر مکان اور بہت سارے کاموں کے لئے نیک ہے، اگر اس روز پورا چاند ہو تو شادی موجب جدائی ہو۔ مولود خود پسند مگر دولت مند ہوگا۔ ایک مرتبہ بیماری سے بچ جائے تو عمر دراز پائے گا، اس دوران پیدا ہوئے لوگ کاروباری ذہن رکھنے والے محنتی اور تجارت میں تیز، مال و دولت میں دوسروں کے مکرو فریب میں ہوشیار رہتے ہیں اور بعض اوقات لاپرواہ رہتے ہیں۔ وہ جسیم اور توانا بدن والے ہوتے ہیں۔ ڈیل ڈول والے ہوتے ہیں، رقاصاؤں اور موسیقی وغیرہ کے دلدادہ ہوتے ہیں، ان کے مرض مدتوں تک ان کا پیچھا نہیں چھوڑتے، ان کو چاہئے کہ وہ کسی اچھے عامل سے اپنا علاج کرائیں۔ اس کا برج سنبلہ اور اس کا حاکم عطارد ہے۔

(۱۴) چترا (سماک)

یہ قمر کی چودھویں منزل ہے، یہ دور عقیقہ کرنے، نئے گھر میں جانے، مکان بنوانے، سواری کرنے وغیرہ کے لئے موافق و مبارک ہے۔ سفر، نکاح وشادی کے لئے بہتر نہیں ہے۔ اگر اس روز پونم ہو تو نیک ہے، جمعہ کے دن یہ منزل آئے تو نام رکھنے کے لئے بہت مبارک ہے۔ اس منزل کے دوران مولود درمیانہ قد، کشادہ سینہ بے کینہ، صاحب ہمت و دولت مند ہوگا، دو مرتبہ سخت بیماری میں مبتلا رہے گا۔ سفر میں رنج و تکلیف اٹھائے گا، پھر عمر دراز کو پہنچے گا، اس منزل میں پیدا ہونے والا خوبصورت آنکھوں والا، اچھی سیرت والا، خوبصورت، ہوشیار و چالاک، عزت والا، علم و ہنر والا ہوگا، ایماندار بھی ہوگا لیکن غصہ ور بھی ہوگا، قیادت کی قابلیت رکھنے والا اور غیر معمولی کارنامے انجام دینے کی استعداد والا اور ساتھ ہی گھمنڈی بھی ہوگا۔ اس کا برج سنبلہ/میزان اور حاکم عطارد/زہرہ ہے۔

(۱۵) سواتی غفرہ

یہ قمر کی پندرہویں منزل ہے، اس پچھتر کے دوران مولود افراد چالاک، معاملہ فہم، سماجی اور سیاسی امور میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ اچھے مدیر اور منتظم ہوتے ہیں، حالاں کہ ڈرپوک ہوتے ہیں، یہ منزل شادی بیاہ، نکاح ملاقات، بزرگانِ طلب حاجات وغیرہ کے لئے سعید و مبارک ہے۔ پیر کے دن یہ منزل آئے تو زیادہ مبارک ہے، ماہ بیساکھ دوادشی یا تر دوی کو یہ منزل آئے تو سب کے لئے نحس تر ہے۔ اس دور کا مولود ایماندار اور دوست نواز بھی ہوتا ہے۔ یہ ہٹ دھرمی اور ضدی بھی ہوتے ہیں، وہ راہ کی دشواریوں کا سامنا کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں، یہ انصاف پسند ہوتے ہیں، ان کو سماج میں عزت وقدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور وہ اس پر ناز کرتے ہیں۔ یہ منزل کاروباری نقطہ نظر سے اچھی ہے۔ اگر ان کے زائچہ میں قمر کے ساتھ زہرہ بھی ہوگا تو یہ لوگ اپنی مثال آپ ہوں گے۔ اس کا برج میزان اور حاکم زہرہ ہے۔

(۱٦) وشاکھا (زبانا)

یہ قمر کی سولہویں منزل ہے، اس منزل کے مولود راست گو اور حق پسند ہوتے ہیں، نیز چالاک، اچھے صلاح کار، صلح وصفائی

کرنے والے ہوتے ہیں۔ وہ بیرنی ممالک میں اکثر سفر کرتے ہیں، زندگی میں وہ عزت، مرتبہ اور قدر و منزلت حاصل کرتے ہیں۔ علم وفن مثلاً نقاشی، علم نجوم وغیرہ میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ لیکن زندگی میں انہیں کبھی کبھار نامساعد حالات سے بھی گذرنا پڑتا ہے۔ وہ حد سے زیادہ اولو العزم نہیں ہوتے، وہ تقدیر پر بھی بھروسہ کرتے ہیں اور راضی برضا رہتے ہیں۔ ان کے مزاج میں تھوڑی بہت تُنکی رہتی ہے۔ یہ عام طور پر زن مرید ہوتے ہیں، اس کے چوتھے حصہ میں مولود خوبصورت، کشادہ سینہ والا، ہوشیار، دولت مند اور طبیعت سے پرسکون ہوتا ہے اور وہ اقبال مند ہوتا ہے۔ ایک سال ایک ماہ کی بیماری کی سختی اٹھائے، لڑائی فساد سے باز رہے تو عمر دراز پائے۔ اگر لڑکی ہو تو شیریں سخن، خوبصورت اور ہردلعزیز، سادہ مزاج ہوتی ہے۔ میزان (۳) عقرب اور حاکم زہرہ/مریخ ہیں۔

(۱۷) انورادھا (اکلیل)

یہ قمر کی سترہویں منزل ہے، اس منزل کے مولود محنتی، جفاکش، ہنرمند، فن کار، ترقی پذیر اور ایماندار ہوتے ہیں۔ علم نجوم اور موسیقی میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ انقلاب پسند ہوتے ہیں، نامساعد و ناموافق حالات میں بھی وہ ثابت قدم رہتے ہیں اور اپنے مقصد کی طرف گامزن رہتے ہیں، وہ پراسرار کام انجام دینے کے ماہر ہوتے ہیں، وہ جاسوسی کے کام میں کامیاب رہ سکتے ہیں۔ خوش مزاج اور زندہ دل ہوتے ہیں، یہ فاقہ برداشت نہیں کرسکتے۔ نیز وہ لوگوں میں ہردل عزیز ہوتے ہیں اس کو بوجہ عقرب ہونے کے اکثر لوگ نحس مانتے ہیں۔

اس منزل کے دوران اگر جمعہ کا دن ہو تو تجارت سفر اور شادی بیاہ کے لئے نیک ہے، چوں کہ یہ منزل قلب عقرب ہے اس لئے منجمین اسلام مبارک سمجھتے ہیں۔ اس کا برج عقرب اور حاکم مریخ ہے۔

(۱۸) جیشٹھا (قلب)

یہ قمر کی اٹھارہویں منزل ہے۔ اس منزل کے دوران مولود بڑے منطقی پیرائے میں تقریر کرنے والے ہوتے ہیں، اچھے ادیب، ماہر وکیل، اچھے اداکار ہوتے ہیں۔ بعض اوقات وہ تلخ و تیز نکتہ چینی بھی کرتے ہیں اور لوگوں کا مذاق اڑاتے ہیں، وہ سوچ سمجھ کر اور مدبرانہ انداز میں معاملات کو انجام دیتے ہیں۔ عیش و عشرت کے اسباب و وسائل میں وہ دلچسپی رکھتے ہیں۔ بعض اوقات وہ انتہائی سستی اور بے اعتنائی برتتے ہیں، وہ اس قدر خود پسند ہوتے ہیں کہ دوسروں کو حقیر سمجھتے ہیں۔ غصہ ور اور ناقابل اعتبار ہوتے ہیں، مکر و فریب اور جعل ساز سے مرتبہ اور عہدہ حاصل کرنے کی سعی کرتے ہیں، اس منزل کے مولود خوبصورت، اونچی ناک والے ہوتے ہیں، جیشٹھا اور مولا نچھتروں کے درمیانی وقت اگر بچہ کی پیدائش ہو تو منحوس ہے۔ مولود اگر لڑکی ہو تو حسین و جمیل، ہردلعزیز شیریں سخن، ہوشیار اور خوش اخلاق، نیک سیرت اور مالدار ہوگی۔ اس کا برج عقرب ہے اور حاکم مریخ ہے۔

(۱۹) مولا (شولہ)

یہ قمر کی انیسویں منزل ہے، اس منزل کے مولود عزم مصمم کے حامل ہوتے ہیں۔ مطالعہ، علم وفن میں دلچسپی رکھنے والے ہوتے ہیں، نفاست پسند ہوتے ہیں، وہ انقلابی ذہنیت رکھتے ہیں اور اپنے قدماء اور بزرگان سے موافقت نہیں کرتے، اس لئے وہ جھگڑالو گردانے جاتے ہیں، وہ ضدی اور ہٹ دھرمی ہوتے ہیں اور دشمنوں کو کبھی بھی معاف نہیں کرتے، عملیات میں ان کو دلچسپی ہوتی ہے۔ اس نچھتر کو منحوس مانا گیا ہے لیکن خدائی قدرت ہے کہ اس دوران کے مولود دنیا بھر کے مشہور ترین شخصیات بن کر ابھرے ہیں، وہ سیاست کے دلدادہ ہوتے ہیں اور وہ بہادر اور دلیر ہوتے ہیں۔ موقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور اپنی جدوجہد سے بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہوجاتے ہیں۔ وہ حاسد بھی

ہوتے ہیں، غلط فہمیوں میں اکثر مبتلا رہتے ہیں اور ان کو اپنوں کا سکھ کم ملتا ہے۔ اس منزل کے پہلے حصہ کے مولود سیاہ رنگ و متکبر مزاج ہوتے ہیں۔ دوسرے حصہ کے مولود خود پسند مگر مقبول عام ہوتے ہیں۔ اس کا برج قوس ہے اور حاکم مشتری ہے۔

(۲۰) پورباکھا (نعائم)

یہ قمر کی بیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود خوبصورت، پرکشش اور مقبول عام ہوتے ہیں، وہ عیش وعشرت کے دلدادہ ہوتے ہیں، وہ تنہائی و خلوت پسند ہوتے ہیں، وہ نفسیاتی فکروں سے جکڑے رہتے ہیں، لیکن ماہر معاملات ہونے کی بنا پر کامیابی حاصل کر لیتے ہیں، گانے بجانے اور موسیقی کا شوق رکھتے ہیں، میٹھے بول بول کر مکر و فریب کرتے ہیں، یہ حسن پرست ہوتے ہیں، اوسط ذہن کے ہوتے ہیں، ظالم و سفاک نظر آتے ہیں، یہ انتہائی دردناک بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں، یہ منزل نیک کاموں کے لئے اچھی ہے، اگر یہ منزل منگل یا سنیچر کو ہو نحس ہے، اس منزل کا مولود حسین وجمیل، دراز قد، ہوشیار ہوتا ہے، اس منزل کی لڑکی حسین وجمیل، پرہیزگار اور راست گفتار، کشادہ چشم و دوست دار اور وفا شعار ہوگی۔ اس کا برج قوس ہے اور حاکم مشتری ہے۔

(۲۱) اترکھا (بلدہ)

یہ قمر کی اکیسویں منزل ہے، اس منزل کے مولود جسیم و تنومند ہوتے ہیں، وہ ذی عقل اور مسحور کن شخصیت کے حامل ہوتے ہیں، وہ خوش ذوق ہوتے ہیں، نقاشی اور ڈرائنگ کے ماہر ہوتے ہیں، اچھے مقرر ہوتے ہیں اور ذی فہم ہوتے ہیں، ادب و تہذیب کے دلدادہ ہوتے ہیں، بزرگوں کی عزت کرتے ہیں، دشمنوں کے ساتھ دشمنی نبھاتے ہیں، اپنے اخلاق اور خوبیوں اور اچھے معاملات کی بناء پر مقبول عام ہوتے ہیں۔ یہ اپنے ارادوں کے پکے ہوتے ہیں، دین دار لوگوں کی قدر کرتے ہیں اور ان کی مالی مدد کرتے ہیں، یہ علم ہندسہ کے ماہرین ہوتے ہیں، یہ دوست نواز ہوتے ہیں، علم و ادب کے شوقین ہوتے ہیں، اس منزل میں قمر ہو تو وہ وقت نیک ہے اور اس وقت کا مولود خشک چہرہ، لمبی ناک والا، عقل مند، چالاک اور عالم بے باک ہوتا ہے۔ اگر بیماری سے نجات پائے تو عمر دراز پاتا ہے۔ اس کا برج قوس (۱)، جدی (۲) ہے اور حاکم مشتری (۱)، زحل (۲) ہے۔

(۲۲) شرون (بلع)

یہ قمر کی بائیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود مفکر، تجارت پسند اور ترقی کی جانب رواں دواں ہوتے ہیں۔ اپنے والدین کا انتہائی احترام کرتے ہیں اور ان کے مطیع و فرماں بردار ہوتے ہیں، دین و مذہب کی جانب ان کا دل ہوتا ہے، ان میں سوچ و بچار کا مادہ ہونے کے باوجود وہ کبھی کبھار جذباتی ہوتے ہیں اور اس کی رو میں اپنے دوستوں کو بھی دشمن بنا بیٹھتے ہیں۔ حالات کے اعتبار سے اپنے آپ کو ڈھالنے کا ان میں مادہ ہوتا ہے اور اپنی جدوجہد سے کامیابی و کامرانی حاصل کر لیتے ہیں۔ ان کی اولاد میں لڑکیوں کی بہ نسبت لڑکے زیادہ ہوتے ہیں، یہ اللہ اور بزرگانِ دین کے چاہنے والے ہوتے ہیں، راست باز اور حق پرست ہوتے ہیں اور کسی کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حق و انصاف کی بات ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں، جب اس نچھتر میں قمر ہوتا ہے تو یہ وقت جملہ کاموں کے لئے مفید ہے، پیر کے دن یہ منزل آئے تو بہت مبارک ہے۔ اس منزل کی مولود لڑکی ہو تو خوبصورت، صاحب علم و فن اور راگ و رنگ کی شوقین ہوتی ہے۔ اپنے رشتہ داروں میں عزیز سمجھی جاتی ہے، اس کا برج جدی اور حاکم زحل ہے۔

(۲۳) دھنشٹا (سعود)

یہ قمر کی تیئیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود شجاع و دلیر، آزاد منش، فرض شناس، ایماندار اور اولوالعزم اور خوددار

ہوتے ہیں۔ کبھی کبھار وہ جذبات کی رو میں بہہ جاتے ہیں، علم کیمیاوی اور سائنس کے وہ دلدادہ ہوتے ہیں، یہ لوگ اپنے خود کی محنت اور جدوجہد کی بناء پر اعلیٰ عہدوں اور مقامات پر فائز ہوجاتے ہیں، یہ جوشیلے اور غصہ ور ہوتے ہیں۔ ان میں رشک و حسد بھی بڑے پیمانے پر ہوتا ہے۔ یہ علم نجوم کے شوقین ہوتے ہیں، اس منزل کی مولود لڑکی ہو تو وہ مالدار، وفاشعار، حسین و جمیل، خوب سیرت ہوگی، پیر کے روز یہ منزل بہت نیک اور سعد ہے۔ قمر اس منزل میں ہو تو یہ وقت تجارت، زراعت، تعمیر مکان، نئے لباس تیار کرنے کے لئے اچھا ہے۔

اس کا برج جدی (۱) اور دلو (۲) ہیں اور حاکم زحل (۱) اور زحل (۲) ہیں۔

(۲۴) ست بکھا (اخبیہ)

یہ قمر کی چوبیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود بہادر اور جری، عالم و فاضل، سائنس داں، صحیح و ثابت فیصلہ کرنے والے، نیز ضدی اور ہٹ دھرمی ہوتے ہیں۔ ان کا نصب العین سادہ زندگی، اعلیٰ و بلند خیالات ہوتا ہے۔ وہ مذہب پرست، خدمت گذار، نفاست پسند ہوتے ہیں۔ ایسے افراد تلخ نکتہ چیں ہوتے ہیں، اور اس کی وجہ سے دشمنی مول لیتے ہیں۔ ساتھ ہی وہ موقع شناس بھی ہوتے ہیں اور موقع کی نزاکت دیکھ کر قدم اٹھاتے ہیں۔ اس لئے وہ کبھی کبھار عاجزی و انکساری بھی برتتے ہیں۔ اس کے باوجود وہ اپنی طبیعت سے مجبور ہیں اور رتبہ و عہدہ حاصل کرنے کے بعد اچانک ان کی طبیعت میں ردوبدل نظر آنے لگتا ہے۔ نتیجتاً لوگ ان کو خودغرض اور مطلب پرست سمجھتے ہیں۔ ان کو جوابازی کا شوق ہوتا ہے اور یہی شوق عزت وقدر و منزلت کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔ یہ باتونی ہوتے ہیں، اس منزل کے مولود خوبصورت، کھلے رنگ کے، لمبی ناک والے، مالدار ہوتے ہیں۔ اگر لڑکی ہو تو خوش نصیب، خوش اخلاق، خوب سیرت اور وفاشعار ہوگی۔

(۲۵) پوربابھا (فرع مقدم)

یہ قمر کے پچیسویں منزل ہے۔ اس کے منزل کے مولود سائنس داں، جج، ادیب، خداپرست، دیندار، شاعر بھی ہوتے ہیں۔ سفر کے دلدادہ ہوتے ہیں، عورتوں سے شرم و حیا کرتے ہیں، یہ نئے خیالات اور افکار کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لینے والے ہوتے ہیں، نیز وہ منقلب و تلون مزاج ہوتے ہیں۔ یہ آرام طلب حد سے زیادہ ہوتے ہیں۔ تنہائی و خلوت پسند اور سادہ مزاج ہوتے ہیں، نیز امن پسند ہوتے ہیں۔ یہ اپنے خویش و اقارب سے بے انتہا خلوص و محبت رکھتے ہیں، ان میں لوگوں کی خدمت گذاری کا جذبہ غالب رہتا ہے، یہ ذہین ہوتے ہیں، نیز بردبار اور سوچ و فکر میں ڈوبے ہوئے رہتے ہیں۔ کچھ غیر معمولی کارنامے انجام دینے کی ان میں لگن ہوتی ہے، یہ عالم خیال میں ڈوبے ہونے کے ساتھ نفسیاتی طور پر مایوس اور غمزدہ رہتے ہیں۔

اس کے بروج دلو اور حوت ہیں اور حاکم زحل اور مشتری ہیں۔

(۲۶) اترابھا (فرع موخر)

یہ قمر کی چھبیسویں منزل ہے۔ اس منزل کے مولود علم کے شوقین، کارہائے نمایاں کے دلدادہ، جذباتی خوش مزاج، ترقی پذیر اور فیاض ہوتے ہیں، سوچ سمجھ کر کام کرتے ہیں لیکن جب ستارہ زحل کا اثر ہوتا ہے تو وہ ست، تنہائی پسند اور شور و شرابہ سے متنفر ہوجاتے ہیں۔ اگر کوئی اور تحریک دے تب ہی وہ بیدار ہوجاتے ہیں اور آگے بڑھتے ہیں۔ وہ طبیعت سے بزدل ہونے کی وجہ سے اپنے آپ کو کھل کر سامنے نہیں لاتے، ہمت اور دلیری کے فقدان کی بناء پر وہ اپنا اونچا مقام و مرتبہ بنا نہیں پاتے۔ عام طور پر وہ دوسروں پر منحصر رہتے ہیں اور ان کے سہارے چلتے رہتے ہیں، یہ کم عقل اور جلد باز ہوتے ہیں اور اپنی کم عقلی اور طمع و حرص کی بناء پر عقل مندوں میں مقبول ہوتے ہیں، یہ اعلیٰ عہدوں پر فائز نہ ہوتے ہوئے اپنی روایات کے کاربند ہوتے ہیں۔ یہ

تنہائی پسند اور دقیانوسی ہوتے ہیں، اس کا برج حوت اور حاکم مشتری ہے۔

(۲۷) ریوتی (رشا)

اس منزل کے مولود علم دوست، مطالعہ کے شوقین، علم و ہنر سے دلچسپی رکھنے والے، گانے بجانے اور رقص کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ وہ ادیب اور انشاء پرداز بھی ہوتے ہیں، یہ لوگ سست رفتار، خوش اخلاق اور امن پسند ہوتے ہیں، یہ منفی ذہنیت والے، دین پرست اور محسن ہوتے ہیں، خوش قسمت اور صبر و شکر والے اور خوش رو ہوتے ہیں۔ یہ دوسروں پر زیادہ منحصر رہتے ہیں۔ یہ اصول پرست ہوتے ہیں، عام طور پر ان کے قدموں پر نشان ہوتا ہے۔ یہ منزل نیک کاموں کے لئے اچھا ہے، یہ اچھے صلاح کار اور مشورہ دان ہوتے ہیں، دوست نواز ہوتے ہیں اور بڑے خاندان والے ہوتے ہیں۔ ☆☆☆

(خصوصی عمل)

شاہ جہاں رحمۃ اللہ علیہ شہنشاہ ہندوستان تھے، جن کی عظمت وشان کی گواہی اب بھی تاج گنج و آگرہ اور دہلی کی جامع مسجد دے رہی ہیں، ان کے عہد میں ان کے ولی عہد اور اور ولی عہد کے صاحبزادوں کے واسطے ایک کتاب لکھی گئی تھی جس کا نام ''مجموعہ تصوف'' ہے۔ یہ کتاب طبع ہوچکی ہے، مگر کب اور کہاں طبع ہوئی اس کا علم نہیں ہے۔ اس کتاب کے چند ورق ایک ردّی میں مجھے ملے، اتفاق سے اس میں یہ عمل لکھا ہوا ملا۔

عبداللہ ابن مالک رحمۃ اللہ علیہ اپنے زمانے کے ابدال تھے اور طرطوس میں ان کا قیام تھا، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ محمد بن احمد عابد سے سنا (آپ ائمہ کرام میں سے ہیں) کہ میں جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد بیت المقدس میں باب سلیمان پر بیٹھا تھا کہ اچانک دو آدمی میرے پاس آئے، ایک میرے پاس آکر بیٹھ گیا، دوسرا تھوڑے فاصلے پر بیٹھ گیا۔

میں نے ڈرتے ڈرتے اس سے پوچھا کہ تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو؟ قریب والے نے جواب دیا کہ میں خضر ہوں اور جو فصل سے بیٹھے تھے ان کے متعلق کہا کہ ان کا نام الیاس ہے۔ میں ایک چیز تم کو بتانے آیا ہوں، جمعہ کے دن بعد نماز عصر قبلہ کی طرف منہ کرکے بیٹھے رہو اور یااللہ یارحمٰن یارحیم مغرب تک پڑھتے رہو، جو مراد تمہاری ہوگی وہ پاؤگے۔ یہ نقل مطابق اصل ہے، میں اپنی طرف سے اس قدر اضافہ کروں گا کہ وہ بزرگ صاف باطن اور پاکیزہ زبان تھے، ان کے واسطے ایک ہی دن کا پڑھنا کافی تھا۔ ہم گناہگار ہیں، کثیف القلب اور آلودہ کذب زبان والے ہیں، ہم کو ضرورت ہے کہ چند روز تک روزانہ یہ عمل کریں، بعد نماز عصر شروع کریں اور جب تک مغرب کی اذان نہ ہوجائے عمل جاری رکھیں۔ ☆☆☆

اسمِ ذات کے نکات وصفات وطریقہ زکوٰۃ

ننانوے نام باری تعالیٰ کے ناموں میں اللہ اسم اعظم ہے اور یہ تمام اسرار کا جامع ہے۔ جو بھی ذوق اخلاق ذمیمہ سے قطع تعلق کر کے نیک و پاکیزہ اخلاق سے آراستہ ہو کر ذات باری کی روحانیت سے فیض حاصل کرنے کی تمنا کرے گا۔ وہ یقیناً ایسا لطف اٹھائے گا جو احاطہ تحریر سے باہر ہے۔

جو شخص اسم اللہ کا ذکر کرتا ہے تو کوئی شخص بہ سبب جلالت اس کی طرف دیکھنے کی جرأت نہیں کر سکتا اور پھر جس شخص کو اس کی قدر معلوم ہو جائے گی وہ ہر شئی سے غنی ہو جائے گا۔ میں تو یہ تاکید کروں گا کہ جو شخص اسمائے الٰہیہ سے لطف حاصل کرنا چاہے سب سے پہلے اللہ کا ورد کرے۔ اس سے قلب انسان مجلّٰی ہو جاتا ہے۔ طبیعت پر راحت وانبساط کا سماں سا چھایا رہتا ہے۔ ذاکر لوگ جو ذکر کے طور پر اس اسم کو پڑھتے ہیں تو پڑھتے پڑھتے غلبہ حال پیدا ہو جاتا ہے اس عرصہ میں جو اسرار وخوبیاں وہ ملاحظہ فرماتے ہیں کچھ وہی لوگ جان اور سمجھ سکتے ہیں۔ یہ اسم تفکرات دینی ودنیوی سے بچانے والا اور زبان کے اندر رسیلے اور پر اثر اثرات پیدا کر والا ہے مخلوق کی نظر میں بڑی وقعت پیدا کر دیتا ہے۔ گویا اس اسم کی لاکھوں صفات ہیں میری دعا ہے کہ خداوند دو جہاں مجھے اور آپ کو اس اسم اعظم کی روحانیت سے فیض حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اس وقت میں آپ پر خاص سینہ کا راز ظاہر کرتا ہوں کہ اسم اللہ کا چلہ کس طرح کیا جاتا ہے۔ اور کس طرح اس سے فیض حاصل کیا جاتا ہے۔ طالب کو چاہئے کہ وہ نمازی اور صالح رہے۔ ریاضت کا اسے شوق ہی نہ ہو بلکہ عشق ہو۔ اور تہجد گزار بھی ہو۔ اس اسم کے ورد کا وقت دراصل اس وقت ہے۔ جب کہ روح میں نقطہ اعتدال پیدا ہوتا ہے اور وقت رات ۲ ربجے سے لے کر صبح صادق تک ہوتا ہے۔ چاہئے کہ نماز تہجد پڑھ کر کسی تنہائی کے مقام میں نہایت خشوع وخضوع سے پڑھے۔ دل تمام قسم کے خیالا... سے بری ہو۔ اور ذکر شروع کرے چند ہی دنوں میں اسم اپنی تاثیر ظاہر کرے گا اور طالب اپنی قسمت پر حیران رہ جائے گا کہ میں انسان ہوں یا ملأ اعلیٰ کا کوئی جز ہوں۔ وہ نورانیت اور روحانیت پیدا ہوگی کہ برداشت مشکل ہو جائے گی۔ یہاں مجھے ایک بات یاد آ گئی کہ اسم کے ورد کے لئے کسی بزرگ یا پیر مرشد کا سہارا ضرور لے لیں۔ تا کہ وہ رہبری کرتا رہے۔ کیونکہ بعض لوگ اثرات کو برداشت نہ کر سکنے کی وجہ سے اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھتے ہیں۔

شروع میں شوقیہ کر لیتے ہیں مگر انجام کا پتہ نہیں ہوتا۔ بعض اوقات موکل بھی حاضر ہو جاتا ہے اسے بھی دیکھنے کی ہمت نہیں پڑتی اور پاگل اور دیوانہ ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ کی تو زندگیاں ہی ختم ہو جاتی ہیں۔ میری مراد یہاں ان لوگوں سے ہے جو اسم ذات کا چلہ نکالنا چاہتے ہیں اور جو صرف برکت کے لئے اور صفائی قلب کے لئے ورد کرنا چاہیں ان کو کسی قسم کا خطرہ نہیں۔ ان کو چاہئے کہ وہ ایک گوشہ تنہائی میں پاک صاف ہو کر ۳ ربجے شب کو اٹھ ورد شروع کر دیں۔

جو روزانہ ۶۶ رمرتبہ ہو۔ یہ عدد اسم اللہ کے ہیں۔ اگر اس سے زیادہ ہمت ہو تو ۹۹ ربار روزانہ پڑھا کریں اور اگر اس سے بھی زیادہ ہمت ہو تو کبھی ناغہ نہ کریں اور مداومت رکھیں۔ نتیجہ پر بھی غور کریں۔

جو کچھ آپ پر ظاہر ہوگا اس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔ دونوں جہاں کی نعمتیں حاصل ہو جائیں گی۔

جن طالبان اور عاشقان حقیقت کو چلہ کا شوق ہو۔ ان کے لئے چودہ روز کی خلوت ہوگی۔ تمام وکمال پرہیز جلالی و جمالی قائم رکھنا ہوگا۔ اور ہر نماز کے بعد ایک ہزار یا اسم اور پچاس مرتبہ آیت اَللّٰـہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پڑھنی ہوگی۔ اور علاوہ پانچوں وقت کی نماز کے وقت کی ایک بیٹھک میں رات کو دس ہزار بار کی پڑھائی علیحدہ کرنی ہوگی۔ ہر ہزار کے بعد اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کو پچاس مرتبہ پڑھنا ہوگا اور اس وقت لوبان کا بخور بھی جلانا ہوگا۔

چودہویں روز مکان بقعہ نور بن جائے گا۔ یوں معلوم ہوگا کہ نور کے دریا میں ڈوب رہا ہو اور یہ وقت ہمت کا ہوتا ہے اس وقت دل کو گھبراہٹ اور اضطراب سے محفوظ رکھنا ہوگا۔ چند ساعت یہ حالت قائم رہتی ہے۔ اس کے بعد موکل حاضر ہوتا ہے۔ اس سے خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ وہ مددگار ہوگا جب وہ سلام کرے تو جواب دے کر اس کے سامنے مؤدب بیٹھ جائیں۔ وہ ایک خادم دے کر رخصت ہو جائے گا۔ وہ خادم آپ کا ہر ایک کام بلاحیل وحجت انجام دے گا اور چلہ کے بعد انجام دے گا اور چلہ کے بعد روح میں ایک تازگی سے پیدا ہوگی۔ چہرہ نور سے معمور ہو جائے گا۔ مخلوق بے حد عزت اور احترام سے پیش آئے گی۔ قلب مثلاً آئینہ صاف ہو جائے گا اور ایسی ایسی عجائب وغرائب باتوں کا انکشاف ہوگا کہ نہ دیکھی ہوں گی۔ نہ سنی ہوں گی۔ یہ ضروری ہے کہ اس اسم کو بعد چلہ ہر نماز کے بعد ۶۶/ مرتبہ پڑھا کرے۔ کیوں کہ چلہ کی بقا ضروری ہے اور جب باہر کسی کام کے لئے جانا پڑے دور ہو یا نزدیک تو طریقہ ہوتا ہے کہ اگر جلدی جلدی چلنا ہے تو ہر قدم پر اللہ کی آواز قلب سے نکلے اور اگر آہستہ آہستہ چلنا ہے تو دائیں پاؤں کو رکھتے وقت ال اور بایاں پاؤں کو رکھتے وقت لاہ کی آواز سینے سے نکلے۔ یہ وہ راز ظاہر کر دیا ہے کہ جس کی قدر اللہ والے جانتے ہیں اور پہچانتے ہیں۔ میں تو یہ کہوں گا کہ ہر شخص اسی طرح چلا کرے اور تمام نمازوں کے بعد ۶۶/مرتبہ اَللّٰـہُ کا ورد کرلیا کرے۔ خدائے تعالیٰ اس کا قلب صاف کر دے گا اور لوگوں میں اس کی ہیبت قائم کر دے گا۔ زبان میں اثر اور آنکھ میں کشش پیدا کر دے گا۔ خدا کرے ہر ایک کو اس ذات کی روحانیت سے فیض حاصل ہو۔ اسم اللہ کے ورد کرنے والے کو جب چاروں طرف اللہ ہی اللہ نظر آتا ہے تو ایک خاص لطف حاصل ہوتا ہے۔ اسم اللہ شیشے پر لکھ کر سامنے رکھ لینا چاہئے اور اس پر نظر جمانی چاہئے۔ یہ بھی فیض حاصل کرنے کا ایک خاص طریقہ ہے اور اس بات کی کوشش کرنی چاہئے کہ لفظ اللہ کی آواز اندرونِ قلب میں بیٹھ جائے اور قلب کی ہر دھڑکن سے اللہ کی آواز نکلے۔ میں نے ایک خدا کے بندے کا دیدار حاصل کیا تھا اور اس سے مل کر نماز پڑھنے کا اتفاق ہوا۔ تو نماز کی خاموشی میں اس کے قلب سے اللہ اللہ کی آواز سن کر میرے ہوش وحواس گم ہونے لگے۔ اتنی ہیبت اور حیرت چھائی کہ نماز بھی بھول گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہ باتیں کرتے تھے مگر قلب جاری رہتا تھا۔ اللہ اللہ کی صاف آواز کانوں تک پہنچتی تھی اور قلب کی آواز اونچی اور بالکل صاف تھی۔ اس قسم کی برکت تو ریاضت سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ مگر چاہئے کہ چند منٹ کے لئے قلب سے اللہ کا کھٹکا پیدا کرنے کی کوشش کی جائے اور منہ کی آواز قلب کی آواز سے ملی ہوئی اس طرح نکلے گویا لفظ وہ قلب سے نکل رہا ہے۔ قلب کی صفائی اور تقرب الٰہی کے لئے بہترین طریقہ ہے۔ جو لوگ دن کو ورد کرنا چاہیں۔ ان کو چاہئے کہ کھانا کم کھائیں ورد کے وقت تو خلو معدہ ہونا ضروری ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

حصول رشتہ کے لئے

چاند کی گیارہ سے بیس کے درمیان جمعہ کو بعد نماز عصر درج ذیل آیات زعفران سے لکھ کر پاس رکھے اور دھو کر پیے تو اس کی شادی ہو جائے گی۔ نیز کیم تادس فروانی رزق کے لئے مجرب ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى، وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔ (سورہ طٰہٰ)

حضرت موسیٰ نے اپنی شادی کے لئے سورۂ قصص کی یہ آیت تلاوت کی تھی کہ ان کی شادی ہوگئی۔ لہٰذا مرد اپنے لئے اور عورت اپنے لئے پڑھ سکتی ہے۔ رَبِّ اِنِّىْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ۔

روحانی تقویم جنوری ۲۰۱۵ء مطابق ربیع الاول ربیع الثانی ۱۴۳۶ھ پوہ ماگھ ۲۰۷۱ بکرمی برج جدی۔ دلو

ربیع الثانی کا چاند دیکھ کر سورۂ ملک کی تلاوت کرنا اور کسی گھوڑے یا کسی سبزے کی طرف دیکھنا باعث برکت ہے اس ماہ بکثرت "یا کریم" کا ورد رکھیں۔

ایام	جنوری	ربیع الاول ربیع الثانی	پوہ ماگھ	جدی۔دلو	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	چاند کی شکلیں	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
جمعرات	۱	۹	۱۷	۱۱	۷_۱۳	۵_۳۵	۷_۳۰	۵_۵۲	جوزا ۲۱-۴۰	ہقعہ ۶-۸	سعد		دیو بند میں ادارہ خدمت خلق کا قیام ۱۹۸۰ء
جمعہ	۲	۱۰	۱۸	۱۲	۷_۱۴	۵_۳۶	۷_۳۱	۵_۵۳		ہنعہ ۶-۳۲	نحس اکبر		وصال حضرت مطلب
ہفتہ	۳	۱۱	۱۹	۱۳	۷_۱۴	۵_۳۶	۷_۳۱	۵_۵۳		ذراع ۶-۴۳	سعد		زہرہ در برج دلو ۲۰ بج کر ۸ منٹ
اتوار	۴	۱۲	۲۰	۱۴	۷_۱۴	۵_۳۷	۷_۳۱	۵_۵۴	سرطان ۶-۳۹	نثرہ ۶-۳۹	سعد		عید میلاد النبی
پیر	۵	۱۳	۲۱	۱۵	۷_۱۵	۵_۳۸	۷_۳۲	۵_۵۵		طرفہ ۷-۱۱	نحس		
منگل	۶	۱۴	۲۲	۱۶	۷_۱۵	۵_۳۹	۷_۳۲	۵_۵۶	اسد ۱۶-۴۴	جبہ ۸-۸	سعد	○	چودھویں کا چاند
بدھ	۷	۱۵	۲۳	۱۷	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	۵_۵۷		زبرہ ۷-۲۸	سعد		
جمعرات	۸	۱۶	۲۴	۱۸	۷_۱۵	۵_۴۰	۷_۳۲	۵_۵۸		صرفہ ۱۱-۱۰	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۹	۱۷	۲۵	۱۹	۷_۱۵	۵_۴۱	۷_۳۲	۵_۵۹	سنبلہ ۴-۲۹	عوا ۱۳-۹	سعد		
ہفتہ	۱۰	۱۸	۲۶	۲۰	۷_۱۵	۵_۴۱	۷_۳۲	۵_۵۹		سماک ۱۵-۱۸	سعد		ولادت حضرت ام کلثوم بنت علی ۹ھ
اتوار	۱۱	۱۹	۲۷	۲۱	۷_۱۵	۵_۴۲	۷_۳۲	۶_۰۰	میزان ۱۷-۲۸	غفرہ ۱۷-۲۸	سعد		وفات شاستری ۱۹۶۸ء
پیر	۱۲	۲۰	۲۸	۲۲	۷_۱۵	۵_۴۳	۷_۳۲	۶_۰۰		زبانا ۱۹-۲۲	نحس		مریخ در برج حوت ۱۵ بج کر ۵۰ منٹ
منگل	۱۳	۲۱	۲۹	۲۳	۷_۱۵	۵_۴۴	۷_۳۲	۶_۱		اکلیل ۱۰-۵۱	نحس	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
بدھ	۱۴	۲۲	۳۰	۲۴	۷_۱۵	۵_۴۵	۷_۳۲	۶_۲	عقرب ۵-۱۵	قلب ۲۱-۴۴	نحس		
جمعرات	۱۵	۲۳	ماگھ	۲۵	۷_۱۵	۵_۴۵	۷_۳۲	۶_۳		شولہ ۱-۵۲	سعد		تزویج قمر و مریخ ۱۱-۳۹
جمعہ	۱۶	۲۴	۲	۲۶	۷_۱۵	۵_۴۶	۷_۳۲	۶_۴	قوس ۱۳-۳۲	نعائم ۲۱-۱۲	سعد		
ہفتہ	۱۷	۲۵	۳	۲۷	۷_۱۵	۵_۴۷	۷_۳۲	۶_۵		بلدہ ۱۹-۴۴	نحس		گرفتاری مجیب الرحمٰن ۱۹۶۸ء
اتوار	۱۸	۲۶	۴	۲۸	۷_۱۵	۵_۴۸	۷_۳۲	۶_۶	جدی ۱۷-۳۵	ذابح ۱۷-۳۵	نحس		سعادت حسن منٹو کی وفات ۱۹۵۵
پیر	۱۹	۲۷	۵	۲۹	۷_۱۵	۵_۴۹	۷_۳۲	۶_۶		بلعہ ۱۴-۴۸	سعد		
منگل	۲۰	۲۸	۶	۳۰	۷_۱۴	۵_۵۰	۷_۳۱	۶_۷	دلو ۱۸-۳۱	سعد ۱۱-۴۷	سعد	●	اماوس
بدھ	۲۱	۲۹	۷	دلو	۷_۱۴	۵_۵۱	۷_۳۱	۶_۸		اخبیہ ۸-۱۰	سعد		
جمعرات	۲۲	۳۰	۸	۲	۷_۱۴	۵_۵۲	۷_۳۱	۶_۹	حوت ۱۸-۱۹	مقدم ۴-۴۷	نحس اکبر	☽	ربیع الثانی کا چاند طلوع
جمعہ	۲۳	ربیع الثانی	۹	۳	۷_۱۴	۵_۵۲	۷_۳۱	۶_۱۰		موخر ۱-۹ رشا ۲۱-۵۴	سعد		اسلامی چوتھا مہینہ شروع
ہفتہ	۲۴	۲	۱۰	۴	۷_۱۴	۵_۵۳	۷_۳۱	۶_۱۱	حمل ۱۹-۲۰	شرطین ۱۹-۲۰	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ شروع
اتوار	۲۵	۳	۱۱	۵	۷_۱۴	۵_۵۴	۷_۳۱	۶_۱۲		بطین ۱۶-۳۴	سعد		
پیر	۲۶	۴	۱۲	۶	۷_۱۳	۵_۵۵	۷_۳۰	۶_۱۳	ثور ۲۲-۶	ثریا ۱۴-۳۸	نحس		یوم جمہوریہ
منگل	۲۷	۵	۱۳	۷	۷_۱۲	۵_۵۵	۷_۲۹	۶_۱۴		دبران ۱۳-۱۵	سعد		زہرہ در برج حوت ۲۰ بج کر ۳۰ منٹ
بدھ	۲۸	۶	۱۴	۸	۷_۱۲	۵_۵۶	۷_۲۹	۶_۱۵		ہقعہ ۱۲-۲۳	سعد		
جمعرات	۲۹	۷	۱۵	۹	۷_۱۱	۵_۵۷	۷_۲۸	۶_۱۶	جوزا ۲۱-۷	ہنعہ ۱۲-۲	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۳۰	۸	۱۶	۱۰	۷_۱۱	۵_۵۸	۷_۲۸	۶_۱۵		ذراع ۱۲-۸	سعد		مہاتما گاندھی کا قتل ۱۹۴۸ء
ہفتہ	۳۱	۹	۱۷	۱۱	۷_۱۱	۵_۵۹	۷_۲۸	۶_۱۵	سرطان ۱۲-۴۰	نثرہ ۱۲-۴۰	سعد		ولادت حضرت امام حسن عسکریؒ

صفر کے آخری بدھ کا دین و شریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے تاہم اگر اس دن عبادت و ریاضت کا اہتمام کریں اور اس کا ایصال ثواب سرکار دو عالم کو پہنچائیں تو اس میں کوئی حرج بھی نہیں۔

روحانی تقویم فروری ۲۰۱۵ء مطابق ربیع الثانی/جمادی الاول ۱۴۳۶ھ ماگھ/پھاگن ۲۰۷۱ بکرمی برج [illegible] حوت

جمادی الاول کا چاند دیکھ کر سورۂ فتح کی تلاوت کرنا اور سونے کا کوئی زیور دیکھنا برکت ہے۔ اس ماہ "یاباسط" کا ورد رکھیں۔

ایام	فروری	ربیع الثانی/جمادی الاول	ماگھ/پھاگن	[illegible]	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
اتوار	۱	۱۰	۱۸	۱۲	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	۶_۱۷		طرفہ ۱۳-۳۰	نحس اکبر		
پیر	۲	۱۱	۱۹	۱۳	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	۶_۱۷	اسد ۲۳-۱۲	جبہ ۱۳-۳۲	سعد		نماز فرض ہوئی ۱ھ
منگل	۳	۱۲	۲۰	۱۴	۷_۱۰	۶_۱	۷_۲۷	۶_۱۸		زبرہ ۱۶-۱۲	نحس		
بدھ	۴	۱۳	۲۱	۱۵	۷_۹	۶_۲	۷_۲۶	۶_۱۹	سنبلہ ۱۱-۱۷	صرفہ ۱۷-۵۸	سعد		شری لنکا آزاد ہوا ۱۹۴۸ء
جمعرات	۵	۱۴	۲۲	۱۶	۷_۸	۶_۳	۷_۲۵	۶_۲۰		عوا ۱۹-۵۶	سعد	○	چودھویں کا چاند
جمعہ	۶	۱۵	۲۳	۱۷	۷_۷	۶_۴	۷_۲۴	۶_۲۱		سماک ۲۲-۳	نحس		
ہفتہ	۷	۱۶	۲۴	۱۸	۷_۶	۶_۵	۷_۲۳	۶_۲۲	میزان ۱۵۰۰	غفر ۵ ۱۵۰۰	درمیانی	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۸	۱۷	۲۵	۱۹	۷_۶	۶_۶	۷_۲۳	۶_۲۳			سعد		
پیر	۹	۱۸	۲۶	۲۰	۷_۵	۶_۷	۷_۲۳	۶_۲۴		زبانا ۲۴-۱۷	سعد		عراق میں فوجی انقلاب ۱۹۶۳ء
منگل	۱۰	۱۹	۲۷	۲۱	۷_۵	۶_۸	۷_۲۲	۶_۲۵	عقرب ۱۴-۳۰	اکلیل ۴-۴	درمیانی		وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی
بدھ	۱۱	۲۰	۲۸	۲۲	۷_۴	۶_۹	۷_۲۱	۶_۲۶		قلب ۵-۲۵	سعد		
جمعرات	۱۲	۲۱	۲۹	۲۳	۷_۳	۶_۱۰	۷_۲۰	۶_۲۷	قوس ۲۲-۱۸	شولہ ۶-۱۰	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۱۳	۲۲	پھاگن	۲۴	۷_۳	۶_۱۰	۷_۲۰	۶_۲۷		نعائم ۶-۱۱	سعد		
ہفتہ	۱۴	۲۳	۲	۲۵	۷_۲	۶_۱۰	۷_۱۹	۶_۲۷		بلدہ ۵-۲۶	نحس		
اتوار	۱۵	۲۴	۳	۲۶	۷_۱	۶_۱۰	۷_۱۸	۶_۲۷	جدی ۳-۵۵	ذابح ۳-۵۵	نحس		وفات مرزا غالب ۱۸۶۹ء
پیر	۱۶	۲۵	۴	۲۷	۷_۰۰	۶_۱۱	۷_۱۷	۶_۲۸		بلعہ ۱-۳۰ سعود ۲۲-۴۷	سعد		مسجد قبا کی بنیاد رکھی گئی ۶۲۲ء
منگل	۱۷	۲۶	۵	۲۸	۶_۵۹	۶_۱۲	۷_۱۶	۶_۲۹	دلو ۵-۴۳	اخبیہ ۱۹-۴۷	سعد		
بدھ	۱۸	۲۷	۶	۲۹	۶_۵۸	۶_۱۳	۷_۱۵	۶_۳۰		مقدم ۱۵-۴۸	نحس اکبر		
جمعرات	۱۹	۲۸	۷	حوت	۶_۵۷	۶_۱۴	۷_۱۴	۶_۳۱	حوت ۵-۱۹	موخر ۱۲-۱	سعد	●	اماوس
جمعہ	۲۰	۲۹	۸	۲	۶_۵۷	۶_۱۴	۷_۱۴	۶_۳۱		۸-۱۲	سعد		جمادی الاول کا چاند
ہفتہ	۲۱	جمادی الاول	۹	۳	۶_۵۶	۶_۱۵	۷_۱۳	۶_۳۲	حمل ۴-۴۴	شرطین ۴-۴۴	سعد		اسلامی پانچواں مہینہ شروع
اتوار	۲۲	۲	۱۰	۴	۶_۵۵	۶_۱۵	۷_۱۲	۶_۳۲		بطین ۱-۳۰ ثریا ۲۲-۴۵	سعد		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۲۳	۳	۱۱	۵	۶_۵۴	۶_۱۶	۷_۱۱	۶_۳۳	ثور ۵-۵۹	دبران ۴-۳۵	نحس		
منگل	۲۴	۴	۱۲	۶	۶_۵۳	۶_۱۷	۷_۱۰	۶_۳۴		ہقعہ ۱۹-۳	سعد		حضرت موسیٰ اشعری کی وفات ۶۶۵ء
بدھ	۲۵	۵	۴۳	۷	۶_۵۲	۶_۱۷	۷_۹	۶_۳۴	جوزا ۱۰-۲۵	ہنعہ ۱۸-۱۰	سعد		
جمعرات	۲۶	۶	۱۴	۸	۶_۵۱	۶_۱۸	۷_۸	۶_۳۵		ذراع ۱۷-۵۷	سعد		
جمعہ	۲۷	۷	۱۵	۹	۶_۵۰	۶_۱۹	۷_۷	۶_۳۶	سرطان ۱۸-۲۱	نثرہ ۱۸-۲۹	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۲۸	۸	۱۶	۱۰	۶_۴۹	۶_۱۹	۷_۶	۶_۳۶		طرف ۱۹-۱۳	سعد		پاکستان کی پہلی مردم شماری ۱۹۵۰ء

قمری تاریخوں کی سعادت و نحوست معتبر روایات سے ثابت نہیں ہے لیکن اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو تدبیر کے درجہ میں آتا ہے۔

روحانی تقویم مارچ ۲۰۱۵ء مطابق جمادی الاول / جمادی الثانی ۱۴۳۶ھ پھاگن چیت ۲۰۷۱-۷۲ بکرمی برج حوت ۔ حمل

جمادی الاول کا چاند دیکھ کر کسی سفید چیز کو دیکھنا خیر و برکت لاتا ہے، چاند دیکھ کر سورہ مدثر کی تلاوت کریں، اس ماہ "یاحلیم" کا ورد رکھیں۔

ایام	مارچ	جمادی الاول / جمادی الثانی	پھاگن / چیت	حوت / حمل	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد / نحس	[illegible]	تاریخی واقعات اور اہم دن
اتوار	۱	۹	۱۷	۱۱	۶_۳۸	۶_۲۰	۷_۳	۶_۳۷		جبہ۲۰-۳۲	سعد		مقابلہ عطارد و مشتری ۲-۴۴
پیر	۲	۱۰	۱۸	۱۲	۶_۳۷	۶_۲۱	۷_۳	۶_۳۸	اسد۵-۵	زہرہ۲۲-۱۲	نحس اکبر		
منگل	۳	۱۱	۱۹	۱۳	۶_۳۶	۶_۲۱	۷_۲	۶_۳۸		صرفہ۶۰۰	نحس اکبر		روسی زبان میں قرآن کا ترجمہ
بدھ	۴	۱۲	۲۰	۱۴	۶_۳۵	۶_۲۲	۷_۱	۶_۳۹	سنبلہ۱۷-۲۹	عواء۲۱-۹	سعد		
جمعرات	۵	۱۳	۲۱	۱۵	۶_۳۴	۶_۲۳	۷_۰۰	۶_۴۰		سماک۴-۱۶	سعد		مقابلہ قمر و شمس ۲۳-۳۵
جمعہ	۶	۱۴	۲۲	۱۶	۶_۳۳	۶_۲۳	۶_۵۹	۶_۴۱		غفرہ۶-۲۳	سعد		چودھویں کا چاند
ہفتہ	۷	۱۵	۲۳	۱۷	۶_۳۲	۶_۲۴	۶_۵۸	۶_۴۲	میزان۶-۲۳	زبانا۸-۲۱	نحس		
اتوار	۸	۱۶	۲۴	۱۸	۶_۴۱	۶_۲۵	۶_۵۷	۶_۴۳		اکلیل۱۰-۸	درمیانی		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۹	۱۷	۲۵	۱۹	۶_۴۰	۶_۲۵	۶_۵۶	۶_۴۳	عقرب۱۸-۴۱	قلب۱۱-۳۵	سعد		جنگ جمل ۳۸ھ
منگل	۱۰	۱۸	۲۶	۲۰	۶_۳۹	۶_۲۶	۶_۵۵	۶_۴۴		شولہ۱۲-۳۷	سعد		تثلیث مریخ و مشتری ۱۱-۳۳
بدھ	۱۱	۱۹	۲۷	۲۱	۶_۳۸	۶_۲۶	۶_۵۴	۶_۴۴		نعائم۱۳-۶	درمیانی		
جمعرات	۱۲	۲۰	۲۸	۲۲	۶_۳۷	۶_۲۷	۶_۵۳	۶_۴۴	قوس۵-۲	بلدہ۱۲-۵۸	درمیانی		انتقال حبیب جالب ۱۹۹۳ء
جمعہ	۱۳	۲۱	۲۹	۲۳	۶_۳۶	۶_۲۷	۶_۵۳	۶_۴۴			نحس اکبر		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۱۴	۲۲	۳۰	۲۴	۶_۳۴	۶_۲۸	۶_۵۲	۶_۴۵	جدی۱۲-۱۱	ذابح۱۲-۱۱	سعد		عراق میں انقلاب
اتوار	۱۵	۲۳	چیت	۲۵	۶_۳۳	۶_۲۸	۶_۵۱	۶_۴۶		بلعہ۱۰-۴۱	سعد		
پیر	۱۶	۲۴	۲	۲۶	۶_۳۲	۶_۲۹	۶_۵۰	۶_۴۷	دلو۱۵-۴۵	سعود۸-۳۳	نحس		
منگل	۱۷	۲۵	۳	۲۷	۶_۳۱	۶_۳۰	۶_۴۹	۶_۴۷		اخبیہ۵-۵۳	نحس		زہرہ در برج ثور ۱۵ بج کر ۴۴ منٹ
بدھ	۱۸	۲۶	۴	۲۸	۶_۳۰	۶_۳۱	۶_۴۸	۶_۴۷	حوت۱۶-۲۹	مقدم۲-۴۴ موخر۲۳-۱۶	سعد		
جمعرات	۱۹	۲۷	۵	۲۹	۶_۲۸	۶_۳۱	۶_۴۷	۶_۴۸		رشا۱۹-۳۸	سعد		
جمعہ	۲۰	۲۸	۶	۳۰	۶_۲۷	۶_۳۲	۶_۴۶	۶_۴۸	حمل۱۵-۵۹	شرطین۱۵-۵۹	نحس		اماوس سورج گرہن
ہفتہ	۲۱	۲۹	۷	حمل	۶_۲۶	۶_۳۲	۶_۴۵	۶_۴۸		بطین۱۲-۲۵	سعد		
اتوار	۲۲	۳۰	۸	۲	۶_۲۵	۶_۳۳	۶_۴۴	۶_۴۹	ثور۱۹-۱۱	ثریا۹-۱۰	نحس		ہبوط عطارد صبح ۶ بج کر ۲۷ منٹ
پیر	۲۳	جمادی الثانی	۹	۳	۶_۲۴	۶_۳۳	۶_۴۳	۶_۴۹		دبران۶-۲۰	سعد		اسلامی چھٹا مہینہ شروع
منگل	۲۴	۲	۱۰	۴	۶_۲۳	۶_۳۳	۶_۴۲	۶_۵۰	جوزا۱۸-۵۴	ہقعہ۳-۲	نحس		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۲۵	۳	۱۱	۵	۶_۲۲	۶_۳۴	۶_۴۱	۶_۵۱		ہنعہ۲-۴۴	نحس		وفات بی بی فاطمہ زہرہ
جمعرات	۲۶	۴	۱۲	۶	۶_۲۰	۶_۳۵	۶_۴۰	۶_۵۲		ذراع۱-۲۸	نحس		ترکی میں فوجی انقلاب
جمعہ	۲۷	۵	۱۳	۷	۶_۱۹	۶_۳۶	۶_۳۹	۶_۵۳	سرطان۱-۱۶	نثرہ۱-۱۵	سعد		شیخ مجیب الرحمن کی گرفتاری ۱۹۷۱ء
ہفتہ	۲۸	۶	۱۴	۸	۶_۱۸	۶_۳۶	۶_۳۸	۶_۵۳		طرف۱-۴۴	سعد		رام نومی
اتوار	۲۹	۷	۱۵	۹	۶_۱۶	۶_۳۷	۶_۳۶	۶_۵۴	اسد۱۱-۱۹	جبہ۲-۴۹	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۳۰	۸	۱۶	۱۰	۶_۱۵	۶_۳۷	۶_۳۳	۶_۵۵		زبرہ۳-۴۴	سعد		
منگل	۳۱	۹	۱۷	۱۱	۶_۱۴	۶_۳۸	۶_۳۳	۶_۵۶	سنبلہ۲۳-۴۴	صرفہ۶-۱۸	سعد		جامعۃ الازہر مصر کی بنیاد پڑی ۹۷۰ء

جب قمر برج عقرب میں ہوتا ہے تو ایام غیر مبارک ہوتے ہیں، ان ایام میں منگنی اور شادی اور کاروبار کی شروعات کرنا احتیاط کے خلاف ہے۔

روحانی تقویم اپریل ۲۰۱۵ء مطابق جمادی الثانی رجب ۱۴۳۶ھ چیت بیساکھ ۲۰۷۲ بکرمی برج حمل۔ثور

رجب کا چاند دیکھ کر سورہ مزمل کی تلاوت کرنے اور کوئی سی بھی خوشبو لگانے سے خوش بختی آتی ہے۔اس ماہ "یاسمیع" کا ورد رکھیں۔

ایام	عیسوی	جمادی الثانی رجب	چیت بیساکھ	حمل ثور	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	منازل قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
بدھ	۱	۱۰	۱۸	۱۲	۶_۱۳	۶_۳۹	۶_۳۰	۶_۵۶		عوا ۸-۲۵	نحس اکبر		
جمعرات	۲	۱۱	۱۹	۱۳	۶_۱۲	۶_۳۹	۶_۲۹	۶_۵۶		سماک ۱۰-۳۳	نحس اکبر		مہاویر جینتی
جمعہ	۳	۱۲	۲۰	۱۴	۶_۱۱	۶_۴۰	۶_۲۸	۶_۵۷	میزان ۱۲-۳۹	غفر ۱۲-۳۹	نحس	◒	گڈ فرائی ڈے
ہفتہ	۴	۱۳	۲۱	۱۵	۶_۱۰	۶_۴۰	۶_۲۷	۶_۵۷		زبانا ۱۳-۳۰	سعد		چاند گرہن
اتوار	۵	۱۴	۲۲	۱۶	۶_۹	۶_۴۱	۶_۲۶	۶_۵۸		اکلیل ۱۲-۶	سعد	○	چودھویں کا چاند
پیر	۶	۱۵	۲۳	۱۷	۶_۸	۶_۴۲	۶_۲۵	۶_۵۹	عقرب ۰۰-۳۵	قلب ۱۷-۲۲	نحس		
منگل	۷	۱۶	۲۴	۱۸	۶_۷	۶_۴۲	۶_۲۳	۷_۰۰		شولہ ۱۸-۱۹	درمیان	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۸	۱۷	۲۵	۱۹	۶_۶	۶_۴۲	۶_۲۳	۷_۱	قوس ۱۰-۳۹	نعائم ۱۸-۳۳	سعد		قرآن کریم کمپیوٹر میں محفوظ ۱۹۲۸ء
جمعرات	۹	۱۸	۲۶	۲۰	۶_۵	۶_۴۳	۶_۲۲	۷_۱		بلدہ ۱۸-۲۵	سعد		
جمعہ	۱۰	۱۹	۲۷	۲۱	۶_۴	۶_۴۳	۶_۲۱	۷_۱	جدی ۱۸-۱۸	ذابح ۱۸-۱۸	سعد		
ہفتہ	۱۱	۲۰	۲۸	۲۲	۶_۳	۶_۴۳	۶_۲۰	۷_۲		بلدہ ۱۷-۱۸	نحس		زہرہ در برج جوزا ۱۰ بج کر ۵۸ منٹ
اتوار	۱۲	۲۱	۲۹	۲۳	۶_۲	۶_۴۵	۶_۱۹	۷_۳	دلو ۲۳-۱۵	سعود ۱۵-۳۹	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۱۳	۲۲	۳۰	۲۴	۶_۱	۶_۴۵	۶_۱۸	۷_۳		اخبیہ ۱۳-۵۲	سعد		
منگل	۱۴	۲۳	۳۱	۲۵	۶_۰۰	۶_۴۶	۶_۱۷	۷_۴		مقدم ۱۱-۴۹	نحس		
بدھ	۱۵	۲۴	بیساکھ	۲۶	۵_۵۹	۶_۴۶	۶_۱۶	۷_۴	حوت ۱-۴۳	موخر ۸-۴۳	نحس		عطارد در برج ثور ۳ بج کر ۲۱ منٹ
جمعرات	۱۶	۲۵	۲	۲۷	۵_۵۸	۶_۴۷	۶_۱۵	۷_۵		رشا ۵-۴۲	سعد		محمد علی جناح پاکستان کے وزیراعظم بنے ۱۹۵۳ء
جمعہ	۱۷	۲۶	۳	۲۸	۵_۵۷	۶_۴۷	۶_۱۳	۷_۵	حمل ۲-۳۱	شرطین ۲-۳۱ بطین ۲۳-۳۰	سعد		
ہفتہ	۱۸	۲۷	۴	۲۹	۵_۵۶	۶_۴۸	۶_۱۳	۷_۷		ثریا ۲۳-۱۳	سعد		
اتوار	۱۹	۲۸	۵	۳۰	۵_۵۵	۶_۴۸	۶_۱۲	۷_۷	ثور ۳-۲	دبران ۱۷-۴۰	سعد	●	اماوس
پیر	۲۰	۲۹	۶	۳۱	۵_۵۳	۶_۴۹	۶_۱۱	۷_۸		ہقعہ ۱۳-۲۶	سعد	☾	رجب کا چاند طلوع
منگل	۲۱	—	۷	ثور	۵_۵۳	۶_۴۹	۶_۱۰	۷_۹	جوزا ۳۱-۵۹	ہنعہ ۱۲-۱۸	سعد		اسلامی ساتواں مہینہ شروع
بدھ	۲۲	۲	۸	۲	۵_۵۲	۶_۵۰	۶_۹	۷_۱۰		ذراع ۱۰-۲۶	سعد		
جمعرات	۲۳	۳	۹	۳	۵_۵۱	۶_۵۰	۶_۸	۷_۱۰	سرطان ۹-۵۷	نثرہ ۹-۵۷	نحس	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۲۴	۴	۱۰	۴	۵_۵۰	۶_۵۱	۶_۷	۷_۱۱		طرف ۹-۴۷	سعد		
ہفتہ	۲۵	۵	۱۱	۵	۵_۴۹	۶_۵۱	۶_۶	۷_۱۱	اسد ۱۸-۴۳	جبہ ۱۰-۴۲	سعد		
اتوار	۲۶	۶	۱۲	۶	۵_۴۸	۶_۵۲	۶_۵	۷_۱۲		زبرہ ۱۱-۳۵	سعد		قران قمر و مشتری ۲۰ بج کر ۳۳ منٹ
پیر	۲۷	۷	۱۳	۷	۵_۴۷	۶_۵۳	۶_۴	۷_۱۲		صرفہ ۱۳-۱۷	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۲۸	۸	۱۴	۸	۵_۴۶	۶_۵۳	۶_۳	۷_۱۲	سنبلہ ۶-۳۸	عوا ۱۵-۱۹	سعد		افغانستان میں فوجی انقلاب ۱۹۷۸ء
بدھ	۲۹	۹	۱۵	۹	۵_۴۵	۶_۵۴	۶_۲	۷_۱۲		سماک ۱۷-۲۸	سعد		
جمعرات	۳۰	۱۰	۱۶	۱۰	۵_۴۴	۶_۵۵	۶_۱	۷_۱۲	میزان ۱۹-۴۳	غفر ۱۹-۴۳	سعد		جارج واشنگٹن صدر امریکہ بنے ۱۹۹۹ء

تعویذ کو فی نفسہٖ موثر سمجھنا شرک ہے اور دوا کو بھی فی نفسہٖ موثر سمجھنا غلط ہے، تعویذ اور دوا کی حیثیت وسیلے کی ہے اور شفا ہر صورت میں اللہ ہی دیتا ہے۔

روحانی تقویم مئی ۲۰۱۵ء مطابق رجب، شعبان ۱۴۳۶ھ بیساکھ جیٹھ ۲۰۷۲ء بکرمی برج ثور۔ جوزا

ماہ شعبان کا چاند دیکھ کر سورۂ محمد کی تلاوت کرنا اور درود شریف پڑھنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یامجید" کا ورد رکھیں۔

ایام	مئی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	[illegible]	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
جمعہ	۱	۱۱	۱۷	۱۱	۵_۴۲	۶_۵۶	۵_۵۹	۷_۱۳		زبانا ۲۱-۲۳	نحس اکبر		تثلیث قمر و زحل ۲-۲
ہفتہ	۲	۱۲	۱۸	۱۲	۵_۴۱	۶_۵۶	۵_۵۸	۷_۱۳		اکلیل ۲۲-۵۳	نحس اکبر		
اتوار	۳	۱۳	۱۹	۱۳	۵_۴۰	۶_۵۷	۵_۵۷	۷_۱۳	عقرب ۷-۱۸	قلب ۲۳-۵۶	سعد		
پیر	۴	۱۴	۲۰	۱۴	۵_۳۹	۶_۵۷	۵_۵۶	۷_۱۴		شولہ ۰۰-۳۳	نحس	○	چودھویں کا چاند
منگل	۵	۱۵	۲۱	۱۵	۵_۳۹	۶_۵۸	۵_۵۶	۷_۱۵	قوس ۱۹-۳۳	نعائم ۰۰-۳۲ بلدہ ۰۰-۳۶	نحس		
بدھ	۶	۱۶	۲۲	۱۶	۵_۳۸	۶_۵۹	۵_۵۵	۷_۱۶				◒	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعرات	۷	۱۷	۲۳	۱۷	۵_۳۷	۶_۵۹	۵_۵۴	۷_۱۷	جدی ۲۳-۴۷	ذابح ۲۳-۴۳	درمیانی		
جمعہ	۸	۱۸	۲۴	۱۸	۵_۳۶	۶_۵۹	۵_۵۳	۷_۱۸		بلعہ ۲۲-۴۳	سعد		زہرہ در برج سرطان ۳ بج کر ۲۲ منٹ
ہفتہ	۹	۱۹	۲۵	۱۹	۵_۳۵	۷_۰۰	۵_۵۲	۷_۱۸		سعود ۲۱-۴۳	سعد		
اتوار	۱۰	۲۰	۲۶	۲۰	۵_۳۴	۷_۱	۵_۵۱	۷_۱۹	دلو ۳-۵۳	اخبیہ ۱۹-۴۳	درمیانی		بابر ہندوستان کا بادشاہ بنا ۱۵۲۶ء
پیر	۱۱	۲۱	۲۷	۲۱	۵_۳۳	۷_۲	۵_۵۱	۷_۲۰		مقدم ۱۷-۳۸	نحس	◒	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
منگل	۱۲	۲۲	۲۸	۲۲	۵_۳۳	۷_۲	۵_۵۰	۷_۲۱	حوت ۸-۲۳	موخر ۱۵-۳۸	سعد		مریخ در برج جوزا ۸ بج کر ۱۰ منٹ
بدھ	۱۳	۲۳	۲۹	۲۳	۵_۳۲	۷_۳	۵_۴۹	۷_۲۲		رشا ۱۳-۱۵	نحس		
جمعرات	۱۴	۲۴	۳۰	۲۴	۵_۳۱	۷_۴	۵_۴۸	۷_۲۳	حمل ۱۰-۴۵	شرطین ۱۰-۴۵	سعد		فتح خیبر بدست حضرت علیؓ ۷ھ
جمعہ	۱۵	۲۵	جیٹھ	۲۵	۵_۳۱	۷_۴	۵_۴۸	۷_۲۳		بطین ۸-۵	نحس		شہادت امام موسیٰ کاظم
ہفتہ	۱۶	۲۶	۲	۲۶	۵_۳۰	۷_۵	۵_۴۷	۷_۲۴	ثور ۱۲-۳۳	ثریا ۵-۴۳	سعد		پہلا ریڈیو اسٹیشن قائم ہوا مدراس میں ۱۹۲۳ء
اتوار	۱۷	۲۷	۳	۲۷	۵_۲۹	۷_۵	۵_۴۶	۷_۲۴		دبران ۲-۴۹ ہقعہ ۰۰-۴۳	سعد		شب معراج
پیر	۱۸	۲۸	۴	۲۸	۵_۲۹	۷_۶	۵_۴۶	۷_۲۴	جوزا ۱۳-۵۸	ہنعہ ۲۲-۱۷	سعد	●	اماوس
منگل	۱۹	۲۹	۵	۲۹	۵_۲۹	۷_۶	۵_۴۶	۷_۲۴		ذراع ۲۰-۳۵	سعد		امام حسینؓ کی مدینہ سے روانگی برائے کربلا ۶۰ھ
بدھ	۲۰	۳۰	۶	۳۰	۵_۲۸	۷_۷	۵_۴۵	۷_۲۵	سرطان ۱۷-۲۷	نثرہ ۱۹-۲۷	سعد	☽	شعبان کا چاند طلوع
جمعرات	۲۱	شعبان	۷	۳۱	۵_۲۸	۷_۷	۵_۴۵	۷_۲۵		طرف ۱۸-۵۳	سعد		اسلامی آٹھواں مہینہ شروع
جمعہ	۲۲	۲	۸	شعبان	۵_۲۷	۷_۸	۵_۴۴	۷_۲۶		جبہ ۱۹-۰۰	سعد	◓	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۲۳	۳	۹	۲	۵_۲۷	۷_۹	۵_۴۴	۷_۲۷	اسد ۳-۱۳	زبرہ ۱۹-۳۸	سعد		
اتوار	۲۴	۴	۱۰	۳	۵_۲۶	۷_۱۰	۵_۴۳	۷_۲۸		صرفہ ۲۱-۱۰	نحس		قمر و مشتری قران ۹ بج کر ۳۵ منٹ
پیر	۲۵	۵	۱۱	۴	۵_۲۶	۷_۱۰	۵_۴۲	۷_۲۸	سنبلہ ۱۳-۲۳	عوا ۲۳-۹	سعد		
منگل	۲۶	۶	۱۲	۵	۵_۲۵	۷_۱۱	۵_۴۲	۷_۲۹		عوا	سعد		
بدھ	۲۷	۷	۱۳	۶	۵_۲۵	۷_۱۱	۵_۴۱	۷_۲۹		سماک ۱-۵	سعد	◓	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۲۸	۸	۱۴	۷	۵_۲۵	۷_۱۲	۵_۴۱	۷_۳۰	میزان ۳-۱۳	غفرہ ۳-۱۳	سعد		
جمعہ	۲۹	۹	۱۵	۸	۵_۲۴	۷_۱۲	۵_۴۱	۷_۳۰		زبانا ۵-۷	سعد		دارالعلوم دیوبند کا قیام ۱۸۶۶ء
ہفتہ	۳۰	۱۰	۱۶	۹	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۱	عقرب ۱۵-۵	اکلیل ۶-۳۹	سعد		
اتوار	۳۱	۱۱	۱۷	۱۰	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	۷_۳۱		قلب ۷-۳۱	سعد		کوئٹہ میں زبردست زلزلہ ۱۹۳۵

کچھ لوگ تعویذوں کی مخالفت بے جا کا شکار رہتے ہیں، یہ لوگ خود کو توحید پرست سمجھتے ہیں حالاں کہ یہ ضد اور ہٹ دھرمی میں مبتلا ہوتے ہیں اور توحید کی حقیقت سے نابلد بھی۔

روحانی تقویم جون ۲۰۱۵ء مطابق شعبان/رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ جیٹھ ہاڑ ۲۰۷۲ء بکرمی برج جوزا۔سرطان

ماہ رمضان المبارک کا چاند دیکھ کر سورۂ قدر کی تلاوت کرنے اور پھر خیرات کرنے سے خوش بختی آتی ہے۔ اس ماہ "یاغفور" کا ورد رکھیں

ایام	جون	شعبان/رمضان	جیٹھ/ہاڑ	جوزا/سرطان	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد/نحس	منازل قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
پیر	۱	۱۲	۱۸	۱۱	۵_۲۳	۷_۱۳	۵_۳۱	۷_۳۰	قوس ۰۰-۱۰	شولہ ۸-۹	نحس		بچوں کا عالمی دن
منگل	۲	۱۳	۱۹	۱۲	۵_۲۳	۷_۱۴	۵_۳۰	۷_۳۱		نعائم ۸-۳	نحس اکبر		تقسیم ہند کی منظوری ۱۹۴۷ء
بدھ	۳	۱۴	۲۰	۱۳	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۰	۷_۳۲		بلدہ ۷-۲۵	سعد	○	شب برات
جمعرات	۴	۱۵	۲۱	۱۴	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۰	۷_۳۲	جدی ۶-۲۲	ذابح ۶-۲۲	نحس		
جمعہ	۵	۱۶	۲۲	۱۵	۵_۲۳	۷_۱۵	۵_۳۰	۷_۳۲		بلعہ ۴-۵۳	درمیانی	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۶	۱۷	۲۳	۱۶	۵_۲۳	۷_۱۶	۵_۳۰	۷_۳۲	دلو ۱۰-۳۳	سعود ۳-۹	سعد		تسدیس مریخ و مشتری ۵ بج کر ۷ منٹ
اتوار	۷	۱۸	۲۴	۱۷	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۰	۷_۳۲		اخبیہ ۱-۱۳ مقدم ۲۳-۱۱	سعد		قمر و شمس تثلیث ۱۴ بج کر ۲۷ منٹ
پیر	۸	۱۹	۲۵	۱۸	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۰	۷_۳۳	حوت ۱۳-۴۷	موخر ۲۱-۳	نحس اکبر		تربیع قمر و زحل ۱۴ بج کر ۳۱ منٹ
منگل	۹	۲۰	۲۶	۱۹	۵_۲۳	۷_۱۷	۵_۳۰	۷_۳۳		رشا ۱۸-۵۳	سعد		تسدیس شمس و مشتری ۳ بج کر ۲۵ منٹ
بدھ	۱۰	۲۱	۲۷	۲۰	۵_۲۲	۷_۱۸	۵_۲۹	۷_۳۳	حمل ۱۶-۴۵	شرطین ۱۶-۴۵	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۱۱	۲۲	۲۸	۲۱	۵_۲۲	۷_۱۸	۵_۲۹	۷_۳۵		بطین ۱۴-۳۴	سعد		تثلیث قمر و مشتری ۲۳ بج کر ۲۳ منٹ
جمعہ	۱۲	۲۳	۲۹	۲۲	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵	ثور ۱۹-۴۷	ثریا ۱۲-۴۷	درمیانی		تسدیس قمر و مریخ ۵ بجکر ۱۲ منٹ
ہفتہ	۱۳	۲۴	۳۰	۲۳	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵		دبران ۱۰-۲۵	نحس		تربیع قمر و زہرہ ۷ بج کر ۴۱ منٹ
اتوار	۱۴	۲۵	۳۱	۲۴	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵	جوزا ۲۳-۳۲	ہقعہ ۸-۳۰	سعد		قران شمس و مریخ ۲۱ بج کر ۲۰ منٹ
پیر	۱۵	۲۶	ہاڑ	۲۵	۵_۲۲	۷_۱۹	۵_۲۹	۷_۳۵		ہنعہ ۶-۲۸	سعد		زحل در برج عقرب ۹ بج کر ۷ منٹ
منگل	۱۶	۲۷	۲	۲۶	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۳۰	۷_۳۵		ذراع ۵-۲۳	سعد		
بدھ	۱۷	۲۸	۳	۲۷	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۳۰	۷_۳۶	سرطان ۴-۳۲	نثرہ ۴-۲۲	سعد	●	اماوس
جمعرات	۱۸	۲۹	۴	۲۸	۵_۲۳	۷_۲۰	۵_۳۰	۷_۳۶		طرفہ ۳-۳۶	سعد	☽	رمضان المبارک کا چاند طلوع
جمعہ	۱۹	رمضان	۵	۲۹	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۳۰	۷_۳۶	اسد ۱۱-۵۱	جبہ ۳-۴۵	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۲۰	۲	۶	۳۰	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۳۰	۷_۳۶		زبرہ ۴-۱۸	سعد		قران قمر و زہرہ ۱۳ بج کر ۲۹ منٹ
اتوار	۲۱	۳	۷	۳۱	۵_۲۳	۷_۲۱	۵_۳۰	۷_۳۷	سنبلہ ۲۲-۳۰	صرفہ ۵-۲۲	نحس اکبر		تسدیس قمر و مریخ ۱۸ بجکر ۲۳ منٹ
پیر	۲۲	۴	۸	سرطان	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۰	۷_۳۷		عواء ۷-۴	سعد		تربیع قمر و عطارد ۱۵ بجکر ۵۷ منٹ
منگل	۲۳	۵	۹	۲	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۰	۷_۳۸		سماک ۹-۳	نحس		
بدھ	۲۴	۶	۱۰	۳	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۱	۷_۳۸	میزان ۱۱-۱۳	غفر ۱۱-۱۲	سعد		
جمعرات	۲۵	۷	۱۱	۴	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۱	۷_۳۸		زبانا ۱۳-۱۳	سعد		مریخ در برج سرطان ۱۹ بجکر ۳۲ منٹ
جمعہ	۲۶	۸	۱۲	۵	۵_۲۳	۷_۲۲	۵_۳۱	۷_۳۸	عقرب ۲۳-۲۸	اکلیل ۱۴-۵۸	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۲۷	۹	۱۳	۶	۵_۲۵	۷_۲۲	۵_۳۲	۷_۳۹		قلب ۱۶-۱۲	سعد		اقوام متحدہ کا قیام ۱۹۴۵ء
اتوار	۲۸	۱۰	۱۴	۷	۵_۲۵	۷_۲۲	۵_۳۲	۷_۳۹		شولہ ۱۶-۲۹	نحس		
پیر	۲۹	۱۱	۱۵	۸	۵_۲۵	۷_۲۳	۵_۳۲	۷_۳۹	قوس ۸-۵۲	نعائم ۱۶-۴۵	سعد		شملہ مذاکرات ۱۹۷۲ء
منگل	۳۰	۱۲	۱۶	۹	۵_۲۶	۷_۲۳	۵_۳۳	۷_۴۰		بلدہ ۱۶-۱	سعد		وفات بہادر یار جنگ ۱۹۴۴ء

اچھے اور معتبر عامل کی پہچان یہ ہے کہ وہ نماز روزے کا پابند ہوتا ہے اور کامیابی کی نسبت اللہ کی طرف کرتا ہے جبکہ گمراہ قسم کے عامل یہ سمجھتے ہیں کہ کامیابی ان کے عمل کی وجہ سے مل رہی ہے۔

روحانی تقویم جولائی ۲۰۱۵ء مطابق رمضان رشوال ۱۴۳۶ھ ہاڑ ساون ۲۰۷۲ بکرمی برج سرطان۔اسد

ماہ شوال کا چاند دیکھ کر سورہ فاتحہ پڑھنا اور کسی نگینے کی طرف دیکھنا باعث خیر و برکت ہوگا اس ماہ "یا مجیب" کا ورد رکھیں۔

ایام	جولائی	رمضان رشوال	ہاڑ رساون	سرطان راسد	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	ہیئت قمر	تاریخی واقعات اور اہم امور
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
بدھ	۱	۱۳	۱۷	۹	۲۶_۵	۲۳_۷	۴۳_۵	۴۰_۷	جدی ۱۳-۴۳	ذابح ۱۳-۴۱	نحس		قران زہرہ و مشتری ۱۳-۴۴
جمعرات	۲	۱۴	۱۸	۱۰	۲۶_۵	۲۳_۷	۴۳_۵	۴۰_۷		بلعہ ۱۴-۵۱	سعد		چودہویں کا چاند
جمعہ	۳	۱۵	۱۹	۱۱	۲۷_۵	۲۳_۷	۴۴_۵	۴۰_۷	دلو ۱۷-۵۲	سعود ۱۰-۱۸	سعد		ولادت امام حسن علیہ السلام
ہفتہ	۴	۱۶	۲۰	۱۲	۲۷_۵	۲۳_۷	۴۴_۵	۴۰_۷		اخبیہ ۸-۱۱	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
اتوار	۵	۱۷	۲۱	۱۳	۲۷_۵	۲۳_۷	۴۴_۵	۴۰_۷	حوت ۱۹-۵۳	مقدم ۵-۳۶ مؤخر ۳-۱	درمیانی		[illegible]
پیر	۶	۱۸	۲۲	۱۴	۲۸_۵	۲۳_۷	۴۵_۵	۴۰_۷		رشا ۰۰-۳۰	نحس		نزول زبور
منگل	۷	۱۹	۲۳	۱۵	۲۸_۵	۲۳_۷	۴۵_۵	۴۰_۷	حمل ۲۲-۱۹	شرطین ۲۲-۱۹	نحس		
بدھ	۸	۲۰	۲۴	۱۶	۲۸_۵	۲۳_۷	۴۵_۵	۴۰_۷		بطین ۱۹-۵۵	نحس اکبر		عطارد در برج سرطان ۰۰-۴۴ منٹ
جمعرات	۹	۲۱	۲۵	۱۷	۲۹_۵	۲۲_۷	۴۶_۵	۳۹_۷		ثریا ۱۷-۵۶	نحس		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعہ	۱۰	۲۲	۲۶	۱۸	۲۹_۵	۲۲_۷	۴۶_۵	۳۹_۷	ثور ۱-۲۱	دبران ۱۶-۱۰	سعد		تسدیس قمر و مریخ ۱۹ بجکر ۵۶ منٹ
ہفتہ	۱۱	۲۳	۲۷	۱۹	۳۰_۵	۲۲_۷	۴۷_۵	۳۹_۷		ہقعہ ۱۴-۳۸	سعد		تربیع قمر و مشتری ۱۸ بجکر ۲۵ منٹ
اتوار	۱۲	۲۴	۲۸	۲۰	۳۰_۵	۲۲_۷	۴۷_۵	۳۹_۷	جوزا ۵-۴۷	ہنعہ ۱۳-۲۲	نحس اکبر		مقابلہ قمر و زحل ۳ بجکر ۴۴ منٹ
پیر	۱۳	۲۵	۲۹	۲۱	۳۰_۵	۲۲_۷	۴۷_۵	۳۹_۷		ذراع ۱۲-۲۳	سعد		
منگل	۱۴	۲۶	۳۰	۲۲	۳۱_۵	۲۱_۷	۴۸_۵	۳۸_۷	سرطان ۱۱-۵	نثرہ ۱۱-۴۳	سعد		تسدیس قمر و مشتری ۰۰ بجکر ۱۵ منٹ
بدھ	۱۵	۲۷	۳۱	۲۳	۳۱_۵	۲۱_۷	۴۸_۵	۳۸_۷		طرفہ ۱۱-۴۷	سعد		شب قدر
جمعرات	۱۶	۲۸	۳۲	۲۴	۳۲_۵	۲۱_۷	۴۹_۵	۳۸_۷	اسد ۱۹-۳۶	جبہ ۱۱-۳۵	سعد		اماوس
جمعہ	۱۷	۲۹	ساون	۲۵	۳۳_۵	۲۰_۷	۵۰_۵	۳۷_۷		زبرہ ۱۲-۱۲	سعد		جمعۃ الوداع
ہفتہ	۱۸	۳۰	۲	۲۶	۳۳_۵	۲۰_۷	۵۰_۵	۳۷_۷		صرفہ ۱۳-۱۸	سعد		عید کا چاند
اتوار	۱۹	شوال	۳	۲۷	۳۴_۵	۲۰_۷	۵۱_۵	۳۷_۷	سنبلہ ۶-۱۸	عوا ۱۴-۵۰	نحس اکبر		عید الفطر
پیر	۲۰	۲	۴	۲۸	۳۴_۵	۱۹_۷	۵۱_۵	۳۶_۷		سماک ۱۶-۴۴	سعد		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۱	۳	۵	۲۹	۳۵_۵	۱۹_۷	۵۲_۵	۳۶_۷	میزان ۱۸-۵۳	غفر ۱۸-۵۲	نحس		تسدیس قمر و عطارد ۱۹ بجکر ۳۲ منٹ
بدھ	۲۲	۴	۷	۳۰	۳۶_۵	۱۸_۷	۵۳_۵	۳۵_۷		زبانا ۲۱-۳	نحس		تثلیث عطارد و زحل ۲۳ بجکر ۴۰ منٹ
جمعرات	۲۳	۵	۷	اسد	۳۶_۵	۱۸_۷	۵۳_۵	۳۵_۷		اکلیل ۲۳-۲	نحس اکبر		تسدیس قمر و مشتری ۲۳ بجکر ۴۱ منٹ
جمعہ	۲۴	۶	۸	۲	۳۷_۵	۱۷_۷	۵۴_۵	۳۴_۷	عقرب ۷-۳۸	اکلیل	نحس		تربیع قمر و عطارد ۱۰ بجکر ۳۳ منٹ
ہفتہ	۲۵	۷	۹	۳	۳۷_۵	۱۷_۷	۵۴_۵	۳۴_۷		قلب ۰۰-۴۷	نحس اکبر		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۲۶	۸	۱۰	۴	۳۸_۵	۱۶_۷	۵۵_۵	۳۳_۷	قوس ۱۷-۵۶	شولہ ۱-۴۷	سعد		تسدیس قمر و شمس ۰۰ بجکر ۲۳ منٹ
پیر	۲۷	۹	۱۱	۵	۳۸_۵	۱۶_۷	۵۵_۵	۳۳_۷		نعائم ۴-۵۳	سعد		تثلیث قمر و عطارد ۷ بجکر ۵۵ منٹ
منگل	۲۸	۱۰	۱۲	۶	۳۹_۵	۱۵_۷	۵۶_۵	۳۲_۷	جدی ۲۳-۱۹	بلدہ ۱-۲۶ ذابح ۱-۱۹	سعد		تثلیث قمر و مشتری ۱۹ بجکر ۶ منٹ
بدھ	۲۹	۱۱	۱۳	۷	۳۹_۵	۱۵_۷	۵۶_۵	۳۲_۷		بلعہ ۲۲-۴۷	سعد		تثلیث قمر و زہرہ ایک بجکر ۱۲ منٹ
جمعرات	۳۰	۱۲	۱۴	۸	۴۰_۵	۱۴_۷	۵۷_۵	۳۱_۷		سعود ۲۰-۳	نحس		مقابلہ قمر و مریخ ۱۶ بجکر ۵۳ منٹ
جمعہ	۳۱	۱۳	۱۵	۹	۴۰_۵	۱۴_۷	۵۷_۵	۳۱_۷	دلو ۳-۱۱	اخبیہ ۱۷-۱۶	سعد		زہرہ در برج اسد ۲۰ بجکر ۵۷ منٹ

عملیات کی لائن اس لئے بدنام ہوگئی ہے کہ اس میں ایک سے بڑا ایک جاہل دندنا رہا ہے، جو عامل عملیات کی الف بے سے بھی واقف نہیں وہ بھی عامل ہونے کا مدعی ہے۔

روحانی تقویم اگست ۲۰۱۵ء مطابق شوال/ذیقعدہ ۱۴۳۶ھ ساون/بھادوں ۲۰۷۲ بکرمی برج اسد۔سنبلہ

ماہ ذیقعدہ کا چاند دیکھ کر سورۂ الم سجدہ کی تلاوت کرنا اور اپنے خاندان کے کسی بزرگ سے ملاقات کرنا باعث خیر و برکت ہے۔ اس ماہ "یاظاھر" کا ورد رکھیں

ایام	اگست	شوال/ذیقعدہ	ساون/بھادوں	اسد/سنبلہ	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	حالت قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
ہفتہ	۱	۱۴	۱۶	۱۰	۵_۳۱	۷_۱۳	۵_۵۸	۷_۳۰		مقدم ۱۴-۱۲	سعد	○	چودھویں کا چاند
اتوار	۲	۱۵	۱۷	۱۱	۵_۳۱	۷_۱۲	۵_۵۸	۷_۲۹	حوت ۴-۷	موخر ۱۱-۲	نحس		
پیر	۳	۱۶	۱۸	۱۲	۵_۳۲	۷_۱۲	۵_۵۹	۷_۲۹		رشاء ۷-۵۴	درمیانی	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۴	۱۷	۱۹	۱۳	۵_۳۳	۷_۱۱	۶_۰۰	۷_۲۸	حمل ۴-۵۵	شرطین ۴-۵۵	سعد		تثلیث قمر و زحل ۲، بجکر ۵ منٹ
بدھ	۵	۱۸	۲۰	۱۴	۵_۳۳	۷_۱۰	۶_۰۰	۷_۲۷		بطین ۲-۶ ثریا ۲۳-۴۳	سعد		تثلیث قمر و شمس ۰۰، بجکر ۵۳ منٹ
جمعرات	۶	۱۹	۲۱	۱۵	۵_۳۴	۷_۹	۶_۱	۷_۲۶	ثور ۷-۰۰	دبران ۲۱-۳۹	درمیانی		تربیع قمر و مریخ ۳، بجکر ۳۷ منٹ
جمعہ	۷	۲۰	۲۲	۱۶	۵_۳۵	۷_۸	۶_۲	۷_۲۵		ہقعہ ۲۰-۱	نحس		تثلیث قمر و مشتری ۴، بجکر ۵۹ منٹ
ہفتہ	۸	۲۱	۲۳	۱۷	۵_۳۵	۷_۸	۶_۲	۷_۲۵	جوزا ۱۱-۱۱	ہنعہ ۱۸-۴۸	سعد	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۹	۲۲	۲۴	۱۸	۵_۳۶	۷_۷	۶_۳	۷_۲۴		ذراع ۱۸-۰۰	سعد		تسدیس قمر و شمس ۱۶، بجکر ۵۸ منٹ
پیر	۱۰	۲۳	۲۵	۱۹	۵_۳۶	۷_۶	۶_۳	۷_۲۳	سرطان ۱۷-۳۹	نثرہ ۱۷-۳۹	نحس		تسدیس قمر و مشتری ۱۷، بجکر ۱۵ منٹ
منگل	۱۱	۲۴	۲۶	۲۰	۵_۳۷	۷_۵	۶_۴	۷_۲۲		طرف ۱۷-۴۰	نحس		مشتری در برج سنبلہ ۱۶، بجکر ۴۱ منٹ
بدھ	۱۲	۲۵	۲۷	۲۱	۵_۳۷	۷_۴	۶_۴	۷_۲۱		جبہ ۱۸-۷	سعد		
جمعرات	۱۳	۲۶	۲۸	۲۲	۵_۳۸	۷_۳	۶_۵	۷_۲۰	اسد ۲-۲۳	زبرہ ۱۸-۵۹	سعد		قیام پاکستان
جمعہ	۱۴	۲۷	۲۹	۲۳	۵_۳۸	۷_۲	۶_۵	۷_۱۹		صرفہ ۱۹-۴۴	سعد		یوم آزادی
ہفتہ	۱۵	۲۸	۳۰	۲۴	۵_۳۹	۷_۱	۶_۶	۷_۱۸	سنبلہ ۱۳-۱۷	عوا ۲۱-۴۹	سعد	●	اماوس
اتوار	۱۶	۲۹	۳۱	۲۵	۵_۵۰	۷_۰۰	۶_۷	۷_۱۷		سماک ۲۳-۴۴	سعد	☾	ذیقعدہ کا چاند طلوع
پیر	۱۷	ذیقعدہ	بھادوں	۲۶	۵_۵۱	۶_۵۹	۶_۸	۷_۱۶		سماک	سعد		اسلامی گیارہواں مہینہ شروع
منگل	۱۸	۲	۲	۲۷	۵_۵۱	۶_۵۹	۶_۸	۷_۱۵	میزان ۱-۵۴	غفر ۱-۵۴	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۱۹	۳	۳	۲۸	۵_۵۲	۶_۵۸	۶_۹	۷_۱۴		زبانا ۴-۵	نحس		تسدیس قمر و زہرہ ۱۹، بجکر ۱۹ منٹ
جمعرات	۲۰	۴	۴	۲۹	۵_۵۲	۶_۵۷	۶_۹	۷_۱۴	عقرب ۱۴-۵۵	اکلیل ۶-۱۴	سعد		تسدیس قمر و مشتری ۱۸، بجکر ۵۱ منٹ
جمعہ	۲۱	۵	۵	۳۰	۵_۵۲	۶_۵۶	۶_۹	۷_۱۳		قلب ۸-۷	نحس		قران قمر و زحل ۲۳، بجکر ۳۰ منٹ
ہفتہ	۲۲	۶	۶	۳۱	۵_۵۳	۶_۵۴	۶_۱۰	۷_۱۲		شولہ ۹-۳۳	نحس اکبر		
اتوار	۲۳	۷	۷	سنبلہ	۵_۵۳	۶_۵۴	۶_۱۰	۷_۱۲	قوس ۲-۱۱	نعائم ۱۰-۲۳	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۲۴	۸	۸	۲	۵_۵۴	۶_۵۳	۶_۱۰	۷_۱۱		بلدہ ۱۰-۳۰	سعد		
منگل	۲۵	۹	۹	۳	۵_۵۵	۶_۵۲	۶_۱۱	۷_۱۰	جدی ۹-۵۳	ذابح ۹-۵۳	سعد		
بدھ	۲۶	۱۰	۱۰	۴	۵_۵۵	۶_۵۰	۶_۱۱	۷_۹		بلعہ ۸-۲۸	سعد		پنجاب میں مسلمانوں کا قتل عام ۱۹۴۷ء
جمعرات	۲۷	۱۱	۱۱	۵	۵_۵۶	۶_۴۹	۶_۱۲	۷_۸	دلو ۱۳-۳۵	سعود ۶-۲۳	سعد		تثلیث قمر و عطارد ۱۲، بجکر ۴۷ منٹ
جمعہ	۲۸	۱۲	۱۲	۶	۵_۵۶	۶_۴۸	۶_۱۲	۷_۷		اخبیہ ۳-۴۳	سعد		مقابلہ قمر و زہرہ ۱۵، بجکر ۴۷ منٹ
ہفتہ	۲۹	۱۳	۱۳	۷	۵_۵۷	۶_۴۷	۶_۱۳	۷_۴	حوت ۱۴-۲۲	مقدم ۰۰-۳۶ موخر ۲۱-۱۱	سعد		مقابلہ قمر و شمس ۰۰، بجکر ۴ منٹ
اتوار	۳۰	۱۴	۱۴	۸	۵_۵۷	۶_۳۶	۶_۱۳	۷_۳		رشاء ۱۷-۳۷	سعد	○	چودھویں کا چاند
پیر	۳۱	۱۵	۱۵	۹	۵_۵۸	۶_۳۵	۶_۱۳	۷_۲	حمل ۱۴-۴	شرطین ۱۴-۴	نیک		مقابلہ قمر و عطارد ۲۱، بجکر ۵ منٹ

ازراہِ جہالت یہ بات مشہور عام ہوگئی ہے کہ سفلی عمل سفلی عمل کو کاٹتا ہے جبکہ یہ بات صد فی صد غلط ہے سفلی عمل کے ذریعہ صرف منفی عمل کئے جاسکتے ہیں مثبت نہیں۔

روحانی تقویم ستمبر ۲۰۱۵ء مطابق ذیقعدہ و ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ بھادوں اسوج ۲۰۷۲ بکرمی برج سنبلہ ـ میزان

ماہ ذی الحجہ کا چاند دیکھ کر سورۂ ابراہیم کی تلاوت کے بعد کسی مقدس کتاب کی طرف دیکھنے سے خوش بختی آتی ہے۔ اس ماہ "یامطابع" کا ورد رکھیں۔

دن	ستمبر	ذیقعدہ	بھادوں	سنبلہ	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد نحس	[illegible]	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
منگل	۱	۱۶	۱۶	۱۰	۵۸_۵	۴۳_۶	۱۵_۶	۱_۷		بطین ۳۷-۱۰	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
بدھ	۲	۱۷	۱۷	۱۱	۵۸_۵	۴۳_۶	۱۵_۶	۰۰_۷	ثور ۳۳-۱۳	ثریا ۲۹-۷	درمیانی		قران زہرہ و مریخ ۳۵-۱۰
جمعرات	۳	۱۸	۱۸	۱۲	۵۹_۵	۴۲_۶	۱۶_۶	۵۹_۶		دبران ۳۳-۳	سعد		
جمعہ	۴	۱۹	۱۹	۱۳	۰۰_۶	۴۰_۶	۱۷_۶	۵۷_۶	جوزا ۱۹-۱۷	ھقعہ ۲۹-۲	سعد		
ہفتہ	۵	۲۰	۲۰	۱۴	۰۰_۶	۳۹_۶	۱۷_۶	۵۶_۶		ھقعہ ۳۷-۰۰ ذراع ۴۰-۲۳	سعد		جنم اشٹمی
اتوار	۶	۲۱	۲۱	۱۵	۱_۶	۳۸_۶	۱۸_۶	۵۵_۶	سرطان ۱۱-۲۳	نثرہ ۱۱-۲۳	نحس	◓	زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
پیر	۷	۲۲	۲۲	۱۶	۱_۶	۳۷_۶	۱۸_۶	۵۴_۶		طرفہ ۱۳-۲۳	سعد		تسدیس قمر و مشتری ۹ بجکر ۵۷ منٹ
منگل	۸	۲۳	۲۳	۱۷	۲_۶	۳۶_۶	۱۹_۶	۵۳_۶		جبہ ۴۷-۲۳	سعد		تسدیس قمر و شمس ۳ بجکر ۱۱ منٹ
بدھ	۹	۲۴	۲۴	۱۸	۲_۶	۳۵_۶	۱۹_۶	۵۲_۶	اسد ۷-۸	جبہ	سعد		تسدیس قمر و عطارد ۱۰ بجکر ۷ منٹ
جمعرات	۱۰	۲۵	۲۵	۱۹	۳_۶	۳۳_۶	۲۰_۶	۵۱_۶		زبرہ ۵۰-۰۰	سعد		قران قمر و مریخ ایک بجکر ۲۸ منٹ
جمعہ	۱۱	۲۶	۲۶	۲۰	۳_۶	۳۲_۶	۲۰_۶	۵۰_۶	سنبلہ ۴۷-۱۹	صرفہ ۱۷-۲	سعد		تربیع قمر و زحل ۱۸ بجکر ۳۲ منٹ
ہفتہ	۱۲	۲۷	۲۷	۲۱	۴_۶	۳۱_۶	۲۱_۶	۴۹_۶		عوا ۲-۴	سعد		قران قمر و مشتری ۹ بجکر ۱۵ منٹ
اتوار	۱۳	۲۸	۲۸	۲۲	۴_۶	۳۰_۶	۲۱_۶	۴۸_۶		سماک ۲-۶	نحس اکبر	●	اماوس سورج گرہن
پیر	۱۴	۲۹	۲۹	۲۳	۵_۶	۲۹_۶	۲۲_۶	۴۷_۶	میزان ۱۳-۸	غفر ۱۲-۰۰	سعد		
منگل	۱۵	۳۰	۳۰	۲۴	۵_۶	۲۷_۶	۲۲_۶	۴۵_۶		زبانا ۲۳-۱۰	نحس	◡	ذی الحجہ کا چاند طلوع
بدھ	۱۶	ذی الحجہ	۳۱	۲۵	۶_۶	۲۶_۶	۲۳_۶	۴۴_۶	عقرب ۱۴-۱۱	اکلیل ۳۱-۱۴	سعد		اسلامی بارہواں مہینہ شروع
جمعرات	۱۷	۲	اسوج	۲۶	۶_۶	۲۵_۶	۲۳_۶	۴۳_۶		قلب ۲۹-۱۴	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۱۸	۳	۲	۲۷	۷_۶	۲۳_۶	۲۳_۶	۴۲_۶		شولہ ۹-۱۶	نحس		
ہفتہ	۱۹	۴	۳	۲۸	۷_۶	۲۲_۶	۲۳_۶	۴۰_۶	قوس ۳-۹	نعائم ۲۲-۱۷	سعد		
اتوار	۲۰	۵	۴	۲۹	۸_۶	۲۱_۶	۲۵_۶	۳۹_۶		بلدہ ۲-۱۸	نحس		تسدیس قمر و مشتری ۱۸ بجکر ۵۱ منٹ
پیر	۲۱	۶	۵	۳۰	۸_۶	۲۰_۶	۲۵_۶	۳۸_۶	جدی ۴-۱۸	ذابح ۴-۱۵	سعد		تربیع قمر و مریخ ۶ بجکر ۳۱ منٹ
منگل	۲۲	۷	۶	۳۱	۹_۶	۱۹_۶	۲۶_۶	۳۶_۶		بلعہ ۲۱-۱۷	نحس	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
بدھ	۲۳	۸	۷	میزان	۹_۶	۱۸_۶	۲۶_۶	۳۵_۶	دلو ۲۳-۲۳	سعود ۵۸-۱۵	نحس اکبر		آفتاب برج میزان میں ۱۳ بجکر ۵۰ منٹ
جمعرات	۲۴	۹	۸	۲	۹_۶	۱۷_۶	۲۶_۶	۳۴_۶		اخبیہ ۵۳-۱۳	نحس		
جمعہ	۲۵	۱۰	۹	۳	۱۰_۶	۱۶_۶	۲۷_۶	۳۳_۶		مقدم ۱۵-۱۱	سعد		عیدالاضحیٰ
ہفتہ	۲۶	۱۱	۱۰	۴	۱۰_۶	۱۵_۶	۲۷_۶	۳۲_۶	حوت ۱۵-۲	موخر ۸-۸	سعد		جنگ طرابلس ۱۹۱۱ء
اتوار	۲۷	۱۲	۱۱	۵	۱۱_۶	۱۳_۶	۲۷_۶	۳۰_۶		رشا ۳۹-۴	سعد		
پیر	۲۸	۱۳	۱۲	۶	۱۱_۶	۱۲_۶	۲۷_۶	۲۹_۶	حمل ۰۰-۲	شرطین ۰۰-۲	نحس		چاند گرہن
منگل	۲۹	۱۴	۱۳	۷	۱۲_۶	۱۱_۶	۲۸_۶	۲۸_۶	ثور ۲۸-۰۰	بطین ۰۰-۲ ثریا ۳۶-۱۷	سعد	○	چودھویں کا چاند
بدھ	۳۰	۱۵	۱۴	۸	۱۲_۶	۱۰_۶	۲۸_۶	۲۷_۶		دبران ۱۳-۱۴	سعد		ہندوستان میں قیامت خیز زلزلہ ۱۹۹۳ء

روحانی عملیات کی لائن میں خرابیاں حد سے زیادہ پھیل چکی ہیں، عوام کو چاہیے کہ وہ احتیاط سے کام لیں اور ہر کس و ناکس پر بھروسہ نہ کریں۔

روحانی تقویم اکتوبر ۲۰۱۵ء مطابق ذی الحجہ/محرم الحرام ۱۴۳۷ھ اسوج کارتک ۲۰۷۲ بکرمی برج میزان۔عقرب

ماہ محرم کا چاند دیکھ کر سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنے اور کسی یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنے سے خوش بختی آتی ہے۔ اس ماہ "یاذوالجلال والاکرام" کا ورد رکھیں۔

ایام	اکتوبر	ذی الحجہ/محرم	اسوج/کارتک	میزان/عقرب	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ/منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
جمعرات	۱	۱۶	۱۵	۹	۶_۱۳	۶_۹	۶_۳۰	۶_۲۶		بقعہ ۱۱-۱۵	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
جمعہ	۲	۱۷	۱۶	۱۰	۶_۱۳	۶_۷	۶_۳۰	۶_۲۴	جوزا ۱۱-۳۵	ہنعہ ۸-۴۸	درمیان		مہاتما گاندھی جینتی
ہفتہ	۳	۱۸	۱۷	۱۱	۶_۱۴	۶_۶	۶_۳۱	۶_۲۳		ذراع ۶-۵۹	سعد		
اتوار	۴	۱۹	۱۸	۱۲	۶_۱۵	۶_۵	۶_۳۲	۶_۲۲	سرطان ۵-۵۳	نثرہ ۵-۵۳	سعد		شب رخصتی بی بی فاطمہ
پیر	۵	۲۰	۱۹	۱۳	۶_۱۵	۶_۴	۶_۳۲	۶_۲۱		طرفہ ۵-۲۷	نحس اکبر		اسپین کی انگلینڈ سے جنگ ۱۷۹۶ء
منگل	۶	۲۱	۲۰	۱۴	۶_۱۵	۶_۳	۶_۳۲	۶_۲۰	اسد ۱۴-۲	جبہ ۵-۳۶	نحس		زوال ماہ کا دوسرا ہفتہ
بدھ	۷	۲۲	۲۱	۱۵	۶_۱۶	۶_۲	۶_۳۳	۶_۱۹		زبرہ ۶-۳۱	سعد		
جمعرات	۸	۲۳	۲۲	۱۶	۶_۱۷	۶_۱	۶_۳۳	۶_۱۸		صرفہ ۸-۹	سعد		
جمعہ	۹	۲۴	۲۳	۱۷	۶_۱۷	۶_۰۰	۶_۳۴	۶_۱۷	سنبلہ ۱-۲۲	عوا ۹-۵۹	سعد		عطارد در میزان حالت استقامت ۲۰ بجکر ۲۸ منٹ
ہفتہ	۱۰	۲۵	۲۴	۱۸	۶_۱۸	۵_۵۹	۶_۳۵	۶_۱۶		سماک ۱۲-۴	نحس		قران قمر و مشتری ۲ بجکر ۵۳ منٹ
اتوار	۱۱	۲۶	۲۵	۱۹	۶_۱۸	۵_۵۸	۶_۳۵	۶_۱۵	میزان ۱۳-۱۷	غفر ۱۳-۱۷	سعد		تربیع زہرہ و زحل ۶ بجے
پیر	۱۲	۲۷	۲۶	۲۰	۶_۱۹	۵_۵۷	۶_۳۶	۶_۱۴		زبانا ۱۶-۳۶	سعد		
منگل	۱۳	۲۸	۲۷	۲۱	۶_۲۰	۵_۵۶	۶_۳۷	۶_۱۳		اکلیل ۱۸-۲۹	نحس اکبر		اماوس
بدھ	۱۴	۲۹	۲۸	۲۲	۶_۲۱	۵_۵۵	۶_۳۸	۶_۱۲	عقرب ۲-۹	قلب ۲۰-۱۱	نحس		محرم ۱۴۳۷ کا چاند طلوع
جمعرات	۱۵	محرم	۲۹	۲۳	۶_۲۱	۵_۵۴	۶_۳۸	۶_۱۱		شولہ ۲۱-۵۶	سعد		اسلامی پہلا مہینہ شروع
جمعہ	۱۶	۲	۳۰	۲۴	۶_۲۱	۵_۵۳	۶_۳۸	۶_۱۰	قوس ۱۴-۲۰	نعائم ۲۳-۱۰	سعد		عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۱۷	۳	کارتک	۲۵	۶_۲۲	۵_۵۲	۶_۳۹	۶_۹		بلدہ ۰۰-۰۰	سعد		تسدیس قمر و عطارد ۰۰ بجکر ۲۳ منٹ
اتوار	۱۸	۴	۲	۲۶	۶_۲۳	۵_۵۱	۶_۴۰	۶_۸	جدی ۰۰-۲۳	ذابح ۰۰-۲۳	سعد		قران مریخ و مشتری ۴ بجکر ۹ منٹ
پیر	۱۹	۵	۳	۲۷	۶_۲۳	۵_۵۰	۶_۴۰	۶_۷		بلعہ ۰۰-۱۲	نحس		تثلیث قمر و زہرہ ۱۸ بجکر ۲ منٹ
منگل	۲۰	۶	۴	۲۸	۶_۲۴	۵_۴۹	۶_۴۰	۶_۶		سعود ۲۳-۲۹	سعد		تثلیث قمر و مشتری ۳ بجکر ۱۸ منٹ
بدھ	۲۱	۷	۵	۲۹	۶_۲۴	۵_۴۸	۶_۴۱	۶_۵	دلو ۷-۹	اخبیہ ۲۲-۱۳	سعد		عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
جمعرات	۲۲	۸	۶	۳۰	۶_۲۵	۵_۴۷	۶_۴۲	۶_۴		مقدم ۲۰-۲۰	سعد		تثلیث قمر و عطارد ۳-۴۰
جمعہ	۲۳	۹	۷	۳۱	۶_۲۶	۵_۴۶	۶_۴۳	۶_۳	حوت ۱۰-۴۹	موخر ۱۷-۵۶	سعد		
ہفتہ	۲۴	۱۰	۸	عقرب	۶_۲۶	۵_۴۵	۶_۴۳	۶_۲		رشا ۱۵-۵	نحس		شہادت سیدنا امام حسینؓ
اتوار	۲۵	۱۱	۹	۲	۶_۲۷	۵_۴۴	۶_۴۴	۶_۱	حمل ۱۱-۵۳	شرطین ۱۱-۵۳	نحس اکبر		
پیر	۲۶	۱۲	۱۰	۳	۶_۲۸	۵_۴۳	۶_۴۵	۶_۰۰		بطین ۸-۲۳	سعد		
منگل	۲۷	۱۳	۱۱	۴	۶_۲۹	۵_۴۲	۶_۴۶	۵_۵۹	ثور ۱۱-۳۸	ثریا ۴-۳۸	نحس		مقابلہ قمر و شمس ۱۷ بجکر ۳۴ منٹ
بدھ	۲۸	۱۴	۱۲	۵	۶_۲۹	۵_۴۰	۶_۴۶	۵_۵۸		دبران ۱-۱۳ ہقعہ ۲۱-۵۶	نحس اکبر		چودہویں کا چاند
جمعرات	۲۹	۱۵	۱۳	۶	۶_۳۰	۵_۳۹	۶_۴۷	۵_۵۷	جوزا ۱۱-۵۵	ہنعہ ۱۸-۵۷	سعد		
جمعہ	۳۰	۱۶	۱۴	۷	۶_۳۰	۵_۳۸	۶_۴۷	۵_۵۶		ذراع ۱۶-۲۹	نحس		زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
ہفتہ	۳۱	۱۷	۱۵	۸	۶_۳۱	۵_۳۸	۶_۴۸	۵_۵۵	سرطان ۱۴-۴۰	نثرہ ۱۴-۴۰	درمیان		وفات حضرت زکریا

یاد رکھئے ایک تولہ علم کا صحیح استعمال کرنے کے لئے ایک من عقل کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر عقل میسر نہ ہو تو محض علم سے دنیا پار نہیں ہوگی۔

روحانی تقویم نومبر ۲۰۱۵ء مطابق محرم رصفر ۱۴۳۷ھ کارتک مگھر ۲۰۷۲ بکرمی برج عقرب۔قوس

ماہ صفر کا چاند دیکھ کر سورہ یٰسین کی تلاوت کرنے اور آئینہ دیکھنے سے خوش خلقی آتی ہے۔ اس ماہ "یا سلام" کا ورد رکھیں۔

ایام	نومبر	محرم صفر	کارتک مگھر	عقرب قوس	دہلی طلوع آفتاب	دہلی غروب آفتاب	ممبئی طلوع آفتاب	ممبئی غروب آفتاب	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
					گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ					
اتوار	۱	۱۸	۱۶	۹	۶_۳۲	۵_۳۷	۶_۴۹	۵_۵۳		طرفہ ۱۳-۳۳	نحس		تحویل قبلہ ۲ھ
پیر	۲	۱۹	۱۷	۱۰	۶_۳۳	۵_۳۶	۶_۵۰	۵_۵۳	اسد ۱۱-۱۹	جبہ ۱۳-۱۳	سعد		عطارد در برج عقرب ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ
منگل	۳	۲۰	۱۸	۱۱	۶_۳۳	۵_۳۵	۶_۵۰	۵_۵۲		زبرہ ۱۳-۴۰	درمیانی		
بدھ	۴	۲۱	۱۹	۱۲	۶_۳۴	۵_۳۴	۶_۵۱	۵_۵۱		صرفہ ۱۴-۴۰	نحس		پاکستان میں پہلی بار مالیاتی کانفرنس ۱۹۴۷ء
جمعرات	۵	۲۲	۲۰	۱۳	۶_۳۵	۵_۳۳	۶_۵۲	۵_۵۰	سنبلہ ۷-۵۴	عوا ۱۶-۲۹	نحس اکبر		ہبوط زہرہ ۳ بجکر ۳۹ منٹ
جمعہ	۶	۲۳	۲۱	۱۴	۶_۳۶	۵_۳۲	۶_۵۳	۵_۴۹		سماک ۱۸-۳۱	سعد		نیویارک میں خواتین کو ووٹ کا حق ۱۹۱۷ء
ہفتہ	۷	۲۴	۲۲	۱۵	۶_۳۶	۵_۳۲	۶_۵۳	۵_۴۹	میزان ۱۰-۴۵	غفر ۲۰-۴۵	نحس		
اتوار	۸	۲۵	۲۳	۱۶	۶_۳۷	۵_۳۱	۶_۵۴	۵_۴۸		زبانا ۲۲-۵۵	نحس		شہادت حضرت زین العابدینؓ
پیر	۹	۲۶	۲۴	۱۷	۶_۳۸	۵_۳۱	۶_۵۵	۵_۴۸		ثریا	سعد		
منگل	۱۰	۲۷	۲۵	۱۸	۶_۳۹	۵_۳۰	۶_۵۶	۵_۴۷	عقرب ۹-۳۴	اکلیل ۰۰-۵۵	سعد		
بدھ	۱۱	۲۸	۲۶	۱۹	۶_۳۹	۵_۲۹	۶_۵۶	۵_۴۶		قلب ۲-۳۹	سعد	●	اماوس دیوالی
جمعرات	۱۲	۲۹	۲۷	۲۰	۶_۴۰	۵_۲۹	۶_۵۷	۵_۴۶	قوس ۲۰-۲۵	شولہ ۳-۱	سعد		
جمعہ	۱۳	۳۰	۲۸	۲۱	۶_۴۱	۵_۲۸	۶_۵۸	۵_۴۸		نعائم ۵-۱	سعد	☽	ماہ صفر کا چاند طلوع
ہفتہ	۱۴	صفر	۲۹	۲۲	۶_۴۲	۵_۲۸	۶_۵۹	۵_۴۵		بلدہ ۵-۳۷	نحس اکبر		اسلامی دوسرا مہینہ شروع
اتوار	۱۵	۲	۳۰	۲۳	۶_۴۲	۵_۲۷	۶_۵۹	۵_۴۳	جدی ۵-۵۲	ذابح ۵-۵۲	سعد	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۱۶	۳	۳۱	۲۴	۶_۴۳	۵_۲۷	۷_۰۰	۵_۴۳		بلعہ ۵-۴۱	نحس		
منگل	۱۷	۴	مگھر	۲۵	۶_۴۴	۵_۲۶	۷_۱	۵_۴۳	دلو ۱۲-۵۴	سعود ۵-۱۰	سعد		تسدیس قمر و عطارد ۱-۲۷
بدھ	۱۸	۵	۲	۲۶	۶_۴۵	۵_۲۶	۷_۲	۵_۴۳		اخبیہ ۳-۱۵	نحس		امریکہ کا ایٹمی تجربہ ۱۹۲۶ء
جمعرات	۱۹	۶	۳	۲۷	۶_۴۶	۵_۲۶	۷_۳	۵_۴۳	حوت ۱۷-۵۳	مقدم ۲-۵۷	سعد		
جمعہ	۲۰	۷	۴	۲۸	۶_۴۶	۵_۲۵	۷_۳	۵_۴۲		مؤخر ۱-۱۴ رشا ۲۳-۹	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
ہفتہ	۲۱	۸	۵	۲۹	۶_۴۷	۵_۲۵	۷_۴	۵_۴۲	حمل ۲۰-۴۳	شرطین ۲۰-۴۳	سعد		وفات فیض احمد فیض ۱۹۸۴ء
اتوار	۲۲	۹	۶	۳۰	۶_۴۸	۵_۲۵	۷_۵	۵_۴۲		بطین ۱۷-۵۶	سعد		شہادت حضرت عمار بن یاسر ۳۷ھ
پیر	۲۳	۱۰	۷	قوس	۶_۴۹	۵_۲۴	۷_۶	۵_۴۱	ثور ۲۱-۵۷	ثریا ۱۴-۵۷	نحس اکبر		آفتاب برج قوس میں داخل
منگل	۲۴	۱۱	۸	۲	۶_۵۰	۵_۲۴	۷_۷	۵_۴۱		دبران ۱۱-۵۱	سعد		وفات حضرت اویس قرنی ۳۷ھ
بدھ	۲۵	۱۲	۹	۳	۶_۵۰	۵_۲۴	۷_۷	۵_۴۱	جوزا ۱۲-۴۶	ہقعہ ۸-۴۳	سعد		
جمعرات	۲۶	۱۳	۱۰	۴	۶_۵۱	۵_۲۴	۷_۸	۵_۴۱		ہنعہ ۱۵-۴۷	نحس		شہادت بی بی سکینہ ۶۱ھ
جمعہ	۲۷	۱۴	۱۱	۵	۶_۵۲	۵_۲۴	۷_۹	۵_۴۱		ذراع ۳-۸	سعد	○	چودھویں کا چاند
ہفتہ	۲۸	۱۵	۱۲	۶	۶_۵۳	۵_۲۴	۷_۱۰	۵_۴۱	سرطان ۰۰-۵۸	نثرہ ۰۰-۵۸ طرفہ ۲۳-۴۰	سعد		البانیہ کا یوم آزادی
اتوار	۲۹	۱۶	۱۳	۷	۶_۵۴	۵_۲۴	۷_۱۱	۵_۴۱		جبہ ۲۲-۲۵	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
پیر	۳۰	۱۷	۱۴	۸	۶_۵۴	۵_۲۴	۷_۱۱	۵_۴۱	اسد ۹-۱۹	زبرہ ۲۳-۱۹	نحس		قران شمس و زحل ۵-۲۵

روحانی عملیات میں کامیابی کے لیے فن کی باریکیوں کو ملحوظ رکھ کر اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے وہی قادر مطلق ہے اور وہی مختار کل ہے۔

روحانی تقویم دسمبر ۲۰۱۵ء مطابق صفر / ربیع الاول ۱۴۳۷ھ مگھر، پوہ ۲۰۷۲ بکرمی برج قوس۔ جدی

ماہ ذیقعدہ کا چاند دیکھ کر سورۃ الم سجدہ کی تلاوت کرنا اور خاندان کے کسی بزرگ سے ملنا خیر و برکت کا باعث بنتا ہے۔ اس ماہ "یا باطن" کا ورد رکھیں۔

ایام	عیسوی	ہجری	بکرمی	شمسی	دہلی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	دہلی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی طلوع آفتاب (گھنٹہ منٹ)	ممبئی غروب آفتاب (گھنٹہ منٹ)	داخلہ قمر فی البروج	اوقات منازل قمری	سعد و نحس	اشکال قمر	تاریخی واقعات اور اہم دن
منگل	۱	۱۸	۱۵	۹	۶_۵۵	۵_۲۴	۷_۱۲	۵_۴۱		صرفہ ۲۲-۵۲	سعد		بے نظیر بھٹو پاکستان کی وزیراعظم بنی ۱۹۸۸ء
بدھ	۲	۱۹	۱۶	۱۰	۶_۵۶	۵_۲۴	۷_۱۳	۵_۴۱	سنبلہ ۱۵-۴۰	عوا ۰۰-۸	سعد		وفات شیریں جناح ۱۹۸۰ء
جمعرات	۳	۲۰	۱۷	۱۱	۶_۵۷	۵_۲۴	۷_۱۴	۵_۴۱		عوا	نحس اکبر		
جمعہ	۴	۲۱	۱۸	۱۲	۶_۵۸	۵_۲۴	۷_۱۵	۵_۴۱		سماک ۱-۵۶	نحس		
ہفتہ	۵	۲۲	۱۹	۱۳	۶_۵۸	۵_۲۴	۷_۱۵	۵_۴۱	میزان ۴-۵	غفر ۴۱-۵	سعد		زہرہ حالت استقامت در برج عقرب ۹ بجکر ۴۴ منٹ
اتوار	۶	۲۳	۲۰	۱۴	۶_۵۹	۵_۲۴	۷_۱۶	۵_۴۱		زبانا ۶-۱۵	سعد		
پیر	۷	۲۴	۲۱	۱۵	۷_۰۰	۵_۲۴	۷_۱۷	۵_۴۱	عقرب ۱۶-۵۷	زبانا	نحس		قمر زہرہ قران ۲۲ بجکر ۵۴ منٹ
منگل	۸	۲۵	۲۲	۱۶	۷_۰۰	۵_۲۴	۷_۱۷	۵_۴۱		قلب ۱۰-۲	نحس		تسدیس قمر و مشتری ۱۲ بجکر ۷ منٹ
بدھ	۹	۲۶	۲۳	۱۷	۷_۱	۵_۲۵	۷_۱۸	۵_۴۲		شولہ ۱۱-۱۹	سعد		
جمعرات	۱۰	۲۷	۲۴	۱۸	۷_۲	۵_۲۵	۷_۱۹	۵_۴۲	قوس ۳-۵۶	نعائم ۱۲-۷	سعد		عطارد در برج جدی ۸ بجکر ۴ منٹ
جمعہ	۱۱	۲۸	۲۵	۱۹	۷_۲	۵_۲۵	۷_۱۹	۵_۴۲		بلدہ ۱۲-۲۵	نحس	●	اماوس
ہفتہ	۱۲	۲۹	۲۶	۲۰	۷_۳	۵_۲۵	۷_۲۰	۵_۴۲	جدی ۱۲-۱۸	ذابح ۱۲-۱۸	سعد	☾	ربیع الاول کا چاند طلوع
اتوار	۱۳	ربیع الاول	۲۷	۲۱	۷_۴	۵_۲۵	۷_۲۱	۵_۴۲		بلعہ ۱۱-۴۳	سعد		اسلامی تیسرا مہینہ شروع
پیر	۱۴	۲	۲۸	۲۲	۷_۵	۵_۲۶	۷_۲۲	۵_۴۸	دلو ۱۸-۳۰	سعود ۱۰-۵۰	نحس	◒	عروج ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۱۵	۳	۲۹	۲۳	۷_۵	۵_۲۶	۷_۲۲	۵_۴۳		اخبیہ ۹-۴۰	نحس		
بدھ	۱۶	۴	پوہ	۲۴	۷_۶	۵_۲۶	۷_۲۳	۵_۴۳	حوت ۲۳-۱۶	مقدم ۸-۱۷	نحس اکبر		تثلیث قمر و مریخ ۴ بجکر ۵۳ منٹ
جمعرات	۱۷	۵	۲	۲۵	۷_۶	۵_۲۷	۷_۲۳	۵_۴۳		موخر ۶-۴۱	نحس		تسدیس قمر و عطارد ۱۸ بجکر ۵۳ منٹ
جمعہ	۱۸	۶	۳	۲۶	۷_۷	۵_۲۷	۷_۲۴	۵_۴۳		رشا ۲-۵۴	سعد		
ہفتہ	۱۹	۷	۴	۲۷	۷_۸	۵_۲۸	۷_۲۵	۵_۴۳	حمل ۲-۵۸	شرطین ۲-۵۸	سعد	◒	عروج ماہ کا دوسرا ہفتہ
اتوار	۲۰	۸	۵	۲۸	۷_۸	۵_۲۸	۷_۲۵	۵_۴۵		بطین ۰۰-۴۷ ثریا ۲۲-۳۰	نحس		مقابلہ قمر و مریخ ۱۶-۱۹
پیر	۲۱	۹	۶	۲۹	۷_۹	۵_۲۸	۷_۲۶	۵_۴۵	ثور ۵-۴۴	دبران ۲۰-۵	نحس		
منگل	۲۲	۱۰	۷	جدی	۷_۱۰	۵_۲۹	۷_۲۷	۵_۴۵		ہقعہ ۷-۱۸	نحس اکبر		آفتاب برج جدی میں داخل ۱۰ بجکر ۱۷ منٹ
بدھ	۲۳	۱۱	۸	۲	۷_۱۰	۵_۳۰	۷_۲۷	۵_۴۶	جوزا ۱۸-۲	ہنعہ ۱۵-۱۳	سعد		
جمعرات	۲۴	۱۲	۹	۳	۷_۱۱	۵_۳۰	۷_۲۸	۵_۴۷		ذراع ۲۲-۵۶	سعد		عید میلاد النبی ﷺ
جمعہ	۲۵	۱۳	۱۰	۴	۷_۱۱	۵_۳۱	۷_۲۸	۵_۴۸	سرطان ۱۰-۵۸	نثرہ ۱۰-۵۸	نحس		
ہفتہ	۲۶	۱۴	۱۱	۵	۷_۱۱	۵_۳۲	۷_۲۸	۵_۴۸		طرفہ ۹-۴۰	سعد	○	چودھویں کا چاند
اتوار	۲۷	۱۵	۱۲	۶	۷_۱۲	۵_۳۲	۷_۲۹	۵_۴۹	اسد ۱۶-۲	جبہ ۸-۱۴	سعد		قتل بے نظیر بھٹو ۲۰۰۷ء
پیر	۲۸	۱۶	۱۳	۷	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰		زبرہ ۷-۳۶	نحس	◓	زوال ماہ کا پہلا ہفتہ
منگل	۲۹	۱۷	۱۴	۸	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰	سنبلہ ۰۰-۲۹	صرفہ ۷-۵۸	سعد		
بدھ	۳۰	۱۸	۱۵	۹	۷_۱۳	۵_۳۳	۷_۳۰	۵_۵۰		عوا ۸-۴۹	سعد		زہرہ در برج قوس ۱۲ بجکر ۳۶ منٹ
جمعرات	۳۱	۱۹	۱۶	۱۰	۷_۱۳	۵_۳۴	۷_۳۰	۵_۵۱		سماک ۱۰-۱۶	سعد		مشتری حالت استقامت در برج سنبلہ [illegible]

جو لوگ روحانی عملیات سے جڑے ہوئے ہیں ان کے لئے رزق حلال ضروری ہے حرام روزی کھانے والے جھوٹ اور دغاباز قسم کے لوگ ہرگز ہرگز عامل بننے کے حقدار نہیں۔

نظرات اور عملیات

کواکب	تثلیث	مقابلہ بالتربیع
قمروشمس	تسخیر امراء وحکام	کسی کومرتبہ سے گرانا، فتنہ درمیان سلاطین
قمروعطارد	تسخیر اہل قلم۔ وصل معشوق	دوستوں میں جدائی ڈالنا
قمروزہرہ	حب وتسخیر مستورات	طلاق ونفاق عورت ومرد ہیں
قمرومریخ	خواب بندی ودفعیہ حاصداں	دشمنی ودفعیہ حشرات الارض
قمرومشتری	ترقی جاہ وجلال حصول زرومال نفع کاروبار	انکشاف اسرار مخفی ودفینہ
قمروزحل	ترقی زراعت وبقائے جائیداد	دشمن کو بیمار کرنا، ذلیل کرنا، سرگرداں کرنا
عطاردوزہرہ	وصل مطلوب، تسخیر آبی جانوراں	کاروبار بستہ کرنا، دوستوں میں جدائی کرنا
عطاردومریخ	شفا بیمار۔ قوت بدن	کاروبار بستہ کرنا۔ بیمار کرنا
عطاردومشتری	ترقی علوم وصنعت وحرفت	کسی دشمن کے ملک واملاک کو تباہ کرنا
عطاردوزحل	حل المشکلات	املاک کو تباہ کرنا
زہرہ ومریخ	فتنہ وفساد دور کرنا۔ تسخیر مستورات	مردعورت کے درمیان طلاق وجدائی
زہرہ ومشتری	تسخیر محبوب ومطلوب تسخیر خلق، دفع غضب حکام وامراء	مرتبہ سے گرانا
زہرہ وزحل	محبت ونکاح کے استحکام کے لئے	عورتوں ومردوں میں فتنہ فساد ڈالنا
مریخ وشمس	تسخیر سلاطین وافواج	جنگ وجدل ڈالنا، مخالفوں کو منتشر کرنا
مریخ ومشتری	حصول زرومال	عذاب وسزا دینا
مریخ وزحل	ترقی زراعت۔ عمارات وکارخانہ جات	ہلاکت دشمن
مشتری وشمس	ترقی دولت ومعزز نزد حکام	آباد جگہ کو ویران کرنا
مشتری وزحل	دفع غضب وسلاطین	کسی کو مرتبہ سے گرانا
زحل وشمس	حصول مدعا وطلب حاجات	دوشخصوں کے درمیان بغض وعداوت ڈالنا

کواکب	قرانات
قمرومریخ	برائے فتح ونصرت براعداء، مغلوبی حاسداں وملاقات امرا
قمروعطارد	برائے ملاقات اہل قلم، وزراء، اہل صنعت وحرفت
قمروزہرہ	برائے محبت وطلب عشق وشادی وطلب عشق
قمرومشتر	ترقی علم، حصول زرومال، ترقی تجارت وکاروبار
قمروزحل	تباہی وبربادی دشمن، سرگرانی دشمن، اذیت پہنچانا اور کثرت زراعت کے لئے
قمروشمس	ہر قسم کے نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں
مریخ وعطارد	دشمنی ڈالنے اور کسی عمارت کو ویران کرنے کے لئے
مریخ وزہرہ	مستورات اور اہل نشاط پر تسلط اور غلبہ حاصل کرنے لئے
مریخ ومشتری	تسخیر لشکریاں لڑائی میں فتح پانا اور اہل جنگ کو طاقت پہنچانا
عطاردوزحل	خرابی وہلاکت دشمن، کسی جگہ کو ویران کرنا، ترقی زراعت، زیادتی میوہ اشیاء پوشیدہ کرنا
عطاردوزہرہ	اتصال محبت، حصول علم موسیقی، ترقی اداکاری فلم وتھیٹر
زہرہ ومشتری	برائے تسخیر مرداں، علماء اور ترقی عمل تسخیر مطلوب
مشتری وزحل	اہل علم کو ذلیل کرنے اور ان میں دشمنی ڈالنے کے لئے

سعد و نحس کواکب

کواکب کے سعد و نحس ہونے کی ایک وجہ ان پر سعد یا نحس نظر واقع ہونا ہے۔ سعد نظر تسدیس تثلیث ہے۔ نحس نظر تربیع، مقابلہ ہے۔ قران کی نظر سعد ستاروں کی سعد اور نحس کی نحس کی ہوتی ہے۔

قمر : جب سعد ہوگا تو گھریلو اور خاندانی امور میں ترقی دے گا۔ رہائش میں تبدیلی کو آسان بنائے گا۔ جائیداد کی خرید و فروخت میں مدد کرے گا اور اگر نحس ہو تو ان امور کے سرانجام دینے سے احتراز کرو۔

شمس : جب سعد ہوگا تو صحت میں بہتری لائے گا۔ سوشل اور پبلک امور میں مدد دے گا۔ پوزیشن بنائے گا۔

زہرہ : جب سعد ہوگا تو شادی کے موافق اسباب پیدا کرگا۔ آرٹسٹک دلچسپیاں اور تفریحات لائے گا۔ جب نحس ہوگا تو جذباتی اور مالی مشکلات اور غیر تسلی بخش حالات سے بچو اور ان پر تعمیری طور سے عمل کرو۔

عطارد : جب سعد ہوگا تو سفر، تحریرات، مقامی امور اور اعزاء کے تعلقات میں موافقت لائے گا۔ جب نحس ہو تو انہی معاملات میں خاص احتیاط کرو۔

مریخ : جب سعد ہوگا تو ہمت دلاتے اور اعتماد بڑھتے ہوئے آگرے بڑھائے گا۔ جب نحس ہوگا تو فوری اشتعال سے بچو۔ دلیل بازی اور اختلاف پیدا نہ کرو اور حادثہ سے ہوشیار رہو۔ اہم اور مقتدر لوگوں سے ملنے میں فائدہ دے گا۔ جب نحس ہوگا تو انہی امور میں ناکامی لائے گا۔

مشتری : جب سعد ہوگا تو مالی خوش بختی کا دور ہوتا ہے۔ طویل سفر، قانونی، مذہبی اور قرابتی امور میں مدد دے گا۔ جب نحس ہوگا تو انہی امور میں اختلاف اور مایوسی لائے گا۔

زحل : جب سعد ہوگا تو ترقی، نئی ذمہ داری اور اعلیٰ تحفظ لائے گا۔ جب نحس ہوگا تو فکر و تشویش سے آگاہ کرے گا۔ امراض لائے گا اور امیدوں و ارادوں میں صدمات لائے گا۔

یونس : جب جب سعد ہوگا تو موافق تبدیلی لائے گا اور غیر متوقع فائدہ دے گا۔ جب نحس ہوگا تو مرضی کے خلاف تبدیلی لائے گا اور غیر متوقع نقصان دے گا۔

نیپچون : جب سعد ہوگا تو پبلیسٹی اور ایڈورٹائزنگ کے جملہ معاملات میں مدد کرے گا۔ زندگی کے فزیکل امور میں موافقت لائے گا۔ سفر بذریعہ آب ہو تو کامیابی دے گا۔ جب نحس ہوگا تو فریب سے نقصان دے گا اور اعتماد کو ٹھیس پہنچائے گا۔

پلوٹو : جب جب سعد ہوگا تو ہر قسم کی نہ تشریح کی جانے والی اچھی حالت پیدا کریگا۔ جب نحس ہوگا تو اس قسم کی بری حالت لائے گا کہ آپ ممکنہ کوشش پر بھی اس کو توضیح نہ کر سکیں گے۔

علم نجوم اور بچوں کی تعلیم

برج حمل

مثبت خصوصیات : جوش وولولہ، سرگرمی، حکم پر چلنے کی صلاحیت (اکثر اس لئے تا کہ کوئی دوسرا ان کے کام میں مداخلت نہ کرے یا مشورہ نہ دے۔) بے تھکان کام کرنے کی فطری قوت، بے حد پھرتیلے، چست و چالاک۔

ممکنامنفی خصوصیات : ثابت قدمی اور مستقل مزاجی میں کمی، جلدی اشتعال میں آجاتے ہیں۔ (جو کہ جلدی ہی فرو ہو جاتا ہے) کام میں مداخلت اور مشورے سے شدید نفرت۔

تجاویز ومشورے : ان کو کام سپرد کرنے سے پہلے تمام ضروری قوانین اور لوازمات سے آگاہ کر دیا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی واضح کر دیں کہ اگر ان اصولوں پر کاربند رہیں تو ان کے کام میں دخل اندازی نہ کی جائے گی۔ اچھے کام پر تعریف کریں اور انعام سے نوازیں۔ ان کو ہمیشہ چھوٹے پروجیکٹ دیں۔ تا کہ وہ جلد از جلد کام نپٹا کر اپنا انعام حاصل کر سکیں۔ اس پر بھی ان کی نگرانی کرتے رہیے۔ تا کہ یہ وہ درمیان میں کام ادھورا نہ چھوڑیں۔

برج ثور

مثبت خصوصیات : ثابت قدم، پختہ ارادے کے مالک، مسلسل محنت اور جدوجہد کے عادی، جب کسی کام کو شروع کردیں تو خود کو اسی کام کے لئے وقف کر دیتے ہیں۔ لکھنے پڑھنے سمیت ہر چیز کو تفصیل سے سیکھنے میں بہت وقت صرف کرتے ہیں۔ استاذ سے سوال کرنے میں بے اعتنائی برتتے ہیں۔ سیکھنے یا سکھانے کے لئے کبھی خود سے زیادہ وقت طلب نہیں کرتے۔ طبیعت میں ضد کا عنصر خاصہ ہوتا ہے۔

تجاویز ومشورے : ان کو ہر ایک کام تفصیل سے سمجھائیے ہمیشہ زیادہ وقت اور بہت ساری مشقتیں دیں۔ تا کہ وہ بہتر طور سے سمجھ سکیں۔ ان کے کام کو ہمیشہ تفصیل سے چیک کریں۔ اچھے کام پر تعریف کریں۔ لمبے دورانیہ کے بہترین کام پر تعریف وانعام سے نوازیں۔ خصوصاً جبکہ کسی مضمون یا شعبے میں عبور حاصل کرلیں۔ اس طرح مسلسل محنت کی عادت جڑ پکڑ جائے گی۔ انعام ہمیشہ یا تو پوچھ کر دیں یا نقد کی صورت میں دیں۔ تا کہ وہ اپنی مرضی سے استعمال کرسکیں۔ ثوری افراد کو پیدائشی طور پر روپے پیسے سے دلچسپی ہوتی ہے۔

برج جوزا

مثبت خصوصیات: چست، چالاک وحاضر دماغ، جدید معلومات حاصل کرنے کی لگن وجذبہ، بدرجہ اتم موجود ہوتا ہے۔ لوگوں سے تعلقات وروابط استوار کرنے کی خصوصی صلاحیت۔

ممکنات منفی خصوصیات : مستقل مزاجی اور ثابت قدمی کا فقدان، سرسری اور سطحی علم حاصل کرنے کا رجحان۔ ان کی رہنمائی کیجئے کہ کس طرح مختلف مضامین کو مختلف اوقات اور حصوں میں تقسیم کر کے ان میں جدت اور دلچسپی پیدا کی جاسکتی ہیں۔ لیکن انہیں مقررہ اوقات کار سے ہرگز نہ ہٹنے دیا جائے۔ تا کہ ان میں مستقل مزاجی پیدا ہو سکے۔ ان کے لئے بہت چھوٹے چھوٹے پروجیکٹ پر انعامات رکھیں۔ کیوں کہ وہ زیادہ عرصے تک ایک ہی مضمون میں دلچسپی برقرار نہیں رکھ سکتے۔ اور اس پر بھی کڑی نگرانی رکھئے۔ تا کہ وہ کام ادھورا نہ چھوڑ دیں۔ ان میں مختلف النوع کتابوں، رسالوں اور ویڈیو کی مدد سے پرجوش تجسس، تحقیق شوق ورغبت اور مطالعے کا ذوق پیدا کیجئے۔

برج سرطان

مثبت خصوصیات: شائستگی، شرافت، حلم اور بردباری۔ غیر جانب داری اور بے ضرر، استحکام اور لگن سے کام کرنے کی صلاحیت۔

ممکنا منفی خصوصیات: کسی بھی جذباتی صدمے اور دلی رنج سے عرصۂ دراز تک ملول خاطر رہنا، شرمیلا پن، جب سبق یا مضمون سمجھ میں نہ آئے تو سوال کرنے میں بے حد ہچکچاہٹ محسوس کرنا۔

تجاویز و مشورے: ان کے تمام اچھے کاموں پر ذاتی دلچسپی ظاہر کیجئے۔ مسلسل حوصلہ افزائی کیجئے۔ انعام واکرام سے ترغیب بڑھائیں۔ ان کے ساتھ تنقیدی لہجہ اختیار نہ کیجئے۔ انہیں تنقید سے چڑ ہے۔ جب کبھی کوئی دلی صدمہ یا جذباتی تکلیف پہنچے تو ان کو بھلانے میں ان کی مدد کریں تاکہ وہ جلد ان تکالیف دہ یادوں سے نجات حاصل کرلیں۔ ان کو ہمیشہ یہ مشورہ دیں کہ عداوت و کینہ رکھنے سے کوئی فائدہ نہیں درگزر اور معاف کردینے سے سکون ملے گا۔ اور اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کریں۔ بجائے یہ کہ خود بدلے کے موقعے کی تلاش میں رہیں انہیں بہت سے میگزین و کتابیں اور ویڈیو فلمیں لا کردیں تاکہ ان کی زندگی میں مختلف النوع رنگ جمع ہوسکیں۔ انہیں ہر قسم کی تبدیلی پسند ہے۔ اور ان کے لئے مفید ہے۔

برج اسد

مثبت خصوصیات: ان میں کامیابی حاصل کرنے کی زبردست خواہش کارفرما ہوتی ہے۔ یہ ہمیشہ اس کوشش میں رہتے ہیں کہ لوگ انہیں ان کی نمایاں کارکردگی اور کامرانی کے حوالے سے پہچانیں، ثابت قدم، مسلسل جدوجہد کے قائل یہ کامیابی حاصل کرنے کے لئے جی جان سے محنت کرنے کو تیار رہتے ہیں۔

ممکنا منفی خصوصیات: ہمیشہ مرکز توجہ رہنے کی خواہش، ضد اور ہٹ دھرمی ان کی طبیعت کا خاصہ ہے۔ اکثر خود فریبی کا شکار، ہمیشہ بغیر تحقیق دوسروں سے بدظن اور بدگمان ہونے کے عادی ہوتے ہیں۔

تجاویز و مشورے: تمام چیزوں سے پہلے ان کے ہر اچھے کام کی مدح سرائی سے کام لیں۔ اور خصوصاً واضح کریں۔ کہ میں تمہاری کارکردگی پر فخر محسوس کرتا ہوں۔ اگر ممکن ہو تو ان کا ہر ٹارگیٹ مثبت طریقے اور بغیر کسی دھونس و دھمکی کے مقرر کریں۔ تاکہ ان کی پوری توجہ کام یا حصول علم کی طرف مذکور رہے۔ لمبے عرصے کے ٹارگیٹ کے حصول پر ہمیشہ بڑا اور نمایاں انعام مقرر کریں۔ چھوٹے ٹارگیٹ کے حصول پر مناسب تعریف اور چھوٹے انعام سے کام لیں۔ اسدی بچوں پر یہ طریقہ سب سے کارگر ثابت ہوتا ہے۔

برج سنبلہ

مثبت خصوصیات: یہ خود کام کے لئے وقف کردیتے ہیں۔ اپنی ذات پر اعتماد و بھروسہ کرنے والے اس بات کی شدید کوشش کرتے ہیں کہ مثالی طالب علم کہلائیں۔

ممکنا منفی خصوصیات: عموماً بچے لکھنے پڑھنے اور دیگر علوم میں لطف اٹھانے کے بجائے متعلقہ مضمون کی باریکی جاننے کے لئے اس کی تفصیلات اور جزئیات کے پیچھے پڑ جاتے ہیں۔ بجائے اس کے مجموعی طور اسباق کا جائزہ لیں۔

تجاویز و مشورے: ہر اچھے کام پر ان کو اس کام کی تمام جزئیات اور تفصیلات سے آگاہ کریں۔ تاکہ ان کے تجسس کی تسکین ہو سکے۔ ان کو کوئی بات بھی نہیں بتانی چاہئے۔ اس طرح ان کا شوق و لگن ختم ہوجاتا ہے۔ تعریف و توصیف ان کا دل بڑھاتی ہیں۔ ان کے لئے ہمیشہ ایسے کھیلوں کا انتخاب کریں جو حصول صحت کے ساتھ خوشی اور مسرت کا بھی باعث ہو۔ ان کو مختلف علوم و فنون سے متعلق میگزین، کتابیں اور ویڈیو فراہم کریں۔ اور ساتھ ہی جزوی تفصیلات سے بھی آگاہ کریں۔ اس طرح ان کا جوش و خروش اور حصول علم کی خواہش بڑھتی رہے گی۔

برج میزان

مثبت خصوصیات: لوگوں سے باہمی تعلقات قائم

کرنے کا فطری رجحان، مسحور کن اور دل موہ لینے والی شخصیت بلوغت کے بعد ان کی شخصیت زیادہ ہم آہنگ ہو جاتی ہے۔

ممکنا منفی خصوصیات : بات بے بات پر روٹھ جانا آزردہ خاطر رہنا، حد سے زیادہ دوست احباب، اسکول اور گھر کا کام چھوڑ کر دوستوں کا کام کرنا تا کہ تعلقات میں اضافہ ہو۔

تجاویز ومشورے : ان کے لئے ہمیشہ مختصر عرصے کے لئے معینہ کام تفویض کریں۔ اور اگر ممکن ہو تو اسکول کا کام گھر پر دوستوں کے ہمراہ کرنے دیں اور ساتھ ہی کڑی نگرانی رکھیں کہ وہ اسکول کا کام کر بھی رہے ہیں کہ نہیں۔ ہر اچھے کام پر کھلے دل سے تعریف کریں۔ اور بجٹ کے مطابق انعام سے نوازیں۔ کیونکہ میزانی بچے قدر دانی کے عوض بہترین کام کرتے ہیں۔ کسی بڑی کامیابی پر ہمیشہ ایسے انعامات دیں جو ان کے ہم عصروں میں ان کے رتبے میں اضافہ لائیں۔ اس طرح ان کے لگن اور شوق میں اضافہ ہوتا رہے گا۔

برج عقرب

مثبت خصوصیات : ثابت قدم اور پختہ ارادے کے مالک، وسیع وعمیق شوق کے مالک، سرسری معلومات وعلم حاصل کرنا ناپسند، اعلیٰ عزم وحوصلہ۔

ممکنا منفی خصوصیات : معمولی رنجشوں میں بھی ہمیشہ کے لئے دل میں نفرت کو بسا لینا، جسے دوسرا کبھی کا بھول چکا ہو۔ حصول قوت کی خواہش میں ہمیشہ مصروف عمل رہنے کا فطری تقاضا، ساز باز اور میٹھی باتوں سے دوسروں سے کام لینے کی عادت۔

تجاویز مشورے : بچوں میں مقابلہ اور طاقت کی خواہش کی حوصلہ افزائی کریں۔ اچھے کاموں کی تعریف کریں۔ اور انعام دیں۔ لیکن دباؤ نہ ڈالیں۔ اگر چہ آپ اس کی کسی حرکت پر بے حد ناراض ہوں۔ تب بھی صبر وسکون کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ کیوں کہ آپ کو غصہ میں دیکھ کر اسے فطری غصہ کی عادت کو فروغ ملے گا۔ حالات وواقعات اور تاریخی کتابوں اور جرائد کی مدد سے اس کے فطری سیاسی رجحانات کو صحت مندرخ کی جانب موڑ دیں۔

برج قوس

مثبت خصوصیات : ایمانداری، دوستانہ اور مشفقانہ رویہ، جوش وولولہ اور عزم وہمت کے مالک۔ انہیں مختلف اشیاء اور شعبوں کے انتخاب کی ہمیشہ آزادی دیں۔ تاکہ وہ اپنی مرضی سے اپنی پسند کی راہ کا انتخاب کر سکیں۔ ہمیشہ مخصوص ٹارگیٹ مقرر کریں۔ اور شروع میں ہی انعام کی وضاحت کریں کہ کامیاب اختتام پر کیا انعام دیا جائے گا۔ ان کی بات صبر سے سنیں۔ ہمیشہ خلوص اور ایمانداری سے گفتگو کریں۔ ان کی بے چین فطرت پر مختلف اقسام کے سفری ایڈونچر اور دور دراز علاقوں کے بارے میں رسائل اور کتابوں کی مدد سے قابو پایا جا سکتا ہے۔

برج جدی

مثبت خصوصیات : جاہ طلبی، عالی حوصلگی ثابت قدمی، اگر ان میں تحریک پیدا کر دی جائے۔ تو جی جان سے محنت کرتے ہیں۔

ممکنہ منفی خصوصیات : سوال کرنے میں شرم وہچکچاہٹ محسوس کرنا، شکستہ دلی، مایوسی اور پریشان رہنا۔

تجاویز ومشورے : ہر بہتر کام پر پابندی سے ان کی تعریف کریں۔ اور یقین دہانی کروائیں کہ جس بہتر کام کو وہ خوش اسلوبی سے انجام دیں گے۔ اس کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ خصوصاً ایسے کھیل وکام جن سے خالصتاً لطف اٹھایا جا سکے۔ ایسے تفریحی مشغلے اپنانے میں ان کی مدد کریں۔ جو اسکول سے باہر کے ہوں۔ اس طرح ان کو ذہنی صلاحیت حاصل ہوگی۔ انہیں ہمیشہ کامیاب ومشہور لوگوں کی سوانح عمری پڑھنے کے لئے دیں۔ تاکہ یہ بچے ان کی زندگی کے نشیب وفراز سے تجربہ وسبق حاصل کریں۔

برج دلو

مثبت خصوصیات : ثابت قدمی، عزم وحوصلہ، استحکام وسرگرمی، جوش وولولہ، جذبہ ہمدردی دوستانہ اور مشفقانہ رویہ۔

ممکنہ منفی خصوصیات: ضدی و ہٹیلے، بے لگام ،آزادی سرکشی پر مائل کرتی ہے۔ کبھی کبھار صرف بحث برائے بحث کے لئے متضاد اور مخالفانہ رائے دیتے ہیں۔

تجاویز و مشورے: انہیں مختلف شعبوں میں انتخاب کی آزادی دیں تاکہ وہ پورے لگن اور جذبے سے حصول علم کی طرف مائل ہو جائیں۔ ہمیشہ اس بات کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ کسی مدد کے بغیر یا کم از کم نگرانی میں اپنا تمام ہوم ورک خود کریں۔ انہیں وقتاً فوقتاً مواقع فراہم کریں کہ وہ اپنے دوستوں کے ہمراہ اسکول کا ہوم ورک کر سکیں۔ ان کی تعلیمی شوق و رجحان کو فروغ دینے کے لئے زیادہ سے زیادہ سائنسی، ٹیکنولوجی، تحقیقی، جستجو کے موضوعات پر مختلف کتابیں، رسائل و جرائد اور ویڈیو وغیرہ فراہم کریں۔ ان میں اپنی تعریف کروانے کی پیدائشی صلاحیت ہوتی ہے۔

برج حوت

مثبت خصوصیات: ہمدردی مہربانی، خلیق عادات واطوار، دوسروں کو خوش رکھنے کی خواہش۔

ممکنہ منفی خصوصیات: ثابت قدمی اور جوش وخروش کا فقدان، فیصلہ پر پہنچنے میں دشواری، ہچکچاہٹ اور شش وپنج میں مبتلا رہتے ہیں۔ از حد شرمیلے۔

تجاویز و مشورے: آپ ممکنہ طریقے سے ان کے ہر کام کی تعریف اور حوصلہ افزائی کرتے رہیں اور ان کے ہر کام پر اپنی منظوری اور پسندیدگی کا اظہار بھی کرتے رہیں۔ ہر اچھے کام کے اختتام پر انعام وغیرہ بھی دیں۔ اور فارغ اوقات میں ان کے ساتھ کھیل کود میں تھوڑا سا وقت صرف کریں۔ تاکہ انھیں آپ کی محبت کا یقین رہے۔ ان کے تمام کاموں کی خلیق انداز میں نگرانی کریں۔ تاہم اس بات پر زور دیتے رہیں کہ وہ وقت پر ہوم ورک ختم کر لیں۔ ہمیشہ چھوٹے کام دیں۔ اور دیکھ لیں کہ کام ختم کر لیا گیا ہو، جب قلیل دورانیہ کے کام کو وقت پر ختم کرنے کی عادت ہو جائے گی۔ تو رفتہ رفتہ طویل عرصے کے کاموں کو کرنے کی پریشانی بھی ختم ہو جائے گی۔

نصائح لقمانؑ

☆ کوئی چیز تیرے نزدیک حصول نعمت سے زیادہ محبوب نہ ہو۔ دنیا کے تھوڑے مال پر راضی رہ۔ رزق مقدر پر قناعت کر اور دوسروں کی روزی پر آنکھ مت ڈال تاکہ رنج نفس سے سلامت رہے۔ کھانے سے بھوکا اور حکمت سے سیر رہ۔

☆ کمینوں کے مقابل میں خاموشی سے مدد و معاونت طلب کرو۔

☆ بری اور شریر عورتوں سے خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہ۔ اور نیک عورتوں سے بھی پرہیز رکھ کہ ان کی طرف میلان کا نتیجہ شر ہی ہے۔ خاموشی کو اپنا شعار بنا تاکہ شر زبان سے محفوظ رہے۔

☆ مصائب دنیا کو سہل خیال کر اور موت کو ہر وقت پیش نظر رکھ۔

☆ نماز میں قلب کی، مجلس میں زبان کی، غضب میں ہاتھ کی اور دستر خوان پر شکم کی حفاظت کر۔

☆ کثیر الفہم اور کم سخن بنا رہ اور حالت خاموشی میں بے فکر مت رہ۔

☆ جس طرح آگ کا ایک ذرہ عالم کو تباہ کر دیتا ہے، اسی طرح ایک بدکلمہ انسان کی حالت کو تباہ کر دیتا ہے۔

☆ اگر کسی کے ساتھ رشتہ دوستی قائم کرنا چاہے بایں خیال کہ وہ وقت مصیبت ترے کام آئے، تو پہلے اس کو غصہ میں لا کر آزما، اگر بحالت غضب اس کو منصف پائے تو اس کی دوستی پر مائل ہو۔

☆ اصلاح نفس کی فکر میں مشغول رہ تاکہ بجائے صفات بد کے صفات نیک پیدا ہو سکیں۔

☆ صحت جسمانی سے بہتر کوئی تونگری اور استغنا سے بہتر کوئی نعمت نہیں۔

☆ صحبت علماء کو غنیمت شمار کر۔ کیونکہ علم دل کو اسی طرح سے زندہ رکھتا ہے جیسے کہ بارش خشک زمین کو۔

☆ دوستی حق کو سرمایہ خیال کر کہ بغیر سرمایہ کچھ فائدہ نہ ہوگا۔ کسب نہ کرنا محتاجی لاتا ہے۔ اور محتاجی دین کو تنگ، عقل کو ضعیف اور مروت کو زائل کرتی ہے۔

رنگ دکھاتے ہیں کیا کیا کرشمے

انسان رنگوں کا استعمال وسیع پیمانے پر کرتا ہے، لباس، کمرے کی دیواوں کا رنگ، بستر کا رنگ، تصویر، فرش، فرنیچر غرضیکہ اس طرح کی کوئی بھی چیز اس کے پسندیدہ رنگ کی ہوتی ہے۔ زمانہ قدیم ہی سے رنگوں کے متعلق یہ نظریہ پایا جاتا ہے کہ خوش قسمتی اور بدقسمتی رنگوں کے ذریعہ واقع ہوتی ہے۔

رنگ بلاشبہ انسانی طبائع پر اثر انداز ہوتے ہیں اور رنگ انسانی تہذیب وتمدن کا ایک حصہ ہیں۔ بعض حکماء کا کہنا یہ ہے کہ رنگوں کا تعلق حقیقتاً ستاروں سے ہے۔ انسانی طبائع پر یا اشیاء پر رنگ جو اثرات کرتے ہیں سائنس دانوں نے مختلف طریقوں سے اس کا تجزیہ کیا ہے۔ محققین نے سبز، زرد، نیلے اور سرخ شیشے کے کمرے بنا کر ان میں ایک ہی قسم کے پودے اگا کر معلوم کیا کہ ہرے رنگ والے پودے نے مختلف انداز سے نشونما پائی۔ ایک ہی موسم، ایک ہی حرارت، اور ایک ہی زمین پر مختلف رنگوں کا یہ اثر ہوا کہ بعض پودوں کے قد دگنے تگنے بڑھ گئے۔ جب کہ بعض پودوں کی نشوونما بہت معمولی ہوئی، اور بعض بالکل ہی ٹھٹھر کر رہ گئے۔ بڑے بڑے دیوان خانوں میں جو روشنی کے فانوس جھاڑ ٹنگے ہوتے ہیں ان میں سے ایک شیشے کا تکونہ ٹکڑا لیجئے اس کا ہر زاویہ ۶۰ درجے کا ہوتا ہے اور آفتاب کی شعاع تقسیم کرنے کے کام آتا ہے، اگر آپ دھوپ میں اس کے ذریعہ سے دیکھیں تو اس میں حسب ذیل رنگ ترتیب وار نظر آئیں گے۔ (۱) سرخ (۲) نارنجی (۳) زرد (۴) ہرا (۵) آسمانی (۶) نیلا (۷) بنفشی۔

کسی طرح بھی آپ شیشے کو الٹ پلٹ کر دیکھیں۔ رنگوں کی ترتیب بعینہ وہی قائم رہے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ساتوں رنگ کی شعاعیں یکساں انحراف قبول نہیں کرتیں، سب سے کم سرخ شعاع منحرف ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ نارنجی پھر سبز، پھر آسمانی وغیرہ۔ سرخ شعاع کے اول نمبر ہونے کے معنی یہ ہیں کہ وہ انحراف کم سے کم قبول کرتی ہے۔ یا یوں سمجھیں کہ اس میں حرات زیادہ ہے، کیوں کہ یہ رات دن کا مشاہدہ ہے کہ ہر موسم میں ٹھیک دوپہر کے وقت یعنی ۱۲ر بارہ بجے دن کا سایہ چھوٹا ہوتا ہے۔ گویا اس سے یہ نتیجہ نکلا کہ سرخ شعاع میں آتشی اثر زیادہ ہے۔ اس لئے اس کا مزاج گرم وخشک ہے۔

رنگوں کے مزاجوں کی تفصیل یہ ہے۔

۱	سرخ رنگ کا مزاج	گرم وخشک
۲	زرد رنگ کا مزاج	گرم وتر
۳	آسمانی رنگ کا مزاج	سرد وتر
۴	بینگنی رنگ کا مزاج	سرد وخشک
۵	نارنجی رنگ کا مزاج	گرم محض
۶	سبز رنگ کا مزاج	تر محض
۷	نیلے رنگ کا مزاج	سرد محض
۸	اودے رنگ کا مزاج	خشک محض

اس حساب سے اگر دو رنگوں کو باہم ملایا جائے تو دو طرح کا مزاج سامنے آئیگا۔

رنگوں کا انسانی طبائع پر اثر

اس نظریے سے کسی بچے کی طبعی کیفیت کو فوراً تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً کوئی بچہ اگر سست رہتا ہے تو اس کو سرخ رنگ کے کپڑے پہنائیں اس کی سستی دور ہوجائے گی۔ مثلاً اگر کسی بچے کا

مزاج بہت زیادہ ٹھنڈا ہو تو اس کو نارنجی رنگ کا لباس پہنائیں۔ اس طرح اس کے مزاج میں تبدیلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

عورتوں اور مردوں کی طبائع کا اندازہ ان کے پسندیدہ رنگوں سے ہوسکتا ہے۔ تجربہ بتاتا ہے کہ خاص خاص ذہنیت کی عورتیں خاص خاص قسم کے رنگ پسند کرتی ہیں۔ چنانچہ سرخ رنگ پسند کرنے والی عورتیں زیادہ شوخ ہوتی ہیں۔ اور ان میں بلا کی تیزی ہوتی ہے۔ گلابی رنگ پسند کرنے والی عورتیں میں جذبۂ محبت زیادہ ہوتا ہے، گہرا نیلا رنگ پسند کرنے والی عورتیں خودداری اور شرافت کی خوگر ہوتی ہیں اور کسی قدر عاشق مزاج بھی ہوتی ہیں۔ جن عورتوں کو کاسنی نارنجی اور زرد رنگ پسند ہوتے وہ ہوشیار اور علم دوست ہوتی ہیں۔ اکثر گہرے بھورے رنگ کو پسند کرنے والی عورتیں مکروفریب میں ماہر ہوتے ہیں۔

رنگ ہم پر کیا اثر کرتے ہیں آپ نے کبھی سوچا نہیں ہوگا! حقیقت یہ ہے کہ رنگ عالم بے خبری میں ہم سب پر پوری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔ دیکھئے جب برسات میں ہر طرف ہریالی ہوتی ہے، ہر طرف نئے نئے رنگ برنگے پھول کھلتے ہیں تو ہماری روح فرحت اور تقویت محسوس کرتی ہے۔ لیکن خزاں کے دنوں میں ہماری طبیعت ڈل سی رہتی ہے، اور ہم پر سستی غالب رہتی ہے۔ ایسے دنوں میں ایسے کمروں میں زیادہ وقت گذاریں جن کی دیواروں کا رنگ زرد، بھورا یا کالا ہو تو خود ہی اپنی مزاجی کیفیات کو ملاحظہ کرلیں گے۔

یہ بات مشہور عام ہے کہ لندن کے دریائے ٹیمز میں آئے دن کے خودکشی کے واقعات سے تنگ آکر انتظامیہ نے اس کے پل کو ہرے رنگ کا کرادیا تھا اس کے بعد خودکشی کے واقعات میں حیرت انگیز کمی ہوگئی۔

رنگ قدرت کی عظیم طاقت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ رب کائنات نے اپنی آخری کتاب میں یہ فرمایا ہے کہ" صِبْغَةَ اللّٰهِ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً "(القرآن) اللہ کے رنگ میں رنگ میں رنگ جاؤ اور اللہ کے رنگ سے بہتر رنگ کس کا ہوسکتا ہے۔

ہم اور آپ ان رنگوں کے ذریعہ بے شمار گتھیاں سلجھا سکتے ہیں اور ان رنگوں پر مزید تجربہ کر کے اس دور سائنس میں ایک نیا انقلاب پیدا کرسکتے ہیں۔ اس کے بعد ہر رنگ کی الگ الگ خصوصیت ملاحظہ فرمائیں۔

سرخ رنگ

اس رنگ کا تعلق مریخ سیارے سے ہے یہ ایک برہمی قوت اور عمدہ صحت کی علامت ہے اس لئے اس کا پہننا یا استعمال کرنا اس کے اثرات کو حرکت میں لاتا ہے۔ وہ اثرات روح پر بھی پڑتے ہیں۔ لیکن اس رنگ میں اشتعال بھی ہے۔ اور خطرہ بھی۔ اس لئے چوراہوں پر گاڑیوں اور ٹریفک کو روکنے کے لئے سرخ بتی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ریڈ کراس جو شفاخانوں کا مونوگرام ہے۔ اس لئے اس رنگ کا استعمال ان مواقعات پر نہیں کرنا چاہئے جہاں کھچاڑ کی کیفیت ہو، کیونکہ یہ اس کھچاڑ کی کیفیت کو کم کرنے کے بجائے اور بڑھا دیگا۔

وہ عورتیں جو مارچ میں پیدا ہوئی ہوں ان کے لئے یہ رنگ موزوں ترین رنگ ہے، جو بچے منگل کو دن پیدا ہوئے ہوان کے لئے بھی یہ رنگ موزوں ہے۔ سرخ رنگ کو زمانہ قدیم میں طلسمی رنگ مانا گیا ہے۔ چنانچہ زمانہ قدیم میں تعویذات کو سرخ رنگ کے کپڑے یا کاغذ میں لپیٹ کر استعمال کیا جاتا تھا۔ اس یقین کے ساتھ کہ سرخ رنگ سے تعویذ کے اثرات بڑھ جائیں گے۔

بعض علاقوں میں لوگ اپنے بچوں کو نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لئے یہ کرتے تھے کہ ان کے گلوں میں سرخ رنگ کا ڈورا ڈال دیا کرتے تھے۔ جن عورتوں کے اولاد نہیں ہوتی ان کو آج بھی سرخ رنگ کا ڈورا دم کرکے دیا جاتا ہے۔ اسی طرح برائے اولاد جو تعویذ لکھے جاتے ہیں ان کو بھی بطور خاص سرخ روشنائی سے لکھا جاتا ہے۔ آفات سے بچنے کے لئے دنیا کے بیشتر ممالک میں آج بھی سرخ رنگ کے فتیلے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اور بچوں کو حادثوں سے بچانے کے لئے ان کی جیب میں سرخ رنگ کی ریشم کی ڈوری رکھ دی جاتی تھی۔

بھورا رنگ

اس رنگ کے شیڈ تحفظ کا نشان ہیں، اور تفکر کا بھی نشان ہیں۔ جو لوگ ماہ اکتوبر میں پیدا ہوئے ہیں ان کے لئے بھورا رنگ خوش قسمتی کا رنگ ہے۔

نیلا رنگ

یہ ایک دلکش رنگ ہے جو روحانی قوت کا مظہر ہے۔ یہ مشتری کا رنگ مانا گیا ہے۔ مئی یا اگست میں جو لوگ پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے یہ رنگ بہت مبارک رنگ ہے۔ اگر کسی کی پیدائش بدھ کے دن کی ہو اس کے لئے بھی یہ رنگ مبارک رنگ ہے۔ اس رنگ کے استعمال سے خوبصورتی، کشش، خلوص اور وفا شعاری طبیعت میں ابھرتی ہے مغلیہ دور میں دلہن کو جو چوتھی کا جوڑا خاص طور پر نیلے رنگ کا پہنایا جاتا تھا تاکہ مذکورہ صفات دلہن میں پیدا ہو جائیں۔

ہلکا نیلا رنگ سیارہ زہرہ سے متعلق ہے، جسکو خوشی اور محبت کی علامت سمجھا گیا ہے، اسی طرح گلابی رنگ کو بھی محبت کی علامت سمجھا گیا ہے، عورت چونکہ فطرتاً محبت پرست ہوا کرتی ہے اس لئے بالعموم عورتوں کو گلابی رنگ پسند ہوتا ہے اسی طرح وفا شعار لوگ گلاب کے پھولوں کو پسند کرتے ہیں۔ اور اپنے جیب یا کالر میں لگا کر اپنی وفا شعاری کا اعلان کرتے ہیں۔

گہرا نیلا، گہرا بھور، خاکی اور سیاہ

ان رنگوں کا تعلق سیارہ زحل سے ہے، جو لوگ دسمبر یا جنوری میں پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے یہ رنگ موزوں ترین رنگ ہیں، جو لوگ ہفتے کے دن پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے بھی یہ رنگ مبارک ثابت ہوتے ہیں۔ اکثر علاقوں میں سیاہ رنگ کو خوش بختی کا رنگ سمجھا جاتا ہے، مسلم قوم کے لئے یہ رنگ اس لئے بھی انسیت کا باعث ہے کہ خانہ کعبہ غلاف کا رنگ سیاہ ہے، اکثر بزرگ لوگ کالے رنگ کا جوتا محض اس لئے استعمال نہیں کرتے تھے کہ چونکہ غلاف کعبہ کا رنگ سیاہ ہے کہیں کالا جوتا پہننے سے سوء ادبی نہ ہو جائے۔ یہ فتویٰ نہیں ہے، فتویٰ تو یہ ہے کہ کالے جوتے کا استعمال جائز ہے، البتہ جو شخص ولایت اور تقوے کے مقام پر ہو اس کے لئے ان چھوٹی چھوٹی باتوں کا لحاظ کرنا بھی ولایت اور پرہیزگاری کی علامت ہے۔

اکثر مغربی ممالک میں بلاؤں کو دور کرنے کے لئے کالی بلی یا گینڈے کی کھال گھر میں لٹکائی جاتی ہے۔

بعض اقوام کے نزدیک سیاہ رنگ ماتمی ہے اسی لئے غم اور رنج کا اظہار کرنے کے لئے کالا لباس پہنایا جاتا ہے۔

اسی طرح اپنے دکھ اور تکلیف کو ظاہر کرنے کے لئے لیڈروں کا استقبال کالی جھنڈیوں سے کیا جاتا ہے۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کہ ہمیں آپ کی آمد سے کوئی خوشی نہیں ہوئی بلکہ آپ کی آمد سے ہمارے غم ہرے ہو گئے ہیں۔

جادو اور سحر کے علاج کے لئے کالا رنگ موزوں ترین رنگ مانا جاتا ہے، خاکی رنگ عاجزی کی علامت سمجھا گیا ہے۔ جو تعویذات زمین میں دبائے جاتے ہیں اگر ان کو خاکی کپڑے میں پیک کرلیں تو ان کی تاثیر دگنی ہو جاتی ہیں۔ پولس کو خاکی وردی اس لئے پہنائی جاتی ہے تاکہ یہ جماعت عاجزی اور انکساری کے ساتھ عوام کی خدمت کرے۔ اور مخلوق کے لئے فرش بن جائے۔ لیکن افسوس پولس کی زیادتیوں اور ناانصافیوں کی وجہ سے اب خاکی رنگ جو عاجزی اور انکساری کی پہچان تھا بدنام زمانہ ہو کر رہ گیا ہے۔ بھورے رنگ بے وفائی کا رنگ مانا گیا ہے۔ اسی لئے بھوری آنکھ والوں کو ایک مخلوق قابلِ اعتبار تصور نہیں کرتی۔ تاہم بھورا رنگ زندگی اور زندہ دلی کی طرف اشارہ کرتا ہے اور اس رنگ میں بلا کی کشش ہوتی ہے۔

زرد رنگ

یہ رنگ روحانی حس میں اضافہ کرتا ہے۔ یہ رنگ کھیلنے کے کمرے، بیٹھنے کے کمرے اور اسکول کی کلاسوں کے لئے بہترین رنگ مانا گیا ہے۔ لیکن اس رنگ کو آرام اور سونے کے کمرے میں استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

بعض اقوام میں زرد رنگ کو تصور اور مذہب کا رنگ مانا جاتا ہے۔ چنانچہ ہندو لوگ اس رنگ کو دنیا سے بے نیازی کا رنگ تسلیم کرتے ہیں۔

نارنجی، سنہرا، پیلا رنگ

یہ شمس کے رنگ مانے گئے ہیں، جن لوگوں کی پیدائش جولائی کے مہینے میں ہوئی ہو یا اتوار کے دن ہو ان کے لئے یہ رنگ موزوں ترین رنگ ہیں۔

مشہور عام ہے یہ بات کہ پریاں زرد رنگ کو پسند کرتی ہیں۔ اسی لئے انگلستان میں ایک جزیرے میں زرد رنگ کے پھول بوئے جاتے تھے تاکہ پریوں کا نزول ہو، نارنجی اور سنہرا رنگ دولت کا رنگ سمجھا جاتا ہے۔

بینگنی شیڈ یا بنفشی رنگ

نجوم کے نقطہ نظر سے یہ رنگ آرٹ سے متعلق ہیں جن لوگوں میں آرٹسٹ بننے کی صلاحیت ہوتی ہے وہ ان رنگوں کو پسند کرتے ہیں۔ جو عورتیں ان رنگوں کو پسند کرتی ہیں وہ ڈراموں میں کام کرنے محفل میں نمایاں ہونے یا پھر اپنے آرٹ کے ذریعہ دنیا پر چھا جانے کی آرزو مند ہوتی ہیں۔ یہ رنگ زہرہ ستارہ سے متعلق مانا گیا ہے۔ اس رنگ کے استعمال سے دل و دماغ فرحت محسوس کرتے ہیں۔

قرمزی رنگ

اس رنگ کو بھی زہرہ سے متعلق مانا گیا ہے۔ جن حضرات و خواتین کی پیدائش ماہ اپریل یا ماہ ستمبر یا جمعرات کے دن ہوئی ہو ان کے لئے یہ رنگ مبارک رنگ ہے۔ یہ رنگ شاہی رنگ ہے۔ زمانہ قدیم میں شاہانہ گھرانوں میں اس رنگ کو بڑی اہمیت حاصل تھی، اس رنگ کو پسند کرنے والے لوگ اقتدار کے خواہش مند ہوتے ہیں اور یہ لوگ کسی کے ماتحت زندگی گذارنا پسند نہیں کرتے۔

سبز رنگ

اس رنگ کو چاند کا رنگ مانا گیا ہے۔ جو لوگ ماہ جون پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے یہ رنگ بہت ہی مبارک ہے، جو بچے جمعہ کے دن پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے بھی یہ رنگ خوش بختی کی علامت ہے۔

زمانہ قدیم میں اس رنگ کو بھی پریوں کا رنگ سمجھا جاتا تھا لیکن بلا شبہ یہ رنگ محبت اور دوستی کا رنگ ہے، یہ رنگ فطری رنگ ہے اگنے والی گھاس بھی اسی رنگ کی ہوتی ہے، گنبد خضریٰ کا رنگ بھی ہرا ہے۔ اسی لئے مدینہ منورہ سے محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے محبت کا پیغام ساری دنیا کے لئے نشر کیا۔ آج بھی مسجد نبوی کے انگ انگ سے محبت اور اخوت کے چشمے پھوٹتے محسوس ہوتے ہیں۔

محبت کے تعویذات اور ترقیات کے تعویذات کو اسی لئے ہرے رنگ کے کپڑوں میں پیک کیا جاتا ہے کہ یہ رنگ ایک فطری رنگ ہے اور محبت والفت سے وابستہ ہے۔

ہرا رنگ آنکھوں کے لئے مفید ہے۔ جو لوگ روزانہ ہریالی دیکھنے کے عادی ہوں ان کی بینائی کبھی متاثر نہیں ہوتی۔ آنکھوں کے ہسپتال کے شیشے ہرے رنگ کے ہوتے ہیں تا کہ آنکھوں کے لئے سکون اور راحت فراہم ہو سکے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ گھر میں جو قالین یا فرش بچھا ہوا ہو اس کا رنگ ہرا نہیں ہونا چاہئے کہ یہ طرز زندگی خلاف ادب ہے۔

سفید رنگ

اس رنگ کا تعلق سیارہ عطارد سے ہے جو لوگ ماہ فروری یا نومبر میں پیدا ہوئے ہوں ان کے لئے یہ موزوں ترین رنگ ہے۔ جو لوگ پیر کو پیدا ہوئے ہیں ان کے لئے بھی یہ مبارک ثابت ہوتا ہے۔ یہ فرشتوں کا پسندیدہ رنگ ہے، اور اس رنگ کو خصوصاً مردوں کے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پسند کیا ہے۔

ارغوانی رنگ

یہ رنگ مشتری سیارہ سے متعلق ہے۔ اس رنگ کو رسمی تقریبات میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جو لوگ اس رنگ کو پسند کرتے ہیں ان میں خود اعتمادی کی صفت زیادہ ہوتی ہے اور وہ دوسروں کے لئے بھی قابل بھروسہ ہوتے ہیں۔ اس رنگ کے استعمال سے مادی ترقی ہوتی ہے۔

یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ چاند کی پہلی تاریخ سے ۱۴/ تاریخ تک گہرے رنگ کے لباس پہننے چاہئیں۔ اور ۱۵/ تاریخ سے ۲۸/ تاریخ تک ہلکے رنگ کے لباس کا استعمال کرنا چاہئے اس اہتمام سے صحت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے۔

ہمارے رب نے اس دنیا میں ہماری خدمات کے لئے کروڑوں چیزیں پیدا کی ہیں۔ ان چیزوں کا صحیح استعمال نہ صرف ہمارے لئے خوش بختی کا باعث ہوتا ہے بلکہ ان کے استعمال کے بعد ہمارے رب کی بڑائی اور اس کی عظمت اور زیادہ کھل کر سامنے آتی ہے۔ توحید وسنت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم اللہ کی پیدا کردہ نعمتوں سے مستفیض ہوں پھر اس کا شکر بجالائیں پھر ساری دنیا کو یہ بتائیں کہ ہمارے رب نے کن کن انعامات سے ہمیں اس دنیا میں سرفراز کیا ہے۔

یہ کالی پیلی آنکھیں بتائیں دل کا حال

نازیہ مریم صدیقی

آنکھیں جسم کا سب سے نرم حصہ ہی نہیں بلکہ انسان کے مزاج کا شیشہ بھی شائد ہی کوئی ایسا شاعر ہو جس نے آنکھوں کے بارے میں نہ کہا ہو۔ آنکھیں یوں بھی خوبصورتی کی دلیل ہیں۔ چہرے پر خوبصورت آنکھیں چار چاند لگا دیتی ہیں۔ جو ہمارے دل میں ہوتا ہے وہ سب بتا دیتی ہیں تبھی تو یہ دیکھنے والی آنکھیں کبھی برستی ہیں، چھلکتی ہیں، ہنستی مچلتی اور بھی نہ جانے کیا کیا راز کھولتی ہیں۔

آنکھوں کے رنگ بناوٹ پر ہمارے مزاج کا تعلق ہوتا ہے، تبھی تو آنکھوں کو دیکھ کر ہی انسان کے بارے میں اس کے چال چلن کے بارے میں پتہ لگایا جا سکتا ہے، وقت بدل گیا مگر آج بھی پرانی کہاوتیں جوں کی توں ہیں تو آیئے ہم بھی پڑھیں کہ کیا کہتی ہیں یہ آنکھیں۔

انسان کے جسم کے سارے اعضاء میں آنکھ ایک ضروری حصہ ہے، آنکھیں ہی زندگی ہیں، یہ سب سمجھتے ہیں، پھر بھی ہم آنکھ کی گہرائی تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرتے، ہم آنکھوں کی اہمیت اور خصوصیت پوری طرح نہیں جان پاتے ہیں اس کے فائدے معلوم ہو جائیں تو اچھے برے کو سمجھ جائیں گے۔ یہ آنکھیں ایسی حیرتناک باتیں بتاتی ہیں جن سے ہم آج تک انجان ہی رہے ہیں۔ ڈاکٹر آنکھوں کا معائنہ کر کے ہی اپنا آخری فیصلہ دیتے ہیں، اسی طرح مزاج اور چال چلن کے بارے میں یہ آنکھیں اپنی خاموش میان میں سب کچھ کہہ دیتی ہیں۔ ہمارے دماغ میں پیدا ہونے والی سب سوچوں کی تصویر ہماری آنکھوں میں اُتر جاتی ہے لیکن اس کو پڑھنے کا کام ہم میں سے تھوڑے ہی لوگ کر سکتے ہیں۔

بولتے وقت ہمارے چہرے کی حالت ہمارے چہرے کی جھریئیں ہماری اندرونی حالت کو ظاہر کرتی ہیں، زبان کی بجائے ہمارا چہرہ ہماری پول زیادہ کھولتا ہے، وہ ہماری چغلی کرتا ہے، ہم جو نہیں کہنا چاہتے ہمارا چہرہ بتاتا ہے۔ شیکسپیئر نے کہا ہے کہ آپ کا چہرہ آپ کی کتاب ہے جس سے لوگ آپ کی کسک اور چمک تک پڑھ لیتے ہیں۔

ہمارے سائنس دانوں کی کھوج سے پتہ چلا ہے کہ انسان کی آنکھوں کے لگ بھگ ۵۴ رنگ ہیں، لیکن ان میں خاص رنگ یہ ہیں جنہیں ہم آسانی سے دیکھ سکتے ہیں۔ جیسے کالی، ہری، نیلی، بھوری، پیلی وغیرہ۔

آدمی کے چہرے میں اس کے کئی حصے اپنی اپنی جگہ پر ہیں۔ ماتھا، آنکھیں، کان، گال، منہ اور ٹھوڑی، سبھی چہرے کے حصے ہیں، لیکن ان میں آنکھیں ہی اہم ہیں۔ ہم صرف منہ سے نہیں، آنکھوں سے بھی بولتے ہیں۔ ہماری زندگی میں آنکھیں کتنی اہم ہیں۔ اس کا اندازہ آنکھوں سے متعلق کہاوتوں سے لگایا جا سکتا ہے۔ آپ خوش ہوتے ہیں تو آپ کی آنکھیں بھی ناچ اٹھتی ہیں، کسی کی غلطی آپ کی آنکھوں میں کھٹکنے لگتی ہیں، ظلم کرنے والا آدمی آپ کی آنکھوں سے گر جاتا ہے۔ غصے کے وقت آپ کی آنکھیں غراتی ہیں، آپ آنکھیں چھپاتے ہیں، آنکھیں چلاتے ہیں، آنکھیں دکھاتے ہیں، آنکھیں پھیر لیتے ہیں، آنکھیں موند لیتے ہیں، آنکھیں ملاتے ہیں۔ آنکھوں کے بارے میں یہ سارے پہلو آنکھوں کی زبان کو ظاہر کرتے ہیں۔ کسی شاعر نے تو آنکھوں کو ملک کا نگہبان تک کہہ دیا تھا۔

اس ملک کی سرحد کی نگہبان ہیں آنکھیں

پہاڑی کہاوت ہے کہ سگی ماں کی نظر اپنے بچے کو لگ جاتی ہے، یعنی ماں بھی اگر ضرورت سے زیادہ ممتا بھری نظر سے اپنے بچے کو دیکھ لے تو بچہ بیمار ہو جاتا ہے۔اب آپ بری نظر کے بارے میں سوچ سکتے ہیں۔

کچھ آنکھیں رحم دل ہوتی ہیں تو کچھ ظالم ہوتی ہیں وہ یہاں وہاں دور دور تک چھلانگیں بھرتی ہیں، وہ رتبہ اور عمر کا لحاظ نہیں کرتیں، وہ غریبی یا امیری، بے وقوفی یا عقل مندی، طاقت یا کمزوری، فائدہ یا نقصان کی پرواہ نہیں کرتیں، ایک ہی لمحے میں وہ آپ کے ہی راز کو سامنے والے کی روبرو ظاہر کر دیتی ہیں۔ایک رحم دل آنکھ کسی نا کو ہاں میں بدل سکتی ہے اور غصہ سے بھری آنکھیں باتوں کو خراب کئے دیتی ہیں۔

آیئے اب ہم آنکھوں کی زبان کو اس کی بناوٹ اور حرکت سے سمجھنے کی کوشش کریں۔

بڑی آنکھیں

بڑی آنکھوں والے امیر ہوتے ہیں، گہری آنکھوں والے عزت والے ہوتے ہیں۔جن لوگوں کی آنکھیں بلی کی طرح کانچ کے جیسی ہوتی ہیں ایسے لوگ سنگیت کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ہرن کی طرح گول آنکھوں والے چور، بھینگی آنکھوں والے ظالم، ہاتھی کے جیسی آنکھوں والے فوجی اور جس انسان کی آنکھیں نیل کنول سی چمک دار ہوں وہ عقلمند ہوتا ہے۔

یہ ایک سچا قول ہے کہ گناہ گار آدمی سچے آدمی سے آنکھیں نہیں ملا سکتا، تبھی تو آج بھی گھر کے بڑے بزرگ صرف آنکھوں کو ہی دیکھ کر بتا دیتے ہیں کہ بچہ کس راستے پر جا رہا ہے، جو انسان آنکھیں ملا کر بات نہیں کر سکتا اس سے ہوشیار رہئے۔جب ہم آنکھ ملا کر بات کرتے ہیں تو یقیناً ہی ہم بات چیت کرنے والے کے سات ایک طرح کا یقین پیدا کر لیتے ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ آپ سننے والے کو یہ موقع دے رہے ہیں کہ وہ آپ کی بات صحیح صحیح سمجھ سکے۔آنکھ ملا کر بات نہ کرنا آپ کی بے رخی بتاتا ہے، کبھی کبھی صرف اپنا اثر ڈالنے کے لئے بھی کچھ لوگ زیادہ ہی آنکھ ملا کر بات کرتے ہیں۔وہ اس طرح اپنی طاقت کا نظارہ پیش کر کے اپنا رعب پیدا کرتے ہیں۔

گہری آنکھیں

کچھ لوگوں کی آنکھیں گہری ہوتی ہیں، سامنے والا ان کی آنکھوں میں خود کو ڈوبتا محسوس کرتا ہے، ایسی آنکھوں والے انسان خوابوں کی دنیا میں کھوئے رہتے ہیں، زیادہ خواب دیکھتے ہیں۔ایسی آنکھیں عقل مندی کی دلیل ہیں۔چہرے پر ابھری آنکھوں کا ہونا اس بات کا ظاہر کرتا ہے کہ انسان جواری مزاج کا ہے، اس کے ساتھ ہی ایسی آنکھیں ظالم اور بے رحم ہونے کا اشارہ کرتی ہیں۔چھوٹی آنکھوں والا عبادت گزار اور پر سکون ہوتا ہے، ایسے لوگوں کا چال چلن بہت اونچا ہوتا ہے، وہ لوگ اپنے دوستوں کا ساتھ پوری ایمان داری اور سچائی سے دیتے ہیں۔

بھری بھری آنکھیں

جس انسان کی آنکھیں بھری بھری نظر آتی ہیں وہ سچے ہوتے ہیں، ایسے انسان جلد مایوس بھی ہو جاتے ہیں، ایسی آنکھوں والے سچ بولنے والے، سچ سننے والے اور بھولے بھالے ہوتے ہیں، وہ اپنی زندگی کا ساتھی آسانی سے حاصل کر لیتے ہیں۔

چمک دار آنکھیں

چمک دار آنکھوں کو اچھی آنکھیں مانا جاتا ہے۔عقل مندی، ہمت، پر سکون باتوں کی علامت ہیں۔ایسی آنکھیں خوابوں میں کھوئی رہتی ہیں، عموماً ایسی آنکھوں والی عورتیں عقل مند ہوتی ہیں، لیکن خاموش ہوتی ہیں۔ڈھال دار آنکھیں سوچنے والی، قربانی دینے والی اور نرم مزاجی کو ظاہر کرتی ہیں۔ایسی عورتیں اپنے نرم مزاج کی وجہ سے مردوں سے دھوکہ کھا جاتی ہیں، وہ دوسروں کی پریشانیوں کو سمجھ لیتی ہیں۔

کالے رنگ کی آنکھیں

کالے رنگ کی آنکھوں والا انسان غصے والا ہوتا ہے اور اس کی کام میں زیادہ دلچسپی رہتی ہے، یہ نشیلے سامان میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں، کبھی کالی آنکھوں والے انسان اپنی سوچوں کو صحیح مانتے ہیں اور اگر کوئی ان کی بات کو نہ مانے تو لڑنے کو تیار رہتے ہیں۔ان میں ہمت

کے کام کرنے کی زیادہ لگن ہوتی ہے، یہ شکار اور بہادری کے کاموں کو زیادہ پسند کرتے ہیں، خونی لوگوں کی آنکھوں کا رنگ بھی کالا ہوتا ہے، یہ لوگ مزاج سے چنچل اور نئی نئی باتوں کو سیکھنے کے خواہش مند ہوتے ہیں، یہ محنتی اور خوش مزاج ہوتے ہیں، یہ لوگ بولنے والے ہوتے ہیں، دوسروں کو اپنی باتوں سے متاثر کردیتے ہیں، اپنا کام نکالنے میں چالاک ہوتے ہیں، یہ ملنسار ہوتے ہیں۔

نیلی آنکھیں

نیلی آنکھوں والے لوگ خوابوں میں کھوئے رہنے والے، ہوائی قلعے بنانے والے، محبت کرنے والے ہوتے ہیں، یہ موقع پرست ہوتے ہیں، ہمدرد و ملنسار ہوتے ہیں۔

ہری آنکھیں

ہری آنکھیں بڑی مشکل سے ڈھونڈنے پر ملتی ہیں۔ ہری آنکھوں والے انسان جو کام ہاتھ میں لیتے ہیں اسے پورا کئے بنا سانس نہیں لیتے، پھر بھلے ہی وہ کام اچھا ہو یا برا، ان لوگوں کی محبت اور نفرت زیادہ تیز ہوتی ہے، ان میں جلن، حسد، غصہ کوٹ کوٹ کر بھرا ہوتا ہے، ان کا دل عموماً قابو میں نہیں رہتا۔

پیلی آنکھیں

پیلی آنکھوں والے انسان عقل مند اور خوبیوں کے مالک ہوتے ہیں، ہنسی مذاق انہیں اچھا نہیں لگتا یہ صاف صاف کہہ دینے والے ہوتے ہیں۔ پیلیا بیماری میں آنکھیں پیلی ہوجاتی ہیں لیکن ہمارا ان پیلی آنکھوں سے کوئی واسطہ نہیں۔

بھوری آنکھیں

بھوری آنکھوں والے دل کے بڑے سخت ہوتے ہیں، ان لوگوں کو بے رحمی اور سختی کی ایک خاص وجہ ہے ان کی سوچوں کی اونچائی وہ دوسروں سے بھی وہی امید کرتے ہیں جو خود سے کرتے ہیں یہ مشکل سے مشکل پریشانی کو لوگوں سے جلدی سے جلدی سمجھنے کی طاقت رکھتے ہیں، ان کی ازدواجی زندگی خوشحال نہیں ہوتی۔

بھوری آنکھوں والے ہرفن مولا ہوتے ہیں اور نئی نئی باتیں سیکھنے میں دلچسپی رکھتے ہیں، وہ محنتی اور خوش مزاج ہوتے ہیں، کوئی کام کرنے سے پہلے کئی بار سوچنے کی طاقت بھی رکھتے ہیں، جب کہ کالی آنکھوں والے ہمیشہ ضدی ہوتے ہیں، انہیں غصہ زیادہ آتا ہے۔

ہماری ان چھوٹی سی آنکھوں کی گہرائیوں میں کتنی باتیں چھپی ہوئی ہیں جنہیں ہم جان سکتے ہیں۔ آنکھوں کا بدلنا، رنگ، ان کی بناوٹ، انسان کے مزاج اور اس کے چلن کے بارے میں سب کچھ ہمارے سامنے واضح کردیتی ہیں، اگر انسان آنکھوں سے نہ دیکھ سکے تو وہ آگے نہیں بڑھ سکتا کسی بھی شعبے میں کامیابی حاصل نہیں کرسکتا، زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے آنکھیں ضروری ہیں، بھلے ہی انسان ان کو پورا کرنے میں کامیاب نہ ہوں۔

نماز کن فیکون

اگر کسی کا اہم ترین کام یا مشکل ہو بیماری یا تنگ دستی ہو، شب جمعہ کو غسل کرے اور خلوص کامل کے ساتھ اس عمل کو انجام دے۔

طریقہ عمل: ۴ رکعت نماز (۲+۲) رکعت ادا کرے

پہلی رکعت میں الحمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کہے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ ۔ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ. (سورۃ المومن:۴۴)

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

پہلی رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ کہے۔ اَلَا اِلَی اللّٰہِ تَصِیْرُ الْاُمُوْرُ. (سورۃ الشوریٰ:۵۳)

دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد ۱۰۰ مرتبہ اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا پڑھ کر نماز مکمل کریں۔

کسی سے کلام کئے بغیر ۱۰۰ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ. پڑھ کر سجدے میں سر رکھ کر سو مرتبہ غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ. سجدے سے سر اٹھانے سے پہلے اس کی حاجت پوری ہوجائے گی، انشاء اللہ۔

☆☆☆☆☆☆☆

ایک منہ والا ردراکش

پہچان

ردراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے ردراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا ردراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے ردراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے سبھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا ردراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا ردراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادوٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

انگوٹھی اور نگینہ و پتھر کے استعمال کا رواج بہت پرانا ہے

اور یہ نبیوں کی سنت بھی ہے

بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ انگوٹھی پہننا معیوب ہے جبکہ بعض لوگ اسکو سلسلۂ توہمات ہی کا ایک حصہ سمجھتے ہیں ایسے لوگ پتھروں کی تاثیر کے بھی قائل نہیں، حالانکہ انگوٹھیاں پہننے کا رواج حضرت آدم علیہ السلام سے چلا آرہا ہے۔ اور پتھروں کہ تاثیر نہ صرف آحادیث سے بلکہ بعض آیات قرآنی سے بھی ثابت ہے۔ یاقوت، سچے موتی اور مرجان کا ذکر قرآن حکیم میں بڑی صراحت کے ساتھ آیا ہے اور خود خالق کائنات نے ان کی افادیت اور تاثیر کی نشان دہی کی ہے۔

انگوٹھی پہننا نہ صرف انبیا کی سنت ہے بلکہ ایک قسم کا اسلامی رواج بھی ہے۔ بڑے بڑے فلاسفر جو روحانیت کے قائل نہیں تھے اور توہمات کے خلاف ہمہ وقت علم بغاوت بلند رکھتے تھے انھوں نے بھی انگوٹھیوں میں نگینے جڑوا کر پہنے ہیں اور پھر انھوں نے ان کی افادیت اور تاثیر کا اعتراف بھی کیا ہے۔ ارسطو کے ہاتھ میں جو انگوٹھی تھی اس پر "العظمة لله" کندہ تھا۔

حضرت انسؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ فرمایا کہ کسریٰ وقیصر اور نجاشی کو تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں خطوط لکھے جائیں تو کسی نے بتایا کہ امرالوگ بغیر مہر کے کسی کی بڑائی کو تسلیم نہیں کرتے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ آپ کے وفد کو عام سے آدمی کا وفد سمجھ کر نظر انداز کر دیں۔ اور خط لکھنے کا مقصد ہی فوت ہوجائے اس وقت آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی جس میں یہ نقش تھا۔ "محمد رسول الله" امام بخاریؒ نے وضاحت کی ہے کہ نیچے سے اوپر پہلی سطر میں محمد دوسری میں رسول تیسری سطر میں اللہ کندہ تھا۔ بالکل اس طرح اس انداز میں یہ حکمت تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کو اوپر رکھا حالانکہ اصولاً اوپر سے نیچے کی طرف لکھنا چاہئے تھا۔ آپ نے ازراہ ادب واحترام نیچے سے اوپر کی طرف لکھوایا۔ اور اللہ کے نام کی عظمت پہچانی اس لئے آپ کو اللہ نے وہ عظمت عطا کی جو اللہ کے بعد کسی اور کے حصے میں نہیں آئی۔ یہ بات سچ ہے کہ جو ادب کرتا ہے ایک دن اس کا بھی ادب کیا جاتا ہے اور بے ادب اور گستاخ جو اپنے بڑوں کی توقیر نہیں کرتا ایک دن وہ اپنے چھوٹوں کے ہاتھوں ذلیل ہوتا ہے۔ مہر نبوت ہمیں اس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ ہم بڑوں کی بڑائی اور اہمیت کو تسلیم کریں اور اپنے بڑوں کے مقام کو پہنچان کر زندگی گذاریں۔

صحیح بخاری کی ایک دوسری روایت میں یہ ارشاد فرمایا گیا ہے کہ آنحضور ﷺ نے ایک انگوٹھی پہنی ہے اس کا نگینہ قدرے کالا تھا۔ اس کو آپ دائیں ہاتھ میں پہنتے تھے اور نگینہ ہتھیلی کی طرف رکھتے تھے۔

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیچ والی انگلی اور شہادت کی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا ہے۔

صحابہ نے وضاحت کی کہ آنحضور ﷺ کن انگلی کے برابر والی انگلی میں انگوٹھی پہنتے تھے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک صاحب پیتل کی انگوٹھی پہنے ہوئے تھے آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ کیا بات ہے کہ تم سے بت پرستی کی بو آتی ہے۔ انھوں نے فوراً انگوٹھی اتار کر پھینک دی۔ پھر اگلے دن لوہے کی انگوٹھی پہن کر آئے۔ آپ نے فرمایا کہ کیا بات ہے کہ تم دوزخیوں کا زیور پہنے ہوئے ہو۔ ان صاحب نے لوہے کی انگوٹھی بھی فوراً اتار کر پھینک دی اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا چاندی کی انگوٹھی بنواؤ اور اس کا وزن ساڑھے چار ماشہ سے کم نہ ہو۔

شریعت اسلامیہ کی رو سے مسلمان کو سوائے چاندی کے کسی اور دھات کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے۔ تانبے کا چھلہ کسی بیماری کو رفع کرنے کے لئے پہنا جا سکتا ہے۔ شوقیہ پہننا جائز نہیں۔ البتہ عورت چاندی کے علاوہ سونے کی انگوٹھی پہن سکتی ہے جبکہ مرد کے لئے سونا کی انگوٹھی حرام ہے۔

چاندی کی انگوٹھی میں ہر قسم کا نگینہ اور پتھر جائز ہے۔ اور چاندی کی انگوٹھی پر کلمات عالیہ نقش کرا کر پہننا اکابرین کی سنت رہی ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ تھا "نعم القادر" حضرت عمر فاروقؓ کی انگوٹھی پر یہ نقش کندہ تھا۔ "کفی بالموت وعظاً یا عمر" امام جعفر صادقؓ سے ایک شخص نے ملاقات کی اور عرض کیا کہ مجھے کسی ظالم کا خوف ہے ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے ہلاک نہ کر دے۔

امام علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ جاؤ ایک انگوٹھی تیار کراؤ۔ وہ شخص انگوٹھی بنوا کر لایا تو آپ نے اس انگوٹھی پر سطر اول میں اعوذ باللہ۔ دوسری سطر میں آمنت باللہ۔ تیسری سطر میں واثق باللہ ورسولہ چوتھی میں اشھد ان لا الہ الا اللہ کندہ کر دیا۔ اور فرمایا کہ اس انگوٹھی کو پہن لو ہر ظالم کے ظلم سے انشاءاللہ محفوظ رہو گے۔

حضرت امام جعفر صادقؓ بہ نفس نفیس ایک انگوٹھی پہنا کرتے تھے جس پر العزۃ للہ کندہ تھا۔

حضرت علی کرم اللہ وجہہ "در نجف" کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ در نجف سفید رنگ کا ایک بلوری اور چمکدار پتھر ہوتا ہے۔ نجف اشرف میں آج بھی دستیاب ہے۔ حضرت علیؓ کی انگوٹھی کے بارے میں یہ تک مشہور ہے کہ یہ حق تعالیٰ کی طرف سے ہدیہ کی گئی تھی۔ لیکن صحیح روایات میں اس کا ذکر نہیں ملتا۔ البتہ یہ بات ثابت ہے کہ حضرت علیؓ در نجف کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے اور یہی انگوٹھی سیدنا امام حسنؓ کی انگلی میں بھی دیکھی گئی۔

روایت میں آتا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں پھینکنے کی تیاری کر لی گئی تو پروردگار عالم نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعہ زمرد کی انگوٹھی بھجوائی جس پر یہ کلمات نقش تھے۔ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ فوفت امری الی اللہ اسندت ظھری الی اللہ حسبی اللہ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے یہ انگوٹھی پہن لی۔ اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے آگ گلزار میں تبدیل ہو گئی۔

دور قدیم کے اولیا نگینہ زمرد میں یہ کلمات کندہ کرا کر پہنا کرتے تھے۔ محمد رسول اللہ. لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین

اور بعض حضرات یہ کلمات کندہ کراتے تھے۔ الملک للہ الواحد القھار. دور قدیم میں بانجھ عورتوں کو چاندی کی انگوٹھی میں فیروزہ پر یہ آیت کندہ کرا کر پہنایا کرتے تھے اور اس کی برکت سے ان کے حمل ٹھہر جاتا تھا۔ آیت یہ کندہ کراتے تھے۔ رب لاتذرنی فرداوانت خیر الوارثین.

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فیروزہ پر یہ کندہ کرا کر ایک انگوٹھی بنوائی تھی۔ "اللہ الملک الحق" اور یہ انگوٹھی بھی آخیر عمر تک آپ کے پاس رہی۔

حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر یہ کلمات کندہ تھے۔ سبحانہ من الانس والجن بکلماتہ.

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا بھی مستقل چاندی کی انگوٹھی پہنا کرتی تھیں۔ اور ان کی انگوٹھی پر "امن المتوکلون" کندہ تھا۔

سیدنا امام حسنؓ دو انگوٹھیاں پہنا کرتے تھے۔ ایک انگوٹھی پر "الحمد للہ" کندہ تھا اور دوسری پر "ان اللہ بالغ امرہ"

حضرت امام زین العابدین کی انگوٹھی پر "الحمد للہ العلی" کندہ تھا۔ ایک روایت میں آتا ہے کہ آپ کے پاس ایک انگوٹھی ایسی بھی تھی جس پر یہ عبارت نقش تھی۔ "خزی وشقی قاتل الحسین ابن علی" امام جعفر صادقؓ کی ایک انگوٹھی پر یہ عبارت کندہ تھی۔ "اللہ خالق کل شئی" حضرت امام موسیٰ کاظم کی انگوٹھی پر یہ عبارت لکھی ہوئی تھی "الملک للہ وحدہ"

حضرت امام موسیٰ کاظم کی ایک انگوٹھی خاندانی انگوٹھی کہلاتی تھی اور یہ تقریباً سبھی خاندان کے افراد استعمال کرتے تھے اس پر یہ عبارت کندہ تھی۔ "ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ"

بہر کیف انگوٹھی کا استعمال اسی دور کی رسم نہیں ہے بلکہ یہ دور

قدیم سے چلی آرہی ہے او انبیاء نے انھیں استعمال کر کے ان کی حقانیت کا ثبوت دیا ہے۔ ایک روایت سے یہ ثابت ہے کہ حضرت آدم نے حضرت حوا سے نکاح کرنے سے پہلے انھیں انگوٹھی دی۔ اور ان کی یہ سنت آج تک برقرار ہے اور منگنی کی انگوٹھی کا رواج ان کی تمام اولاد میں پایا جاتا ہے۔ اکابرین نے حروف مقطعات کی انگوٹھی بطور خاص استعمال کی ہے اور یہ انگوٹھی ماہ رجب کی خاص تاریخ میں تیار ہوتی ہے۔ اور اسے تیار کرنے کی بھی خاص شرطیں ہیں اور انگوٹھی تیار کرنے کے بعد بھی اس پر ایک عمل پڑھا جاتا ہے جس سے اس کی افادیت بڑھ جاتی ہے اکابرین کا ایجاد کردہ یہ سلسلہ پوری دنیا میں پھیلا ہوا ہے اور خدا کی مخلوق اس سلسلۃ الذہب سے پوری طرح مستفیض ہورہی ہے۔ علاوہ ازیں مختلف مسائل میں کام آنے والے مختلف نقوش انگوٹھیوں پر کندہ کئے جاتے ہیں اور یہ مخصوص مسائل میں بے حد مجرب ثابت ہوتے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلے کو توہمات میں شمار کرنا قطعاً نادانی اور کم علمی کی بات ہے۔

ہم عرض کر چکے ہیں کہ انگوٹھی کا سیدھے ہاتھ کی انگلی میں پہننا سنت ہے۔ اور سنت یہ بھی ہے کہ انگوٹھی کو کن انگلی کے برابر والی انگلی میں پہنا جائے۔ صحیح روایات سے یہ ثابت ہے کہ حضرت آدم، حضرت ابراہیم، حضرت اسماعیل، حضرت اسحٰق، حضرت الیاس، حضرت ایوب، حضرت لقمان، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور رحمت دو عالم ﷺ نے دائیں ہاتھ ہی میں انگوٹھی پہنی ہے۔ تمام انبیاء کی انگوٹھی کا نگینہ چوکھنا تھا اور آں حضور ﷺ کی انگوٹھی کا نگینہ گول تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ بدگمانی کو اپنے اوپر غالب مت کر کہ تجھ کو دنیا میں کوئی دوست ہمدرد نہ مل سکے گا۔ ☆

☆ بزرگوں کو لازم ہے کہ بے خردوں کو خردمندوں اور جاہلوں کو عالموں پر فضیلت میں ترجیح نہ دیں۔ اور ہر شخص کو اس کے ہنر و جوہر کے مطابق جگہ دینی چاہئے۔ اگر ایسا نہ کیا جائے تو ان کی بے خردی و عدم امتیازی پر دلالت کرتا ہے۔ جس کی مثال ایسی ہے کہ جیسے کوئی سر کے کپڑوں کو پاؤں پر باندھ لے اور پاؤں کی پوشش کو سر پر رکھ لے۔

رازکی باتیں

- سانس کی بدبو دور کرنے کے لئے ادرک کھانا مفید ہے۔
- پنیر کا استعمال زخموں کے لئے مفید ہے۔
- زیتون کا تیل مردانہ کمزوری کو دور کرتا ہے۔
- جو کے آٹے کا استعمال خون کی کمی کو دور کرتا ہے۔
- انجیر کا استعمال اعضائے رئیسہ کو تقویت پہنچاتا ہے۔
- آب زمزم پینے سے بلڈ پریشر کنٹرول میں رہتا ہے۔
- آب زمزم کے استعمال سے شوگر بھی کنٹرول میں رہتی ہے۔
- اگر کوئی شخص کینسر میں مبتلاء ہو تو کلونجی کو باریک پیس کر ایک چمچہ شہد میں ملا کر کھائیں اور نصف گلاس آب زمزم پئیں، انشاء اللہ ۲۱ روز کے اس عمل سے کینسر کا مرض ٹھیک ہو جائے گا۔ ۲۱ دن کے بعد صرف آب زمزم پینے پر اکتفا کریں۔ کلونجی اور شہد کا استعمال ترک کردیں۔
- ٹی بی کے مریض کے لئے روزانہ ایک لیٹر دودھ پینا مفید ہے۔
- خوبانی کے استعمال سے خون کی کمی دور ہو جاتی ہے۔
- ہاتھوں پر اگر سیاہی کے دھبے پڑ جائیں تو کیلے کا چھلکا اتار کر اندر کی طرف سے رگڑیں۔
- جس جگہ بچھو کاٹ لے اس مقام پر شہد لگادیں۔ تھوڑی دیر میں ٹھنڈک پڑ جائے گی۔
- بالائی یا دودھ میں لیموں کا رس ڈال کر منہ پر لگانے سے چہرے کی رنگت صاف ہو جائے گی۔
- چاول ابالتے وقت لیموں کے چند قطرے ٹپکانے سے چاول الگ الگ ہو جاتے ہیں۔

جنتری

افکار

هوَ الَّذِیْ جَعلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ط مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ط

(سورہ یونس ۱۰، آیت ۵)

ترجمہ: وہی تو ہے جس نے سورج کو ایسا درخشندہ اور چاند کو ایسا تابناک بنادیا اور چاند کی منزلیں متعین کردیں تاکہ تم اس سے برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرلیا کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ بھی برحقیقت اور تعمیری نتائج پیدا کرنے کے لئے بنایا ہے۔ اس نے اپنے قوانین وحقائق کو، ان لوگوں کے لئے جو علم وبصیرت سے کام لیں کھول کھول کر بیان کردیا ہے۔

قتادہؓ سے روایت ہے کہ یہ ستارے تین غرض سے پیدا کئے گئے ہیں۔ ایک تو آسمان کی زینت کی غرض سے دوسرے شیطانوں کو پھینک کر مارنے کے لئے تیسرے علامات کی غرض سے جن کے ذریعہ رہبری ہوتی ہے۔ (یعنی رات دن کا امتیاز ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جہاز وغیرہ میں سمت دریافت ہوتی ہے)

(بخاری شریف)

ہر رات چاند آسمان کے کسی نہ کسی ستارے کے پاس دکھائی دیتا ہے اور یہ نظارہ ایسا ہے جس میں کبھی فرق نہیں پڑتا۔ پس ان ستاروں سے اس کی روزانہ منزلیں بن گئیں اور ہر منزل کے لئے کسی خاص مناسبت سے ایک نام تجویز کردیا گیا۔

معلوم ہوتا ہے، مطالعہ اور ضرورت کی یکساں حالت نے مختلف قوموں کو اس نتیجہ تک پہنچادیا تھا۔ چنانچہ ہندوستان میں ان منازل کے لئے نچھتر کا لفظ اختیار کیا گیا اور ستائیس (۲۷) نچھتر قرار دیئے گئے جو "اسونی" سے شروع ہوتے ہیں اور "ریوتی" پر ختم ہوتے ہیں۔ چینیوں نے بھی اٹھائیس (۲۸) منزلیں بنائیں تھیں اور اسے "سیو، siu" کہتے تھے۔ بابل واشور کے باشندوں نے شاید سب سے پہلے اس کا سراغ لگایا اور مجوسیوں کی ایک مذہبی کتاب سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانی بھی اس سے بے خبر نہ تھے (یعنی کتاب "بون دہش" جو ان کتابوں میں سے ہے جو ہندوستان کے پارسیوں سے دستیاب ہوئیں ان میں بھی ان منازل کا تذکرہ ہے۔)

یہ نہیں کہا جاسکتا کہ عرب جاہلیت نے مجاور قوموں سے یہ حساب معلوم کیا یا بطور خود اس نتیجے تک پہنچے تھے لیکن یہ قاعدہ ان میں رائج ضرور تھا اور اسے چاند کی منزلوں سے تعبیر کرتے تھے۔ حکماء اسلام نے ان منزلوں کو بطلیموس کے نقشے مندرجہ مجسطی سے تطبیق دی تھی۔ (عبدالرحمٰن الصوفی نے کتاب الکواکب والصور میں اور البیرونی نے آثار الباقیہ میں انہیں ضبط کیا ہے) اور علماء یورپ نے زمانہ حال کے اسماء علائم سے تطبیق دی ہے۔ ان منزلوں کے عربی نام حسب ذیل ہیں۔

الشرطین (۱) البطین (۲) الثریا (۳) الدبران (۴) المقعۃ (۵) الہنعہ (۶) الذراع (۷) النثرہ (۸) الطرفہ (۹) الجبہہ (۱۰) الزبرہ (۱۱) الصرفہ (۱۲) العوا (۱۳) السماک (۱۴) الغفرہ (۱۵) الزبانہ (۱۶) الاکلیل (۱۷) القلب (۱۸) الشولہ (۱۹) النعائم البلدہ (۲۱) الذابح (۲۲) البلع (۲۳) السعود (۲۴) الاخبیہ (۲۵) المقدم (۲۶) المؤخر (۲۷) الرشا (۲۸)

☆☆☆☆☆

غریب کو چھ فائدے ہیں۔ (۱) ہمیشہ بے غم اور مطمئن رہتا ہے (۲) یاد خدا میں زیادہ لگا رہتا ہے (۳) عادت ودشمنی سے محفوظ رہتا ہے (۴) حساب کی تخفیف رہتی ہے (۵) عذاب سے محفوظ رہتا ہے (۶) اعمال صالحہ کا ثواب زیادہ پاتا ہے۔

مٹی سے علاج

اس دنیا میں علاج کے بے شمار طریقے رائج ہیں۔ سائنس کی ترقی نے نئی نئی مشینیں اور آلات ایجاد کر دیے ہیں جو مختلف امراض میں ذریعۂ تندرستی بن رہے ہیں، لیکن قدرتی علاج کی بات ہی کچھ اور ہے یہ انسان کو اس طرح کی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے کہ دوسری کسی بیماری کو دعوت نہیں دیتا۔ قدرتی علاج ہی میں ایک علاج وہ بھی جو مٹی کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ انسان مٹی سے بنا ہے اور بالآخر یہ مٹی میں مل جاتا ہے، اس کی اصل مٹی ہی ہے، اس لئے مٹی اس کے لئے بہر اعتبار سودمند ہے اور اگر اس کو مختلف طریقوں سے مختلف امراض میں استعمال کریں تو حیرت انگیز فوائد سامنے آتے ہیں۔

حیض کی تکلیف

اگر کسی عورت کو حیض درد کے ساتھ آئے یا مقدار سے زیادہ آئے تو ماہواری کے ایام میں چکنی مٹی کا لیپ تین دن تک ناف کے اوپر کریں، انشاءاللہ درد میں کمی ہو جائے گی اور خون کی زیادتی سے نجات ملے گی۔

بے خوابی

اگر کوئی شخص بے خوابی کا شکار ہو تو پاؤں کے تلوؤں اور اپنی کنپٹی پر سرخ مٹی کا لیپ سوتے وقت کرے۔ چند دن کے اس اہتمام سے بے خوابی کے مرض سے نجات ملے گی۔

آنکھ کی بیماری

اگر کوئی شخص آنکھ کی بیماری میں مبتلا ہو تو روزانہ ایک گھنٹے تک مٹی کا لیپ آنکھوں کے حلقوں میں کرے، انشاءاللہ آنکھ کی ہر بیماری سے نجات ملے گی۔

بخار

اگر بخار اترنے کا نام نہ لیتا ہو تو ہاتھ کی دونوں ہتھیلیوں پر اور پاؤں کے تلوؤں پر دن میں دو بار صبح شام ایک ایک گھنٹے کے لئے مٹی کا لیپ کریں، انشاءاللہ دو دن میں بخار اتر جائے گا۔

بھڑ اور شہد کی مکھی کا کاٹ لینا

اگر بھڑ یا شہد کی مکھی کاٹ لے تو جس جگہ کاٹا ہو وہاں فوراً مٹی کا لیپ کر دیں انشاءاللہ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا اور لہر نہیں چڑھے گی۔

خارش

متاثرہ حصے پر دن میں تین بار مٹی کا لیپ کریں اور ٹھنڈے پانی سے نصف گھنٹے کے بعد دھوئیں، انشاءاللہ خارش چند دن میں بالکل ختم ہو جائے گی۔

پھوڑا

کسی بھی پھوڑے پر لیپ کر کے وہاں کپڑا باندھ دیں، کچھ دیر کے بعد پھوڑا پھوٹ جائے گا اس کے بعد پھر دھو کر مٹی کا لیپ کر دیں اور ایک گھنٹے کے بعد دھو لیں، انشاءاللہ پھوڑا بالکل ٹھیک ہو جائے گا اور زخم بھی بھر جائے گا۔

درد سر

اگر سر میں درد ہو تو پیشانی پر مٹی کا لیپ آدھے گھنٹے تک کریں، انشاء اللہ درد موقوف ہوگا۔

خسرہ

اگر کسی بچے کو خسرہ یا چیچک نکلے تو گیرو مٹی کو شہد اور پانی میں ملاکر بچے کو چٹائیں اور جسم پر اس مٹی کا لیپ کردیں انشاء اللہ مرض سے نجات ملے گی۔

ہسٹریا کے دورے

اس مرض میں سمندر کے کنارے کی مٹی لے کر اس سے مریض کے پیٹ اور سینے پر لیپ کیا جائے لگاتار چند دنوں تک پھر نیم گرم پانی سے دھولیا جائے، انشاء اللہ دوروں سے نجات ملے گی۔

آگ سے جلنے پر

اگر بدن کا کوئی حصہ آگ سے جل جائے، اس متاثرہ حصہ پر ملتانی مٹی کا لیپ کیا جائے۔ انشاء اللہ ایک دو بار ہی جلن اور سوزش سے نجات ملے گی۔

کیل مہاسے

اگر چہرہ پر مہاسے ہوجائیں تو ملتانی مٹی کا لیپ رات کو کرکے سوجائیں، صبح کو تازہ پانی سے چہرہ دھولیں۔ اس عمل کو سات دن تک کریں، انشاء اللہ چہرہ صاف ہوجائے گا۔

نکسیر

نکسیر کو روکنے کے لئے ناک کے دونوں نتھنوں کے نیچے مٹی کا لیپ کریں۔

بواسیر

بواسیر سے نجات حاصل کرنے کے لئے اپنے دونوں کولہوں پر چکنی مٹی کا لیپ کریں اور لنگی پہن لیں، ایک گھنٹے کے بعد دھولیں چند ہی دن میں بواسیر سے نجات مل جائے گی۔

انسانی زندگی اور خواب

فرحان اسلم

(۱) کبھی کبھی خوابوں میں ہم اپنی دبی یا کچلی ہوئی خواہشات کی تکمیل کرتے ہیں، یہ وہ خواہشات ہوتی ہیں جن کو ہم سماجی بندشوں کے خوف یا اپنے وسائل کے فقدان یا کمی کے باعث اپنی حقیقی زندگی میں پورا نہیں کر سکتے۔ ان دبی یا کچلی ہوئی خواہشوں کو خواب میں پورا ہوتے ہوئے دیکھ کر ہم ایک گونہ تسکین حاصل کر لیتے ہیں۔ اس طرح وہ ذہنی تناؤ زائل یا کم ہو جاتا ہے جو ان کی تکمیل نہ ہو سکنے کے سبب پیدا ہوا تھا۔

(۲) کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خوابوں میں مستقبل کے بارے میں ہم پیش بینی کر لیتے ہیں، مثلاً یہ دیکھنا کہ آنے والے دن ہمارے گھر مہمان آئے گا، دوسرے دن صبح ہم مہمان کو اپنے دروازے پر کھڑا ہوا پاتے ہیں، اسی طرح پیش بینی کے اور بھی بہت سے خواب ہو سکتے ہیں جن کا تجربہ کبھی کبھی زندگی میں ہمیں ہو جاتا ہے۔

(۳) کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ خواب میں ہم کسی ایسے شخص کو مردہ حالت میں دیکھتے ہیں جو ہماری حقیقی زندگی میں ہمارا عزیز یا واقف کار ہوتا ہے، قطع نظر اس کے کہ وہ شخص ذاتی طور پر ہمارا دشمن ہو یا دوست، ہم خواب میں اسے مرا ہوا دیکھتے ہیں۔

(۴) کبھی کبھی ایسا خواب نظر آتا ہے جس میں ہم اپنے آپ کو کسی قسم کی سزا پاتے ہوئے دیکھتے ہیں، اکثر ایسے خواب کو دیکھتے ہوئے ہم ڈر جاتے ہیں اور کبھی کبھی تو مارے ڈر کے ہماری آنکھیں بھی کھل جاتی ہیں۔

(۵) بعض خوابوں میں اپنے کو متحرک شکل میں دیکھتے ہیں، اکثر یہ متحرک ہونا ہماری حقیقی زندگی میں بعید از قیاس بھی ہو سکتا ہے۔ مثلاً خود کو دیوانہ وار اچھلتے، کودتے دیکھنا یا کسی معذور شخص کا خود کو فٹ بال کھیلتے دیکھنا وغیرہ وغیرہ۔

(۶) بعض خوابوں میں انسان خود کو بالکل مفلوج حالت میں بھی دیکھتا ہے، وہ اپنے آپ کو ایسی حالت میں دیکھتا ہے کہ نہ اٹھ سکتا ہے اور نہ ہل سکتا ہے بالکل فالج زدہ ہو کر رہ جاتا ہے۔

(۷) بعض خواب بے چینی اور تشویش کے ہوتے ہیں۔ ان خوابوں میں آدمی اپنے آپ کو بے حد فکر مند پاتا ہے۔ وہ پریشان اور بے چین ہوتا ہے یا کسی انجانی تشویش سے دو چار ہوتا ہے، کبھی کبھی وہ اپنی حالت کے باعث خوف زدہ بھی ہو جاتا ہے اور اس خوف و اضطراب کی وجہ سے کئی بار اس کی نیند بھی ٹوٹ جاتی ہے۔

(۸) کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ایک ہی خواب ہم کو بار بار دکھائی دیتا رہتا ہے اور ہر ہر مرتبہ وہ نامکمل حالت میں ہی ٹوٹ جاتا ہے کیوں کہ خواب مکمل ہونے سے پہلے ہی ہر مرتبہ نیند کھل جاتی ہے۔

(۹) ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی خواب کم و بیش ایک ہی شکل میں دو یا متعدد لوگوں کو نظر آتا ہے، یعنی دو یا دو سے زیادہ لوگوں کو ایک ہی جیسا خواب دکھائی دیتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ اس طرح کے یکساں خواب دیکھنے والوں میں اکثر آپس میں کوئی جذباتی رشتہ ہوتا ہے۔ مثلاً باپ اور بیٹے کو ایک سا خواب دکھائی دینا یا افرادِ خاندان کو یا دیگر ایسے لوگوں کو جن میں باہم جذباتی

رشتے ہوں۔

(۱۰) بعض مرتبہ خواب میں آدمی اپنے آپ کو کوئی جرم کرتے ہوئے پاتا ہے یا کسی طور پر قانون شکنی کرتے ہوئے یا کسی ایسی حرکت میں ملوث خود کو دیکھتا ہے جو مذہبی یا سماجی اصولوں کے منافی ہو۔

فرائڈ کا نظریہ خوابوں کے سلسلہ میں یہ ہے کہ خواب کا تعلق ہمارے مستقبل سے نہ ہو کر ہمارے ماضی سے ہوتا ہے، ہمارے لاشعور میں جو احساسات و تجربات ہوتے ہیں وہی ہمارے خوابوں کی بنیاد فراہم کرتے ہیں اور ہم خواب سے اپنے لاشعوری کھنچاؤ کو دور کرتے ہیں چوں کہ یہ کھنچاؤ ہماری سابقہ زندگی سے متعلق ہوتے ہیں، چنانچہ خواب کا تعلق ہمارے ماضی سے ہے نہ کہ مستقبل سے۔ ان کے مطابق کوئی خواب ہمیں بغیر کسی وجہ کے کبھی نہیں دکھائی دیتا۔ ہر خواب کے پس پشت کوئی سبب ضرور ہوتا ہے جو ہماری سابقہ زندگی سے تعلق رکھتا ہے۔ فرائڈ کے اس نظریہ کے معنی یہ ہوئے کہ ہر خواب بامانی ہوتا ہے اور اس کا کچھ نہ کچھ مطلب ضرور ہوتا ہے نیز بغیر کسی سبب یا بغیر کسی معنی کے کبھی بھی کوئی خواب نہیں آتا۔

ہر خواب ہماری کسی تشنہ آرزو کو تسکین دیتا ہے۔ خواب کے ذریعہ ہمارے لاشعور میں پوشیدہ خیالات اور خواہشات زندہ ہو کر نہ صرف ابھرتے بلکہ اپنی تکمیل کر کے اس کی آسودگی بھی حاصل کرتے ہیں اور اس طرح ہمارا ذہنی توازن برقرار رہتا ہے جو خیال اور خواہش جیتی جاگتی زندگی میں پوری نہیں ہوتی یا نہیں ہوسکتی وہ ہمارے سلوک کے توازن کو بگاڑتی ہے۔ خواب ایک ایسی نعمت ہے جو اس خیال یا خواہش کو بہلا دیتا ہے اور حقیقی زندگی میں ہمیں اپنا سلوک متوازن رکھنے میں ہماری پوری مدد کرتا ہے۔

انسان اپنی شخصیت کے ارتقاء میں تین منازل طے کرتا ہے۔ یوں سمجھ لیجیے کہ آدمی کی شخصیت تین مرحلوں میں ہو کر گزرتی ہے اور پختگی اختیار کرتی ہے۔ اول آدمی اپنی تمام خواہشات کی بلا ردوکد تکمیل چاہتا ہے لیکن کچھ عمر گذر جانے کے بعد اسے زندگی کے حقائق کا علم اور احساس ہونے لگتا ہے۔ یہاں سے دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ زندگ کے حقائق کا علم اور احساس ہو جانے کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ خواہشات یوں ہی پوری نہیں ہو جائیں گی بلکہ اس کے لئے اسے زندگی میں سخت کوشش اور جدوجہد کرنی ہوگی، تب ہی خواہشات پوری ہونے کا امکان پیدا ہو سکے گا۔ بالآخر اس مرحلے سے بھی گذر کر آدمی میں ایک توازن پیدا ہونا شروع ہوتا ہے، یہاں اسے اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ وہ دراصل آزاد اور مطلق العنان نہیں ہے بلکہ اس پر سماج، اس کے مروجہ اصولوں، قانون اور مذہب وغیرہ کی گرفت ہے اور وہ ان بندشوں کے اندر رہ کر ہی معاشرے میں اپنا مقام حاصل کر سکے گا۔ چنانچہ اسے چاروناچار ان بندشوں کا احترام کرنا پڑتا ہے۔

اب ہوتا یہ ہے کہ تشنہ کام آرزوئیں کچل کر اور دب کر ذہن لاشعور میں منتقل ہو جاتی ہیں اور وہاں سے اپنی تکمیل کے لئے نفسیاتی طور پر انسان کو زدوکوب کرتی رہتی ہیں اور اس کے کچوکے لگاتی رہتی ہیں۔ یہ وہ خواہشات ہیں جن کی تکمیل وہ بغیر کسی رکاوٹ کے کرنا چاہتا ہے لیکن بیداری کے عالم میں بندشوں کی گرفت کا احساس اسے ایسا کرنے سے باز رکھتا ہے۔ عالم خواب میں پہنچ جانے کے بعد جب احساس ذمہ داری کسی قدر نرم ہو جاتا ہے اگرچہ پوری طرح ختم نہیں ہو جاتا تب صورت حال یوں مرتب ہوتی ہے کہ خواہشات جوں کی توں پوری نہیں ہو پاتیں لیکن شعور کی گرفت کسی قدر کمزور ہو جانے کے باعث وہی خواہشات کچھ شکل بدل کر اپنی تسکین حاصل کر لیتی ہیں۔ لیکن کبھی کبھی خواہشات عالم خواب میں بالکل اسی طرح بھی پوری ہو جاتی ہیں جس طرح پوری ہونے کی انسان کو آرزو اور طلب ہو۔ ایسا بالعموم ان لوگوں کے ساتھ ہوتا ہے جن کا

اپنی ذمہ داریوں اور اپنے اوپر عائد بندشوں کے لئے زیادہ حساس اور طاقتور نہ ہو۔ یوں ہمارے خواب دو حصوں میں تقسیم ہو جاتے ہیں:

(۱) حقیقی خواب

(۲) شکل بدلے ہوئے خواب

ساخت کے اعتبار سے شکل بدل کر نظر آنے والے خواب پیچیدہ اور حل طلب ہوتے ہیں، یہی وہ خواب ہیں کہ جن کی تعبیر حاصل کرنے کے لئے انہیں سمجھنا پڑتا ہے، علم نفسیات میں خوابوں کی تعبیر مذہبی بنیادوں پر نہیں دی جاتی بلکہ یہ نفسیات کا ایک الگ باب ہے جس میں خوابوں کا تجزیہ اور ان کی تشریح سائنٹفک نقطہ نظر سے کی جاتی ہے اور نفسیاتی خطوط پر انہیں سمجھنا پڑتا ہے۔

نفسیات ایک پیچیدہ موضوع ہے اور اس کی گرہیں کھولنے کے لئے بڑی چابک دستی اور ماہر انگلیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہمارے خیالات اور سوچیں زنجیر کی کڑیوں کی مانند ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں اور خواب ان زنجیروں سے جکڑا ہوا ہوتا ہے، اس خواب کو زنجیر کی قید و بند اور جکڑ سے نکال کر دیکھنے کے لئے خیالات کی کڑیاں کھولنی اور کاٹنی پڑتی ہیں، یہ کوئی معمولی اور آسان کام نہیں ہے، خواب کی مثال اب کارٹونی فلم جیسی ہے جس میں نظر کچھ آرہا ہے اور اس کا مطلب کچھ اور نکلتا ہے لیکن ہر خواب کے پس پشت بہرحال کوئی سبب ضرور ہوتا ہے۔

اس مختصر مضمون میں خواب کے بارے میں عمومی معلومات ہی فراہم کرنا ہمارا مقصد تھا، جو کما حقہ پورا ہوا، اس موضوع پر مزید تفصیل جاننے کے لئے خواب و تعبیر کی عربی کتابوں کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

☆☆☆

تعبیر الرؤیا

جدول تاریخ چاند اور تعبیر خواب

تاریخ شب	تعبیر خواب	تاریخ شب	تعبیر	تاریخ شب	تعبیر خواب
پہلی	اس شب کا خواب صحیح نہیں ہے	گیارہویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر دیر میں ظاہر ہوگی، بر روایت تین دن میں ظاہر ہوگی	اکیسویں	اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔
دوسری	اس شب کا خواب صحیح نہیں۔	بارہویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر تعبیر دیر سے ظاہر ہوگی۔	بائیسویں	اس شب کا خواب سچا ہے۔
تیسری	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے	تیرہویں	اس شب کا خواب صحیح ہے اور تعبیر نوروز میں ظاہر ہوگی بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہے	تیئسویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے
چوتھی	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر دیر میں ظاہر ہوگی۔	چودھویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر ۳۶ یا ۴۰ روز کے بعد ظاہر ہوگی بروایتے اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔	چوبیسویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔
پانچویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر دیر میں ظاہر ہوگی۔	پندرھویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر تین روز کے بعد ظاہر ہوگی۔ اس کی تعبیر برعکس ہے۔	پچیسویں	اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔
چھٹی	اس شب کا خواب سچا ہے مگر تعبیر دو روز کے بعد ظاہر ہوگی۔	سولہویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر دو روز کے بعد ظاہر ہوگی بروایت دیر میں ظاہر ہوگی	چھبیسویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔
ساتویں	اس شب کا خواب سچا ہے۔	سترویں	اس شب کا خواب سچا ہے مگر اس تعبیر دیر میں ظاہر ہوگی۔	ستائیسویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔
آٹھویں	اس شب کا خواب سچا ہے۔	اٹھارویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔	اٹھائیسو	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر اسی روز ظاہر ہوگی۔ بروایت اس شب کا خواب جھوٹا ہے
نویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔ تعبیر اسی روز ظاہر ہوگی۔	انیسویں	اس شب کے خواب کی تعبیر برعکس ہے۔	انتیسویں	اس شب کا خواب صحیح ہے مگر اس کی تعبیر اسی روز ظاہر ہوگی۔ بروایت اس شب کا خواب جھوٹا ہے
دسویں	اس شب کا خواب جھوٹا ہے۔ بروایت اس کی تعبیر بیس روز میں ظاہر ہوگی۔	بیسویں	اس شب کا خواب صحیح اور موثر ہے۔	تیسویں	اس شب کا خواب راست صحیح اور موثر ہے۔

رمضان المبارک کے آخری عشرے میں ایک رات ہے جس کو قرآن نے لیلتہ القدر کہا ہے اور اسے ہزار مہینوں سے زیادہ افضل قرار دیا ہے۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں یعنی اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں اور انیسویں راتوں میں سے کوئی ایک رات ہے۔ اس رات کی واضح تاریخ کا تعین نہ کرنے میں حکمت یہ ہے کہ مسلمان رمضان کے اس پورے عشرے میں خاص طور سے ذکر و عبادت کا زیادہ اہتمام کریں۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرے میں عبادت و ذکر کا وہ اہتمام فرماتے تھے جو دوسرے ایام میں نہیں فرماتے تھے۔ اگرچہ لیلتہ القدر کا واضح تعین نہیں کیا گیا مگر مشہور قول یہی ہے کہ یہ رمضان کی ستائیسویں رات ہوتی ہے۔ اس رات میں زیادہ سے زیادہ قیام و سجود اور ذکر و تسبیح کی ترغیب دیتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جب لیلتہ القدر آتی ہے تو جبریل ملائکہ کے جھرمٹ میں زمین پر اترتے ہیں اور ہر بندے کے لئے دعائے رحمت و مغفرت کرتے ہیں جو کھڑا یا بیٹھا خدا کی عبادت میں مشغول ہوتا ہے۔ (بیہقی)

اس رات میں علاوہ اور عبادات کے یہ دعا پڑھنا بھی مسنون ہے۔ اے اللہ تو ہی معاف فرمانے والا اور بڑا ہی کرم والا ہے، معاف کردینا تجھے پسند ہے پس تو میری خطاؤں کو معاف فرمادے۔

تیئسویں شب

رمضان المبارک کی تیئسویں شب کو آٹھ رکعت نماز چار سلاموں سے پڑھنی ہے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ قدر ایک ایک دفعہ، سورۂ اخلاص ایک ایک بار پڑھے اور بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمہ تمجید پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی بخشش طلب کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرما کر انشاء اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے گا۔

وظیفہ: تیئسویں شب کو سورۂ یٰسین ایک مرتبہ، سورۂ رحمٰن ایک مرتبہ پڑھی بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب

ماہ رمضان کی پچیس ویں تاریخ کی شب قدر کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے۔ بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ ہر رکعت میں پڑھنی ہے۔ بعد سلام کے کلمہ طیبہ ایک سو دفعہ پڑھنا ہے۔ درگاہ رب العزت سے انشاء اللہ بے شمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

پچیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ قدر تین تین بار، سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے، بعد سلام کے ستر دفعہ استغفار پڑھے، یہ نماز بخشش کے لئے بہت افضل ہے۔

پچیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھنی ہے، ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ، سورہ قدر ایک ایک مرتبہ، سورۂ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھے، بعد سلام کے ستر مرتبہ کلمہ شہادت پڑھنا ہے۔

وظائف: ماہ رمضان پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ دخان پڑھے، انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس سورۃ کو پڑھنے کے باعث عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا۔ پچیسویں شب کو سات مرتبہ سورہ فتح پڑھنا واسطے ہر مراد کے افضل ہے۔

ستائیسویں شب قدر کو بارہ رکعت نماز تین سلام سے

پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر ایک ایک مرتبہ، سورہ اخلاص پندرہ پندرہ مرتبہ پڑھنی ہے، بعد سلام کے ستر مرتبہ استغفار پڑھے۔ اللہ تعالیٰ یہ نماز پڑھنے والے کو نبیوں کی عبادت کا ثواب عطا فرمائے گا، انشاءاللہ العظیم۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ قدر تین مرتبہ، سورۂ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے، بعد سلام کے سورۂ اخلاص ستائیس مرتبہ پڑھ کر گناہوں کی مغفرت مانگے، انشاءاللہ تعالیٰ اس کے تمام پچھلے گناہ اللہ پاک معاف فرمائے گا۔

ستائیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام کے ساتھ پڑھنی ہے، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کہ سورۂ تکاثر ایک ایک بار، سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے۔ یہ نماز پڑھنے والے پر سے اللہ پاک موت کی سختی آسان کرے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس پر سے عذاب قبر بھی معاف ہو جائے گا۔

ستائیسویں شب کو دو رکعت نماز پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورۂ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام کے ستر دفعہ یہ تسبیح معظم پڑھنی ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کو پڑنے والے اپنے مصلے سے نہ اٹھیں گے کہ اللہ پاک اس کو اور اس کے والدین کے گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائیں گے اور اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں کو حکم دیں گے کہ اس کے لئے جنت آراستہ کرو اور فرمایا کہ وہ جب تک تمام بہشتی نعمتیں اپنی آنکھوں سے نہ دیکھ لے گا اس وقت تک موت نہ آسکے گی۔ واسطے مغفرت یہ نماز بہت ہی افضل ہے۔

ستائیسویں شب قدر کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ نشرح ایک ایک بار، سورہ اخلاص تین تین بر پڑھے۔ بعد سلام ستائیس مرتبہ سورۂ قدر پڑھے۔ انشاءاللہ واسطے ثواب بے شمار عبادت کے یہ نماز بہت افضل ہے۔

ستائیسویں شب کو چار کعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ قدر تین تین دفعہ پڑھے سورۂ اخلاص پچاس پچاس مرتبہ پڑھے۔ بعد سلام سجدہ میں سر رکھ کر ایک مرتبہ یہ کلمات پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ۔ اس کے بعد جو حاجت دنیاوی و دینوی طلب کرے وہ انشاءاللہ تعالیٰ درگاہ باری تعالیٰ میں قبول ہوی۔

وظائف: ستائیسویں شب قدر کو ساتوں حمٓ پڑھے یہ ساتوں حمٓ عذاب قبر سے نجات اور مغفرت گناہ کے لئے بہت افضل ہیں۔

ستائیسویں شب کو سورہ ملک سات مرتبہ پڑھنی واسطے مغفرت گناہ بہت زیادہ فضیلت والی ہے۔

انتیسویں شب:

انتیسویں شب قدر چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سوۂ قدر ایک ایک بار، سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھے، بعد سلام کے سورہ الم نشرح ستر مرتبہ پڑھے، یہ نماز واسطے کامل ایمان کے بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دنیا سے مکمل ایمان کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

ماہِ رمضان کی انتیسویں شب کو چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے، ہر رکعت میں بعد سوۂ فاتحہ کے، سورہ قدر ایک ایک بار، سورہ اخلاص پانچ پانچ مرتبہ پڑھے، بعد سلام کے درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس نماز کے پڑھنے والے کو دربار خداوندی سے بخشش و مغفرت عطا کی جائے گی۔

وظائف: ماہِ رمضان المبارک کی انتیسویں شب کو سات مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ ترقی رزق کے لئے بہت افضل ہے۔

ماہِ رمضان کی کسی شب میں بعد نماز عشاء سات مرتبہ سورہ قدر پڑھنی بہت افضل ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے سے ہر مصیبت سے نجات حاصل ہوگی۔

جو اونچی جگہ پر کھڑے ہوتے ہیں انہیں زیادہ طوفانوں اور اندھیروں کا مقابلہ کرنا پڑتا ہے۔ (شیکسپیر)

ہاتھوں کی لکیریں پڑھنے کا فن

اس علم کے ذریعہ انسان کے ہاتھ اور انگلیوں کی بناوٹ اور لکیروں کو دیکھ کر ہر شخص کے دل اور قسمت کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔ یہ علم دو حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے (۱) ہاتھ کا پہچاننا اور انگلیوں کی بناوٹ کو جاننا، ہاتھ کی لائنوں اور اس کے نشانات کا جاننا۔ یہ بات یاد رکھے کہ اس علم کا دین و شریعت سے کوئی تعلق نہیں ہے، یہ علم انسانی تجربات پر مشتمل ہے اور انسانی تجربات کو اسلام بے حیثیت قرار نہیں دیتا۔

ہاتھ دیکھنے کا طریقہ

(۱) مربع ہاتھ (۲) ابتدائی ہاتھ (۳) فلاسفک ہاتھ (۴) خمیدہ ہاتھ (۵) صنعتی ہاتھ (۶) قیاسی ہاتھ (۷) ملاوٹی ہاتھ۔

مربع ہاتھ

مربع ہاتھ شناخت کے لئے ہتھیلی اور انگلیاں الگ الگ ناپ کر دیکھو، اگر چوکور ہیں تو مربع ہاتھ ہے لیکن انگلیوں کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ ان کے سرے مربع کی شکل میں ہوں۔ یہ انگلیاں سپاٹ، ملائم نیچے ہتھیلی کے پاس سڈول ہوتی ہیں اور بیچ کی انگلی کی بیچ کی گانٹھ کچھ بڑی ہوتی ہے۔ ایسا آدمی سب کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرنے والا، بلندی مرتبہ کے لئے کوشش کرنے والا، بزرگوں کا ادب کرنے والا ہوتا ہے اور ہر کام میں جلد کامیاب ہو جاتا ہے اور انگلیاں چکنی ہوں تو ایسا آدمی اچھے لباس کا شائق، وعدہ کا سچا، دوستوں کا وفادار اور محبت میں پکا ہوتا ہے۔ ایسا آدمی قابل ڈاکٹر، تجربہ کار وکیل یا ہوشیار تاجر ہوتا ہے۔

ابتدائی ہاتھ

یہ ہاتھ زیادہ موٹا چھوٹا اور بھدی شکل کا ہوتا ہے اور انگوٹھا بھی چھوٹا ہوتا ہے، اس ہاتھ میں لکیریں بھی کم ہوتی ہیں، عموماً دل کی لائن، عمر کی اور سر کی لائن کے علاوہ نہیں ہوتی ہیں۔ ایسے ہاتھ والے آدمی اکثر جاہل، کم عقل اور غصہ ور ہوتے ہیں۔ ایسے آدمی فوج میں ملازم یا سپاہی ہوتے ہیں۔ اکثر ایسے ہاتھوں میں سر کی لائن بھی چھوٹی ہوتی ہے۔

فلاسفک ہاتھ

یہ ہاتھ لمبا، گٹھیلا اور بیچ سے جھکا ہوا ہوتا ہے، اس میں انگلیاں ہڈیلی اور جوڑ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایسے آدمی اپنی عادت کے بالکل نرالے ہوتے ہیں، اکثر چپ رہنے کے عادی ہوتے ہیں اور غریبوں کی مدد کرتے ہیں۔ جن کی انگلیوں کے جوڑ زیادہ ابھرے ہوئے اور موٹے ہوتے ہیں وہ اکثر شاعر، مصنف اور لکچرار ہوتے ہیں۔

خمیدہ ہاتھ

اس ہاتھ کی انگلیاں مڑی ہوئی، ٹیڑھی سیدھی ہوتی ہیں، اگر ہتھیلی کلائی کے پاس زیادہ چوڑی ہو تو ایسا آدمی اگر کوئی چیز ایجاد کرتا ہے تو اس سے خاص فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ ایسا ہاتھ مضبوط یا سخت اور ملائم یا نرم دونوں طرح کا ہو سکتا ہے۔ انگلیوں کا گانٹھ دار ہونا محنتی ہونے کی علامت ہے لیکن ایسے آدمی کو دست کاری سے رغبت نہیں ہوتی اور اگر انگلیاں چکنی ہوں تو ایسا آدمی دست کار پھرتیلا ہوتا ہے، کودنا پھاندنا، تیرنا اور گھوڑے کی سواری کو پسند کرتا ہے، کسی کے دباؤ میں رہنا پسند نہیں کرتا، اکثر ایسے

ہاتھ والے باغی بھی ہوتے ہیں۔

صنعتی ہاتھ

اس ہاتھ کی انگلیاں اوپر سے پتلی ہوتی ہیں، یہی اس کی خاص پہچان ہے۔ اس ہاتھ والا آدمی اکثر ہر کام کو بغیر سوچے سمجھے شروع کر دیتا ہے اور جلد ہی نا امید ہو کر چھوڑ دیتا ہے، ایسے آدمی دوسروں کے بہکانے میں جلد آتے ہیں اور فضول بات چیت کرنے والے ہوتے ہیں اور غصہ آنے پر آپے سے باہر ہو جاتے ہیں، اگر کسی سے محبت کرتے ہیں تو آخیر تک نبھا دیتے ہیں۔ اگر ایسا ہاتھ چھوٹا موٹا اور خوبصورت ہو تو ایسا آدمی دولت کا بہت خواہش مند ہوتا ہے۔ اگر یہ ہاتھ سخت ہو تو آدمی بہادر، سچا اور لڑنے والا ہوتا ہے لیکن دغاباز نہیں ہوتا۔ اگر ہاتھ بھاری ہو اور ملائم بھی ہو تو ایسا آدمی شہوت پرست ہوتا ہے۔ اگر کسی عورت کا ہاتھ ایسا ہو تو وہ خوشامد پسند ہوتی ہے اور بغیر عشق و محبت کے نہیں رہ سکتی اور محبت کرنے میں ایسے جلد باز ہوتی ہے کہ بغیر کچھ سوچے ہوئے محبت کے پینگ بڑھا لیتی ہے۔

قیاسی ہاتھ

اس ہاتھ کی انگلیاں سرے پر زیادہ پتلی اور نوک دار ہوتی ہیں، یہ ہاتھ دیکھنے میں تو بہت زیادہ خوبصورت معلوم ہوتا ہے لیکن انسانی ترقی کے لئے بہت خراب ہوتا ہے۔ یہ شکل میں موٹا اور چکنا اور ملائم ہوتا ہے، انگلیاں اوپر سے پتلی اور لمبی ہو کر نیچے کی طرف موٹی ہو جاتی ہیں، اس ہاتھ والے آدمی اپنی زندگی کا زیادہ حصہ منصوبہ باندھنے میں خرچ کر دیتے ہیں۔ جس کی وجہ سے بنیادی ترقی نہیں کر پاتے ہیں، ایسا آدمی اچھے درجہ کا تاجر اور محنتی نہیں ہو سکتا۔ ایسے آدمی رنگ سازی، پینٹری اور مصوری زیادہ پسند کرتے ہیں اور عبادت گزار ہوتے ہیں۔

ملاوٹی ہاتھ

اس ہاتھ میں سبھی ہاتھوں کی بناوٹ کسی نہ کسی شکل میں موجود ہوتی ہے، مثلاً پہلی انگلی جھکی ہوئی، دوسری نوک اور تیسری مربع وغیرہ ہوتی ہے۔ اس ہاتھ والا آدمی ایک کام کرتے کرتے دوسرے کام کو شروع کر دیتا ہے، جس کی وجہ سے کامیابی اس سے کوسوں دور رہتی ہے، معمولی طریقہ سے مصور ہو سکتا ہے اور تھوڑا بہت گانے کا ماہر بھی، غرضیکہ تھوڑے تھوڑے سبھی کام کر لیتا ہے۔ اگر ہاتھ میں سر کی لائن بالکل صاف ہو تو ممکن ہے کہ وہ کسی کام میں کامیاب ہو جائے۔ اگر ہاتھ کی انگلیاں مربع کی شکل کی ہو کر اوپر سے نوک دار ہوں تو ایسا آدمی دھوکہ باز ہوتا ہے۔

ہتھیلی

ہتھیلی کی لمبائی انگلیوں کی لمبائی کے برابر یا کچھ یہ کم زیادہ ہو تو بہت اچھی علامت ہے، ایسے آدمی فراخ دل، تجربہ کار اور محنتی ہوتے ہیں، زیادہ چوڑی اور سخت ہتھیلی، پست حوصلہ اور ڈرپوک ہونے کی نشانی ہے، لمبی اور نرم ہتھیلی والے آدمی آرام پسند اور کم ہمت ہوتے ہیں۔ اگر ہتھیلی زیادہ بھاری، موٹی اور ساتھ یہ بے ڈھنگی شکل کی ہو تو آدمی نفس پرست ہوتا ہے اور اپنی شہوت پرستی کے واسطے ناجائز حرکتیں بھی کر بیٹھتا ہے، ہتھیلی کا گہرا ہونا انسان کی بدقسمتی کو ظاہر کرتا ہے۔

اگر گہرائی عمر کی لائن کی طرف ہو تو آدمی کے ساتھ گھر کے بہت سے جھگڑے لگتے ہوتے ہیں، اگر بیمار ہو تو بیماری طول ہو، اگر یہ گہرائی دل کی لائن کی طرف ہو تو آدمی آدمی کسی کی محبت یا دوستوں کی طرف سے نا امید ہو، اگر یہ گہرائی تقدیر کی لائن کی طرف ہو تو آدمی روپیہ پیسہ سے تنگ رہے گا۔ ملائم اور مضبوط ہتھیلی ہمت اور مستقل مزاجی کو ظاہر کرتی ہے، ملائم اور ڈھیلی ہتھیلی والا آدمی آرام پسند اور کم ہمت ہوتا ہے۔

نوٹ: جن آدمیوں کے ہاتھ لمبے ہوتے ہیں وہ اپنا کام وقت کی پابندی کر کے فائدہ اٹھاتے ہیں اور جن کا ہاتھ چھوٹا ہوتا ہے وہ اکثر سوچتے ہی رہ جاتے ہیں۔

انگوٹھے کی قسمیں اور ان کی خاصیتیں

(۱) سیدھا اور مضبوط (۲) جھکا ہوا اور ملائم

(الف) سیدھے اور مضبوط انگوٹھے والا آدمی ضدی اور آزادمزاج ہوتا ہے۔

(ب) ملائم اور جھکے ہوئے انگوٹھے والا آدمی عادت کا ملائم اور اپنے خیالات کا کچا ہوتا ہے۔

انگوٹھے کے تین حصے اور ان کی خاصیتیں

ناخون والا پہلا حصہ بیچ کا، دوسرا حصہ نیچے کے جوڑ والا، تیسرا حصہ انگوٹھے کے یہ تینوں حصے انسان کے دلی جذبات کو ظاہر کرتے ہیں۔ پہلا حصہ خواہش کو، دوسرا حصہ سوچنے کی قوت اور تیسرا حصہ محبت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح سے انگوٹھے کا جو حصہ زیادہ بڑا ہوگا اس آدمی میں اس حصہ کے مطابق وہی خاصیت زیادہ ہوں گی۔ پہلے حصہ کے چھوٹا ہونے سے آدمی عادت کا بہت کمزور ہوتا ہے، اس کو اپنی طاقت کا بھروسہ نہیں ہوتا، انگوٹھا جتنا چھوٹا اور سکڑا ہو، آدمی اتنا ہی خیالات کا کمزور ہوگا۔

پہلے اور دوسرے حصہ کا برابر ہونا بہت اچھا سمجھا جاتا ہے، ایسا آدمی آزادخیال ہوتا ہے۔

تیسرا یعنی نچلا حصہ محبت کے جذبات کو ظاہر کرتا ہے، اس حصہ کے برابر ہونے سے آدمی گانے، بجانے اور ناچ رنگ کو بہت پسند کرتا ہے اور ہمیشہ یہی چاہتا ہے کہ ہر ایک آدمی مجھ سے محبت کرے۔ اگر نچلا حصہ بیچ کے حصہ سے چھوٹا ہو تو آدمی جلد باز ہوتا ہے۔ اگر کسی آدمی کا انگوٹھا اوپر سرے پر چوڑا اور موٹا ہو تو وہ آدمی غصہ ور اور ظالم ہوتا ہے۔

انگوٹھے کی علامتیں اور خواص

(۱) لمبا اور برابر شکل کا انگوٹھا : عقلمند اور ہوشیار

(۲) چھوٹا موٹا اور بدصورت انگوٹھا : بیوقوف اور غصہ ور

(۳) زیادہ نوک دار انگوٹھا : ضدی اور خودپرست

(۴) بیچ میں پتلا انگوٹھا : قوت حافظہ کمزور

(۵) بیچ کا حصہ موٹا اور جوڑ بھدا : دوراندیش نہ ہونا

(۶) پہلا حصہ بہت پتلا : خیالات کمزور

(۷) پہلا حصہ بہت زیادہ موٹا : بدمعاش، ضدی اور ظالم

(۸) پہلا حصہ سرے پر بہت موٹا گول اور چوڑا : بہت زیادہ غصہ ور اور خونی

ہاتھ کی انگلیاں اور ان کے خواص

اگر ہاتھ کو سیدھا پھیلا کر دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس میں ہر ایک انگلی اپنی اپنی جگہ پر ہتھیلی کے ساتھ جڑی ہوئی ہے۔ ان انگلیوں کا تعلق حسب ذیل سیاروں سے ہے۔

پہلی انگلی کا تعلق مشتری سے، دوسری انگلی کا تعلق زحل سے، تیسری انگلی کا تعلق شمس سے، چوتھی کا تعلق عطارد سے ہے۔

پہلی انگلی : اگر پہلی انگلی زیادہ لمبی ہو تو آدمی ہر کام میں ہوشیار اور پھرتیلا ہوتا ہے۔

دوسری انگلی : یہ انگلی بہت بڑی نہ ہونی چاہئے کیوں کہ یہ آدمی کو فکرمند، اداس اور پریشان بنائے رہتی ہے۔ ایسا آدمی اکثر بیمار رہتا ہے اور اپنے کاموں کو تقدیر پر چھوڑ کر خود محنت نہیں کرتا۔

تیسری انگلی : اگر یہ انگلی چھوٹی ہو تو آدمی ملنسار، شوخ طبیعت اور کفایت شعار ہوگا۔

چوتھی انگلی : اگر یہ انگلی زیادہ لمبی ہو تو روزگار میں ترقی کراتی ہے، ایسا آدمی چور، ڈاکوؤں کو ہوشیاری سے پھنسانے میں ماہر ہوتا ہے اور جاسوسی کرنا زیادہ پسند کرتا ہے۔

نوٹ : اگر انگلیوں پر بال کثرت سے اگے ہوئے ہوں تو ایسا آدمی اکثر غصہ ور اور بے رحم ہوتا ہے اور جن انگلیوں پر بال بالکل نہیں ہوتے ایسے لوگ اکثر ڈرپوک اور بعض اوقات نامرد بھی پائے جاتے ہیں۔

انگلیوں کے چھوٹے اور بڑے ہونے کے خواص

پہلی انگلی:

لمبی	اونچی جگہ پانے اور حکومت کرنے کا خواہش مند، اپنے اوپر ذمہ داری لینے والا مغرور طبیعت
زیادہ لمبی	لڑائی جھگڑے میں دلچسپی لینے والا، عادت کا سخت اور اپنی جھوٹی تعریف سننے کا خواہش مند
چھوٹی	خیالات کا اچھا اور اپنے اوپر ذمہ داری لینے والا
ٹیڑھی	سیدھا سادھا اور کوئی مقصد نہ رکھنے والا

دوسری انگلی:

لمبی	تنہائی پسند اور ہوشیار
زیادہ لمبی	تقدیر پر بھروسہ رکھنا اور اداس رہنا

تیسری انگلی:

لمبی	صنعت وحرفت سے کوئی دلچسپی نہ رکھنا
زیادہ لمبی	آرام اور فائدہ کا خواہش مند مگر محنت اور ذمہ داری سے بھاگنے والا
چھوٹی	شہرت حاصل کرنے کی خواہش اور دست کاری میں ہوشیاری
ٹیڑھی	شہرت کو پانے کی خواہش مگر اس کے واسطے کوئی کوشش نہ کرنا

چوتھی انگلی:

لمبی	عقل مند، پبلک پر اثر ڈالنے والا، لکچرار
زیادہ لمبی	دوسرے کو آسانی سے بہکانے کی لیاقت رکھنا اور جاسوسی کرنا
چھوٹی	اپنے ارادوں میں ناکام رہنا، ہر بات کو دیر میں سمجھنا، کم عقل
ٹیڑھی	خاموش رہنا، دوسرے کے کہنے میں جلد آنے والا اور کمزور خیالات والا۔

ہتھیلی کے پاس اگر چاروں انگلیاں ایک ہی لائن میں جڑی ہوں تو ایسا آدمی عالم ہوتا ہے، اس کی عادت سادی اور طبیعت نرم ہوتی ہے۔ اگر پہلی انگلی ہتھیلی کے ساتھ کچھ نیچے جا کر ملتی ہو تو اس آدمی میں حکومت کرنے کی طاقت کم ہوتی ہے، ایسے آدمی سوسائٹی میں جانا یا کسی غیر آدمی سے ملنا قطعاً پسند نہیں کرتے۔

ہر انگلی کے تین حصے ہوتے ہے اور ہر حصہ کے خوص علیحدہ علیحدہ درج ذیل ہے۔

انگلی کا پہلا حصہ ناخون ہوتا ہے، عقل دست کاری اور اونچے خیالات کو ظاہر کرتا ہے، انگلی کا دوسرا حصہ دور اندیشی، خیالات کی مضبوطی اور ملنساری کو ظاہر کرتا ہے، انگلی کا تیسرا حصہ جو ہتھیلی سے ملا ہوتا ہے ہر کام میں ہوشیاری ظاہر کرتا ہے۔

نوٹ : انگلی کا جو حصہ بڑا ہوگا اس حصہ کے مطابق انسان میں عادتیں ہوں گی۔

ناخون اور ان کے اثرات

ناخون کے ذریعہ آدمی کی بیماریوں اور اس کے جسم کے متعلق معلومات کی جاتی ہیں، ناخون چار قسم کے ہوتے ہیں:
(۱) لمبے (۲) چھوٹے (۳) چوڑے (۴) تنگ۔

جن آدمیوں کے ناخون لمبے ہوتے ہیں ان کا سینہ اور پھیپھڑا کمزور ہوتے ہیں، جسمانی طاقت کمزور ہوتی ہے۔

اگر ناخون زیادہ لمبے ہوں اور اس پر لائینیں پڑی ہوں تو جسم اور بھی زیادہ نازک اور کمزور ہوگا۔ ایسے آدمی کو نمونیہ وغیرہ امراض کا خطرہ رہتا ہے۔

اگر ناخون زیادہ چوڑے اور چھوٹے ہوں تو نزلہ، زکام، دمہ اور گلے کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ناخونوں میں چاند نہ ہو تو ایسے آدمی کا دل بہت کمزور ہوگا۔ اکثر ایسے آدمی دل کی بیماریوں اور دل کی حرکت بند ہونے سے مرتے ہیں۔ اگر ناخون پر کوئی کالا داغ ہو تو یہ برا شگون ہے، ایسے آدمی دوسروں کی ہنسی کرنا اور انہیں چڑھانا زیادہ پسند کرتے ہیں۔

ناخونوں کے اوپر کالے اور سفید داغوں کے خواص

ناخون	سفید داغ	کالا داغ
انگوٹھا	محبت	کام بگڑے
پہلی انگلی	فائدہ	نقصان
دوسری انگلی	سفر ہو	موت کا ڈر
تیسری انگلی	عزت ملے	بے عزتی ہو
چوتھی انگلی	بھروسہ اور تجارت میں فائدہ	بے اعتباری اور روزگار میں نقصان

ہاتھ میں سیاروں کے مقامات

ماہرین پامسٹری نے انسان کے ہاتھ میں آٹھ مقامات مقرر کئے ہیں اور ہر مقام کا مالک ایک ایک سیارہ قرار پایا ہے اور ان سات سیاروں میں زہرہ، مشتری، زحل، شمس، عطارد اور مریخ، قمر کی تقسیم آٹھ مقاما پر اس طرح کی ہے کہ ستارہ مریخ کو چھوڑ کر باقی چھ سیاروں کی ایک ایک جگہ مقرر کی ہے لیکن ستارہ مریخ کی دو جگہیں بتائی ہیں۔

ستاروں کی جگہ آدمی کی دو حالتیں ظاہر کرتی ہیں:

(۱) جو اسے ورثہ میں ملی ہو (۲) جو اس نے خود پیدا کی ہو، ہاتھ میں جس ستارے کی جگہ جتنی ابھری ہوئی ہو یعنی اونچی ہوگی، اس کا اثر اتنا ہی اس انسان کے اوپر پڑے گا۔

زہرہ کا مقام

زہرہ کی جگہ انگوٹھے کے نیچے ہوتی ہے، یہ مقام جتنا اونچا ہوگا انسان اتنا ہی تندرست اور خوبصورتی کا پجاری ہوگا، ہمیشہ اس بات کا خواہش مند رہے گا کہ سب مجھ سے محبت کریں اور ہمیشہ سب کو خوش رکھوں۔

مشتری کا مقام

مشتری کی جگہ ہاتھ کی پہلی انگلی کے نیچے ہے۔ یہ مقام جتنا اونچا ہوگا انسان اتنا ہی ہمت والا اور بلند مرتبہ کا خواہش مند ہوگا۔ انصاف پسند ہونا یہ اس کی خاص صفت ہے۔ اگر زیادہ اونچا ہو تو ایسا آدمی اپنی تعریف خود ہی کرنے والا ہوتا ہے، وہ اونچی جگہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے مگر غیر انصافی کے ساتھ اس کی خواہش حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔

زحل کا مقام

زحل کی جگہ ہاتھ کی دوسری انگلی کے نیچے ہے۔ اگر اس کی بلندی معمولی ہو تو اس میں خاموشی، عقل مندی اور اکثر علم موسیقی سے دلچسپی رکھنے والا ہوتا ہے۔ کسی ایک بات پر گھنٹوں غور کرنے کی عادت ایسے آدمیوں میں اکثر ہوتی ہے، اگر اس کی بلندی زیادہ ہو تو آدمی کو اداسی گھیرے رہتی ہے اور اس کے دماغ میں اکثر بڑے بڑے خیالات اٹھا کرتے ہیں۔

شمس کا مقام

شمس کی جگہ (تیسری انگلی) کے نیچے ہوتی ہے۔ اگر اس کی بلندی معمولی ہو تو ایسا آدمی خوبصورت چیزوں سے محبت کرتا ہے، ایسے آدمی اکثر لٹریچر، شاعر، مصوری اور سنگ تراشی وغیرہ میں بہت ماہر ہوتے ہیں۔ اگر بلندی زیادہ ہو تو اپنے کو مشہور کرنے کی زبردست خواہش آدمی کے دل میں پیدا ہوتی ہے۔

عطارد کا مقام

عطارد کی جگہ چوتھی انگلی کے نیچے ہوتی ہے، اس کی بلندی انسان سفر کرنے کا خواہش مند ہو، تاجر، تیز گفتاری اور دوسروں کے کہنے سننے میں جلد آ جانے والے ہو۔

مریخ کا پہلا مقام

مریخ کی پہلی جگہ مشتری اور زہرہ کے درمیان میں عمران کی لائن کے اندر ہے۔ اس کے اثر سے انسان مصیبت کے وقت عقل سے کام لینے والا ہوتا ہے، ایسا آدمی فوجی زندگی پسند کرتا

ہے، اگر اس کی بلندی زیادہ ہو تو آدمی جھگڑیلو اور لڑاکا ہوتا ہے۔

مریخ کا دوسرا مقام

مریخ کی دوسری جگہ عطارد اور قمر کے بیچ میں ہے، اس کی بلندی سے انسان میں قوت برداشت کی زیادتی ہوتی ہے۔ ایسا آدمی لڑائی جھگڑے اور سیاسی معاملات میں دلچسپی رکھنے والا ہوتا ہے۔

قمر کا مقام

قمر کی جگہ شکر کے سامنے اور منگل کی دوسری جگہ کے نیچے ہوتی ہے، ایسا آدمی سین سیری سے دلچسپی رکھنے والا ہوتا ہے، اگر یہ جگہ زیادہ بلند ہو تو ایسا آدمی زیادہ وہمی اور گہرے خیالات میں ڈوبا رہتا ہے۔

نوٹ : کسی آدمی کے ستاروں کے حالات دیکھتے وقت اس کے ستاروں کے اثرات کو بھی دیکھنا ضروری ہے کیوں کہ اگر دوسرے اچھے سیرے زبردست تاثیر دے رہے ہوں گے تو آدمی کے ناقص ستارے اس پر برا اثر کم دکھائیں گے۔

☆☆☆

آدھے سر کا درد

بہت سے ایسی غذائیں ہیں جو آدھے سر کا درد کا باعث بن جاتی ہیں، حالاں کہ ہم کو اس بات کا بھی علم نہیں ہو پاتا۔ لہٰذا ضروری ہے کہ آدھے سر کے درد سے محفوظ رہنے کے لئے ان غذاؤں کا خصوصی اہتمام رکھیں۔ خشک پھل، چیری، پکی ہوئی سبزیاں، آلوچہ، پھول گوبھی، شکر قند، پالک، ناشپاتی (درد شقیقہ) آدھے سر کے درد کے شروع ہوتے ہی اگر پکے ہوئے چاول، روٹی یا آلو کھائے جائیں تو اس کی شدت میں بہت کمی ہو جاتی ہے۔

اللہ

- ✞ ...... دنیا کا سب سے عظیم نام "اللہ" ہے۔
- ✞ ...... اللہ کی ایک بھی تخلیق کا جواب لانے سے انسان قاصر ہے۔
- ✞ ...... اللہ خالق ہمہ جہاں ہے۔
- ✞ ...... اللہ نے زمین و آسمان کی ہر چیز پیدا کی ہے۔
- ✞ ...... اللہ کی ہستی نظر نہ آنے کے باوجود کائنات کے ذرے ذرے سے عیاں ہے۔
- ✞ ...... جب کبھی میں نے خود کو تنہا پایا اللہ کو اپنے قریب محسوس کیا۔
- ✞ ...... یہ ظرف صرف اللہ کا ہے کہ وہ اپنے انکار کرنے والوں پر بھی اسی طرح مہربان ہے جس طرح اپنا اقرار کرنے والوں پر۔
- ✞ ...... میں نے کائنات کے ذرے ذرے میں اللہ کو سمایا ہوا دیکھا۔
- ✞ ...... اللہ کی رحمت شامل حال نہ ہو تو ایک دن گزارنا بھی محال ہے۔
- ✞ ...... جب کبھی اللہ کی رحمت پر نظر کرتا ہوں تو دل بھر آتا ہے وہ رحمت ہی رحمت ہے اور میں زحمت ہی زحمت۔
- ✞ ...... اس بے کراں کائنات میں اللہ کی مقدس ذات کا سہارا نہ ہوتا تو انسان اپنے حواس کھو دیتا۔
- ✞ ...... اللہ نے انسان کو علم حاصل کرنے کی ہدایت دی ہے۔
- ✞ ...... اللہ نے انسان کو عقل دی ہے کہ سوچے، سمجھے
- ✞ ...... اللہ وہ ہستی ہے جس نے تمام کائنات کو پیدا کیا۔

زائچۂ قسمت

علم الاعداد کے ذریعہ زائچہ بنانے کا طریقہ بہت آسان ہے۔ پندرہ کا نقش اسی کا بنیادی پہلو ہے۔ یہ نقش ایک سے لے کر ۹ ہندسوں تک ہوتا ہے اور ہر طرف سے اس کی تعداد پندرہ ہوتی ہے۔

ماہرین نے ۹ کے ہندسوں کو تین حصوں میں تقسیم کردیا ہے اور ہر طرف سے اس کی تعداد ۱۵ رہوتی ہے۔

(۱) روحانی (۲) ذہنی (۳) مادی

روحانی اعداد ۱-۳-۹ ہیں

ذہنی اعداد ۷-۵-۶ ہیں

مادی اعداد ۸-۴-۲ ہیں

یہ تو آپ کو معلوم ہوگا کہ نمبر ایک شمس کا، ۲ قمر کا، ۳ مشتری کا، ۴ شمس کا، ۵ عطارد کا، ۶ زہرہ کا، ۷ قمر کا، ۸ زحل کا، ۹ مریخ کا عدد ہے۔ اس نظر کے مطابق تین حصوں کے ذریعہ نقش کی ترتیب حسب ذیل ہوگی۔ نقش بلحاظ اعداد

روحانی اعداد	۹	۱	۳
ذہنی اعداد	۵	۶	۷
مادی اعدادی	۴	۸	۲

نقش بلحاظ سیارگان

مریخ	شمس	مشتری
عطارد	زہرہ	قمر
شمس	زحل	قمر

اس روشنی میں زائچہ اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ جس شخص کا زائچہ بنانا مقصود ہو اس کی تاریخ پیدائش معلوم کریں، اگر وہ بارہ بجے دن سے پہلے ہے تو ایک دن پہلے کی تاریخ شمار کریں۔ مثلاً ایک شخص ۱۲ را کتوبر کو دس بجے قبل از دوپہر پیدا ہوا ہے تو ۱۱ رتاریخ زائچہ علم الاعداد میں شمار ہوگی اور اگر دو بجے دوپہر پیدا ہوا تو ۱۲ رتاریخ ہی شمار ہوگی۔ تاریخ وسنہ پیدائش کے اعداد کو نقشہ نمبر...... کے مطابق درج کرلیا جائے۔ اگر کوئی عدد دو مرتبہ آئے تو اس عدد کو درج کرکے اس پر خاص نشان لگادیں، اگر وہ عدد تین مرتبہ آئے تو اس پر دو مخصوص نشان لگادیں۔

مثلاً ایک شخص ۱۱ را کتوبر ۱۹۴۴ء کو ۱۰ بجے پیدا ہوا ہے تو عدد تاریخ ماہ وسن کے اس طرح حاصل کریں ۱۱-۱۰-۴۴ (صدی کے عدد نہ لیں) اب ان اعداد کو نقش میں جہاں جہاں یہ ہندسے ہیں وہاں لکھ لیں، ان اعداد میں جو ہندسے نہیں اس کے خانے خالی رہنے دیں۔ مثلاً اس کا زائچہ یہ ہوا صرف دو خانے پر ہیں۔ نمبر ایک پر دو نشان یہ ظاہر کرتے ہیں کہ نمبر ایک تین مرتبہ آیا ہے اور نمبر چار پر ایک نشان یہ ظاہر کرتا ہے کہ نمبر ۴ ایک دفعہ اور آیا ہے۔ اب اس شخص کے زائچہ میں روحانی درجات پر نمبر ایک ہے جو شمس کا نشان ہے۔ ذہنی درجات خالی ہیں، مادی درجات میں نمبر ۴ ہے جو دو دفعہ آیا ہے۔ یہ بھی شمس کے تحت ہے، ان درجوں کے نمبروں کی تفصیل یہ ہے۔

	۱	
۴		

۱- شخصیت، انانیت، حکومت، تسلط، اقتدار پسندی۔

۲- انقلابات، عدم استقلال، سیاست، قسمت میں مدوجزر

۳-ترقی، وسعت، افزائش ثروت، امارت

۴-تکمیل خواہشات، عملی نتائج، غرور، خودداری

۵-ذہانت، علمیت، مستعدی، تجارت، زبان دانی، سائنس

۶-فنون لطیفہ، شعروسخن، حسن معاشرت، محبت، ہمدردی، خلق، مروت۔

۷-روحانی صفت، ذاتی امر، ہر دل عزیزی، بحری سیاحت، رفتارِزمانہ کا ساتھ دینا، ترقی، عروج۔

۸-بربادی، امراض، موت، دیوانگی، نقصانات، اخلاقی زوال، ناکامی۔

۹-آزادی، قوت ارادی، سرگرمی عمل، مستعدی، انہماک، جوش، آگے بڑھنے کا جذبہ، آتش مزاجی۔

اب مندرجہ بالا زائچہ میں نمبر ایک شخصیت اقتدار پسندی کی ہوگی اور مادی طور پر یہ نمبر۴ کی تکمیل خواہشات اس قسمت کا لازمہ ہوگی۔ غرور وخودداری کا پتلا ہوگا۔ نمبر ایک شمس کا ہے، نمبر۴ بھی شمس کا ہے، گویا اس شخص کا ستارہ شمس ہے، اگر اس کی تاریخ پیدائش کے نمبروں کو جمع کردیں تو ۱۱×۱۰×۱۱۴۴=۲ ہوگا۔ اس کے لئے ۲ تاریخ ہمیشہ سعد ہوگی اور جن تاریخوں کا مجموعہ ۲ ہو وہ بھی سعد ہی رہیں گی۔

یہ یادرہے کہ مکرر ہندسوں کا مطلب یہ ہے کہ شمس روحانی زندگی میں یکگی اور مادی ترقی میں دوگنی مدد کرے گا۔ ایسا شخص دنیوی مال ودولت سے مالا مال بھی ہوگا اور اگر وہ روحانی طور پر یہ شہرت حاصل کرنا چاہئے اور ایسے کام اختیار کرے تو بہت مشہور ہوجائے گا جوشمس کے ماتحت ہیں۔

اگر کسی شخص کی تاریخ پیدائش کا ہمیں علم نہیں صرف نام معلوم ہے تو اس کا پیدائشی نام لیں، اس کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں، ان کے نیچے ان کی مادی قوتیں لکھ دیں، اب اس حرف کو زائچہ میں لکھ دیں۔

اگر حرف مکرر یا سہ کرر آیا ہے تو اس کی تعداد کو ہندسوں میں لکھ دیں۔

مثلاً محمد علی کا زائچہ اعداد یہ ہوگا:

م ح م د ع ل ی

۴ ۸ ۴ ۴ ۷ ۳ ۱

د ح د د ز ج ا

نام کے حروف		ا	ج
اعداد مفرد		ز	
عدد مفرد کا حرف	۲د	ح	

اس کا مطلب یہ ہے کہ مادی اعدد میں نمبر۴ تین دفعہ اور نمبر ۸ ایک دفعہ آیا ہے۔ ذہنی اعداد میں نمبر ۷ ایک دفعہ آیا ہے۔ روحانی اعداد میں نمبر ایک ایک مرتبہ اور ن مبر ۳ ایک مرتبہ آیا ہے۔ اس کی شخصیت کا تجزیہ یوں کریں کہ د۲-ح-ز-ا ی-س سے صاف طور پر معلوم ہوگا۔ مادی، ذہنی اور روحانی طور پر اس کی قوتوں کا توازن کیا ہے۔

مثلاً: د کی قوت ۳ ہے، تو کل قوت ۱۲ ہوئیں، ح کی قوت ۸ ہے چوں کہ د یا نمبر۴ کی تشریح تکمیل خواہشات پر مبنی ہے اور نمبر ۸ بربادی اور ناکامی کا ہے تو مادی لحاظ سے تکمیل خواہشات اور ناکامی کی نسبت ۳ اور ۴ کی ہے۔ روحانی لحاظ سے نمبر ایک شخصیت میں انانیت کا مرتبہ بلند کرتا ہے اور نمبر۳ ترقی اور وسعت لاتا ہے۔ اس لئے روحانی نظریہ سے یہ بلند پایہ شخص ہوگا اور اپنے روحانی نمبروں سے کامیابی حاصل کرے گا۔ ذہنی اعتبار سے اس کے نمبر ۷ ہیں۔ یہ روحانی صفت ہوگا اور ہر دل عزیز اور سیر تفریح کا شائق ہوگا۔

☆☆☆

نماز کے دنیاوی فوائد

• صبح کی نماز سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نے پڑھی تھی۔ آپ نے دو رکعت شکرانے کی ادا کیں۔ ایک رکعت اس لئے پڑھی تھی کہ اندھیرا دور ہوا تھا۔ اور دوسری رکعت اس لئے پڑھی کہ صبح کی روشنی نمودار ہوئی تھی۔ دراصل یہ دنیا کسی ظلمت کدے کی مانند تھی اور آدم علیہ السلام اس اندھیرے اور ظلمت کو رفع ہونے کی دعا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی دعا کو شرف قبولیت عطا کیا۔ اندھیرا چھٹ گیا اور صبح صادق کے نور سے یہ دنیا منور ہوگئی۔ اس وقت حضرت آدم علیہ السلام اپنے رب کا شکر بجالانے کے لئے نماز میں مشغول ہوگئے۔ اور آپ نے اندھیرے اور تاریکی سے نجات پانے کا بھی شکر ادا کیا اور نورِ سحر کے پھیل جانے کا بھی شکر ادا کیا۔

• نمازِ فجر حضرت آدم علیہ السلام کی سنت ادا کرنے کے لئے امت محمد مسلمہ پر فرض کی گئی۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص نمازِ فجر کی پابندی کرتا ہے وہ اس دنیا میں دو نعمتوں سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ گمراہی اور ضلالت کے اندھیروں سے اسے محفوظ کردیا جاتا ہے اور نورِ حق کی نعمت عظمیٰ اسے عطا کردی جاتی ہے۔ جو مسلمان یہ چاہیں کہ وہ گمراہی اور راہ معصیت میں بھٹکنے سے محفوظ ہیں اور صراط مستقیم پر چلنے کی انھیں توفیق میسر رہے تو ان کو چاہئے کہ وہ نمازِ فجر ضائع نہ ہونے دیں۔

• ظہر کی نماز سب سے پہلے بطور شکرانہ حضرت ابرہیم علیہ السلام نے پڑھی تھی۔ پہلی رکعت اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے جسم کو آگ میں جلنے سے محفوظ رکھا۔ اور نمرود کی دہکائی ہوئی آگ ان کے لئے گلزار بن گئی۔ دوسری رکعت اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے بیٹے حضرت اسمٰعیل کو ذبح ہونے سے محفوظ رکھا اور اس کے بدلے میں جانور کی قربانی کو قبول کرلیا اس طرح ان کے صاحب زادے کی جان بھی سلامت رہی اور انھیں راہ خدا میں اولاد قربان کرنے کا ثواب بھی حاصل ہوگیا۔ یہ بات یقیناً قابل شکر تھی اس لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس بات کا شکر ظہر کی نماز پڑھ کر ادا کیا۔ تیسری رکعت اس لئے پڑھی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی بیوی حضرت سارہ کی آبرو کی حفاظت کی۔ اور چوتھی رکعت اس لئے پڑھی کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے بت شکنی کا عظیم الشان کام لیا۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز ظہر پابندی کے ساتھ ادا کرتا ہے اس کو دنیا و آخرت میں چار اعزاز سے نواز جاتا ہے۔ نمبر ایک یہ کہ اس کے اوپر دوزخ کی آگ کو حرام قرار دیا جاتا ہے۔ نمبر دو یہ کہ نہ صرف اس کو دنیا میں ترقی عطا ہوتی ہے بلکہ اس کی اولاد کو بھی اس دنیا میں عظمتیں عطا کی جاتی ہیں اور اس کی نیکیاں آخرت میں ظہر کی نماز کے صدقے میں قبول کرلی جاتی ہیں۔

نمبر تین یہ کہ اس کی اور اس کی بیوی بچوں کی عصمت و آبرو کی بطور خاص حفاظت کی جاتی ہے۔ اور نمبر چار یہ کہ اس کو باطل کے خلاف اٹھنے کی توفیق عطا کی جاتی ہے۔ جو مسلمان یہ چاہے کہ وہ نار جہنم سے محفوظ رہیں۔ اور ان کو اس دنیا میں ترقی عطا ہو اور ان کی نیکیا قبول ہوں، ان کی عزت و آبرو محفوظ رہے اور ان کو ارباب باطل سے مقابلہ آرائی کرنے کا شرف حاصل ہو تو ان کو چاہئے کہ وہ نماز ظہر پابندی کے ساتھ ادا کریں۔ اور نماز ظہر کی ادائیگی میں ہرگز ہرگز کوتاہی نہ کریں۔

• عصر کی نماز سب سے پہلے حضرت یونس علیہ السلام نے پڑھی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو چار قسم کے اندھیروں سے نجات عطا کی تھی۔ سوچ و فکر کی تاریکی سے، کفر و شرک کی تاریکی سے، مچھلی کے

پیٹ کی تاریکی سے اور سمندر کی تاریکی سے۔

حضرت یونس علیہ السلام کی سوچ وفکر ایک نبی کی سوچ وفکر کی طرح پاکیزگی اور طہارت میں ڈوبی ہوئی تھی اور آپ کی سوچ وفکر میں وہی وسعت اور پھیلاؤ تھا جو اللہ کے نیک بندوں کا خاص حصہ ہوتا ہے۔ آپ نبوت سے پہلے بھی کفر وشرک اور گناہ ومعاصیت سے کوسوں دور تھے۔ اور نافرمانی کے اندھیروں میں بھٹکنے سے کم عمری میں بھی محفوظ تھے۔ آپ کو مچھلی نے نگل لیا تھا۔ اس طرح آپ مچھلی کے پیٹ میں اس طرح بند ہو گئے تھے جس طرح کسی کو صندوق یا لکڑی کے تابوت میں بند کر دیا جاتا ہے مزید یہ کہ مچھلی آپ کو نگلنے کے بعد سمندر کی تہہ میں جا کر بیٹھ گئی تھی اس طرح آپ تاریکی در تاریکی میں چلے گئے تھے۔

حق تعالیٰ نے آپ کو ایک ایک کر کے ان چاروں تاریکیوں سے نجات دی تو آپ نے شکرانے کی چار رکعت ادا کیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص عصر کی نماز ادا کرتا ہے اس کو چار طرح کی تاریکیوں سے نجات عطا ہوتی ہے۔ کفر وشرک کی تاریکی سے، قبر کی تاریکی سے، قیامت کے دن کی تاریکی سے اور غربت وافلاس کے کالے اندھیرے سے اس کا دامن بچا رہے تو اس کو چاہئے کہ وہ نماز عصر روزانہ پابندی کے ساتھ ادا کرے۔

◆ مغرب کی نماز سب سے پہلے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پڑھی تھی۔

پہلی رکعت اس بات کا شکر ادا کرنے کے لئے کہ حق تعالیٰ نے انہیں نبوت سرفراز فرمایا اور حکمت کی دولت سے بہرہ ور کیا۔ دوسری رکعت اس بات کا شکر ادا کرنے کے لئے کہ حق تعالیٰ نے انہیں ابن اللہ ہونے کے الزام سے بری کیا۔ تیسری رکعت اس بات کا شکر ادا کرنے کے لئے پڑھی تھی کہ حق تعالیٰ نے ان کی ملاقات ان کے بچھڑی قوم سے کرادی تھی۔ اور آپ کو کچھ عرصہ کی جدائی کے بعد اپنے وطن میں واپسی کی سعادت حاصل ہوئی تھی۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ مغرب کی نماز ادا کرنے والے مسلمانوں کو حق تعالیٰ ظالموں کے ظلم سے نجات دیتا ہے بہن بھائیوں کے دلوں میں اس کی قدر ومنزلت پیدا کرتا ہے اور اس کی اولاد اس کی مطیع ہوتی ہے۔

جو مسلمان یہ چاہے کہ وہ ظالموں کے ظلم وستم سے محفوظ رہے اور بہن بھائیوں کی بے وفائی اور بے اعتنائی کا اسے شکار نہ ہونا پڑے اور اس کو اپنی اولاد کی بے رخی اور نافرمانی کا صدمہ نہ جھیلنا پڑے تو اس کو چاہئے کہ مغرب کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھے اور اس نماز کو ضائع نہ ہونے دے۔

◆ عشاء کی نماز سب سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پڑھی تھی۔ یہ نماز آپ نے شکر کے طور پڑھی تھی کیونکہ رب العالمین نے آپکو غمِ زن، غمِ فرزند، غمِ قوم سے اور غمِ دوست سے نجات عطا کی تھی اس لئے آپ نے شکرانے کے طور پر چار رکعت ادا کیں۔

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص عشاء کی نماز پڑھنے کا عادی ہوتا ہے اس کو حق تعالیٰ اولاد کے غم سے قوم اور برادری کے دکھوں سے دوستوں اور ملنے والوں کے غم سے اور شریکِ حیات کی بے وفائی سے نجات عطا کرتا ہے۔

جو مسلمان چاہتا ہے کہ اس کی بیوی حیادار اور وفادار رہے جو مسلمان یہ چاہے کہ اس کی اولاد اس کی مطیع، فرمانبردار اور کسی قابل بنے جو مسلمان یہ چاہتا ہو اس کی قوم اور اس کی برادری اس کے ساتھ کسی طرح کی زیادتی نہ کرے اور جو مسلمان یہ چاہتا ہو کہ اس کے دوست اس کے ساتھ کوئی اذیت دہ معاملہ نہ کریں تو اس کو چاہئے کہ عشاء کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھے۔

پانچوں وقت کی پڑھی جانے والی نمازیں جو ملتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم پر فرض کی گئی ہیں اور جن کو پڑھنے سے پچاس وقت کی نماز پڑھنے کا ثواب ملتا ہے یہ کسی نہ کسی نبی کی سنت ہیں۔

نماز پڑھنے سے نہ صرف یہ کہ اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے نہ صرف یہ کہ آخرت کی باز پرس سے مسلمان محفوظ ہوتا ہے بلکہ اس دنیا کی زندگی میں بھی نماز پڑھنے سے فائدے ہوتے ہیں۔ نمازی کی تندرستی بھی اچھی ہوتی ہے اس کا چہرہ تازہ پھولوں کی طرح کھلا ہوتا ہے اور اس کو بے شمار دکھوں، غموں اور صدموں سے نیز تکلیف دہ

مسائل سے نجات ملتی ہے۔اور نمازی تقدیر کے ہر فیصلے پر پرسکون دکھائی دیتا ہے اور اللہ کی رضا میں راضی رہنے کی دولت سے سرفراز ہوتا ہے۔

فضائل ارکانِ نماز

تحریمہ: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان کا خلاصہ نماز ہے۔اور نماز کا خلاصہ تکبیر تحریمہ ہے۔

قرأت: جس نے نماز میں قرآن پڑھا تو اسکو ایک حرف کے بدلے میں سو(۱۰۰) نیکیاں ملیں گی۔اور سو(۱۰۰) گناہ معاف ہوں گے۔

قیام: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بندہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے آسمان کے تمام دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔اور جتنے پردے اس کے اور اس کے درمیان میں ہیں سب کو ہٹا دیا جاتا ہے۔

رکوع: جب بندہ رکوع کرتا ہے تو اس کو اپنے جسم کے وزن کے برابر سونا خیرات کرنے کا ثواب ملتا ہے

سجدہ: آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بندہ جب سجدہ کرتا ہے تو اس کا سجدہ اللہ تعالیٰ کے قدموں پر ہوتا ہے۔

قعود: جب بندہ قعود کرتا ہے تو اس کا نام عاجزوں کی فہرست میں درج کردیا جاتا ہے۔اورالتحیات پڑھنے سے بندے کا شمار صابرین وشاکرین میں کردیا جاتا ہے۔

انگلی اٹھانا: تشہد میں انگلی اٹھانے سے شیطان کے خلاف جنگ کرنے اور شیطان کے خلاف نیزہ اور تلوار اٹھانے کے برابر ہے۔

نماز میں درود شریف پڑھنے سے محبوبیت اور مقبولیت عطا ہوتی ہے۔اور بندے کے لئے دین ودنیا کی ترقیوں کے فیصلے کئے جاتے ہیں۔نماز سے فارغ ہونے کے بعد جب بندہ دائیں طرف سلام پھیرتا ہے تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جب وہ بائیں طرف سلام پھیرتا ہے تو اس کے لئے دوزخ کے تمام دروازے بند کردیئے جاتے ہیں۔

استخارہ تسبیح

ائمہ علیہ السلام سے منقول ہے۔جس وقت کوئی آدمی چاہے۔کہ تسبیح کا استخارہ کرے۔نیت کے بعد تین دفعہ صلوٰۃ پڑھے اور تین دفعہ کہے۔"یَا مَنْ یَعْلَمُ اَحَدٌ مَنْ لَا یَعْلَمُ" پھر تسبیح ہاتھ میں لے کر اسے کسی جگہ سے پکڑ لے اور دو دو دانہ الگ کرتا جائے۔جب دو دانے بچ جائیں۔تو بد ہے یعنی منع ہے اور اگر ایک دانہ بچ جائے۔تو درست ہے۔یعنی جس کام کا ارادہ کیا ہے۔اس کے کرنے کی اجازت ہے۔اس استخارہ میں شک نہیں ہے۔کیونکہ اس طریقہ کو علماء نے حضرت صاحب العصرؑ سے نقل کیا ہے۔

دن	اوقات استخارہ
جمعہ	صبح صادق سے طلوع آفتاب تک، زوال سے عصر تک
ہفتہ	صبح صادق سے چاشت تک، ظہر سے عصر تک
اتوار	صبح صادق سے ظہر تک، عصر سے مغرب تک
پیر	صبح صادق سے طلوع آفتاب تک، چاشت سے ظہر تک، عصر سے مغرب تک
منگل	چاشت سے ظہر تک، عصر سے عشاء تک
بدھ	صبح صادق سے ظہر تک، عصر سے عشا تک
جمعرات	صبح صادق سے طلوع آفتاب تک، ظہر سے عصر تک

استخارہ قرآن مجید

سید رضی الدین طاؤس نے قرآن مجید سے تفاؤل کا طریقہ نقل فرمایا ہے استخارہ دیکھنے والے کو چاہئے کہ باوضو ہوکر پہلے تین مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور تین مرتبہ درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِنِّي تَفَاءَ لْتُ بِكِتَابِكَ وَتَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ فَاَرِنِي مَاهُوَا الْمَكْتُوْمُ مِنْ سِرِّكَ الْمَكْنُوْنِ فِي غَيْبِكَ" بعد اس کے قرآن کریم کھول کر جو مضمون داہنی طرف کے صفحہ کے پہلی سطر میں نکلے۔اس پر عمل کرے اگر آیہ رحمت ہے یا امر خیر ہے۔تو وہ کام کرے۔بہتر ہے۔اگر آیہ غضب ہے تو کام نہ کرے۔

شادی کے لئے مبارک تاریخیں (برائے ۲۰۱۵ء)

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۱/مارچ سے ۲۰/اپریل کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج حمل ہوتا ہے اور جن کا برج حمل ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰ فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۴ مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹ مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱ جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱، اکتوبر: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱ نومبر: ۴، ۵، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۷، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲ مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱ جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۳ جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷ دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۰/اپریل سے ۲۱/مئی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج ثور ہوتا ہے اور جن کا برج ثور ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۱۰، ۸، ۹، ۱۰، مئی: ۱۹، ۲۰، ۲۷، جون: ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۹، ۳۱، جون: ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۴۔

+++++++++++

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۲ رمئی سے ۲۱ رجون کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج جوزا ہوتا ہے اور جن کا برج جوزا ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹ مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، جولائی: ۲۰، ۲۳۲۴، ۲۵، اگست: ۱، اکتوبر ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۷، ۸، ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، مئی: ۲، ۳، ۸، ۹، ۲۴، ۲۵، ۲۷، جون: ۳، ۵، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، اگست: ۱، اکتوبر ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۷، ۸، ۱۲، ۱۳۔

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۲ رجون سے ۲۱ رجولائی کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سرطان ہوتا ہے اور جن کا برج سرطان ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴رجولائی سے ۲۳راگست کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج اسد ہوتا ہے اور جن کا برج اسد ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری:۲۱،۲۶،۲۹،۳۰،فروری:۸،۱۰،۱۴،۱۵،۱۶،۲۲، مارچ:۷،۸،۹،۱۰،۱،اپریل:۱۹،۲۱،۲۲،۲۳،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰، مئی:۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲،۱۹،۲۰،۲۴،۲۵،۲۷،۲۸،۳۰، ۳۱،جون:۳،۵،۶،۷،۱۲،۱۳،۱،اکتوبر:۱۴،۱۸،۲۱،۲۳،۲۹، ۳۰،۳۱،نومبر:۴،۵،۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری:۲۱،۲۶،۲۹،۳۰،فروری:۸،۱۰،۱۴،۱۵،۱۶،۲۲، مارچ:۷،۸،۹،۱۰،۱،اپریل:۱۹،۲۱،۲۲،۲۳،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰، مئی:۲،۳،۷،۸،۹،۱۰،۱۱،۱۲،۱۹،۲۰،۲۴،۲۵،۲۷،۲۸،۳۰، ۳۱،جون:۳،۵،۶،۷،۱۲،۱۳،جولائی:۲۰،۲۱،۲۳،۲۴،۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست:۱، اکتوبر ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر:۴،۵،۱۴،۱۷،۸،۱۹،۲۳،۲۴،۲۶،۲۷،دسمبر:۴،۵،۷، ۱۲،۱۳،۱۴۔

جولڑکے اورلڑکیاں ۲۴راگست سے ۲۳رستمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج سنبلہ ہوتا ہے اور جن کا برج سنبلہ ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۳۰، فروری:۸، ۱۰، ۲۱، ۲۲، مارچ:۷، ۸، ۹، ۱۰، مئی: ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، جون:۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، جولائی:۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست:۱،اکتوبر:۱۴، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱،نومبر:۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۲۷،دسمبر:۴، ۵، ۷، ۸، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۲۱، ۲۲، مارچ:۷،۸،۹،۱۰،۱،اپریل:۲۱،۲۲،۲۳،۲۷،۲۸،۲۹،۳۰، مئی:۲، ۳،۹،۱۰،۱۱،۱۲،۱۹،۲۰،۲۴،۲۵،۲۷،۲۸،۳۰،۳۱،جون:۵،۶، ۷، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست:۱، اکتوبر:۱۴،۲۱،۲۳،۲۵،۲۹،۳۰،۳۱،نومبر:۴،۵،۱۷،۱۸،۱۹، ۲۶، ۲۷،دسمبر:۴،۵،۷،۸،۱۲۔

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج میزان ہوتا ہے اور جن کا برج میزان ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۹، ۱۰، ۱، اپریل: ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۱، اگست: ۱، ۱ اکتوبر: ۸، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۷، دسمبر: ۷، ۸، ۱۲، ۱۳

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۵، ۲۶، ۲۷، فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱، اپریل: ۱۹، ۲۷، ۲۳، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۱، ۱۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، جون: ۳، ۵، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۱، اگست: ۱، ۱ اکتوبر: ۱۸، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۳۰، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۹، ۲۳، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج عقرب ہوتا ہے اور جن کا برج عقرب ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۱، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، ۱ اکتوبر: ۱۴، ۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۱۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، ۱ اکتوبر: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۹، ۳۰، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۳، ۱۴۔

✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦ ✦

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج قوس ہوتا ہے اور جن کا برج قوس ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۱، اکتوبر: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴،

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۶، فروری: ۸، ۱۰، ۱۵، ۲۶، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۹، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، ۱، اکتوبر: ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۹۱، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۴

جو لڑکے اور لڑکیاں ۲۴ر دسمبر سے ۲۲ر جنوری کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج جدی ہوتا ہے اور جن کا برج جدی ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، مئی: ۱۹، ۲۰، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، جولائی: ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، ۱، اکتوبر: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱، نومبر: ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۷، ۲۸، دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، اپریل: ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۳۰، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۷، ۲۸، ۳۰، ۳۱، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، ۳۱ نومبر: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۶، ۲۷ دسمبر: ۴، ۵، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۱ر فروری سے ۱۹ر دسمبر کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج دلو ہوتا ہے اور جن کا برج دلو ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

فروری: ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۱۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، مئی: ۲، ۳، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، جولائی: ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۳۰، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، دسمبر: ۴، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۳۰ فروری: ۱۰، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲ مارچ: ۹، ۱۰، اپریل: ۱۹، ۲۲، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، مئی: ۲، ۳، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۴، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵م ۳۰، ۳۱، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، دسمبر: ۴، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

جولڑکے اور لڑکیاں ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہوئے ہوں ان کا برج حوت ہوتا ہے اور جن کا برج حوت ہوتا ہے ان کے لئے برائے شادی مبارک تاریخیں یہ ہیں۔

لڑکوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، مئی: ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۴، ۲۵، ۲۷، ۲۸، جون: ۳، ۵، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، نومبر: ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

لڑکیوں کے لئے مبارک تاریخیں

جنوری: ۲۱، ۲۵، ۲۶، ۲۹، ۳۰، فروری: ۸، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۲۱، ۲۲، مارچ: ۷، ۸، اپریل: ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰ مئی: ۲، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۵، ۲۷، جون: ۳، ۵، ۶، ۷، ۱۱، ۱۲، ۱۳، جولائی: ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۱، اگست: ۱، اکتوبر: ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۰، نومبر: ۴، ۵، ۱۴، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر: ۴، ۵، ۱۲، ۱۳، ۱۴۔

+ + + + + + + + + + +

دنوں کے مؤکلین اور ان کے احکامات

ماہ قمری سعد منقلب ونحس

ثابت وسعد	محرم	ربیع الثانی	رجب	شوال
ذوجسدین منقلب	ربیع الاول	جمادی الاول	شعبان	ذی القعد
نحس ومنقلب	ربیع الاول	جمادی الثانی	رمضان	ذی الحج

جولوگ ماہ سعید میں منقلب اور نحس کا خیال نہیں رکھتے، جب چاہیں عمل شروع کردیتے ہیں وہ ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں، اس لئے انتہائی ضروری ہے کہ ماہ سعید میں دعوت وغیرہ دی جائے۔ اگر منقلب مہینوں میں عمل شروع کریں تو تاثیر الٹی ہوکر رجعت طاری ہوکر پاگل یا دیوانہ کردیتی ہے۔ جیسا کہ کئی مخبوط الحواس لوگ نظر آتے ہیں۔ جو کہ اپنی غلطی سے رجعت میں گرفتار ہوکر حواس کھو بیٹھتے ہیں۔

نحس مہینوں میں عمل کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ عمل بالکل ضائع ہوجاتا ہے۔ لہٰذا ماہ سعید کا خیال کر کے عمل کرنا چاہئے تاکہ کامیابی وکامران سے ہمکنار ہوسکے۔

خواص واحکام روزہائے ہفتہ

ہفتہ کا دن: مکلاوہ اور غسل صحت ونوخوردن دھنیا (ہنی) جسے کہتے ہیں، رکھنا چاہتے ہو تو تحویل مکان خرید وفروخت چوپایہ اور سواری گھوڑا ہاتھی وغیرہ کے لئے بہتر ہے۔

اتوار کا دن: یہ نام رکھنے اور نیا کھانے اور نیا سرخ کپڑا پہننے کا اور آغاز تعلیم اور عملیات اور زمین جوتنے اور ملازمت بادشاہوں کے لئے نیک اور بہتر ہے۔

سوموار کا دن: مکلاوہ کرنے، نام رکھنے، غسل صحت، زمین جوتنے یا بنیاد رکھنے تحویل ونقل مکان اور خرید وفروخت اسباب وچوپایہ اور سواری وسفر کے لئے بہتر اور اچھا گنا جاتا ہے۔

منگل کا دن: غسل صحت وعملیات ونوخوردن یا پوشیدن پارچہ سرخ اور نقل وتحویل اور خرید وفروخت چوپایہ سواری وسفر کے لئے بہتر ہے اور نیک ہے۔

بدھ کا دن: مکلاوہ کرنے، نام رکھنے، نیا کپڑا پہننے، نیا کھانا کھانے، تعلیم، زمین جوتنے، بنیاد رکھنے، تحویل مکان، حجامت بنوانا وملازمت سلاطین خرید وفروخت چوپایہ سوای نیک ہے۔

جمعرات کا دن: مکلاوہ کرنے، نام رکھنے، پوشش نو تعلیم وغیرہ بمطابق بدھ کے نیک اور بہت بہتر اور خوش دہ ہے۔

جمعہ کا دن: مکلاوہ لباس نو زمین جوتنے نو تعلیم بنیاد رکھنا، تحویل خرید وفروخت، حجامت بنوانا اور سواری ہاتھی، گھوڑے کو نیک سمجھا جاتا ہے۔ یہ عامل لوگوں کے لئے دنوں کے خواص لکھ دیئے ہیں۔

خصوصیات ایام

معلوم ہونا چاہئے کہ خداوند تعالیٰ نے سات آسمان اور سات ستارے اور سات زمین، سات سمندر، سات دن اور سات اقلیمیں اور سات معدن، سات ملوک سفلی پیدا کئے اور بہت ہی مواصلے شروع ہوئے۔ سات آسمانوں میں پہلا آسمان یعنی سب کے اوپر وہ ہے جس کو ساتواں آسمان کہتے ہیں اور اس آسمان کی تدبیر خداوند تعالیٰ نے کوکب زحل سے متعلق کی ہے۔

دعوت زحل اور شنبہ میمون سیاف سحابی ابی نوح کے واسطے۔

اَجِبْ یَا ابا نوخ وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَکّل بِكَ الّذی لَتُسْرِعُ اِلی خدمتِهٖ کسفیائیل وبحقِّ ازلی ازد ارو افحش ھلکما کلطش کلست لطه نفعائم بشمخلیص علشاقش مهراقش اقنا مقش ثقمونهش ارکنالیخ کیاغ بکشلیخ علمش لهش نموه اجب یا میمون یا اما نوح وتوکل بکذا وکذا بحقِّ ما اَقْسَمْتُ بِهٖ علیكَ العجل ۳ الوحا ۳ بار الساعة ۳ بار۔

یہ دعوت شنبہ (یعنی ہفتہ کے دن کی ہے) اس کا موکل بادشاہ موکل زمین کے موکلات سے کام لیتا ہے۔ سب کا بادشاہ ہے۔ ہر کام کرواتا ہے اور چھٹے آسمان سے اسی طرح سب آسمانوں کی تدبیر ایک ایک ستارہ سے متعلق ہے، جیسا کہ پہلے بتا چکا ہوں۔

پھر ان سات آسمانوں کے اوپر ایک آسمان ہے جس کو فلک ثوابت کہتے ہیں، یہ توبہ کا آسمان ہے اور یہاں پر ہی توبہ کی دعا پہنچتی ہے اور توبہ قبول ہوتی ہے۔ وہاں پر ایک موکل روحانی رہتا ہے۔ یہ موکل سب موکلوں کا بادشاہ ہے اور اس کا نام میطظرون علیہ السلام ہے۔ اس طرح ساتوں زمین اور ساتوں سمندر پر ایک موکل ارضی خداوند تعالیٰ نے مقرر کیا ہے۔ جس کا نام میمون آنا نوخ ہے اور یہ موکل زحل کے تابع ہے۔ جس کی دعوت پیچھے لکھ چکا ہوں۔ اس طرح چھٹی زمین کا موکل شمہورش مشتری کے تابع ہے۔

پانچویں زمین اور پانچویں سمندر کا موکل ابویعقوب احمر محرز مریخ کا تابع ہے۔ چوتھی زمین اور سمندر کا موکل ابوالنور زوبعہ زہرہ کا مطیع ہے۔ دوسری زمین اور سمندر کا موکل ابوالعجائب برقان عطارد کا تابع ہے۔ اور پہلی زمین اور سمندر کا موکل ابوالنور ابیض قمر کا تابع ہے اور ساتوں زمینوں کے نیچے جو مچھلی ہے اس کو بہموت کہتے ہیں۔

اس پر خدا نے ایک موکل میمون السیاف نام کا مقرر کیا ہے، وہ ساتوں زمینوں اور ساتوں سمندروں کا حاکم ہے۔ جس کو چاہے گرائے جس کو چاہے نوازے، یہ خدا نے اس کو کام سونپے ہیں۔

میطظرون ساتوں آسمانوں اور کواکب کا حاکم اور کل موکلات علوی وسفلی اس کے ماتحت ہیں اور یہ موکلات جو آسمانوں میں ہیں میطظرون کے محکوم ہیں اور اس بات پر مامور ہیں جو کام سونپے جاتے ہیں بہت جلدی کرتے ہیں۔ اس بات پر بھی مامور ہیں کہ موکلات سفلی کے پاس زمین پر آئیں اور احکام پہنچائیں۔

پس موکلات علوی موکلات سفلی کے احکام میں میطظرون ان سب کا بادشاہ ہے۔ بعض کا بیان ہے کہ میطظرون نویں آسمان کا حاکم اور کھڑا ہے۔ اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے جس کے اندر تین سو ساٹھ گرہیں ہیں اور ان گرہوں کے ساتھ وہ موکلات اور جنات پر حکومت کرتا ہے اور حضرت سلیمان علیہ السلام نے اسے تسخیر کیا تھا۔ سب جنات سلیمان بن داؤدؑ کے تابع تھے اور وہ کوڑا اس کا مثل شعلہ آتش کے روشن ہے۔ جس وقت عامل صحت الفاظ اور پابندی وقت کے ساتھ عمل پڑھتا ہے اور بخور روشن کرتا ہے اور سریانی کے ناموں کا تذکرہ کرتا ہے اس کے منہ سے ایک نور نکل کر میطظرون کے سامنے آ جاتا ہے اور میطظرون اس کے عمل کو قبول کرتا ہے اور اپنے کوڑے کو ہلا کر اس موکل کی طرف نظر کرتا ہے جو اس وقت کی منزل کا مالک ہے۔ وہ موکل فوراً زمین پر حاضر ہو کر زمین کے موکل کو پکڑ کر عامل کی خدمت میں حاضر ہو جاتا ہے۔ وہ عامل کے عمل کو پورا کرتا ہے۔ ذرا توقف نہیں کر سکتا مگر یہ بات اس وقت ہوتی ہے جب کہ سریانی نام کو نہایت صحت کے ساتھ بغیر غلطی اور ظن کے پڑھا ہو، اگر اس نے غلط پڑھا تو موکل ہرگز حاضر نہ ہوں گے اور خدا سے پناہ مانگیں گے۔ یہی سبب ہے کہ اکثر لوگوں کے عمل کامیاب نہیں ہوتے اور عامل لوگ اس کو غلط قرار دیتے ہیں۔ پہلے عمل کا ورد کسی اچھے عامل سے درست کروائیں اور اچھے عامل سے اجازت لے لیں، کیوں کہ صحت الفاظ اور پابندی وقت نہایت ضروری ہے۔ ہر قسم کے اعمال پر جداگانہ موکل مقرر ہیں۔ جب عامل صحت کے ساتھ عمل کرتا ہے، میطظرون اس عمل کے موکل کی طرف توجہ کرتا ہے اور وہ موکل عامل کی خدمت گزاری کو حاضر ہو جاتا ہے۔ یعنی موکل ارضی کو حاضر کرتا ہے اور صاحب حاجت کی حاجت کو پوری کرتا ہے، جیسا کہ مذکور ہوا۔

میطظرون سب موکلات علوی کا حاکم اور موکلات علوی،

موکلات سفلی یعنی عرضی کے حاکم ہیں۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو سفلی عامل کی اطاعت کبھی بھی قبول نہ کرتا۔ اس لئے لازمی ہے کہ جب کوئی سفلی عامل کا کہنا نہ مانے تب عامل اسماء، قدرت اور اس موکل علوی کا نام لے گا جو موکل سفلی کا حاکم ہے۔ اس وقت عامل کے منہ سے نور نکل کر میطٹرون کے پاس چلا جائے گا اور وہ علوی کو حکم صادر کرے گا اور فوراً عامل کا کام ہوجائے گا۔ یہ ایک سرکل ہے جو چلتا رہتا ہے اور عامل کا کام کروا کر اپنی ذمہ داری ختم کرے گا اور میطٹرون جب موکلوں کی طرف دیکھتا ہے اور غور سے دیکھتا ہے تو تمام موکل تھر تھر اس طرح خوف سے تھرتھراتے ہیں جیسے آندھی سے درختوں کے پتے اور خود درخت تھرتھراتا ہے اور فوراً اس حکم کی تعمیل کرتے ہیں۔

اب ہم آتے ہیں ملوک علویہ کی طرف

ان کے ماتحت ملوک سفلیہ کے اسماء بیان کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہیں۔ سب سے پہلے موکل علوی دوقیائیل ہے۔ ملوک سفلیہ سے اس کا ماتحت من حب جو یک شنبہ کا مالک ہے۔

دوسرا موکل شدخیائیل ہے اور اس کے ماتحت مرا ابیض دوشنبہ کا مالک ہے اور تیسرا موکل مہقیائیل ہے اور اس کے ماتحت ابومحرز احمر سہ شنبہ کا مالک ہے۔

چوتھا موکل شفیائیل ہے۔ اس کے ماتحت برقان چہار شنبہ کا مالک ہے۔ پانچواں موکل جھلیائیل ہے، اس کے ماتحت شمہورش پنج شنبہ (جمعرات) کا مالک ہے اور چھٹا موکل عنیائیل اس کے ماتحت زوابعہ (جمعہ) کا مالک ہے اور ساتواں موکل کسفیائی ہے اور ماتحت اس کے میمون شنبہ کا موکل ہے۔

موکلات علوی کے اوپر اور سات موکلات حاکم ہیں، چنانچہ دوقیائیل کا حاکم ططمحلیائیل ہے اور شمخیائیل کا حاکم صعطلیائیل ہے۔ بعض صعلصعلیائیل کہتے ہیں اور مہفیائیل کا حاکم تہتطاططدیائیل ہے اور محلیائیل کا حاکم سطسیائیل ہے اور میطٹرون کا حاکم اعلیٰ اکتطختائیل علیہ السلام ہے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ ان موکلات کے اوپر اور موکلات بھی ہیں۔ چوں کہ ان کے ناموں میں علماء نے اختلاف کیا ہے وہ بہت سخت اور دشوار بھی ہیں۔ اس وجہ سے ہم نے ان کا بیان ترک کردیا ہے، پس پاک ہے اس کی ذات پاک اعلیٰ کہ جو رحیم ہے، رحمان ہے، غفور ہے۔ جو اپنے لشکروں کی تعداد آپ ہی خود جانتا ہے۔ حضرت آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جب خداتعالیٰ کسی موکل یا کسی کو پیدا کرتا ہے تو اپنا ایک نام لے کر فرماتا ہے کہ کن (ہوجا) پس وہ موکل پیدا ہوجاتا ہے۔ جو شخص اسم کو معلوم کرے وہ اس کے ذریعہ سے موکل کو یا شیطان کو تابع کرسکتا ہے۔

اے طالب تم کو یہ بات معلوم ہونی چاہئے اگر خدا نے تمہیں توفیق دی اور ان علوم کو تم نے حاصل کیا، پس تم اس مقام میں صدر نشین ہوگئے جہاں تمہارے باپ دادا کا بھی گزر نہ ہوگا اور نہ کوئی تمہارے قریب پہنچ سکے گا، یہ اللہ تعالیٰ کا فرمان الٰہی ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے میں روزہ و ریاضت کی بھی ضرورت ہے اور اس کی طلب نایاب میں گھبرانا بھی نہیں چاہئے۔ کیوں کہ ان کاموں میں تکلیفیں ضرور آتی ہیں، کسی چیز کو پانے کے لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے اور ان مشائخ کی صحبت اختیار کرنی چاہئے جو اس میں علم کمال رکھتے ہیں۔

اس میں یہ معلوم ہونا چاہئے جب تم ان موکلات میں سے ایک موکل کو حاضر کرنا چاہتے ہو، تب اس کے روز میں اس کو حاضر کرو اور وہ اسم پڑھو جس اسم کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے اس موکل کو پیدا کیا تھا، یہ اسم اس کے حق میں آگ سے زیادہ ہوگا اور وہ آنے میں ذرا سا بھی توقف نہ کرسکے گا اور یہ اسماء سریانی زبان میں ہیں اور بہت طاقت رکھتے ہیں۔

اب آپ کو یہ علم ہو چکا ہے کہ جب موکل کو طلب کریں تو اس کے روز میں طلب کرنا بہت ضروری سمجھا گیا۔ مثلاً اتوار کے روز مذہب کو بلائے یہ اتوار کے دن کا موکل جانا گیا ہے کیوں کہ وہ موکل کوکب شمس سے تعلق رکھتا ہے اور بعض علماء کہتے ہیں کہ شمس کی قسم اس کو دے۔ شمس اس کو حاضر کردے گا، یہ بھی آپ کو معلوم ہوگا کہ پیر والے دن مرہ ابیض کو بلانا ہوگا، کیوں کہ اس کا تعلق کوکب قمر کی روحانیت سے منسوب ہے۔ غرضیکہ اس طرح تمام موکلات کا خیال کرنا چاہئے۔

جب جس کو بلانا ہو اس کے دن میں عمل کرے، اس کو کوکب کی قسم دینا ضروری بتایا ہے۔ علماء کے نزدیک یہ خیال کرنا ضروری سمجھا گیا ہے۔

مؤکل سفلی کے سامنے مؤکل علوی کو حاضر کرنا چاہئے۔

اب ہم آتے ہیں دعوات مؤکلات کی طرف

جس کو ہم نے تفصیل اور طول سے سمجھایا ہے۔ امید ہے کہ آپ کو سمجھ میں آگیا ہوگا۔ ان کے اندر وہ اسماء ہیں جن کے ساتھ خداوند تعالیٰ نے مؤکلات کو پیدا کیا تھا، جس مؤکل کو تسخیر کرنا منظور ہو اس کے دن میں اس کی دعوت کو پڑھے۔ اس کے کوکب کو بتلائے ساتھ بخور کے روشن کرے۔ ان اسماء کو قاعدہ روحانی کہتے ہیں۔ یکشنبہ کے روز ابوعبداللہ سعید المذہب کی دعوت یہ ہے، جو تحریر کر رہا ہوں۔

اَجِبْ یا مُذْھِبُ مَا اَعْظَمَ سُلْطَانُ اللّٰہِ احترق مَن عَصَی اللّٰہَ بِنَارِہِ الْمُوْقَدَۃِ اَھْنَا ۲ تَاہِ ۲ خَنُوخ ۲ اھیا اشْرَاھِیًا اذرنای اَصْبَاؤُتْ الْ شدانی یاہِ ۲ صبوح ۲ ما اعزا صبا وتالقدیم الازلی اَجِبْ یَا مُذْھِبُ بِحَقِّ سُبُّوْحٌ ۲ قُدُّوْسٌ ۲ رَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ ۲ اَلْوَحَا ۲ اَلْعَجَلُ ۲ السَّاعَۃَ ۲ بار۔ اس کی دعوت اتوار کے دن سے تسخیر کیا جاتا ہے۔

دعوت دوشنبہ امرہ ابیض بن ہارث مؤکل

اس کی دعوت پیر کے دن میں شروع کرتے ہیں اور یہ شام کو مؤکل حاضر ہوتا ہے، بڑے کام کرتا ہے۔ عامل کو کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہوتی۔

اَجِبْ یَا مُرَّۃَ بِحَقِّ طھش طھشرۃ طھشوہ جاروشہ ۳ بار جنجروشہ ۲ بار ھبشرہ اَجِبْ یَا مُرَّۃَ بِحَقِّ سام ۲ بار بِالَّذِیْ تَجَلّٰی لِلْجَبَلِ فَجَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا۔ اَلْعَجَلُ ۲ بار اَلْوَحَا ۲ بار اَلسَّاعَۃَ ۲ بار۔

یہ دعوت بروز منگل ابی محزر احمر کو حاضر کرنے کی ہے

یہ منگل کے روز ہی حاضر ہوتا ہے۔ اس سے جو بھی کام لینا ہے منگل کے دن لے سکتا ہے اور آنا فانا ہی کرتا ہے، مگر جو کام کرے گا وہ منگل کو ہی حاضر ہوگا اور کام بھی منگل کے دن کرے گا۔

اس کی دعوت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا اَبَا مُحْرِزَ الْاَحْمَرَ بِحَقِّ الطففف ۲ بار اجلففف ۲ بار شففف ۲ لیطشلا ۲ شلادون ۲ للّٰہ ۲ ھلل ۲ ففھشل ۲ جھلفف ۲ مھلقك ۲ جلصص ۲ ھلھلص ۲ شھلیص ۲ نَمُوْہِ ۲ دَملیخ ۲ اَجِبْ یَا اَحْمَرُ بِحَقِّھَا عَلَیْكَ بِحَقِّ الْمَلِكُ الْغَالِبِ عَلَیْكَ سمائیل وَتَوَکَّلْ بِکَذَا وَلَدَا الْعَجَل ۲ الوحا ۲ السّاعۃ ۲ بار پڑھنا ہے۔

دعوت چہار شنبہ یعنی بدھ برقان اصغر ابوالعجائب مؤکل کا حاضر کرنا

یہ بروز بدھ کا مؤکل ہے۔ اس کا دن اس کو لگے گا، حاضری بھی بدھ کے دن ہوگی، یہ بدھ کے دن بہت اچھے کام کرتا ہے۔

دعوت اس کی یہ ہے۔

اَجِبْ یَا بُرْقَانُ بِحَقِّ ھت ۲ مدت ۲ یولث ۲ الولہ ۲ یوہِ ۲ ھلیون ۲ یاہِ ۲ ھیوث ۲ طلطلیوث ۲ اھیا ۲ لوث ۲ اھیاش خَلَقَ اللّٰہُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ کرابیل اھیا اشراھیا اذونائی اصباؤث ال شدائی تَوَکَّلْ یَا بَرْقَانُ بِکَذَا وَکَذَا بِحَقِّ الْمُوَکَّلُ بِكَ مِیکَائِیلَ الَّذِیْ لتسرع لخلمتِہِ العجل ۲ اَلْوَحَا ۲ السَّاعَۃَ ۲ بار۔

اس کی حاضرات بہت جلد ہوتی ہے۔ صبح سے ۱۱ بجے تک حاضرات شروع ہو جاتی ہے۔ تسخیر رات کے دس بجے ہوتی ہے، جب بدھ کا دن ختم ہو جاتا ہے یہ بھی آسمان پر چلا جاتا ہے۔

دعوت بروز جمعرات شمہورش قاضی الجن کی حاضرات

یہ نکاح وغیرہ کروانے میں بہت مدد کرتا ہے، اگر کوئی نہ مانے تو اس کو راضی کرتا ہے۔ اس کی طاقت صرف بدھ والے دن کی ہے اور زیادہ سے زیادہ رات کے ساڑھے گیارہ بجے تک ہوتی ہے، پھر اپنے آسمان پر چلا جاتا ہے۔

اس کی دعوت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا شَمْھُوْرِش بِحَقِّ الملکِ المؤکل بِکَ الَّذِیْ التسرع بخدمتہٖ صرفیائیل وبِحَقِّ شططلش ۲ شطھش ۲بار ملک عحرش ۲ بعحرش ۲ ھبقا ۲ اجِبْ یا شمھورش بحَقِّ دردمیش ۲ وبِحَقِّ مَافِی لوحِ القُدرۃِ مکتُوبٌ اَن تتوکّل بکذا و کذا العَجَلَ ۲ اَلوَحا ۲ اَلسَّاعَۃَ ۲۔

یہ ایک قاضی کا کام دیتا ہے۔لڑکی کو راضی کرنا ایک سیکنڈ کا کام ہے۔نکاح کرانے میں اس کا نمبر اول ہے۔

دعوت بروز جمعہ زوبعہ ابیض کے حاضر ہونے کا

یہ جمعہ کے دن کا مؤکل ہے،اس کا کام جمعہ کے دن کا ہے۔ آسمان سے بہت جلد آتا ہے اور جاتا بھی بہت جلد ہے۔سلیمان کی کتاب مرکبات سلیمانی میں صفحہ نمبر ۳۲۰ پر لکھا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معراج پر اسی مؤکل کے ذریعہ خدا کے حضور حاضر ہوئے تھے۔

اَجِبْ یَا اَبیض یَا زوبعہ بِحَقِّ المَلِکِ المُؤکّل بِکَ عَینائیل الَّذِیْ تَسرعُ اِلٰی خِدْمتہٖ وبِحَقِّ د موسٰی ابیہٖ بشملی جرھططسوح اِذَا لم تات یَا ابیض وَاِلاّ اَعرِضُھَا عَلَی النَّارِ اَجِبْ واسرع وتوکّلْ بکذا و کذا بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ وَعَلَیْکَ۔

یہ تھیں دعوات ملائکہ جو فقیر عرض کر چکا ہے، ان کی قدر کرنی چاہئے کیوں کہ یہ سب ملائکہ بھی ہیں، کیوں کہ یہ بہت کمیاب ہیں اور ایسی صحت کے ساتھ اور کسی کتاب میں آپ کو نہیں ملے گی، یہ آپ سے میرا وعدہ ہے کہ آپ جو بھی عمل کریں اس کے ساتھ اس روز کے مؤکل کے دعوت بھی ان دعوتوں میں سے ضرور پڑھیں۔پھر دیکھیں عمل کیسے کامیاب ہوتا ہے، خواہ وہ کوئی عمل بھی ہو، جنات پریوں کا وغیرہ تو بہت بہتر طریقے سے کامیاب ہوں گے، دور دور سے دنیا تمہارے پاس آئے گی، آپ کے ہاتھ شفا ہوگی، دور دور تک دھوم ہوگی اور ہر کام آپ کا انجام کو پہنچے گا۔بہر حال تقویٰ اور طہارت کا اختیار کرنا بہت ہی ضروری ہے اور وہی ایسی چیز ہے جس کے سبب سے تمام عالم علوی وسفلی مطیع ہوتا ہے۔ریاضت ہر کام کی بنیاد ہے۔ان اعمال کے عامل کو لازم ہے کہ ایسے وظائف کا بھی ورد رکھے جو انس وجن کے شر سے محفوظ رکھنے والے ہیں۔اس عامل کے اکثر انسان وجنات دشمن ہو جاتے ہیں اور تاک میں لگے رہتے ہیں۔اس لئے عامل کو اسماء الٰہی کے ساتھ اپنی حفاظت کرنی ضروری ہے تاکہ وہ انس اور کل موذیات کے شر سے محفوظ رہے۔لہٰذا آیت الکرسی جو شخص ہر فرض نماز کے بعد گیارہ بار پڑھا کرے، ہر جن وانس کے شر وفساد سے محفوظ رہے، جب تم کسی خوفناک مکان میں ہو یا اسماء سریانی کی دعوت کرنی چاہتے ہو، پس تم کو لازم ہے کہ آیت الکرسی تین تین بار پڑھ کر اپنے دائیں بائیں اور آگے پیچھے اور اوپر نیچے دم کرلو۔اس کی برکت سے ہر ایک شر سے محفوظ رہو گے اور جنات کوئی اذیت نہ پہنچا سکیں گے۔آپ کو معلوم ہوگا کہ جو شخص اس علم روحانی کے حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے، شیاطین اور جنات اس کو ضرر پہنچانے اور عمل چھڑانے کی کوشش کرتے ہیں۔اس واسطے عامل کو اپنی حفاظت کرنی لازمی ہے، ہمیشہ طہارت کاملہ کے ساتھ رہنا چاہئے تاکہ جنات اس کو اذیت نہ پہنچا سکیں بلکہ اس کے مطیع اور ہر حکم کو بجا لائیں۔جب عامل کسی ایسی جگہ ہو جہاں وہ جنات کی اذیت پہنچنے سے خوف رکھتا ہو اس وقت آیت الکرسی ہی ہر شر مخلوق سے محفوظ رکھتی ہے، ہر قسم کے جنات وانسان کے شر سے محفوظ رکھتی ہے۔

کامیابی صرف ایک دفعہ دروازہ کھٹکھٹاتی ہے، مگر مصیبت دن اور رات میں کئی وقت تم پر حملہ کرسکتی ہے۔

جو شخص اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتا ہے وہ اس شخص کی نسبت زیادہ کامیاب رہتا ہے جو دوسروں کی امداد کے بھروسہ پر اپنا کام کرنے سے پہلوتہی کرتا ہے۔

دائمی نقشہ رجال الغیب

ایسان مشرق ۲۔۲۱۔۲۸ [illegible]	شمال ۸_۱۵_۲۳_۳۰	شمال مغرب ۵۔۱۲۔۳۰ [illegible]
جنوب ۲۹۲۲۱۴۷	دائمی نقشہ رجال الغیب	مغرب ۴_۱۲_۱۹_۲۷
[illegible]	[illegible] جنوب	[illegible]

حاضرات کا ایک روزہ عمل

اس حاضرات کے لئے ایسا کمرہ منتخب کریں جو کہ علیحدہ ہو اور پاک صاف ہو اور کسی طرح کا شور و غل نہ ہو، کمرے میں کوئی ایسی جگہ نہ ہو جس سے روحانیت آ کر بیزار ہو۔ نوچندی جمعرات کو بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو، اس عمل کو کریں، کمرے میں ایک خالی کرسی بچھالیں اور اس پر کوئی سفید کپڑا ڈال دیں اور اس کپڑے کو کسی خوشبو سے معطر کردیں اور کمرے میں اگربتی بھی جلادیں، عامل معمول کو کرسی کے سامنے بٹھادے اور معمول کو اس بات کی تاکید کردے کہ وہ کرسی پر نظر رکھے، عامل کو چاہئے کہ وہ آیت کریمہ سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے، عمل کے دوران یا کچھ دیر کے بعد کرسی پر ایک بڑی کرسی نمودار ہوگی جو کہ بہت بڑی ہوگی، اس کرسی پر ایک شخص بیٹھا ہوا ہوگا اور وہ پوچھے گا کہ مجھے کیوں بلایا ہے، عامل کو چاہئے کہ وہ معمول کی معرفت سلام کرے اور حاضر ہونے کا شکریہ ادا کرے، پھر کہے کہ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور جائز کاموں میں آپ کی مدد چاہتا ہوں، وہ مدد کا وعدہ کرکے رخصت ہو جائے گا، اس کے بعد وقت اور دن کی کوئی پابندی نہیں ہے، جب بھی حاضرات کرنی ہو اسی طرح کمرے میں خالی کرسی بچھا کر اور معمول کو کرسی کے سامنے بٹھا کر حاضرات کریں، حاضرات ہوگی اور موکل کی طرف سے رہنمائی ہوگی۔

اس حاضرات میں اسی معمول کو بٹھائیں جس پر حاضرات ہو جاتی ہو، بچوں پر حاضرات نہیں کھلتی۔

یہ واضح رہے کہ حاضرات کرنے کے لئے آیت کریمہ سو مرتبہ ہی پڑھنی ہے، بس بہ نیت زکوٰۃ اس بات کی شرط ہے کہ وہ نوچندی جمعرات بعد نماز عصر پڑھیں، اس کے بعد دن اور وقت کی کوئی قید نہیں۔

یہ ایک عجیب و غریب اور آسان عمل ہے اس سے ہمارے قارئین کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آپ کس دن پیدا ہوئے ہیں؟

حق تعالیٰ اس دنیا کے نظام کو ایک بنے تلے انداز میں چلا رہے ہیں۔ انہوں نے ہر انسان کی تقدیر کو اس کے ستارے سے جوڑ رکھا ہے اور ہر انسان کی زندگی میں جو بھی حالات رونما ہوتے ہیں وہ ایک نظام کے تحت ہی ہوتے ہیں، لیکن چونکہ حق تعالیٰ مختار بھی ہیں، قادر مطلق بھی ہیں۔ اس لئے دعاؤں اور تدبیروں سے وہ انسانی حالات کو تبدیل بھی کر دیتے ہیں تاہم دنیا کا نظام عمومی طے شدہ ہے اور ایک منظم پروگرام کے تحت چل رہا ہے۔ مثلاً:

☆ اگر آپ اتوار کے دن پیدا ہوئے ہوں تو آپ کی زندگی میں ہر چھٹے سال کوئی انقلاب رونما ہوگا اور چھ سال تک آپ کے حالات ایک جیسے رہیں گے، یعنی اگر مصائب کا دور آئے گا تو چھ سال تک باقی رہے گا۔ اس کے بعد اگر خوش حالی کا دور آئے گا تو وہ بھی چھ سال تک باقی رہے گا، اس کے بعد پھر انقلاب رونما ہوگا۔

☆ اگر آپ پیر کے دن پیدا ہوئے ہیں تو آپ کے حالات پندرہ سال تک ایک جیسے رہیں گے اور ہر پندرویں سال زندگی میں انقلاب رونما ہوگا۔

☆ اگر آپ منگل کے روز پیدا ہوئے ہیں تو آٹھ سال تک آپ کے حالات ایک جیسے رہیں گے اور ہر آٹھویں سال زندگی میں انقلاب رونما ہوگا۔

☆ اگر آپ بدھ کے دن پیدا ہوئے ہیں تو سترہ سال تک آپ کے حالات ایک جیسے رہیں گے اور ہر سترویں سال آپ کی زندگی میں انقلاب رونما ہوگا۔

☆ اگر جمعرات کے دن پیدا ہوئے ہیں تو انیس سال تک آپ کے حالات ایک جیسے رہیں گے اور ہر انیسویں سال زندگی میں تبدیلی پیدا ہوگی۔

☆ اگر آپ جمعہ کے دن پیدا ہوئے ہیں تو ۲۱ سال تک آپ کے حالات ایک جیسے رہیں گے اور ہر اکیسویں سال زندگی میں انقلاب آئے گا۔

☆ اگر آپ سنیچر کے دن پیدا ہوئے ہیں تو ہر دس سال کے بعد آپ کی زندگی میں انقلاب آئے گا اور اچھا یا برا زمانہ دس سال تک باقی رہے گا، پھر تبدیلی پیدا ہوگی۔

یہ بات یاد رکھیں کہ یہ نظام قدرت کا ایک عمومی خاکہ ہے اور اس دنیا میں اس کے خلاف بھی کچھ بھی بہ حکم خداوندی ہو سکتا ہے، لیکن عمومی طور پر نظام قدرت اس دنیا پر محیط ہے اور جو کچھ بھی حالات دنیا میں رونما ہوتے ہیں وہ سب کے سب اسی نظام قدرت کے پابند ہیں۔ ہر شخص کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اس کی تاریخ پیدائش عیسوی اور ہجری کیا ہے، اس کا یوم پیدائش کیا ہے اور وقت پیدائش کیا ہے اور وہ کس علاقہ میں پیدا ہوا ہے۔ کم سے کم ہمیں اپنے بچوں کی تاریخ پیدائش وغیرہ نوٹ رکھنی چاہئے، کیوں کہ زندگی کے بیشتر امور میں ان کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

مثلاً اگر کوئی شخص اتوار کے دن پیدا ہوتا ہے تو اس کی طرف سے کوئی بھی صدقہ اگر اتوار کے دن کیا جائے تو جلد اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اسی طرح عرصۂ پیدائش اکتوبر ہے تو اکتوبر کے مہینے میں خیرات وصدقات اچھے نتائج جلد ظاہر ہوتے ہیں۔ ہر انسان کا ماہ پیدائش، تاریخ پیدائش اور یوم پیدائش ایک اہم جزء ہے اس کو یاد رکھنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ شادی کے تحفوں میں سے کسی کو تحفہ دینا بدنصیبی کا باعث بنتا ہے۔

☆ جھاڑو کھڑی کر کے کبھی نہ رکھیں، گھر میں بیماریاں آتی ہیں۔

☆ بچے کی بسم اللہ یا تعلیم کا آغاز اس دن سے کریں جو اس کی پیدائش کا دن ہو۔

☆ ناشتے سے پہلے اپنا خواب کسی سے بیان نہ کریں۔

☆ جو خواب تین بار دیکھ لیں، اس کی تعبیر حرف بہ حرف صحیح ثابت ہوگی۔

☆ اخروٹ کے چھلکے کی راکھ چار چار ماشے صبح وشام تازہ پانی کے ساتھ کھانے سے بواسیر کا خون بند ہو جاتا ہے۔

☆ طاق دنوں، طاق مہینوں اور طاق سالوں میں شادی نکاح اور دیگر معاہدے اچھا اثر ڈالتے ہیں۔

☆ اگر پھٹکری تکیئے کے نیچے رکھ کر سوئیں تو برے خواب نظر نہیں آئیں گے۔

☆ جب نئے گھر میں جائیں تو سامان منتقل کرنے سے ۲۴ گھنٹے پہلے پانچ چیزیں وہاں رکھ آئیں، بہت فراوانی اور برکت وہاں ہوگی۔

(۱) قرآن (۲) روٹی (۳) شہد (۴) چاندی کا کوئی چھلا یا انگوٹھی (۵) نمک۔ مکان میں منتقل ہونے کے بعد یہ چیزیں خیرات کردیں، ورنہ کسی ہانڈی میں رکھ کر جنگل میں دبا دیں۔

☆ مقناطیس کا ٹکڑا اگر چیونٹیوں کے سوراخ میں رکھ دیں تو چیونٹیاں بھاگ جاتی ہیں۔

☆ گھر کے استعمال کی سل کا بٹہ اگر گھر میں لٹکا دیا جائے تو بربادی آتی ہے۔ اگر یہ ٹوٹ جائے تو فوراً گھر سے نکال دینا چاہئے۔ کیوں کہ یہ نحوست کا باعث بنتا ہے۔

☆ ٹھہرے ہوئے یا خشک پانی کے اندر پڑا ہوا پتھر گھس کر ناک میں ٹپکانے سے مرگی ٹھیک ہو جاتی ہے۔

☆ چھوٹے بچوں کو اگر مرگی ہو جائے تو ان کے گلے میں لوہے کا ٹکڑا ڈال دیں، مرگی رفع ہوگی۔

☆ ناک کے بال کٹوانے سے جذام نہیں ہوتا۔

☆ جس شہر میں داخل ہوں وہاں سب سے پہلے پیاز استعمال کریں، وہاں کی وبائی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے۔

☆ آنکھوں کی بیماری میں مچھلی کھانا نقصان کا باعث بنتا ہے۔

☆ پیشاب روکنے سے مثانہ کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

☆ مرض برص میں اور بواسیر میں سورۂ یٰسین کو برتن میں لکھ کر شہد سے دھو کر پینے سے مرض دفع ہوتا ہے۔

☆ رات کا کھانا چھوڑ دینے سے موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔

☆ کنگھا زیادہ کرنے سے بلغم رفع ہوتا ہے۔

☆ رات کو آئینہ دیکھنے سے چہرے کی رونق ختم ہو جاتی ہے۔

☆ انار کھانے سے بچوں کی زبان صاف ہوتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

آپ کا ذاتی کردار

اس بات کو بہت کم لوگ جانتے ہوں گے کہ کردار کسے کہتے ہیں؟ یا اچھا اور برا کردا کس شئے کا نام ہے؟ اس کا جواب دو دو لفظوں میں تو نہیں دیا جاسکتا، لیکن جب آپ کی ذات میں مخفی تمام صفات اپنے جوہر یکجا کرلیتے ہیں تو کردار بنتا ہے اور یہی کردار کسی انسان کو دوسروں سے ممیز کرکے افضل واعلیٰ بناتا ہے، جس کا کردار اچھا ہوتا ہے اس شخص کو سب لوگ پسند کرتے ہیں اور برے کردار کے حامل اشخاص سے دنیا کا ہر انسان نفرت کرتا ہے، یہ پسند اور ناپسند فطری امر ہیں، کردار ایسا عمل ہے جو ایک انسان کے گرد پر خلوص احباب کا حلقہ پیدا کردیتا ہے، جب کہ کردار ہی کی بدولت کسی شخص کے سائے سے بھی لوگ دور رہنے کی کوشش کرتے ہیں، امید ہے کہ آپ اس بات کو اچھی طرح سمجھ چکے ہوں گے کہ جس کے اردگرد احباب جمع رہتے ہیں اس کا کردار اچھا اور جس سے لوگ دور رہتے ہیں اس کا کردار برا ہے۔

میں اس بات کی وضاحت بھی ضروری سمجھتا ہو کہ آپ کو بتاتا چلوں کہ کردار نہ تو پیدائشی طور پر پیدا ہوتا ہے اور نہ ہی یہ کسی کو وراثت میں ملتا ہے، اگر کوئی شخص اپنے آپ میں ایسا خیال رکھتا ہے تو وہ یقیناً غلطی پر ہے۔ ذہن اور کسی کی ناکام زندگی کا باعث بھی ان کی یہی سوچ ہوسکتی ہے جب تک کہ اصل بات یہ ہے کہ کردار کی تعمیر ہر شخص خود کرتا ہے اور اپنی زندگی کا ہر لمحہ اپنے کردار کی تعمیر میں صرف کرتا رہتا ہے۔ یعنی جب وہ افعالِ بد انجام دیتا ہے تو اس کو برا کردار کہا جاتا ہے اور جب نیک اعمال انجام دیتا ہے تو اچھا کردار بناتا ہے۔

یہ بات بھی ضروری نہیں کہ جو شخص جوانی میں برے کردار کا مالک ہو۔ بڑھاپے میں اس کو اچھے کردار میں تبدیل کرسکتا ہے اور اسی طرح عالمِ شباب کا اچھا کردار اپنی غلطیوں کی وجہ سے برے کردار میں بدلا جاسکتا ہے۔ کیونکہ اس کا بات کرنا، کام کرنا یا سوچنا ایسے عوامل ہیں جو کردار کو بناتے ہیں، لہٰذا معلوم ہوا کہ کسی انسان کی گھٹیا حرکات اور برے خیالات اس کے کردار کو ناپسندیدہ یا برا بنانے میں ممد و معاون ہوتے ہیں جب کہ ہر نیک اور اچھا عمل، صاف ستھرے، پاکیزہ خیالات اور تصورات سے کردار میں بلندی پیدا ہوتی ہے ایک مسلم شاعر نے اپنے شعر میں کردار کے مفہوم و مطلب کی مکمل تشریح یوں کی ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

اگر کوئی شخص یہ خیال کرتا ہے کہ کردار کا تعلق کسی مافوق الفطرت طاقتوں سے ہے تو یہ بھی اس کی غلطی ہے ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہوتا۔ کردار تو انسان کی اچھی اور بری عادات اور خیالوں کا عکس ہوتا ہے۔ اس کی اچھی یا بری تعمیر کے لئے انسان کو خود فیصلہ کرنا ہوتا ہے۔ اگر وہ تخریبی عوامل سے کنارہ کشی اختیار کرے گا تو اچھا کردار تعمیر کرسکتا ہے، بصورت دیگر برا کردار ہی اس کا مقصد بنے گا انسان کو ہر وقت اپنا احتساب کرتے رہنا چاہئے اور اپنی ناپسندیدہ اور بری عادات کو خیرباد کہنے کی تگ و دو میں لگے رہنا چاہئے اور حتی المقدور کوشش کرنی چاہئے کہ وہ اس میں کامیابی اور کامرانی بھی حاصل کرے۔

کردار کی تعمیر کے لئے جب آپ کوئی حتمی فیصلہ کرلیں تو پھر لازم ہے کہ اپنے کئے ہوئے فیصلہ پر عمل بھی کریں اور اپنے ذہن میں یہ خیال بھی قائم رکھیں کہ اسے بلند کردار کا انسان بننا ہے۔ اسی لئے ہر گھڑی، ہر لمحہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، سوتے جاگتے اپنے آپ کو تعمیری سوچ میں محو رکھے اس دوران ہوسکتا ہے کہ کچھ تخریبی سوچیں اس کے ذہن کو خراب کرنے کی کوشش کریں، لہٰذا ان پر حاوی ہونے اور

قابو پانے کے لئے انسان کو جسمانی عمل سے مدد لینی چاہئے۔

کردار کی بلندی کے لئے دوسری کوشش یہ ہے کہ انسان اپنی بری عادات کو ترک کردے اور یہ کوئی مشکل عمل نہیں آپ اپنے طور پر یہ کوشش کرتے رہیں کہ ہر بری عادتوں کو چھوڑ کر اچھی اور پسندیدہ عادات کو اپنائیں، اس کی ادنیٰ سی مثال یہ ہے کہ اگر آپ کسی سے کوئی وعدہ کریں تو اسے ممکن طور پر نبھائیں، کسی کو ملاقات کا وقت دیں تو ملاقات کے لئے آنے والے کو مایوس نہ لوٹائیں۔ غور وفکر اور مستقل مزاجی بھی پسندیدہ عادات ہیں اور ہر انسان ان کا عادی بن سکتا ہے اپنی روزمرہ زندگی کا ہر کام سنجیدگی سے غور کرنے کے بعد انجام دیں اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ جو کام بھی آپ کرتے ہیں یا کریں گے اس سے دوسرے لوگ بھی باخبر ہونگے اور اس خیال کے تحت ہم اپنی اور ناپسندیدہ عادت سے پیچھا چھڑا سکتے ہیں اور اس کے بجائے ایسا کردار تعمیر کرسکتے ہیں، جو کسی نیک اور اچھے انسان کے شایان شان ہوتا ہے۔

اس بات کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے کہ کسی انسان کے اچھے یا برے کردار کو ناپنے کے لئے ناموافق حالات ایک کسوٹی کا درجہ رکھتے ہیں، اگر کسی انسان کا کردار بلند ہو تو وہ ہر قسم کے حالات (خواہ وہ موافق ہوں یا ناموافق) کا مقابلہ ڈٹ کر کرتے ہوئے ہمیشہ اپنا سر بلند ہی رکھتا ہے۔ کسی کام میں ناکام رہتے ہوئے بھی وہ اپنی شکست تسلیم نہیں کرتا۔ خواہ اسے پرخار راہوں پر چلنا پڑے یا بحر ظلمات عبور کرنا ہو، وہ اپنا حوصلہ بلند ہی رکھتا ہے اور مایوسی نام کی کسی چیز کو اپنے گر بھی پھٹکنے نہیں دیتا۔ اسے راہ میں کیسی ہی مشکلات پیش آئیں۔ ٹھوکریں کھانی پڑیں یا کوئی اور مصیبت برداشت کرنی پڑے وہ اپنی لگن اور مستقل مزاجی کی وجہ سے اپنی منزل مقصود پر پہنچ کر دم لیتا ہے۔ ایسا انسان وقتی کامیابیوں پر کبھی بھی آپے سے باہر نہیں ہوتا اور نہ ہی چھچھورے پن کا اظہار کرتا ہے، وہ برابر ہنستا مسکراتا ہوا اپنی منزل کی جانب رواں دواں رہتا ہے ایسے ہی لوگ جہاں اپنی بہتری چاہتے ہیں وہاں دوسروں کی بھلائی کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ ان کے ذہنوں میں ہر دم ملک اور قوم کی فلاح و بہبود کا جذبہ مچلتا رہتا ہے۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ کامیاب زندگی کی بنیاد کردار پر منحصر ہے، لیکن جب تک انسان کے سامنے کوئی منزل یا مقصد نہ ہو وہ کامیاب زندگی نہیں گذار سکتا، اس کی مثال اس شخص کی جیسی ہے جس میں قابلیت بھی ہے، حوصلہ بھی لیکن منزل مقصود کا فقدان ہے وہ اپنے حوصلہ اور قابلیت کے بل بوتے پر اپنی بازی جیت تو لیتا ہے مگر جلد ہی اسے ہار جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی منزل نہ تھی۔ اور اپنی جیت پر قائم رہنے کی صلاحیت نہ تھی۔

یہ بات تو درست ہے کہ اس میں بازی جیتنے کی تمام خوبیاں اور صلاحیتیں بدرجۂ اتم موجود تھیں، لیکن اس کے پاس کردار نہ تھا۔ بایں وجہ وہ ایک کامیاب انسان نہیں بن سکا۔ جس کا کردار نہیں وہ کامیاب تو بن سکتا ہے۔ لیکن بہت جلد اسے ناموافق حالات سے مقابلہ کرتے ہوئے شکست کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اسے ہم دوسرے الفاظ میں یوں بیان کرتے ہیں کہ موٹر کا انجن ہے جو چل تو رہا ہے لیکن کسی موٹر میں لگا ہوا نہیں بلکہ گیراج میں یا کسی ورکشاپ میں بے کار چل رہا ہے۔ اس کے چلتے رہنے سے نہ تو اس کے مالک کو فائدہ پہنچ رہا ہے اور نہ ہی کسی دوسرے کو یعنی وہ بلا مقصد چلتے رہنے میں پٹرول ضائع کررہا ہے۔

آپ خود بھی یہ تجربہ کرسکتے ہیں کہ پہلے اپنے آپ کو ایک با کردار انسان بنائیں اور اس کے بعد اپنی منزل مقصود کو متعین کریں۔ اب آپ خلوص دل اور پوری لگن کے ساتھ اپنی منزل مقصود کے حصول کے لئے جدوجہد میں منہمک ہوجائیں، جب آپ اپنے یقین اور عمل کے ہتھیار لے کر منزل کی جانب قدم بڑھائیں گے تو کوئی وجہ نہیں کہ آپ کی منزل آپ سے دور رہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

حضرت مولانا رومؒ ایک بار مع معتقدین کے کسی جگہ جارہے تھے، ایک گلی میں آڑے رُخ کتا سو رہا تھا۔ جگہ ایسی تنگ تھی کہ گزرنے تو کتے کے آرام میں خلل پڑتا۔ آپ مع رفقاء کے اس وقت تک کھڑے رہے کہ کتا نیند پوری کرکے اٹھا اور راستہ صاف ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بڑھاپا

ڈاکٹر شاہد الرحمن
ایم بی بی ایس

زندگی ایک سفر ہے۔اس سفر کا آخری اسٹیشن بڑھاپا ہے۔ جہاں پر پہنچ کر انسان رک جاتا ہے۔اس سفر کے دوران دوست رشتے دار اپنے اپنے مقررہ اسٹیشنوں پر اتر جاتے ہیں آخری اسٹیشن پر پہنچ کر انسان جب اپنے گزرے ہوئے سفر کو یاد کرتا ہے تو چند لمحوں میں گزری ہوئی زندگی کے نشیب و فراز اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم جاتے ہیں۔جن کو یاد کر کے وہ لطف اندوز بھی ہوتا ہے اور غمگین بھی ہوتا ہے۔ بڑھاپا ایک حقیقت ہے جس کا سامنا ہر شخص کو کرنا ہے۔ لیکن کوئی شخص بھی بوڑھا ہونا نہیں چاہتا۔ اگر کوئی شخص جو کہ عمر رسیدہ ہو کسی دوائی کا اشتہار دیکھ لے جس پر لکھا ہو کہ یہ دوائی آپ کو جوان کر دے گی تو بوڑھا شخص اس دوائی کو ضرور خریدے گا اور استعمال کرے گا۔ بوڑھے لوگ اکثر ایسے ہی دواخانوں کا چوری چھپے چکر لگاتے رہتے ہیں اور بعض تو اعتراف تک نہیں کرتے۔

وجوہات

کچھ لوگ جلدی بوڑھے ہو جاتے ہیں، کچھ دیر سے ہوتے ہیں۔اس کا تعلق وراثت اور انسان کے اردگرد کے ماحول کے اثرات سے ہوتا ہے بیماریوں کا اثر بھی انسان کے جسم پر ہوتا ہے ساری زندگی بار بار اگر بیماری سے واسطہ پڑے تو جسم میں کمزوری اور لاغری پیدا ہو جاتی ہے۔ بیماری کی وجہ سے انسان وقت سے پہلے بوڑھا دکھائی دینے لگتا ہے۔ ہر صحت مند شخص بیمار ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر وہ بار بار بیماری میں مبتلا رہے تو پھر وہ مشکل سے ہی سو فیصد تندرست رہ سکے گا۔ مختلف بیماریاں جو وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہیں ان میں دل کی بیماریاں، فالج اور رعشہ، ذیابیطس، ٹی بی، جوڑوں کے امراض، کینسر اور ذہنی بیماریوں میں ڈپریشن شامل ہیں۔

اسی طرح جتنی قوت مدافعت جسم میں زیادہ ہوگی اتنی ہی زندگی بھی لمبی ہوگی۔ قوت مدافعت کی کمی مختلف بیماریوں کا سبب بنتی ہے جس سے جسمانی اثرات پڑتے ہیں۔ دوائیوں کا بے جا استعمال بھی نقصان دیتا ہے۔ تمام ادویات میں مختلف قسم کے کیمیائی مرکبات ہوتے ہیں ان کا اثر انسان کے پورے جسم پر پڑتا ہے۔ جتنی زیادہ دوائیوں کا استعمال ہوتا ہے اتنی ہی عمر بھی کم ہوتی ہے۔ کچھ لوگ شوقیہ طاقت کی دوائیں کھاتے رہتے ہیں۔ جو کہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہیں۔ انسان کی سوچ کا اثر بھی اس کی زندگی پر براہ راست پڑتا ہے، بلاوجہ تشویش اور فکرمندی بھی انسانی جسم کو کمزور کرتی ہے۔ کسی عزیز کی موت کا صدمہ یا اپنی ریٹائرمنٹ کی پریشانی بھی وقت سے پہلے بوڑھا کر دیتی ہے۔ قوت برداشت کی کمی بھی انسان کو بڑھاپے میں پہنچانے میں مدد کرتی ہے۔

بڑھاپے کے اثرات

بڑھاپے میں غصہ زیادہ آتا ہے اکثر گھروں میں چھوٹے بچے کوئی چھوٹا موٹا نقصان کر دیتے ہیں، شور مچاتے ہیں شرارتیں کرتے ہیں، یہ سب باتیں بزرگوں کو ناگوار گزرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے گھر میں لڑائی جھگڑے ہوتے ہیں۔ بزرگ حضرات ہر وقت چھوٹوں کو نصیحتیں کرتے ہیں جنہیں بچے بالکل پسند نہیں کرتے۔ بچوں پر مختلف پابندیاں عائد کرنے کا سوچتے رہتے ہیں ڈانٹتے رہتے ہیں۔ بوڑھے لوگ دوسروں کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، وہ سوچتے ہیں کہ گھر کے دوسرے لوگ ان کے خلاف باتیں کرتے ہیں۔ بزرگ لوگ اکثر اپنے گھروں کی باتیں باہر محلے میں دوسرے لوگوں سے کرتے رہتے ہیں اپنے بچوں کی برائیاں بیان کرتے ہیں جس سے مزید مسائل پیدا

ہوتے ہیں۔ بوڑھے لوگ اپنے لئے زیدہ توجہ چاہتے ہیں اپنے علاج معالجے کے سلسلے میں بچوں کو بار بار تنگ کرتے ہیں۔ ڈاکٹروں اور حکیموں کے پاس آئے دن جانے کو تیار رہتے ہیں۔ نئی سے نئی دوائیاں کھانے میں مشغول رہتے ہیں۔ اتنے ضدی بن جاتے ہیں کہ دوسروں کی باتیں بالکل نظر انداز کردیتے ہیں۔ اپنی بات پر اکڑے رہتے ہیں۔ دوسروں میں بے جا نقص نکالتے رہتے ہیں۔

بڑھاپے میں کیا کریں

چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ بہتر محسوس کرنے لگیں گے۔ آپ سہارا لینے والے نہیں، سہارا دینے والے بن جائیں گے۔ آپ اپنی سوچ کو ہمیشہ مثبت رکھیں کبھی بھی اپنے اندر مایوسی اور کمزوری کا احساس نہ آنے دیں۔ اپنے اوپر غیر ضروری سوچوں کا بوجھ نہ ڈالیں۔ تمام غیر ضروری اور اشتہاری ادویات کا استعمال بند کردیں۔ مناسب خوراک اور مشروبات کا استعمال موسم کے لحاظ سے کریں۔ سگریٹ نوشی اور کسی قسم کا نشہ ترک کردیں۔ اپنے لئے سیر وتفریح کے لئے پروگرام بنائیں۔ اپنے تجربے سے دوسروں کو فائدہ پہنچائیں۔ بوڑھی عورتیں خانہ داری اور دستکاری کے ہنر بچیوں کو سکھائیں۔ گھر میں چھوٹے موٹے کاموں میں دلچسپی رکھیں۔ محلے داروں اور رشتہ داروں کے چھوٹے چھوٹے مسائل حل کرنے میں ان کی مدد کریں۔ کسی سوشل ادارے یا ادبی ادارے کے ممبر بن جائیں۔ کسی معذور، ضرورت مند بچوں کی تعلیم وتربیت کا بندوبست کردیں۔ خود کو کسی نہ کسی کام میں مصروف رکھیں، مصروف رہنے سے ڈپریشن ختم ہوجاتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆

ایام سرما میں حضرت خوجہ باقی باللہؒ نماز تہجد سے فارغ ہوکر کانپتے ہوئے لحاف میں لیٹنے لگے۔ دیکھا تو ایک بلی لحاف میں دبکے بیٹھی ہے۔ آپ نے اس کو نکال کر خود لیٹنا گوارا نہ کیا۔ اور بقایا سخت ترین سردی کی رات کھڑے کھڑے گزار دی۔ واضح رہے کہ یہ ہند کی سردی نہ تھی بلکہ افغانستان کے دارالسلطنت کابل کی سردی تھی۔

حضرت سفیان ثوریؒ فرماتے ہیں "تیرا اللہ تعالی سے ایسے ستر گناہ لے کر ملنا جو اللہ ہی کے ہوں، بہت آسان ہے اس گناہ سے جو کسی شخص خاص شخص سے تعلق رکھتا ہے

نماز آیات

طریقہ: پہلے نیت کرے کہ نماز آیات پڑھتا ہوں۔ (دو رکعت) واجب قربت الی اللہ۔ اس کے بعد تکبیرۃ الاحرام کہے اور سورۂ الحمد اور کوئی سورہ پڑھ کر رکوع کرے۔ پھر کھڑا ہو اور مثل سابق الحمد اور کوئی سورہ پڑھ کر رکوع کرے۔ اسی طرح پانچ رکوع کرنے کے بعد دونوں سجدوں سے فارغ ہوکر دوسری رکعت بجالائے۔ اور ہر دوسرے رکوع سے قبل قنوت پڑھے اور تشہد وسلام پڑھ کر نماز ختم کرے۔ اس طرح اس نماز کی پہلی رکعت میں ۵رکوع اور ۲قنوت (دوسرے اور چوتھے رکوع سے قبل) اور دوسری رکعت میں ۵رکوع اور ۳قنوت (پہلے، تیسرے اور پانچویں رکوع سے قبل) ہوجائیں گے۔ اس نماز میں کل ۱۰رکوع اور ۵قنوت ہوتے ہیں۔ پانچویں اور دسویں رکوع کے بعد (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ) کہے۔ ہر رکوع میں جانے سے پہلے اور اٹھنے کے بعد تکبیر کہنا مستحب ہے لیکن پانچویں اور دسویں رکوع کے بعد نہیں۔ الحمد اللہ اور سورۂ کا باآواز بلند پڑھنا مستحب ہے۔

صحت مند رہنے کے اصول

امام رضا علیہ الرحمتہ نے فرمایا: جو شخص چاہے کہ اسے مثانے کی تکلیف نہ ہو اسے لازم ہے کہ پیشاب کبھی نہ روکے۔ جو شخص چاہے کہ اس کے کان میں درد نہ ہو اسے چاہئے کہ سوتے وقت کان میں روئی رکھ لے۔ جو شخص چاہے کہ اسے سردیوں میں زکام نہ ہو شہد کی قلیل مقدار استعمال کرتا رہے۔ جو شخص چاہے کہ اسے آدھے سر کا درد نہ ہو وہ تازہ مچھلی گھر پکا کر کھایا کرے۔ جو شخص چاہے کہ وہ مستعد اور ہوشیار رہے رات کا کھانا ذرا کم کردے۔ جو شخص چاہے کہ ریاحی دردوں سے محفوظ رہے ہفتے میں ایک بار لہسن کی صاف شدہ تر کی نگل لے۔ جو شخص چاہے کہ بلغم پیدا ہی نہ ہو نہار منہ اطریفل صغیر کی ایک مقررہ مقدار کھالے۔ جو شخص چاہے کہ بواسیر نہ ہو باتھ روم میں عمداً زیادہ وقت نہ لگائے۔ انار ہمیشہ پورا کھاؤ اس میں ایک دانہ جنت کا ہوتا ہے جو آپ کے لئے شفا ہے۔ کوئی شخص شہد ہدیہ کرے ہرگز واپس نہ کرو۔

خالص شہد کی پہچان یہ ہے کہ جب کوئی سونگھے تو پیاس محسوس ہو۔ شہد استعمال میں رکھے۔

چونکا دینے والی باتیں

ستاروں کی سعد ونحس تال میل کی وجہ سے ہی حادثے ہوتے ہیں۔ روزمرہ کے کچھ حادثوں کے بارے میں تو قدرت فوراً اشارہ کرتی ہے۔ آپ مانے یا نہ مانیں لیکن حادثوں کی یہ جانکاری ستارے ہمیں اپنی زبان میں دیتے ہیں۔ آج بھی دادی، نانی یا گھر کے باقی بزرگوں کے منہ سے آپ نے سنا ہوگا کہ کوا جب آنگن میں بولے تو اس کا مطلب ہے کہ کوئی آنے والا ہے۔ چھینک آجائے، یا بلی راستہ کاٹ جائے تو جاتے ہوئے کچھ دیر رک جانا چاہئے۔ ہتھیلی میں کھجلی کا مطلب ہے کہ دولت ملنے والی ہے وغیرہ۔

آپ نے دیکھا ہوگا جب تک بونی نہ ہو تب تک دکاندار کسی کو ادھار نہیں دیتا۔ ان باتوں کو ساری دنیا میں مانا جاتا ہے۔ جاہل پڑھے لکھے نیچے اونچے بھی لوگ ان باتوں پر یقین کرتے ہیں۔ آپ نے کسی نجومی کو کہتے سنا ہوگا کہ سوال کا جواب معلوم کرنا ہے تو کسی پھول کا نام لیں۔ یا کسی پھل یا رنگ کو چھوئیں۔ ایسا کرنے پر وہ آپ کے بہت سے سوال کا جواب بتادیتے ہیں۔ جو اکثر سچ ہی نکلتے ہیں۔ نجومی کوئی جادو نہیں کرتا۔ وہ علم نجوم کی وجہ سے ممکن ہوتا ہے۔ وہ اس پھول، پھل یا رنگ کو ستاروں کی روزمرہ حالت سے ملا کر آپ کو جواب بتادیتے ہیں۔

قدرت ان باتوں کو آپ تک کئی طریقوں سے پہنچاتی ہے۔ چرندے، پیڑ پودے، طوفان، کیڑے مکوڑے، آواز، آسمان اور زمین پر ہونے والے حادثات کے ذریعہ آپ جان سکتے ہیں کہ آپ کے مستقبل میں کیا ہونے والا ہے؟ ان سب کو ہر ملک کے لوگ کسی نہ کسی صورت میں جانتے ہیں، جیسے عرب دیشوں میں ریگستان میں چلتا ہوا اونٹ اگر ریت میں منہ گاڑ کر کھڑا ہو جائے تو سوار یا ریگستان والے جان لیتے ہیں کہ طوفان آنے والا ہے اور تب وہ اپنے بچاؤ کے طریقے میں لگ جاتے ہیں۔ اسی طرح پرانے زمانے میں قلعے کی چوٹی کا اچانک ختم ہونا یا اس پر بجلی گرتی تو عوام سمجھ جاتے تھے کہ راجا کا بدلاؤ ہونے والا ہے۔ اسی طرح کسی گھر کی چھت یا دیوار اچانک گر جائے تو اس گھر کی مالکن کی وفات کا اشارہ ہے۔ اگر گھر کا دروازہ گر جائے تو بچے کے ساتھ ان ہونی کا اشارہ ہے۔ اس کے علاوہ بیماری اور تکلیف پیدا کرنے والا مانا جاتا ہے۔ اسی طرح گھر میں معذور بچے کی پیدائش اس کے والدین کے لئے تکلیف دہ وقت کی پیشن گوئی ہے۔ اگر گھر میں کبوتر، سانپ، باز یا الو وغیرہ قیام کرتے ہیں تو انہیں فوراً بھگا دینا چاہئے۔ یہ گھر اس گھر کی مالکن کے لئے بہت نحس ہوتا ہے۔ اگر گھر کے اندر دیمک لگ جائے یا مدھومکھی کا چھتہ لگے تو اسے ختم کر دینا چاہئے۔ کیونکہ یہ گھر کے بزرگ کے لئے بہت تکلیف پہنچانے والے ہوتے ہیں۔ اگر کرسی یا پلنگ اچانک ٹوٹ جائے تو وہ بھی مالک اور بیٹھنے والے کے لئے آنے والی تکلیفوں کی نشان دہی کرتا ہے۔ ایسی چیزوں کا صدقہ دینے سے ان تکلیفوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اگر گھر میں رکھا گھڑا اچانک ٹوٹ جائے تو گھر کے مالک کی عزت کو خطرہ ہے۔ یعنی کہ اسے بلاوجہ دولت لٹانی پڑتی ہے۔ اسی طرح اگر دہی وغیرہ بلوتے وقت برتن ٹوٹ جائے یا برتن چھلک جائے تو دولت میں نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ اگر اچانک اڑتا ہوا کوا دیوار سے چھپکلی، گرگٹ یا سانپ آدمی کے اوپر گر جائے تو اس آدمی کو بہت سخت بیماری لگتی ہے۔

اگر آسمان کے کسی حصے میں آگ یعنی لال پیلے رنگ کے دھوئیں سے بھری آگ کو دیکھیں تو سمجھ جائیں کہ اس سمت کی سرکار کا بدلاؤ ہونے والا ہے۔ یا جھگڑا ہونے والا ہے۔ آپ کی دیوار پر لگا آئینہ اگر اچانک ٹوٹ جائے تو اس آدمی کی عزت یا طاقت میں کمی آئے گی۔ ایسے آئینے میں چہرہ نہیں دیکھنا چاہئے ایسے آئینے میں چہرہ دیکھنے سے آپ بیماریوں کو دعوت دے رہے ہیں۔ یہ سب شگون ہیں۔ یہاں تک کہ آپ کے گھر کے پالتو پرندے جانور بھی سعد ونحس شگون کے بارے میں چلا چلا کر آپ کو آگاہ کرتے رہتے ہیں۔

نشے کا علاج

منشیات کا استعمال ہر ملک میں حد سے زیادہ ہی ہے، ہمارے ملک کو لیجئے سگریٹ کی ڈبیا پر لکھا ہے کہ سگریٹ نوشی صحت کے لئے مضر ہے، لیکن پھر بھی استعمال اس کا جاری ہے۔ یہ انسان کی شروع سے ہی فطرت ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو منع کرے تو دوسرا شخص اس چیز کو ضرور استعمال کرے گا، اسی وجہ سے شیطان نے حضرت حوا سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں گندم کھانے سے اس لئے منع کر رہا ہے کہ تم جنت میں نہ رہو، حضرت حوا کی باتوں میں آ کر حضرت آدم نے دانہ گندم کھالیا اور وہ جنت سے نکال لئے گئے، دنیا میں جتنے نشے ہیں اس میں ہیروئن کا نشہ سب سے زیادہ خطرناک ہے، اگر کوئی ایک دفعہ نشہ کر لے تو اس سے اس کی جان نہیں چھوٹ سکتی اور ہزاروں گھرانے تباہ ہو چکے ہیں اور ہزاروں کے قریب تباہی کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ ہماری سرکار نے کوشش کی تھی کہ پوست کی کاشت کو تباہ کر دیا جائے جس کی وجہ سے یہ نشے بنتے ہیں وہ کس حد تک کامیاب رہی۔ ہیروئن کے کاروبار میں چھوٹے اہل کار سے بڑے اہل کار تک ملوث ہیں۔ اگر کسی بھی برے کام کرنے والوں کے پیچھے مضبوط ہاتھ کارفرما ہوں تو دنیا کا کوئی قانون اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا ہے۔ دولت سے ہر شئے خریدی جاسکتی ہے۔ جب قانون میں حکومت صحیح آدمی پیدا نہیں کر سکے گی اس وقت تک ہر برائی پھیلتی رہے گی یہاں تک کہ ہی بس نہیں ہوتا بلکہ سگریٹ نوشی کی ترقی میں ہمارا ٹیلی ویژن بھی برابر کا شریک ہے۔ اگر ہماری حکومت ٹیلی ویژن پر سگریٹ کے اشتہارات بند کر دیتی تو کسی حد تک سگریٹ نوشی کم ہو جائے گی۔ جس کی وجہ سے کینسر اور دل کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔ اگر یہ اشتہارات بند نہ ہوئے تو یہ بات ممکن ہے کہ ہیروئن، چرس وغیرہ کے بھی اشتہارات عام آنے لگیں گے۔ کیونکہ ٹیلی ویژن کے ادارے کو انسانی زندگی سے زیادہ دولت پیاری ہے۔

اب آیئے مختلف نشوں کا علاج رنگ وروشنی سے درج کر رہا ہوں۔ کوکین ہیروئن، مارفیا، افیون، اینل جیک، انوڈیسن ایتھر کا تعلق سیارہ نیچون سے ہے اس لئے اس کا رنگ ہلکا سبز ہوا، اس لئے اس نشے کے عادی افراد کے لئے ہلکے سبز رنگ کا پانی مریض کو ایک اونس صبح اور ایک اونس شام کو پلانے سے اس نشے کی عادت چھوٹ جائے گی، اس کے علاوہ سبز رنگ کی شعاع دماغ کے پچھلے حصے پر پانچ یا آٹھ منٹ روزانہ جسم پر ڈالنی چاہئے۔ تو اس عادت سے چھٹکارا حاصل ہو جائے گا، سگریٹ اور تمباکو کا تعلق سیارہ مریخ سے ہے اس کا رنگ سرخ ہے، اس نشہ کے عادی افراد کے لئے سرخ رنگ کا پانی مریض کو ایک اونس صبح اور ایک اونس شام کو پلانا چاہئے، اس سے جو لوگ تمباکو والے پان یا سگریٹ میں چرس ڈال کر پیتے ہیں ان کو بھی فائدہ ہوگا، شراب کا نشہ کرنے اور سگریٹ یا تمباکو نوش افراد سرخ رنگ کا استعمال کریں، بھنگ کے عادی افراد زحل سے منسوب رنگ جو کہ بھورا ہے ایک اونس صبح اور ایک اونس شام بھورے رنگ کا پانی پئیں اور جسم پانچ یا دس منٹ تک اس کی شعاع ڈالیں، ان نشوں کے خاتمے کی مدت ایک ہفتے سے کم ہے، زیادہ سے زیادہ ایک مہینے میں اس موذی عادت سے جان چھوٹ جائے گی۔

☆☆☆☆☆☆

ایک اہم روحانی تحفہ

بارہ برجوں سے متعلق نقوش جو دولت میں اضافے مال میں خیر برکت۔ روزگار میں کشادگی کے لئے انشاءاللہ تیر بہدف ثابت ہوں گے۔ ہر شخص اپنے برج کا اندازہ کر کے اپنے برج سے متعلق نقش کو اس طرح کاٹے کہ دونوں سائڈ سے نقش محفوظ رہے۔ شرف قمر کے وقت اس کو کاٹ کر ہرے کپڑے میں پیک کرنے کے بعد عطر لگا کر اس کو بازو پر باندھیں، اپنے پاس رکھیں۔ باندھنے کے بعد ۲۴ر گھنٹے کے اندر اندر ۶ر کلو چینی سے حشرات الارض کی دعوت کریں۔ طریقہ یہ کہ دو نفل شکرانے کی ادا کرنے کے بعد کسی پیپل کے درخت کے نیچے ڈالیں۔

اپنا برج معلوم کرنے کے تین طریقے ہیں

پہلا طریقہ

۲۱ر مارچ سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج حمل۔ ۲۱ر اپریل سے ۲۱ر مئی کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج ثور۔ ۲۲ر مئی سے ۲۱ر جون تک پیدا ہونے والے لوگوں کا برج جوزا۔ ۲۲ر جون سے ۲۳ر جولائی کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج سرطان۔ ۲۴ر جولائی سے ۲۳ر اگست کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج اسد۔ ۲۴ر اگست سے ۲۳ر ستمبر کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج سنبلہ۔ ۲۴ر ستمبر سے ۲۳ر اکتوبر کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج میزان۔ ۲۴ر اکتوبر سے ۲۳ر نومبر کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں برج عقرب۔ ۲۴ر نومبر سے ۲۳ر دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج قوس۔ ۲۴ر دسمبر سے ۲۰ر جنوری کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج جدی۔ ۲۱ر جنوری سے ۱۹ر فروری کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج دلو۔ ۲۰ر فروری سے ۲۰ر مارچ کے درمیان پیدا ہونے والے لوگوں کا برج حوت۔ ہوتا ہے۔

دوسرا طریقہ

اگر تاریخ پیدائش معلوم نہ ہو تو پھر اپنے نام کے اعداد اور اپنی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے ۱۲ر سے تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو برج حمل ہے۔ اگر دو باقی رہے تو برج ثور ہے۔ اگر تین باقی رہے تو برج جوزا ہے۔ اگر چار باقی رہے تو برج سرطان ہے۔ اگر پانچ باقی رہیں اتو برج اسد ہے۔ اگر چھ باقی رہیں تو برج سنبلہ ہے۔ اگر سات باقی رہیں تو برج میزان ہے۔ اگر آٹھ باقی رہیں تو برج عقرب ہے۔ اگر ۹ر باقی رہیں تو برج قوس ہے۔ اگر ۱۰ر باقی رہیں تو برج جدی ہے۔ اگر ۱۱ر باقی رہیں تو برج دلو ہے۔ اگر صفر باقی رہے تو برج حوت ہے۔

تیسرا طریقہ

اگر اعداد نکالنے نہ آتے ہوں تو دیکھیں کہ آپ کے نام کا پہلا حرف کیا ہے اسی حرف سے اپنا برج کا اندازہ کر لیں۔ مثلاً اگر کسی کا نام کا پہلا حرف الف، ل، ی، یا عین ہو تو سمجھا جائے کہ اس کا برج حمل ہے۔ ذیل میں سب حرفوں کی تفصیل دی جا رہی ہے۔

الف، ل، ع، ی	ب، و	ک، ق، ح، ہ	م	پ، غ	ت، ٹ، ر، ط
حمل	ثور	جواز	سرطان	سنبلہ	زہرہ
ز، ذ، ض، ظ، ن	ف	ج، خ، غ	ث، س، ش، ص	د، چ	
عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	

(نوٹ) اگلے صفحے میں ۱۲ر برجوں سے متعلق نقوش موجود ہیں ان میں جو نقش آپ کے برج سے متعلق ہو اس کو شرف قمر کے وقت کا ٹکرا استعمال کریں۔ اگر شرف قمر کا اندازہ نہ کر سکیں یا انتظار نہ کر سکیں تو کسی بھی پیر کے دن (بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو) صبح کو سورج نکلنے کے بعد ایک گھنٹے کے اندر اندر کاٹیں اور استعمال کریں۔ اس کے بعد ۲۴ر گھنٹے کے اندر اندر ۶ر کلو چینی پیپل کے درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ قمر در عقرب معلوم کرنے کے لئے کلینڈر دیکھیں۔

حمل ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

ثور ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

جوزا ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

سرطان ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

اسد ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

سنبلہ ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

میزان ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

عقرب ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

قوس ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

جدی ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

دلو ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

حوت ۷۸۶

۱۱۱	۳۰۶	۳۷
۲۶۹	الله رسول محمد	۱۸۵
۷۴	۱۴۸	۲۳۲

אל אב
י ה ו ה
אל
אבריאל

حیدری فالنامہ

کسی مشکل یا خطرے کے وقت فال دیکھنا مقصود ہو تو دل ودماغ کو حاضر کر کے اور خدا کو حاضر وناظر جان کر گیارہ مرتبہ درود شریف تین مرتبہ سورۃ الحمد پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنی انگشت شہادت پر دم کر کے اس انگلی کو مندرجہ ذیل نقش معظم کے کسی حرف پر رکھنے سے پہلے دل میں اپنے مقصد کا تصور کر لے۔ جس حرف پر انگلی پڑے اسی کے آگے لکھی ہوئی عبارت پڑھ لیں انشاء اللہ صحیح جواب ملے گا۔

د	ج	ب	ا
ح	ز	و	ہ
ل	ک	ی	ط
ع	س	ن	م
ر	ق	ص	ف
خ	ث	ت	ش
غ	ظ	ض	ذ

ا: فال نیک ہے کسی سے ملنے کی خواہش ہے یا کسی چیز کی تلاش ہے تو ناامید نہ ہو۔ کامیابی کے آثار ہیں۔

ب: فال اچھی نہیں۔ اگر بیماری کا سوال ہے تو مریض کے لئے خوف جان ہے۔ یا صحت یاب ہونے میں بہت دیر ہے۔ سفر کا ارادہ ہے تو نقصان ہوگا۔ چار ماہ بعد کامیابی کے آثار ہیں۔

ج: اس کام کی ابتداء میں بہت مشکلات ہیں دشمنوں سے شکست ہوگی۔ دل کا ارادہ پورا ہونے کی امید نہیں۔ مستقبل شاندار ہوگا مگر ابھی وقت اچھا نہیں۔

د: تمہارا ستارہ گردش سے نکل چکا ہے کامیابی کے آثار ہیں۔ آج تم نے کسی اچھی چیز کو دیکھا ہے۔

ہ: فال نیک ہے، ہر کام میں کامیابی کے آثار ہیں۔ مقدمہ ہے تو اس میں کامیابی ہوگی، بیماری ہے تو شفا ہوگی، سفر ہو تو مبارک ہوگا۔ ایک دشمن دوست کے لباس میں ہے۔

و: جلدی شادی ہوگی۔ تمہارے گھر میں خوشی ہوگی، گھر میں سانپ نکلے تو مارنا نہیں ورنہ نقصان ہوگا۔

ز: عنقریب تم کسی امتحان میں کامیاب ہوگے اور تم کو ترقی ملے گی۔ فال نیک ہے مقصد پورا ہوگا۔

ح: کسی پر بھروسہ مت کرو۔ ظاہری دوست باطن میں دشمن ہیں۔ کچھ دن صبر کرو۔

ط: وقت ہوشیاری کا ہے۔ کامیابی قریب ہے غفلت مت کرو۔ نحوست کے دن کچھ باقی ہیں۔

ی: ابھی حالات سازگار نہیں۔ امید قابل اعتماد نہیں تجارت میں فائدہ ہوگا کچھ دن بعد کامیابی ہوگی۔

ک: جلدی نہ کرو بگڑے ہوئے کام بن جائیں گے۔ ایک ماہ بعد کامیابی ہے۔ سفر پر جانے والے ہو۔ آج جھگڑا کیا ہے۔

ل: ملازمت جلد ملنے والی ہے خوشی ہوگی سفر میں نقصان ہے۔

م: تمہاری بیماری کا روحانی علاج سے فائدہ ہوگا۔ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ خیرات کرو صدقہ دو۔

ن: جس کی ملاقات چاہتے ہو وہ جلد ملنے والا ہے حاکم سے عنقریب نفع ہوگا۔ خوشی ہوگی، کام ملے گا۔

س: فال نیک ہے مقصد میں کامیابی ہوگی۔ تمہارا ارادہ پورا ہوگا بگڑی بنے گی۔

ع: اللہ کا نام لے کر اٹھو کامیابی منتظر ہے، دشمنوں سے ہوشیار رہو۔ کسی کا دل نہ دکھاؤ گفتگو میں احتیاط سے کام لو۔

ف: ستارہ گردش میں ہے صبر کرو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو ابھی دن اچھے نہیں کامیابی نصیب ہوگی۔

ص: یہ خیال دل سے نکال دو تھوڑے دن صبر کرو بگڑے کام بن جائیں گے۔

ق: فال نیک ہے اولاد ہوگی۔ تجارت میں نفع ہوگا خوشی کی خبر ملے گی کامیابی ہوگی۔

ر: اس خیال کو ترک کردو۔ ستارہ گردش سے نکل چکا ہے وقت نازک ہے ابھی صبر کرو۔

ش: شکر اور صبر سے کام لو۔ اللہ پر بھروسہ رکھو۔ وہ اپنے بندوں کی مدد کرتا ہے۔

ت: نیک ساعت آچکی ہے انشاء اللہ تعالیٰ بہتری ہوگی۔ بہ تصدق خاص آل عبا علیہم السلام دور ہوگی۔

خ: خداوند تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے فرمانبرداروں کی ضرورت سنتا ہے۔ عبادت کرو اور خوشیاں سمیٹ لو۔

ذ: کامیابی کی ساعت قریب آرہی ہے۔ باقاعدہ نماز پڑھو۔

ض: اللہ تعالیٰ صابروں کے ساتھ ہے اس کے یہاں دیر ہے اندھیر نہیں۔

ظ: محتاط رہنے کی ضرورت ہے آیت الکرسی کا ورد کرتے رہو، انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

غ: صبر کا پھل ہمیشہ میٹھا ہوتا ہے۔ شکر اور قناعت میں بڑا فائدہ ہے۔

کسی بھی فالنامے پر سوفیصد یقین نہ رکھیں۔ البتہ ان فالناموں سے کچھ نہ کچھ رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کو عالم الغیب مانتے ہوئے اس فالنامے سے رہنمائی حاصل کریں۔

سیارگان کا شرف واوج وہبوط

عطارد

حالت	تاریخ	وقت آغاز وقت گھنٹہ	تاریخ	وقت اختتام وقت گھنٹہ
وبال	۱۳مارچ	دن_۹_۲۲	۳۱مارچ	دن_۷_۱۴
ہبوط	۲۲مارچ	صبح۶_۲۷	۲۲مارچ	رات۸_۴۴
فرح	۳۱مارچ	صبح۷_۱۴	۱۵راپریل	رات۴_۲۱
حضیض	۱۷راپریل	رات۲_۷	۱۷راپریل	دن۱_۲۷
ترفع	۸راگست	رات۱۲_۴۵	۲۷راگست	رات۲۱_۱۴
شرف	۱۶راگست	دن۱۱_۳۵	۱۷راگست	رات۲_۳۶
طرح	۲۷راگست	رات۹_۱۴	۲رنومبر	رات۲_۳۶
اوج	۴رنومبر	رات۱۰_۱۵	۵رنومبر	دن۱_۲۲

زہرہ

حالت	تاریخ	وقت آغاز وقت گھنٹہ	تاریخ	وقت اختتام وقت گھنٹہ
طرح	۳رجنوری	۸_۱۸	۲۷رجنوری	رات۸_۶
شرف	۱۷فرورء	رات۸_۳	۱۸رفرور	دوپہر۳_۲۹
وبال	۲۱فروری	رات۱_۵	۱۷رمارچ	دن۳_۴۵
فرح	۵رجون	رات۹_۳	۱۰رجون	رات۴_۸
اوج	۳۰راپریل	رات۳_۲۴	یکم مئی	رات۱۲_۴۰
ہبوت	۵رنومبر	رات۳_۳۹	۶نومبر	رات۲_۴
ترفع	۸نومبر	رات۹_۱	۵ردسمبر	صبح۹_۴۵

مریخ

حالت	تاریخ	وقت آغاز وقت گھنٹہ	تاریخ	وقت اختتام وقت گھنٹہ
طرح	۱۲جنوری	دن۱۵_۵۰	۲۰جنوری	صبح۵_۴۱
ترفع	۲۰رفروری	صبح۵_۴۱	۳۱رمارچ	رات۹_۵۶
ہبوط	۴راگست	دن۲_۱۴	۶راگست	رات۳_۳۹
اوج	۶رستمبر	صبح۷_۳۴	۷رستمبر	رات۹_۲۳
فرح	۲۵ستمبر	شام۵_۴۸	۳۱رنومبر	رات۳_۱۱
وبال	۱۳رنومبر	رات۳_۱۱	۳رجنوری	شام۸_۲
حضیض	۹جنوری	شام۷_۳۷	۱۰رجنوری	شام۷_۳۷

شمس

حالت	تاریخ	وقت آغاز وقت گھنٹہ	تاریخ	وقت اختتام وقت گھنٹہ
وبال	۲۰رجنوری	رات۸_۴	۱۰رجنوری	رات۸_۷
شرف	۱۸راپریل	صبح۹_۴۵	۱۹راپریل	رات۹_۵۷
طرح	۶رمئی	دن۴_۱۵	۲۱رجون	رات۱۰_۸
اوج	۱۱رجولائی	دن۸_۳۹	۱۲جولائی	رات۹_۵۷
ترفع	۲۳جولائی	دن_۹	۲۳راگست	دن۴_۷
ہبوط	۱۱راکتوبر	رات۹_۲۹	۱۲راکتوبر	رات۹_۴۳

شیطان کی ڈائری کے چند اوراق

۱۵/ جنوری ۱۹۹۴ء

آج میں نے ایک مولانا کو جو عام طور پر خدا سے ڈرتے ہیں اور تقوے کی زندگی بسر کرتے ہیں، گمراہی کے گڑھے میں دھکیل دیا، میں نے ان کی زبان سے ایک ایسا فقرہ خارج کرادیا جو انسان کو گمراہی کے دروازے تک پہنچا دیتا ہے۔

مولانا صبح کی نماز باجماعت پڑھ کر مسجد سے نکل رہے تھے کہ ایک بچے نے ایک کتے کو پتھر پھینک کر مارا، وہ پتھر کتے کے لگا تو کتا گھبرا کر نالی میں گرا، نالی سڑے ہوئے پانی سے بھری ہوئی تھی، کتا اس میں گرا تو گندے پانی کی چھینٹیں مولانا کے کپڑوں پر اچھلیں، مولانا نے لڑکے پر غصہ کرتے ہوئے کہا کہ تم لوگ نہ نمازیوں کا خیال کرتے ہو نہ بے نمازیوں کا، مردود کہیں کا۔

لڑکا بدتمیز تھا، اس نے کہا: مولانا نماز پڑھ کر اترا رہے ہو؟

مولانا بولے کمبخت تو خود نماز پڑھتے نہیں ہو اور ہمارا مذاق اڑاتے ہو۔ تمہیں تمام زندگی نماز پڑھنے کی توفیق نہیں ہوگی۔ مولانا کو غصہ دلا کر میں نے یہ فقرہ ان کی زبان سے خارج کرادیا۔

آج کی تاریخ کا یہ دوسرا اہم کارنامہ ہے کیوں کہ کسی کو ایسی بات کہنا شریعت کی رو سے گناہ ہے۔

۱۷/ فروری ۱۹۹۴ء

ایک اچھے خاصے صاحب عقیدہ مسلمان نے اپنے بچے کے انتقال پر کہا: اگر میں اپنے لڑکے کو کسی حکیم کو دکھا دیتا تو یہ بچ جاتا۔ ظاہر ہے کہ موت اور زندگی اللہ کے اختیار میں ہے اور نتائج علاج و معالجے کے بعد جو بھی سامنے آتے ہیں وہ منجانب اللہ ہی ہوتے ہیں، پھر اس طرح کے جملے ذہنی طور پر مشرک ہونے کی علامت ہے۔ لیکن میں نے اپنی خداداد صلاحیتوں سے کام لیتے ہوئے ایک صاحب عقیدہ مسلمان کی زبان سے ایسا جملہ نکلوادیا جس سے مشرک کی بو آتی ہے۔

۲۵/ مارچ ۱۹۹۵ء

ایک بچہ اسکول جا رہا تھا، میں بچہ بن کر اس کے ساتھ ہولیا اور میں نے اسے کھیل کود میں مشغول کردیا، وہ اسکول دیر سے پہنچا، ماسٹر نے اس کی پٹائی کچھ زیادہ ہی کردی، اس کی ناک سے خون بہنے لگا، اسکول میں دوسرے بچوں نے ماسٹر کے خلاف ایک ہنگامہ برپا کردیا، بچے کے رشتہ دار اسکول پر چڑھ گئے۔ اُدھر ماسٹر کے رشتہ داروں نے بھی مورچہ سنبھال لیا۔ کافی گالیاں، لاٹھیاں چلیں، ضد بازی میں بچے کے ماں باپ نے اپنے بچے کا نام اسکول سے کٹوادیا، اس طرح میں نے ایک کام سے کئی کام لئے۔ یہ ہیں میری صلاحیتیں اور اسی طرح میں صرف انگلی لگا کر فتنے کھڑے کردیتا ہوں۔

۲۷/ مئی ۱۹۹۵ء

ایک عمر رسیدہ بزرگ جو متقی اور پرہیزگار تھے اور تعویذ گنڈوں کا کام کیا کرتے تھے میں نے انہیں ایک فتنے میں مبتلا کردیا۔

ہوا یہ کہ ایک جوان اور خوبصورت عورت ان سے تعویذ لینے آئی، وہ بزرگ اس وقت بالکل تنہا تھے، عورت تنہائی میں ان کے پاس بیٹھ گئی، میں نے موقع غنیمت سمجھ کر اپنی صلاحیتوں سے کام لیا اور عورت کے دل میں وسوسہ ڈالا، حسب معمول مجھے کامیابی ملی۔ عورت نے ایک انگڑائی لی، اچانک بزرگ کی نظر اس عورت پر پڑی، عورت اور بھی زیادہ خوبصورت لگنے لگی۔ بزرگ نے عورت سے کہا: تم اکیلی پھرتی ہو؟ عورت بولی آپ پر میں بھروسہ کرتی ہوں، ہر جگہ میں اس طرح نہیں جاتی۔ بزرگ نے کہا: میں بھی تو انسان ہوں اور انسان خطاؤں کا پتلا ہوتا ہے۔ عورت بولی: خیر کچھ بھی ہو آپ تو آپ ہی ہیں۔ آپ کے لئے تو میں اپنی جان بھی قربان کرسکتی ہوں۔ عورت کی اس پرفریب گفتگو سے اُن بزرگ کے دل میں گناہ نے کروٹ لی،

لیکن اسی وقت کوئی آ گیا اور اس طرح اللہ نے اپنے بندے کو گناہوں کے دریا میں غرق ہونے سے تو بچا لیا، مگر ان کے دل کی روحانیت بدنیتی کی وجہ سے ایک دم پامال ہو گئی اور بس اتنا ہی میرا مقصد تھا۔

۶ر جنوری ۱۹۹۶ء

آج شب برات تھی، اس رات اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کو عمومیت کے ساتھ معاف کر دیتا ہے اور رزق کے فیصلے اسی رات ہوتے ہیں، میں نے حسب معمول اللہ کے بے شمار بندوں کو آتش بازی میں مشغول رکھا، اس طرح کثیر لوگ خرافات میں مبتلا رہے اور جو لوگ مذہب نواز تھے اور جن کی طبیعتیں دین پسند تھیں انہیں میں نے مختلف بدعات میں مبتلا کر کے رحمتِ خداوندی سے محروم کر دیا۔ اس طرح آج کی رات بھی میری عام دنوں کی طرح کامیاب گزری۔

۱۰ر جنوری ۱۹۹۶ء

ایک مفتی صاحب سے غلط فتویٰ دلوا کر میں نے دارالافتاء کی تقدیس کو نقصان پہنچایا۔ اس سے مجھے تین فائدے ہوئے، نمبر ایک عوام میں مفتیوں کے خلاف بدظنی پھیلی، نمبر دو مفتیوں کا وقار اللہ کی بارگاہ میں مجروح ہوا۔ نمبر تین غلط فتوے کی وجہ سے مسلم سماج میں بگاڑ پیدا ہونے کی صورتیں پیدا ہوئیں۔

۱۴ر فروری ۱۹۹۶ء

ایک صاحب خیر انسان کے دل میں اس وقت جب وہ ایک بیوہ کی مدد کر رہا تھا "بدنیتی" پیدا کر دی اور اس طرح اس کے اجر کو ضائع کرا دیا۔

۱۵ر جنوری ۱۹۹۶ء

ایک صاحب جو چندے کا کام کرتے تھے ان کے دل میں بے ایمانی پیدا کر کے میں نے دو فائدے حاصل کئے، داڑھی والوں کا اعتماد مجروح کیا اور جو رقم حق داروں تک پہنچتی تھی اسے حق داروں تک پہنچنے نہیں دیا۔ میں جانتا ہوں کہ زکوٰۃ کی رقم جب حق داروں تک نہیں پہنچتی تو کیا کیا قیامتیں برپا ہوتی ہیں اور میں ایسی قیامتوں ہی سے خوشی محسوس کرتا ہوں۔

۱۸ر مارچ ۱۹۹۸ء

ایک صاحب دعوت کے کام میں لگے ہوئے تھے، وہ دین اسلام کی بقا کے لئے دعوت کے کام کو ضروری سمجھتے تھے، یہاں تک تو کچھ درست بھی تھا، میں نے سوچا کہ ان کو میں دعوت ہی کے ذریعہ گمراہ کر دوں، چنانچہ میں نے ان کے دل میں اس طرح کے وسوسے ڈالنے شروع کئے، بس یہی کام ضروری ہے، باقی دوسرے سب نیک کام جن میں دینی مدارس کا قیام، رفاہی اور فلاحی تنظیموں کا وجود اور دیگر بیشتر وہ کام جو نیک مسلمانوں کی پہچان بنتی ہیں میں نے ان سب کی اہمیت ان کے دل سے نکال دی، چنانچہ انہوں نے آہستہ آہستہ دینی مدرسوں کی مخالفت شروع کر دی، علماء ان کی نظروں سے گر گئے اور جو لوگ کسی مصروفیت کی وجہ سے دعوت کے کام سے نہیں جڑتے میں نے ان سب کی پرزور مخالفت ان سے شروع کرائی، وہ ہر وقت ان کو برا بھلا کہنے لگے، جو دعوت کے کام سے جڑے ہوئے تھے اس عملے کو غیبت وتہمت میں اور بغض وعناد میں مبتلا کر دیا، اب ان کا حال یہ ہے کہ وہ ہر اس چھچھورے لڑکے کو اہمیت دیتے ہیں جو دعوت کے کام سے برائے نام بھی جڑ جائے لیکن ان علماء کا بھی احترام نہیں جو ہر وقت قال اللہ وقال الرسول میں مشغول رہتے ہیں۔ وہ ایک اچھے کام میں لگے ہوئے تھے میں نے انہیں غلو میں مبتلا کر کے اس اچھے کام سے ہی انہیں راہِ حق سے بھٹکا دیا۔

۱۸ر اکتوبر ۱۹۹۹ء

دو سچی محبت کرنے والے میاں بیوی کو میں نے شک میں مبتلا کر کے ایک دوسرے کے خلاف بھڑکا دیا۔ ان دونوں میں اختلاف پیدا ہوا تو ان کے گھر والے ایک دوسرے سے برسرپیکار ہو گئے۔ آج یہ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے سے نفرت کرتے ہیں اور الگ الگ خانوں میں بٹ چکے ہیں۔ مقدمہ بازی شروع ہو چکی ہے اور چوں کہ دونوں سائڈ سے کچھ ایسے لوگ بھی اس لڑائی میں حصہ لے رہے ہیں جو پہلے ہی سے میری انگلیوں پر ناچتے ہیں، اس لئے اب صلح ممکن نہیں ہے۔ میاں بیوی کے درمیان جھگڑا کرانا میرا خاص مشغلہ ہے اور اس جھگڑے سے مجھے خاص طور پر خوشی ہوتی ہے۔

☆☆☆

وٹامن کی کمی انسانی صحت پر برے اثرات چھوڑتی ہے

مولانا حسن الہاشمی، فاضل دارالعلوم دیوبند

وٹامن اے: وٹامن اے قدرتی طور پر دودھ، مچھلی، گاجر، آلو، پالک، آڑو، کیلے اور مختلف ہرے پتے والی ترکاریوں میں پایا جاتا ہے۔ ان چیزوں کا استعمال اگر روزمرہ کی خوراک میں شامل رہے تو بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ وٹامن سی کے نہ ہونے سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں ان میں رات کا اندھاپن اور جلد کی خشکی بہت عام ہے۔ نمازِ فجر کے بعد چالیس مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھنے سے وٹامن اے کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور اس عمل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

وٹامن بی: وٹامن بی قدرتی طور پر گندم، دودھ، انڈے، بکرے کا گوشت اور تازہ سبزیوں سے پیدا ہوتا ہے۔ وٹامن کی کمی انسانی مساس کو کمزور کردیتی ہیں اور ہونٹوں اور زبان کی خشکی بھی اس کمی سے پیدا ہوجاتی ہے۔ نماز ظہر کے بعد سورۂ اخلاص ۴۰ رمرتبہ پڑھنے سے وٹامن بی کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور اس عمل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

وٹامن سی: کھٹے اور رس دار پھلوں میں وٹامن سی وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ تازہ پھل اور سبزیاں بھی وٹامن سی حاصل کرنے کو مؤثر ذریعہ ہیں۔ ان کا استعمال جلد کو صاف اور صحت مند رکھتا ہے۔ زخم کو جلد ٹھیک ہونے میں وٹامن سی معاون ثابت ہوتا ہے۔ سردیوں میں نزلہ زکام سے بچاؤ کے لئے وٹامن سی کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ وٹامن سی کی کمی سے مسوڑھوں سے خون آنے لگتا ہے۔ اور جلد کی تازگی بھی ختم ہوجاتی ہے۔

نمازِ عصر کے بعد سورۂ کوثر ۴۰ ربار پڑھنے سے وٹامن سی کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور اس عمل سے حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

وٹامن ڈی: وٹامن ڈی کا استعمال ہڈیوں میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ وٹامن ڈی انسانی جسم میں کیلشیم کو جذب کرنے میں مدد کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے ہڈیاں مضبوط ہوجاتی ہیں۔ اور بدن کے مختلف حصوں میں توانائی پیدا ہوتی ہے۔ بچوں میں اس وٹامن کی کمی کی وجہ سے ہڈیاں مڑنے لگتی ہیں۔ وٹامن ڈی مچھلی اور مچھلی کے تیل میں ملتا ہے اس کے علاوہ انسانی جسم کے اندر یہ سورج کی روشنی سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

مغرب کی نماز کے بعد ۴۰ رمرتبہ سورۂ عصر پڑھنے سے وٹامن ڈی کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

وٹامن ای: یہ وٹامن ہرے پتوں والی سبزیوں میں ہوتے ہیں۔ مثلاً ساگ، سلاد وغیرہ، وٹامن ای کی کمی کی وجہ سے مختلف بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جسم کے مختلف حصو میں درد ہونے لگتا ہے۔

عشاء کی نماز کے بعد سورۂ الم نشرح ۴۰ رمرتبہ پڑھنے سے وٹامن ای کی کمی دور ہوجاتی ہے۔ اور حیرت انگیز فوائد حاصل ہوتے ہیں۔

وٹامن کے: وٹامن "کے" کی اصل اہمیت خون کے خلیوں میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے۔ وٹامن "کے" تازہ گوشت، تازہ مکھن اور قدرتی ہواؤں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ سونے سے پہلے ۱۱۶ رمرتبہ "یا قوی" پڑھنے سے وٹامن "کے" کی کمی کافی حد تک پوری ہوجاتی ہے۔ اور حیرت انگیز فائدے حاصل ہوتے ہیں۔

نوٹ: انسانی صحت کے لئے جس طرح دواؤں، غذاؤں اور یوگا وغیرہ کو ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح اگر ذکرِ خداوندی کو بھی جزوِ زندگی بنالیا جائے تو اس کے حیرت ناک فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ اور تجربات یہ ثابت کرتے ہیں کہ مختلف انداز میں کیا گیا ذکرِ خداوندی روحانی اور جسمانی صحت پر بجلی کی طرح اثر انداز ہوتا ہے۔

قرآن حکیم کے بارے میں فرمایا گیا ہے هُدًى وَشِفَآءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْن۔ قرآن مسلمانوں کی ہدایت کا سرچشمہ بھی ہے۔ یہ رحمت و برکت کا ذریعہ بھی۔ اور یہ انسانی تندرستی پر اثر انداز ہونے والی دولت بھی ہے۔ دور اندیش مسلمان غذاؤں اور دواؤں کے اہتمام کے ساتھ ساتھ ذکرِ خداوندی کو بھی حرزِ جان بناکر دونوں جہاں کی مسرتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔

علم نجوم اور آپریشن

۱۔ نئے چاند سے پانچ یوم قبل یا پانچ یوم بعد کا وقت آپریشن کرانے کے لئے بہترین ہوتا ہے کیوں کہ اس وقت جسم کے مائعات کا اُتار اپنی کم ترین سطح پر ہوتا ہے، لہٰذا سوجن کا امکان بہت کم ہوتا ہے۔

۲۔ مکمل چاند سے پانچ یوم قبل اور پانچ یوم بعد کا آپریشن کروانے کے لئے غیر موافق ہوتا ہے، اس وقت جسم کے مائعات کا چڑھاؤ اپنی بلندترین سطح پر ہوتا ہے۔

۳۔ جس دن سیارہ قمر کسی قسم کی نظر قائم نہ کرے وہ دن آپریشن کے لئے صحیح نہیں ہوتا، نتیجے میں مزید پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں، یا پھر دوسرا آپریشن کروانا پڑتا ہے۔

۴۔ قمر یا شمس جس برج میں ہوں اس برج سے متعلق اعضاء کا آپریشن نہیں کروانا چاہئے اور جس وقت قمر برج سنبلہ، جوزا، قوس یا حوت میں ہو ایسے وقت بھی آپریشن کروانے سے احتیاط کرنی چاہئے۔

۵۔ قمر جب برج ثور، اسد، عقرب یا دلو میں ہو تو ایسا وقت آپریشن کروانے کے لئے بہتر ہوتا ہے، ایسے وقت ہونے والا آپریشن منصوبے کے مطابق ہوتا ہے سرجن کے ہاتھ مستحکم ہوتے ہیں اور آپریشن میں کوئی پیچیدگی نہیں ہوتی۔

۶۔ جس وقت قمر آپ کی پیدائش کے برج میں مقیم ہو اور سیارہ شمس، مریخ، زحل، نیپچون، پلوٹو سے نحس نظر بنائے یا مقابلہ پر ہو تو آپریشن نہ کروائیں، اگر قمر کے کسی اور گھر میں بھی ان سیاروں سے نحس نظرات ہوں تو آپریشن نہیں کروانا چاہئے۔ قمر اور مریخ کے نحس نظرات کے وقت اگر آپریشن کروائیں گے تو آپریشن کے بعد زائد اخراج خون ہوتا ہے، سوجن اور ورم بڑھتا ہے۔

۷۔ مریخ کی رجعت کے وقت بھی کیا گیا اپریشن خون کا زائد بہاؤ لاتا ہے اور ڈاکٹر سے غلطی بھی ہو سکتی ہے، ایسے وقت سرجن اپنا استحکام اور مضبوطی کھو دیتے ہیں اور نا قابل اعتبار ہوتے ہیں، آپریشن کے وقت دخل اندازی ہوتی ہے یا سرجن کی توجہ کسی دوسری طرف مبذول ہو جاتی ہے اور وہ پوری توجہ سے آپریشن نہیں کر پاتا۔

قمر اور احساسات

ہم سب لوگوں پر وقتاً فوقتاً چڑچڑے پن یا تنگ مزاجی کا حملہ ہوتا رہتا ہے، جس کے باعث ہم نقصان اٹھاتے ہیں اور یہ چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی انسانی فطرت میں اتنی زیادہ رچی اور بسی ہوئی ہے کہ شیکسپئر نے اپنی کتاب ''وینس کے سوداگر'' میں کہا ہے کہ ''حقیقتاً مجھے بھی نہیں معلوم کہ میں کیوں اتنا اداس ہوں، اداسی ہی مجھ میں تکان اور بیزاری پیدا کرتی ہے لیکن میں اس اداسی کو کہاں تلاش کروں، یہ کیسے پیدا ہوتی ہے کس چیز سے پیدا ہوتی ہے۔''

وہ افراد جنہوں نے شیکسپئر کا بہت اچھی طرح مطالعہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ شیکسپئر علم نجوم سے بخوبی واقف تھا اور اس بات سے بخوبی واقف تھا کہ چڑچڑا پن اور تنگ مزاجی اور انسانی احساسات پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہماری اپنی موڈی طبیعت کا زیادہ تر انحصار چاند پر ہوتا ہے، ہم میں سے بعض افراد دوسروں کے مقابلے میں زیادہ زودحس اور زود رنج ہوتے ہیں، ویسے تو صرف پیدائشی زائچے ہی کے ذریعے انسان کی عادت اور فطرت کا پتہ چلایا جاسکتا ہے لیکن اس کے علاوہ بھی چند ایسی فائدہ مند علامات ہمارے پاس ہیں جو قابل غور ہیں۔

بروج میں سب سے زیادہ زودحس اور موڈی بروج، برج جوز، سنبلہ، قوس اور سرطان ہیں، ان میں سے تین ذوجسدین بروج ہیں، ذوجسدین کے معنی ہیں ''متلون مزاج، تغیر پذیر اور تبدیلیوں سے اثر قبول کرنا'' یا دوسرے الفاظ میں ہم کہہ سکتے ہیں کہ جب ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد پر موڈی طبیعت طاری ہوتی ہے تو اس وقت ان پر چاند کی حکمرانی ہوتی ہے۔

اگرچہ برج سرطان بذاتِ خود ذوجسدین برج نہیں ہے بلکہ یہ چاند کا فطری برج ہے، جب چاند اس میں نحوست میں ہوتا ہے تو اس وقت یہ برج غیر مستقل اور تغیر پذیر مزاج دیتا ہے اس وقت غیر مستقل مزاج اور تغیر پذیر طبیعت عجیب قسم کے خوف اور پریشانیوں میں مبتلا ہوتی ہے اور در حقیقت چاند اور سرطان کی اس پوزیشن کے تحت پیدا ہونے والے افراد ہی وہ افراد ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو پریشانیوں اور الجھنوں میں مبتلا رکھتے ہیں کیوں کہ یہ لوگ یا تو اپنے ماضی میں رہنے پر اصرار کرتے ہیں یا پھر مستقل طور پر مستقبل کی فکر میں مبتلا رہتے ہیں اور زمانہ حال میں کسی طور پر رہنے کو تیار نہیں ہوتے۔

مزید عجیب بات یہ ہے کہ اس وقت زمانہ حال میں جو کچھ ہو رہا ہے اس کے باعث شاذ و نادر ہی ان کا موڈ خراب ہوتا ہے بلکہ ماضی میں جو کچھ ہو چکا ہے وہ ان کے موڈ کی خرابی کا باعث بنتا ہے اور یہ لوگ ہمہ وقت یا تو ماضی میں کھوئے رہتے ہیں اور یا پھر مستقبل کے خوف میں کھوئے رہتے ہیں کہ آگے کیا ہوگا۔

ان بروج سے تعلق رکھنے والے افراد کے لئے اپنی سستی اور اداسی دور کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ اپنے آپ سے کہیں کہ چلو ماضی کو خود ہی دفن ہو جانے دو اور مستقبل میں جو کچھ ہوگا ظاہر ہو جائے گا اور یہ سوچیں کہ اس خراب موڈ کے اثرات زمانہ حال پر بھی خراب اثرات ڈال سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں اب جو کچھ ماضی میں ہو چکا ہے وہ گزر چکا ہے اب اس کی فکر نہ کریں یا مستقبل کے متعلق قطعی طور پر مضطرب نہ ہوں کہ مستقبل کیا حالت لائے گا، لیکن زمانہ حال کے تقاضوں کو پورا کرنے کی

جانب توجہ کریں اور صرف یہی ایک چیز ہے جو انسان کے بس میں ہے، چنانچہ اس کی جانب توجہ کریں

دلو، اسد، عقرب اور ثور اپنی یادوں یا مستقبل کی فکر سے کم متاثر ہوتے ہیں کیوں کہ ان کا مزاج اس قسم کا ہوتا ہے کہ جو انہیں دیوانگی کا مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتا ہے، اس لئے کہ تمام قسم کا موڈ چڑ چڑا پن، تنک مزاجی وغیرہ وغیرہ ایک قسم کا پاگل پن ہی تو ہوتے ہیں۔

دلو والے افراد حالات کے خود بخود پیدا ہونے کا انتظار کرتے ہیں، چنانچہ اپنے موڈ کو بھی اس وقت کے لئے ملتوی کر دیتے ہیں، اسدی افراد ہمیشہ یہ محسوس کرتے اور سوچتے ہیں کہ وہ ہر قسم کی صورت حال سے نبٹ سکتے ہیں۔

ثوری افراد مضبوط جذبات کے مالک اور سمجھ دار ہوتے ہیں، چنانچہ یہ کسی معاملے کو اپنے ہاتھ میں لے کر عملی انداز میں موڈ کو درست کرتے ہیں جب کہ عقربی افراد کی چھٹی حس ان کی رہنمائی کرتی ہے۔

عقرب والوں پر صرف اسی وقت تنک مزاجی یا چڑ چڑا پن طاری ہوتا ہے، جب کوئی شخص ان کو اس کام سے روکتا ہے جسے وہ کرنا چاہتے ہیں اور یہ کوئی حقیقی تنک مزاجی یا چڑ چڑا پن نہیں ہوا اس لئے کہ حقیقت یہ ہے کہ جب تک ان کو مایوسی سے نکلنے کی کوئی راہ نظر نہ آئے وہ روٹھے رہتے ہیں، منہ پھلائے اور اداس پھرتے ہیں۔

وہ افراد جو برج حمل، میزان اور جدی کے تحت پیدا ہوتے ہیں، ان لوگوں میں ایسی اندرونی طاقت ہمیشہ پائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے چڑ چڑے پن تنک مزاجی اور خوف و ہراس سے لڑ سکتے ہیں، حملی افراد کو پکا یقین ہوتا ہے کہ خوف و ہراس والی صورت حال اگر پیدا ہوئی تو وہ اس پر بہت آرام سے قطعی طور پر قابو پا سکتے ہیں۔

میزانی افراد ہر صورت کا مقابلہ کرنے کے لئے صورت حال پر غور کرتے ہیں، جدی والے افراد پہلے تو ایک دو منٹ تک تیوری چڑھائے اداس اداس سے رہیں گے، لیکن پھر سمجھ جائیں گے کہ اپنا وقت ضائع کر رہے ہیں (وقت کے متعلق یہ لوگ بہت محتاط ہوتے ہیں) چنانچہ اپنے موڈ اور خوف و ہراس کو قطعی طور پر ختم کر دیں گے۔

جیسا کہ چاند ہر ماہ زائچے کے ہر برج سے گزرتا ہے، چنانچہ جب چاند برج میں گزرتا ہے تو اس کے تحت مختلف مزاجوں کے ذریعے آپ اپنے آپ اور دوسروں کو پہچان سکتے ہیں۔

قمر برج حمل میں

برج حمل میں چاند ہمیں مستقل جلد باز اور تیز بنا دیتا ہے، بعض افراد کو پورے سر کے درد یا آدھے سر کے درد کی تکلیف ہو جاتی ہے، ہمارے اس موڈ کی بنیاد یہ ہے کہ ہم میں اپنا ایک الگ راستہ متعین کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی ہے اور خود اپنی بہتری اور ترقی حاصل کرنے کی صلاحیت نہیں پائی جاتی۔

قمر برج ثور میں

بعض چیزیں جن کی وجہ سے ہمارے ناک میں دم آیا ہوا ہوتا ہے ہم بالکل مردہ دل اور بے جان ہو جاتے ہیں، مثلاً مادی چیزیں (اس میں روپیہ پیسہ بھی شامل ہے) جن کا ہمارے پاس فقدان ہو چنانچہ اس موڈ کی وجہ یہ ہوگی کہ ہم ایسی چیز حاصل کرنا چاہتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہے۔

قمر برج جوزا میں

جوزا میں چاند کی موجودگی کے دوران ہم کوئی فیصلہ نہ کر سکیں گے، خود کو بے چین، بے آرام اور نروس محسوس کریں گے، خبریں ہمیں اشتعال دلا سکتی ہیں، وہ خطوط جو حوالۂ ڈاک نہیں کئے جا سکے ہیں ان کے باعث فکر پیدا ہو سکتی ہے، اس موڈ کی خاص وجہ یہ ہوگی کہ ہم کو کسی خاص صورت حال کے متعلق کافی معلومات نہیں ہوں گی اور ہم صرف اندازے لگانے کی کوشش کریں گے اور اس سے چڑ چڑا پن اپنے اندر پیدا کر لیں گے۔

قمر برج سرطان میں

برج سرطان میں چاند کے تحت خاندانی معاملات اور ہم

سے بہت زیادہ قریب افراد آتے ہیں، برج سرطان میں چاند کی موجودگی کے تحت ہم دوسرے کے معاملات میں اپنے آپ کو بہت زیادہ قریبی انداز میں شامل کرلیتے ہیں اور عموماً بے جا طور پر دخل اندازی کرنے لگتے ہیں، ہم میں اس بات کی صلاحیت یا صبر نہیں پایا جاتا ہے کہ ہم دوسروں کو خود ہی اپنے مسائل طے کرنے دیں اور یہی اس موڈ کی بنیاد ہوگی۔

قمر برج اسد میں

ہماری ذاتی مقبولیت اور وہ چیزیں جو اسے متاثر کرسکتی ہیں، ان کے باعث ہم میں چڑچڑاپن اور تنک مزاجی پیدا ہوسکتی ہے نیز جس معیار پر ہم زندگی گزارنا چاہتے ہیں اس معیار پر زندگی گزارنے سے معذوری بھی اس موڈ کا سبب بن سکتی ہے۔

قمر برج سنبلہ میں

برج سنبلہ میں چاند کی موجودگی کے تحت تمام قسم کی معمولی سے معمولی تفصیلات بھی بہت زیادہ اہمیت کی حامل ہوجاتی ہیں، چھوٹے چھوٹے سے فرائض اور کام بھی ہم کو برافروختہ کردیتے ہیں، یہ کام اگرچہ ہمیں کرنے چاہئیں مگر ہم انہیں کرنا نہیں چاہتے، ایک طویل اور پیچیدہ قسم کا کام اس قسم کے موڈ کا باعث بن سکتا ہے، چھوٹے چھوٹے کاموں اور فرائض کو نظرانداز کرنے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج میزان میں

کوئی بھی حقیقی یا قیاسی ناانصافی تحقیر یا بے اتفاقی (خاص طور پر محبوب کی جانب سے بے اتفاقی یا تحقیر) تنک مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کردے گی، خاص طور پر اس موڈ کا سبب محبت کے معاملات ہوں گے، اس خراب موڈ کا سبب یہ ہوگا کہ آپ یہ محسوس کریں گے کہ آپ کی معقول حد تک تعریف وستائش نہیں کی گئی ہے۔

قمر برج عقرب میں

چاند کی برج عقرب میں موجودگی سے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ رقابت یا مقابلہ بازی کے منصوبے بنائیں گے یا آپ اپنے جذبات سے متعلق کوئی بہت ہی ذاتی سا کام کرنے کی خواہش کریں گے مایوسی اور ناامیدی کے احساسات یا تخلیہ اور آزادی کا فقدان ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج قوس میں

آپ کے موڈ کی خرابی کا سبب یہ ہوگا کہ آپ ایسی جگہ ہوں گے جہاں آپ رہنا نہ چاہیں گے اور آپ کو ایسا کام کرنا پڑے گا جو آپ نہیں کرنا چاہیں گے، یا اپنے حالات کے باعث محدود ہوجائیں گے، اپنے آپ پر ان حالات کے اندر ضم کرنے پر غصہ آئے گا اور یہی غصہ اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج جدی میں

معاشی مشکلات کا خوف یا کسی چیز ضرورت سے زیادہ آپ کے پاس موجود ہونا یا مل جانا یا جس طرح آپ کام کرنے کی خواہش رکھتے ہیں اس طرح کے کام سے آپ کو روک دیا جانا وغیرہ وغیرہ تنک مزاجی یا چڑچڑاپن پیدا کردیں گے، محتاجی، حاجت، خواہش یا سختی کا خوف ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا۔

قمر برج دلو میں

دوسروں کی طرف سے استعداد یا پابندی احساسات یا ذاتی آزادی میں تخفیف کے احساسات خراب موڈ کا باعث بنیں گے، اپنے آپ کو کسی جگہ یا عہدے کے لئے ناموزوں سمجھنے کے احساسات ہی دراصل اس خراب موڈ کی بنیاد ہوں گے۔

قمر برج حوت میں

دوستی یا محبت کے معاملات کے باعث فکر و پریشانی یا آپ کا یہ احساس کہ آپ کی قدردانی یا قدر افزائی نہیں کی گئی ہے، خراب موڈ کا باعث بن سکتا ہے، ذاتی طور پر ناقص ہونے کا احساس ہی دراصل اس موڈ کی بنیاد ہوگا، حالانکہ حقیقت کچھ بھی نہیں ہوگی۔

☆☆☆

ذرا سنئے

- ٹوٹی ہوئی کنگھی یا کنگھے سے بال درست مت کیجئے، ایسا کرنے سے خدانخواستہ گھر میں نحوست پھیلے گی۔
- پھٹے ہوئے دسترخوان پر کھانا کھانا افلاس کو دعوت دیتا ہے، الا یہ کہ اسے سی لیا جائے۔
- ٹوٹی ہوئی پلیٹوں میں کھانا کھانا بدنصیبی کی علامت ہے۔
- پھٹے ہوئے یا ناپاک بستر پر برے خواب نظر آتے ہیں۔
- گھسی ہوئی جھاڑو استعمال نہ کیجئے، غموں کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- ٹوٹے ہوئے جوتوں کا استعمال (انہیں ٹھیک کرائے بغیر) ترقی کو روکتا ہے۔
- گھر کو صاف رکھئے، گندگی کاروبار کے لے باعث نحوست بنتی ہے۔
- دیواروں پر لگے ہوئے مکڑی کے جالے بدنصیبی کی علامت ہیں۔
- گھر کی دیواروں پر کوئلے سے لکھنا بدبختی لاتا ہے۔
- زیادہ تھوکنے سے چہرے کا رنگ پھیکا پڑ جاتا ہے۔
- ناپاک کپڑوں میں سونے سے روحانی قوت پامال ہوجاتی ہے۔
- جنابت کی حالت میں روٹی کھانا افلاس پیدا کرتا ہے، مجبوری ہو تو کم سے کم تیمم ضرور کر لیجئے۔
- گھر سے نکلتے وقت بسم اللہ اور گھر میں داخل ہوتے وقت سبحان اللہ کہنے سے راحت نصیب ہوتی ہے۔
- جھوٹ سے خیر و برکت اڑتی ہے۔
- میاں بیوی کی رنجش سے گھر کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔
- کپڑے اگر میلے ہوں تو صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔
- غسل اور خوشبو کے استعمال سے صحت برقرار رہتی ہے۔
- صبح دیر تک سونا بدنصیبی لاتا ہے۔
- صبح سویرے اٹھ کر اللہ کے ذکر کرنے سے روح میں بالیدگی پیدا ہوتی ہے اور روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔
- رات کو چراغ گل کرکے یا بجلی بند کرکے مت سوئیو، جنات کو شرارت کا موقعہ ملے گا۔
- رات کو پانی کے برتن کے کھلے رہنے سے بلائیں اس میں داخل ہو جاتی ہیں۔
- الٹے ہو کر سونا شیطان کی تقلید ہے۔
- بائیں کروٹ سے سونے پر برے خواب نظر آتے ہیں۔
- سیدھے لیٹنا مردوں کی علامت ہے۔
- دائیں کروٹ پر سونا سنت رسولؐ ہے۔

خسوف وکسوف ۲۰۱۵ء

اس سال کل ۴ گرہن ہوں گے، دو سورج گرہن، دو چاند گرہن۔

(۱) سورج گرہن، یہ مکمل سورج گرہن ہوگا جو حوت کے ۲۹ درجہ ۲۷ دقیقے پر لگے گا، جو ۲۰ مارچ دوپہر ایک بج کر ۴۴ منٹ سے شروع ہو کر دوپہر ۳ بج کر ۴۵ منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ گرہن تمام یورپی ممالک چین، عراق، ایران اور شمالی افریقہ میں نظر آئے گا۔ ہند پاک میں دکھائی نہیں دے گا۔

تفصیل یہ ہے۔

گرہن شروع	دوپہر ایک بج کر ۴۴ منٹ
گرہن کی تکمیل	دوپہر ۳ بج کر ۱۵ منٹ
گرہن ختم	دوپہر ۴ بج کر ۴۶ منٹ

(۲) چاند گرہن، مکمل چاند گرہن۔

یہ گرہن برج میزان کے ۱۴ درجے ۲۴ دقیقے پر لگے گا۔ یہ گرہن ۴ اپریل دوپہر ۳ بج کر ۲۴ منٹ سے شروع ہو کر ۶ بج کر ۴۰ منٹ تک رہے گا۔ یہ گرہن ایشیائی ممالک میں نظر نہیں آئے گا۔

اس کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن شروع	دوپہر ۳ بج کر ۴۶ منٹ
گرہن کی تکمیل	شام ۵ بج کر ۳۵ منٹ
گرہن ختم	شام ۶ بج کر ۳۱ منٹ

(۳) جزوری سورج گرہن۔ یہ گرہن برج سنبلہ کے ۲۰ درجے ۱۰ دقیقے پر لگے گا۔ گرہن کی شروعات ۱۳ ستمبر صبح ۹ بج کر ۵۸ منٹ پر ہوگی، خاتمہ دوپہر ایک بج کر ۱۷ منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن تمام ایشیائی ممالک میں نظر آئے گا اور ہندوستان میں بھی دکھائی دے گا۔

اس کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن کی شروعات	صبح ۹ بج کر ۵۸ منٹ
گرہن کی تکمیل	دوپہر ۱۲ بج کر ۱۵ منٹ
گرہن ختم	دوپہر ۲ بج کر ۱۷ منٹ

(۴) مکمل چاند گرہن۔ یہ گرہن برج حمل کے ۴ درجے پر دقیقے

سورج گرہن وچاند گرہن

پر لگے گا، یہ ۲۸ ستمبر کو صبح ۶ بج کر ۳۹ منٹ سے شروع ہو کر صبح ۹ بج کر ۱۰ منٹ پر ہوگا۔ یہ عرب ممالک کے علاوہ ساؤتھ افریقہ میں دکھائی دے گا۔

اس کی تفصیل یہ ہے۔

گرہن کی شروعات	صبح ۶ بج کر ۳۹ منٹ
گرہن کی تکمیل	صبح ۸ بج کر ۲۰ منٹ
گرہن ختم	صبح ۹ بج کر ۵۸ منٹ

گرہن کے اوقات میں کیا کریں

نماز کسوف وخسوف ادا کریں اور اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور یہ بھی اندازہ کریں اور غور وفکر کریں کہ جب چاند اور سورج جیسے قوی سیاروں کا اللہ کے حکم سے حال یہ ہو سکتا ہے تو پھر انسان کی بساط ہی کیا ہے۔ وہ تو پانی پر اُبلنے والے ایک بلبلے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔ گرہن کے اوقات میں بعض عملیات کی زکوٰۃ ادا کی جاتی ہے اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد عملیات میں زبردست قوت وتاثیر پیدا ہو جاتی ہے، پھر عمل باذن اللہ تیر کی طرح کام کرتا ہے۔

حروف صوامت کی زکوٰۃ بھی گرہن کے اوقات میں ادا کرنی چاہئے، بہت مؤثر ثابت ہوتی ہے اور زکوٰۃ ادا کرنے والا تمام حروف صوامت کے اعمال کا اہل بن جاتا ہے۔

گرہن کے اوقات میں پرہیز

گرہن کے اوقات میں کسی اناج کا استعمال نہیں کرنا چاہئے، کوئی کاٹی ہوئی سبزی بھی نہیں کھانی چاہئے، نہ اناج وغیرہ کا گرہن کے اوقات میں ذخیرہ کرنا چاہئے، البتہ تیل، گھی، دودھ، مکھن، دہی وغیرہ نقصان نہیں دیتے، اسی طرح خشک میوے، بادام، اخروٹ، چلغوزے، پستہ اور کاجو وغیرہ بھی نقصان دہ ثابت نہیں ہوتے۔ اگر ان میوہ جات کا ذخیرہ گرہن کے اوقات میں کر لیا جائے تو کوئی تکلیف نہیں ہوتی، نہ کسی نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خیر وبرکت میں بھی کوئی کمی نہیں آتی۔ سورج گرہن کے وقت سورج کی طرف بغیر کالے چشمے کے نہیں دیکھنا چاہئے۔ گرہن کے وقت اچھلنے کودنے، بھاگنے دوڑنے سے اور ایکسرسائز

وغیرہ سے پرہیز کرنا چاہئے، جو کھانا چولہے یا گیس وغیرہ پر پکایا ہو اس کو گرہن کے اوقات میں نہیں کھانا چاہئے، اس کھانے سے کوئی بھی بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔

گرہن کے اوقات میں میاں بیوی کا مجامعت وصحبت کرنا ہونے والے بچے کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہے۔ گرہن کے اوقات میں کھیل تماشے کرنا، ٹی وی دیکھنا، گانے سننا اور اس طرح کی ممنوعات میں مبتلا رہنا ضرر رساں ہے۔ گرہن کے اوقات میں کرکٹ کا میچ دیکھنا، مذہبی بحث ومباحثہ میں مبتلا ہونا، بلاوجہ کی گپ شپ میں مبتلا ہونا بھی غلط ہے۔ اس سے انسان کی جسمانی اور روحانی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔

حاملہ عورتوں کو گرہن کے اوقات میں کپڑا کاٹنے، سبزی وغیرہ کاٹنے یا کسی بھی چیز کو کاٹنے سے بچنا چاہئے اور کسی بھی چیز کے لئے چاقو اور قینچی کا استعمال غلط ہوگا۔ اسی طرح گرہن کے اوقات میں حاملہ عورتوں کا گھومنا، بازاروں میں خرید وفروخت کرنا، ناخن کاٹنا، تیل لگانا، بیوٹی پارلر میں جا کر اپنی نوک پلک درست کرانا نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ حاملہ عورتوں کا تیل لگانا اور مساس کرانا غلط ہوگا اور اس کا غلط اثر ہونے والے بچے پر پڑے گا۔ مردوں کا زمین کھودنا، ہل چلانا، پھول یا پھل توڑنا صحیح نہیں ہے۔ اس سے جانی اور مالی نقصان کا اندیشہ رہے گا۔ افضل یہ ہے کہ اگر کوئی مجبوری نہ ہو تو سورج گرہن کے بعد غسل کر لینا چاہئے۔ گرہن کے اوقات میں اگر عبادت وتلاوت قرآن کی توفیق نہ ہو تو کم سے کم خاموش رہیں اور کسی کتاب کے مطالعے میں خود کو مصروف رکھیں یا ایسی بات چیت میں مشغول رہیں جو شرعاً ممنوع نہ ہو۔ گرہن کے اوقات میں جھوٹ، غیبت، الزام تراشی، دجل وفریب جیسے گناہ انسان کی بد نصیبی کی وجہ بنتے ہیں۔ اس لئے گرہن کے اوقات میں خاموش رہنا بھی بہتر ہے، لیکن گرہن کے اوقات میں سونا نہیں چاہئے۔ کھانا کھانا اگر ضروری ہو تو گرہن سے پہلے کھا لینا چاہئے، ورنہ گرہن کے بعد، دوران گرہن اگر کھانے سے پرہیز رکھیں تو افضل ہے، البتہ مشروبات کے استعمال میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حروف صوامت کی زکوٰۃ

حروف صوامت یہ ہے۔ ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ۔ ان حروف کی زکوٰۃ چاند کی متعلقہ منزلوں میں مخصوص تعداد کے ساتھ پڑھ کر ادا کریں۔ اس کے علاوہ ان حروف کو چاند گرہن یا سورج گرہن کے اوقات میں ان ۱۳ حروف کے اعداد کے مطابق جو ۵۴۳ بنتے ہیں۔ اتنی بار تنہائی میں خاموشی کے ساتھ لکھیں۔ لکھنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ان ۱۳ حروف کے ۴ کلمے بنا لیں تا کہ لکھنا آسان ہو جائے اور ان چاروں کلمات کو ۵۴۳ مرتبہ کسی کاغذ پر لکھیں، لکھتے وقت باوضو ہوں اور کوئی بخور بھی روشن کر لیں، تھوڑے سے بتاشے لکھتے وقت اپنے پاس رکھ لیں اور تعداد پوری ہو جانے پر یہ بتاشے کمسن بچوں میں تقسیم کر دیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد ان کلمات کو روزانہ ۱۳ مرتبہ لکھ لیا کریں، کسی کاپی پر لکھتے رہیں۔ جب کاپی بھر جائے تو اس کو کسی درخت کی جڑ میں دبا دیں یا دریا میں بہا دیں۔ زکوٰۃ کی ادائیگی اگر آپ لگاتار ۱۳ سالوں تک گرہن کے اوقات میں کرتے رہیں تو آپ کی طرف زکوٰۃ اکبر ادا ہو جائے گی، اس کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔

حروف صوامت کے چار کلمات یہ ہیں۔

احد	اسص	طعلک	لموہ
ا ح د	ا س ص	ط ع ک	ل م و ہ

بعض ماہرین کی رائے یہ ہے کہ زکوٰۃ کی ادائیگی کے وقت کوئی سرمہ پاس ہونا چاہئے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہی اس سرمہ پر دم کر دینا چاہئے، پھر دوران سال جب بھی کوئی عمل حروف صوامت کے ذریعہ کریں یا کوئی نقش حروف صوامت کے اعداد نکال کر بنائیں تو اس وقت اس سرمہ کو اپنی آنکھوں میں لگا لینا چاہئے۔ انشاء اللہ عمل اور نقش میں زبردست تاثیر پیدا ہوگی۔ بعض حضرات کی رائے یہ ہے کہ ان ۱۳ حروف کو کسی جست یا لوہے کی پلیٹ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں، یہ لوح اگر عامل کے پاس ہوگی تو عمل میں قوت رہے گی اور زبردست نتائج برآمد ہوں گے۔ یہ لوح بھی زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر گرہن کے اوقات ہی میں تیار کر لیں تو افضل ہے۔ گرہن کے اوقات میں حروف صوامت لکھنے شروع کر دیں، اگر ۵۴۳ مرتبہ لکھنے سے پہلے گرہن کا وقت ختم ہو گیا تو کوئی حرج نہیں، البتہ اہتمام یہ کر لیں کہ گرہن کا وقت شروع ہوتے ہی آپ لکھنا شروع کریں وقت ضائع نہ کریں۔ یہ بات بھی یاد رکھیں کہ سورج یا چاند گرہن اگر آپ کے ملک میں نظر نہیں آ رہا ہے تب بھی آپ زکوٰۃ ادا کر سکتے ہیں، بس ٹائم کا خیال رکھیں۔ واضح رہے کہ زکوٰۃ کا اثر ایک سال تک رہتا ہے، لیکن اگر لگاتار ۱۳ سالوں تک زکوٰۃ ادا کر لی جائے تو پھر زکوٰۃ کی ضرورت نہیں رہتی۔ ۱۳ سالوں میں ۱۳ مرتبہ زکوٰۃ ادا کر لینے سے دائمی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

بیاہ شادی کے لئے مبارک تاریخیں (برائے ۲۰۱۵ء)

تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ اسلامی	دن
۲۱؍جنوری	۲۹؍ربیع الاول	بدھ	۸؍مئی	۱۸؍رجب	جمعہ	۱۴؍اکتوبر	۲۹؍ذی الحجہ	بدھ
۲۵؍جنوری	۳؍ربیع الثانی	اتوار	۹؍مئی	۱۹؍رجب	ہفتہ	۱۸؍اکتوبر	۴؍محرم	اتوار
۲۶؍جنوری	۴؍ربیع الثانی	پیر	۱۰؍مئی	۲۰؍رجب	اتوار	۲۱؍اکتوبر	۷؍محرم	بدھ
۲۹؍جنوری	۷؍ربیع الثانی	جمعرات	۱۱؍مئی	۲۱؍رجب	پیر	۲۳؍اکتوبر	۹؍محرم	جمعہ
۳۰؍جنوری	۸؍ربیع الثانی	جمعہ	۱۲؍مئی	۲۲؍رجب	منگل	۳۰؍اکتوبر	۱۱؍محرم	اتوار
۸؍فروری	۱۷؍ربیع الثانی	اتوار	۱۹؍مئی	۲۹؍رجب	منگل	۲۹؍اکتوبر	۱۵؍محرم	جمعرات
۱۰؍فروری	۱۹؍ربیع الثانی	منگل	۲۰؍مئی	۳۰؍رجب	بدھ	۳۰؍اکتوبر	۱۶؍محرم	جمعہ
۱۴؍فروری	۲۳؍ربیع الثانی	ہفتہ	۲۴؍مئی	۴؍شعبان	اتوار	۳۱؍اکتوبر	۱۷؍محرم	اتوار
۱۵؍فروری	۲۴؍ربیع الثانی	اتوار	۲۵؍مئی	۵؍شعبان	پیر	۴؍نومبر	۲۱؍محرم	بدھ
۱۶؍فروری	۲۵؍ربیع الثانی	پیر	۲۷؍مئی	۷؍شعبان	بدھ	۵؍نومبر	۲۲؍محرم	جمعرات
۲۱؍فروری	یکم؍جمادی الاول	ہفتہ	۲۸؍مئی	۸؍شعبان	جمعرات	۱۴؍نومبر	یکم؍صفر	ہفتہ
۲۲؍فروری	۲؍جمادی الاول	اتوار	۳۰؍مئی	۱۰؍شعبان	ہفتہ	۱۷؍نومبر	۴؍صفر	منگل
۷؍مارچ	۱۵؍جمادی الاول	ہفتہ	۳۱؍مئی	۱۱؍شعبان	اتوار	۱۸؍نومبر	۵؍صفر	بدھ
۸؍مارچ	۱۶؍جمادی الاول	اتوار	۳؍جون	۱۴؍شعبان	بدھ	۱۹؍نومبر	۶؍صفر	جمعرات
۹؍مارچ	۱۷؍جمادی الاول	پیر	۵؍جون	۱۶؍شعبان	جمعہ	۲۳؍نومبر	۱۰؍صفر	پیر
۱۰؍مارچ	۱۸؍جمادی الاول	منگل	۶؍جون	۱۷؍شعبان	ہفتہ	۲۴؍نومبر	۱۱؍صفر	منگل
۱۹؍اپریل	۲۸؍جمادی الثانی	اتوار	۷؍جون	۱۸؍شعبان	اتوار	۲۶؍نومبر	۱۳؍صفر	جمعرات
۲۱؍اپریل	یکم؍رجب	منگل	۱۱؍جون	۲۲؍شعبان	جمعرات	۲۷؍نومبر	۱۴؍صفر	جمعہ
۲۲؍اپریل	۲؍رجب	بدھ	۱۲؍جون	۲۳؍شعبان	جمعہ	۲۹؍نومبر	۱۶؍صفر	اتوار
۲۳؍اپریل	۳؍رجب	جمعرات	۱۳؍جون	۲۴؍شعبان	ہفتہ	۳۰؍نومبر	۱۷؍صفر	پیر
۲۷؍اپریل	۷؍رجب	پیر	۲۱؍جولائی	۳؍شوال	منگل	۷؍دسمبر	۲۴؍صفر	پیر
۲۸؍اپریل	۸؍رجب	منگل	۲۳؍جولائی	۵؍شوال	جمعرات	۸؍دسمبر	۲۵؍صفر	منگل
۲۹؍اپریل	۹؍رجب	بدھ	۲۴؍جولائی	۶؍شوال	جمعہ	۱۲؍دسمبر	۲۹؍صفر	ہفتہ
۳۰؍اپریل	۱۰؍رجب	جمعرات	۲۵؍جولائی	۷؍شوال	ہفتہ	۱۳؍دسمبر	یکم؍ربیع الاول	اتوار
۲؍مئی	۱۲؍رجب	ہفتہ	۳۰؍جولائی	۱۲؍شوال	جمعرات	۱۴؍دسمبر	۲؍ربیع الاول	پیر
۳؍مئی	۱۳؍رجب	اتوار	۳۱؍جولائی	۱۳؍شوال	جمعہ	۱۵؍دسمبر	۳؍ربیع الاول	منگل
۷؍مئی	۱۷؍رجب	جمعرات	یکم؍اگست	۱۴؍شوال	ہفتہ	۱۹؍دسمبر	۷؍ربیع الاول	ہفتہ

کیا آپ جانتے ہیں؟

☆ اگر پھٹکری رات کو کسی آدمی کے تکیہ کے نیچے رکھ دی جائے تو وہ سوتے وقت خراٹے نہیں لے گا اور نہ ہی برے خواب دیکھے گا۔

☆ تیز پات اور گلاب کی پتیاں اگر اس نیت سے خریدی جائیں کہ فلاں اور فلاں کے درمیان محبت پیدا ہو جائے، اس کے بعد ان پتوں کو پانی میں ڈال کر پانی کو جوش دے کر ٹھنڈا کر لیا جائے پھر اس پانی کو ان دونوں کو کسی بھی چیز میں ملا کر پلا دیا جائے تو ان میں انشاء اللہ محبت پیدا ہو جائے گی۔

☆ کلونجی اور اسفند اگر ملا کر دو دوستوں کے درمیان اس کی دھونی دیدی جائے تو دونوں میں دشمنی پیدا ہو جائے گی۔

☆ ہدہد کے پَر جیب میں رکھنے سے دشمنوں سے بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

☆ اگر بھیڑ کی مینگنی اس بچے کے گلے میں ڈال دیں جو رات بھر روتا ہو تو رونا ترک کر دے گا۔

☆ جس عورت کے بچے مسان میں مرجاتے ہوں تو اس کے گلے میں لومڑی کے دانت لٹکا دیں، انشاء اللہ مسان سے نجات ملے گی۔

☆ اگر ہاتھی کی ہڈی مرگی والے کے گلے میں ڈال دیں تو مرگی رفع ہوگی۔

☆ ہاتھی کا پیشاب اگر گھر میں چھڑک دیں تو چوہے بھاگ جائیں گے۔

☆ اگر ہاتھی دانت کا برادہ شہد ملا کر چہرے پر ملیں تو چہرے کی چھائیاں ختم ہو جائیں گی۔

☆ اگر سور کی چربی ٹوٹی ہوئی ہڈی پر لگائیں تو ہڈی جڑ جائے گی۔

☆ بطخ کا گوشت کھانے سے قوت مردانگی بڑھتی ہے اور چہرہ روشن ہو جاتا ہے۔

☆ طوطے کا خون اگر دو محبت کرنے والوں کے درمیان چھڑک دیا جائے تو ان میں نفرت پیدا ہو جائے گی۔

☆ اگر لہسن کے عرق میں ہینگ ملا کر آسیب زدہ کو سنگھا دیں تو آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

☆ اگر ہاتھی دانت جلا کر اس کی راکھ کو بھیڑ کے دودھ میں ملا کر سر پر ملیں تو گنجا پن دور ہوگا اور بال نکل آئیں گے۔

☆ جس پلنگ میں کھٹمل پیدا ہو گئے ہوں تو اس کے پاؤں میں چھاچھ ڈالیں یا گندھک کی دھونی دیں، کھٹمل دفع ہو جائیں گے یا مرجائیں گے۔

☆ اگر کسی کا پیٹ تیزی سے پھول رہا ہو تو کلونجی، اجوائن اور میتھی کے بیج باریک پیس کر روزانہ ایک چٹکی پھانکنے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

☆ تپ لرزہ میں مہندی کی پتیاں پوست دونوں برابر لے کر پیس کر رتی بھر مریض کو کھلانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔

☆ اگر شرابی کا نشہ اُتارنا ہو تو اس کو پھٹکری کا پانی پلا دیں، فوراً ہوش میں آجائے گا۔

☆ اگر کسی کو تیسرے دن یا چوتھے دن کا بخار پریشان کرتا ہو تو پان کے پتے پر سورۂ فاتحہ لکھ کر کھلا دیں تو انشاء اللہ بخار نہیں چڑھے گا۔

☆ اگر بیری کی لکڑی میں یہ نقش لکھ کر گلے میں ڈال دیں تو ہر طرح کے بخار سے نجات ملے گی۔ ۸۱۲۶۴ ۷ ق ور سان دفع

☆ اگر کسی لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو تو کسی نیک صالح مسلمان کے پہنے ہوئے کپڑے میں مندرجہ ذیل آیت لکھ کر اس کو تعویذ بنا کر لڑکی کے بازو پر باندھ دیں تو انشاء اللہ بہت جلد اس کی شادی ہو جائے گی۔ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

تثلیث زہرہ و مشتری

(مطلوب کو حاضر کرنے کا بہترین وقت)

۴/مارچ ۲۰۱۵ء رات ۲ بج کر ۳۶ منٹ سے ۵/مارچ دوپہر ۲ بج کر ۵۳ منٹ تک زہرہ و مشتری کی تثلیث ہوگی۔ اس وقت کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حب کے عملیات سے ہے، دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبت پیدا کی جاسکتی ہے، افسر ہو یا دوست، رشتہ دار ہو یا عزیز، عورت یا ہو بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے اگر وہ کہنے میں نہ ہوں ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو یا مقصد حصول رشتہ کا ہو مگر فریق مخالف یا اس کے والدین رکاوٹ ہوں تو اس وقت مخصوص جگہ شادی کرنے محبوب کو مسخر کرنے، اپنے بس میں کرنے کے لئے اس موقعہ سے اور بہتر کوئی موقع نہیں ہے۔

حاضری مطلوب

اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام طالب مع والدہ اور نام مطلوب مع والدہ کے اعداد نکالو، محبت کے عدد ۴۵۰ پھر آیت زین للناس کے عدد ۹۱۵۸/ اور ذیل کی چال میں دئے گئے طریقہ سے نقش پر کریں، عین اسی طرح عمل کریں جس طرح بتا رہا ہوں، یہ عمل پہلے بھی کمالات جفر کے عنوان سے شائع ہو چکا ہے، شاید کسی کو یاد بھی نہ ہو، یہ عمل ایسا ہے کہ ۲۴ گھنٹہ میں حاضری ہوتی ہے، غور کریں۔

۱- محبوب یا مطلوب مع والدہ کے اعداد کو خانہ اول میں لکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۲ میں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۳ میں لکھیں پھر اس ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۴ میں لکھیں۔

۲- نام طالب مع والدہ کے اعداد کے خانہ نمبر ۵ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۶ میں پھر سات میں اور آٹھ میں لکھیں۔

۳- خانہ نمبر ۹ میں محبت کے اعداد ۴۵۰ لکھیں اور ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۰ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۱ میں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۲ میں لکھیں۔

۴- اب خانہ ۴، ۷، ۱۰، ۱۳ کے اعداد کو جمع کریں اور ۹۱۵۸ میں سے تفریق کرلیں اور حاصلہ اعداد کو خانہ ۱۳ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۴ میں لکھیں پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۵ میں لکھیں اور پھر ۲۲ کا اضافہ کرکے خانہ ۱۶ میں لکھیں، اسی طرح تمام نقش پر ہو جائے گا۔ اب اس کا وفق چیک کرلیں ہر طرف سے جواب ۹۱۵۸ آنا چاہئے، اگر ایسا نہ ہوا تو نقش غلط ہوگا۔

ایک نقش کاغذ پر لکھیں، زعفران، کستوری ملا کر عرق گلاب کے محلول سے لکھیں، ایک نقش چاندی کے پترے پر کندہ کریں، اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں۔

اَللّٰھم اجمع بینی (نام مع والدہ) و بین (نام مطلوب مع والدہ) یا جمیع المنفردین بقول کلام پاك زین للناس حب الشھوات من النساء والبنین والقناطیر المقنطرة من الذھب والفضة والخیل المسومة والانعام والحرث ذالك متاع الحیوة الدنیا واللہ عندہ حسن المآب.

سورہ آل عمران کی ۱۴ ویں آیت ہے، زیر و زبر کی ضرورت نہیں، اس آیت کے لکھنے کے بعد بدوح کا نقش لکھیں، آتشی چال سے ہی لکھیں، کاغذ والے نقش کو لپیٹ کر گلے میں ڈال دیں اور چاندی کی لوح کو حرارت پہنچائیں یا گرم پانی میں رکھ دیں اور پانی ہمیشہ گرم رکھیں، جوں جوں گرمی پہنچے گی مطلوب بے چین ہوگا اور حاضر ہونے کے لئے بے قرار رہے گا اور یہ حقیقت ہے کہ مطلوب ضرور حاضر ہوگا۔

مثال اس نقش کی یہ ہے

مثلاً طالب کا نام : زید بن سلمہ ۱۶۱

مطلوب کا نام : زرینہ بنت نجمہ ۳۷۰

اعداد محبت ۴۵۰

اعداد آیت ۹۱۵۸

۴۳۶	۲۰۵	۴۷۲	۸۰۳۵
۸۰۶۷	۴۵۰	۲۲۷	۴۱۴
۱۶۱	۳۹۴	۸۰۸۹	۵۱۶
۴۹۴	۸۱۱۱	۳۷۰	۱۸۳

بھرپور نیند کے چند اصول

نیند اچھی صحت کا ایک لازمی حصہ ہے، دن بھر کی بے آرامی اور تکان کو نیند جتنا بحال کرسکتی ہے اور کوئی چیز نہیں کرسکتی۔ اس حقیقت کے باوجود جسے تمام لوگ بخوبی جانتے ہیں۔ ۱۰۰ ملین امریکی کسی نہ کسی صورت میں بے خوابی کا شکار ہوتے ہیں، ہر چھٹے آدمی کو کچھ نہ کچھ بے خوابی کی تکلیف ہے۔ بے خوابی سے دن کو نہ صرف غنودگی کے دورے پڑتے ہیں، بلکہ تکان محسوس ہوتی ہے۔ جن لوگوں کا کام ایسا ہے کہ رات اور دن کو کام کی شفٹیں بدلتے ہیں، ان کے مسائل زیادہ سنگین ہیں، انہیں مرض قلب بدہضمی وغیرہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

گہری نیند کے راز

خوش قسمتی سے خواب اور بے خوابی پر اچھی خاصی تحقیق ہوچکی ہے۔ تحقیق کاروں نے مندرجہ ذیل نکات تجویز کئے ہیں۔

بے فکری سے رہیں

تناؤ اور فکر وتشویش میں نہ رہیں، اعصاب پر فکر کو سوار نہ کریں، بات بات پر سنجیدہ نہ ہوجائیں، چیزوں کو برداشت کریں، اگر آپ اس قسم کے آرام وسکون پر قابو پالیں تو آپ کو سوتے وقت کروٹیں نہیں بدلنی پڑیں گی، آپ جلد سوجائیں گے۔

نظام الاوقات کی پابندی کریں

کبھی دیر سے سونا، کبھی جلدی سونا، کبھی پہلے کھانا تناول کرنا، کبھی دیر سے، اس قسم کی بدنظمی اور بے ضابطگی جو لگے بندھے نظام کو توڑ دیتی ہے، نیند کے حق میں بہت بری ثابت ہوتی ہے۔ ہمیشہ مقررہ وقت پر سوئیں اور مقررہ وقت پر اٹھیں خواہ چھٹی کا دن ہی کیوں نہ ہو، اگر آرام کرنا مطلوب ہے تو پہلے غسل، ناشتہ وغیرہ اپنے مقررہ وقت پر کرلیں، پھر آرام کریں۔

قیلولے کو مختصر رکھیں

اگر آپ قیلولہ کرنے کے عادی ہیں تو اس کو مختصر رکھیں، زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ ورنہ رات کو نیند نہیں آئے گی، قیلولہ بستر پر مناسب ہوتا ہے۔

ورزش کریں

جب گاڑیاں اور موٹر کاریں نہیں تھیں تو لوگ لمبے لمبے فاصلے پیدل طے کرتے، گھر کے کام خود کرتے، اس لئے دن بھر میں ان کی اتنی ورزش ہوجاتی کہ ادھر لیٹے اُدھر خراٹے بھرنے لگے۔

اب غریب آدمی بھی پیدل نہیں چلتے، ایک سے دوسرے اسٹاپ تک بس سے سفر کرتے ہیں، گھر کا کوئی کام نہیں کرتے، اس آرام پسندی نے امیر وغریب سب کو کاہل بنادیا ہے۔ اس کا علاج یہ ہے آپ روزانہ ورزش کریں یا پیدل چلیں، کم از کم ۲۰ منٹ روزانہ پسینہ آئے گا، اعضا کھلیں گے تو رات کو نیند بھی آئے گی۔

مشروبات کے معاملے میں احتیاط کریں

مشروبات، کوفی، چائے، کوکا کولا سونے سے دو گھنٹے پہلے بند کردیں، یہ چیزیں نیند کو خراب کرتی ہیں، کوفی کے اثرات گھنٹوں جسم میں رہتے ہیں، نیز ان کے استعمال نہ کرنے سے آپ کو رات کو پیشاب بھی کم آئے گا، بستر پر جب بھی لیٹیں جب نیند کا غلبہ ہو، نیند کے لئے گولیوں کا استعمال نہ کریں، نیند کی گولیاں دل کو کمزور کرتی ہیں۔

* * * * * *

شرف زہرہ

رجوعِ خلق اور تسخیرِ مستورات کا مؤثر وقت

شرف زہرہ کا وقت سعید ترین اوقات میں شمار کیا جاتا ہے۔اس وقت محبت، تسخیر، حصول پیغام، نکاح اور بالخصوص تسخیر مستورات کے اعمال انجام دینے چاہئیں، بھرپور کامیابی ملنے کا امکان ہوتا ہے۔اس سال یہ وقت ۱۷رفروری رات ۸ بج کر ۳ منٹ سے ۱۸رفروری دوپہر ۳ بج کر ۲۹ منٹ تک رہے گا۔

عاملین کو اس وقت سعید سے فائدہ اٹھانا چاہئے

تسخیر حکام، تسخیر خلق اور رجوع خلق کے لئے سال بھر میں یہ ایک موثر وقت آتا ہے،قوم یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو تو مناسب ہے۔دکانداروں، وکلا، ڈاکٹر حضرات وغیرہ جن کی آمدنی خلقت کی آمد سے متعلق ہے ان کو اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہئے تا کہ زیادہ سے زیادہ خلقت آئے اور زیادہ آمدنی ہو۔

ایک لوح چاندی کی بنائیں اور اس میں یَفعَلُ اللّٰہ مَا یَشَاءُ وَ یَحکُمُ مَا یُرِیدُ کے اعداد پُر کریں لیکن لوح ذوالکتاب ہو جس کی شکل و رفتار ذیل میں دی جاتی ہے۔

لوح یہ ہے۔

۷۸۶

یفعل	اللہ	مَا یَشَاءُ	وَ یَحکُمُ	مَا یُرِیدُ
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۶۹	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

رفتار یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۷	۱۳	۱۹	۲۵
۱۴	۲۰	۲۱	۲	۸
۲۲	۳	۹	۱۵	۱۶
۱۰	۱۱	۱۷	۲۳	۴
۱۸	۲۴	۵	۶	۱۲

اس لوح کے اوپر اسم الٰہی یَامَجِیدُ رَفِیعُ نِعمَ النَّصِیرُ لکھیں اور نیچے یہ لکھیں وَ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیدًا محمد رسول اللّٰہ. لوح کی پشت پر اسمائے مؤکلات اور عزیمت لکھیں۔

اَجِبْ یا حفطیائیل یا خنطیائیل یا موکیائیل یا حنظائیل سَخِّر لِخَلقِکَ مِنَ الاَرضِ وَالسَّمَاءِ وَالبَحرِ وَالبَرِّ وَالجِنِّ وَالاِنسِ کَمَا سَخَّرَ لِدَاوٗدَ وَ لِسُلَیمَانَ عَلَیہِ السَّلَام.

لوح کو تیار کرتے وقت باوضو ہوں، علیحدہ کمرہ ہو، کپڑے صاف اور معطر ہوں، بخور زہرہ کا جلائیں، اگر چاندی کی لوح نہ بنا سکیں تو کاغذ پر زعفران سے لکھیں اسے بازو پر باندھیں یا گلے میں لٹکائیں اور ہمیشہ پاس رکھیں، تاثیر اس کی ظاہر ہوگی، اس لوح کی برکت سے جمیع خلق مطیع و مسخر ہوگی اور جماعت، قوم، خاندان یا ماحول میں مقبولیت حاصل ہوگی، دکاندار، لیڈروں، وکلاء، حکماء وغیرہ کے لئے یہ لوح اسباب رزق میں سے ہے،لوح باندھ کر حسب توفیق صدقہ کریں اور ختم دلائیں، اس لوح یا نقش کو سفید ریشمی کپڑے میں سلوانا افضل ہوگا۔یہ بات یاد رکھیں کہ جو لوح کاغذ پر تیار کی جاتی ہے وہ ایک سال تک موثر رہتی ہے، اس کے بعد اس کا اثر ختم ہو جاتا ہے، لیکن جو لوح چاندی پر تیار کی جاتی ہے وہ تین سال یا اس سے بھی کچھ زیادہ عرصہ تک موثر رہتی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

عملیات جفر کیلئے ستاروں کے شرف، اوج، ہبوط، اور وبال کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ تثلیث، تربیع، تسدیس اور قران، مقابلہ کو بطور خاص اہم سمجھا جاتا ہے اور ان اوقات میں جو الواح اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں ان کی تاثیر کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے عاملین جفر ان اوقات کو ضائع نہیں کرتے بلکہ ان اوقات کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں اس تقویم میں ہم ان اوقات کی تشریح کر رہے ہیں۔ اور صحیح وقت کی نشاندہی بھی کر رہے ہیں اور ان اوقات کے لئے خصوصی نقوش کی نشاندہی انشاء اللہ طلسماتی دنیا کے آنے والے شماروں میں کی جاتی رہے گی تاکہ عاملین ان عملیات ونقوش سے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں۔

ستاروں کے شرف، اوج، وبال اور ہبوط کی جدول یہ ہے

ستاروں کے نام	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
اوج	سرطان ۲۰ درجہ	سنبلہ ۵ درجہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ
ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱ درجہ
وبال	دلو	جدی	ثور، میزان	قوس، حوت	جوزا، سنبلہ	حمل، عقرب	اسد، سرطان

اوج: جب کوئی اوج میں ہوتا ہے تو وہ قوی ہوتا ہے لیکن اپنی قوت کو مکمل نہیں کرتا۔

شرف: جب کوئی ستارہ شرف میں ہوتا ہے تو وہ قوی تر ہوتا ہے اور اس کی طاقت مکمل ہوتی ہے۔

وبال: جب کوئی ستارہ وبال میں ہوتا ہے تو وہ کمزور ہوتا ہے مگر اپنی قوت کو بالکل ہی زائل نہیں کرتا۔

ہبوط: جب کوئی ستارہ ہبوط میں ہوتا ہے تو اپنی قوت کو کھودیتا ہے اور بالکل ہی ناکارہ ہوجاتا ہے۔

شمس: کے یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں۔

عطارد وزھرہ: کے بھی تقریباً سال میں ایک بار آتے ہیں۔

مریخ: کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

مشتری: کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

زحل: کے ۲۷ سال میں ایک بار آتے ہیں۔

قمر: کے ایک ماہ میں ایک بار آتے ہیں۔

شرف کی قوت اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی دوسرے درجہ میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی نحس تاثیر مکمل ہوتی ہے اور وبال کی نحس تاثیر دوسرے درجہ میں ہوتی ہے۔

ستارے آسمان کا دورہ کتنی مدت میں کرتے ہیں

قمر: آسمان کا دور ۲۸ دن میں کرتا ہے اور ایک برج میں وہ ڈھائی دن قیام کرتا ہے۔

شمس: آسمان کا دورہ ۳۶۵ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ایک ماہ رہتا ہے۔

عطارد: آسمان کا دورہ ۱۸۰ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ۱۵ دن رہتا ہے۔

زھرہ: آسمان کا دورہ تین سو دن میں کرتا ہے اور اس کا ایک

برج میں قیام ۲۵ دن رہتا ہے۔

مریخ : آسمان کا دورہ ۵۴۰ دن میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں ۴۵ دن رہتا ہے۔

مشتری : آسمان کا دورہ بارہ سال میں کرتا ہے اور اس کا ایک برج میں قیام ایک سال رہتا ہے۔

زحل : آسمان کا دورہ ۲۹ سال میں کرتا ہے اور اس کا قیام ایک برج میں تقریباً ۲۹ ماہ ہوتا ہے۔

ستاروں کی نظرات کے اوقات سال میں ایک بار ضرور پیش آتے ہیں۔ عاملین کو ان سے استفادہ کرنا چاہئے اور جائز امور میں ان اوقات کو اہمیت دینی چاہئے۔ تاکہ مطلوبہ نتائج تک پہنچنے میں آسانی رہے۔ ان اوقات میں تاثیر اللہ کے فضل وکرم سے مکمل ہوتی ہے۔ اور عاملین کو مایوسی کا سامنا کرنا نہیں پڑتا۔ انکی تاثیرات حسب ذیل ہے۔

تثلیث: یہ وقت سعدِ اکبر ہوتا ہے۔

تسدیس: یہ وقت سعدِ اصغر کہلاتا ہے۔

مقابلہ: یہ وقت نحس اکبر ہوتا ہے۔

تربیع: یہ وقت نحس اصغر ہوتا ہے۔

قران: سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

شرف زہرہ

زہرہ: آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب برج حوت کے ۲۷ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور اس وقت اس میں ایک خاص تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس وقت مندرجہ ذیل کاموں کے لئے خصوصی طور پر اثر ہوتا ہے اور عملیات جفر میں زبردست کامیابی ملتی ہے۔

عورتوں کی تسخیر ومحبت کے لئے، دوستوں اور عزیزوں کی توجہ اور محبت حاصل کرنے کے لئے کسی بھی طرح کی شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لئے نقوش بنائے جاسکتے ہیں۔ ان اوقات میں مذکورہ عملیات ونقوش میں حیرتناک کامیابی ملے گی۔ ان اوقات میں بطور خاص ان لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہئے جن کا مخلوقات سے عام تعلق ہے۔ جیسے شاعر، ادیب، حکیم، ڈاکٹر، وکیل، ایڈیٹر، دکاندار، مدرسہ کے منتظم وغیرہ۔ یہ حضرات اگر خود کوئی عمل یا نقش تیار نہیں کرسکتے تو ان کو کسی معتبر عامل یا ادارے سے رابطہ کرنا چاہئے لیکن دوراندیشی کا تقاضہ یہ ہے کہ اس وقت کو ضائع نہیں کرنا چاہئے۔ زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں۔ دوبارہ چانس ملے یا نہ ملے اس لئے یہ چانس جب بھی ملے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اوج زہرہ

اگر کسی وجہ سے شرف زہرہ کا وقت ہاتھ سے نکل جائے تو اوج زہرہ کے اوقات کی قدر کرنی چاہئے۔ مذکورہ لوگوں کے لئے اوج زہرہ میں بھی مذکورہ عملیات ونقوش تیار کئے جاسکتے ہیں تاثیر وقوت کے اعتبار سے اگرچہ ان کی حیثیت دوسرے درجہ کی ہوگی لیکن عام اوقات کے مقابلہ میں ان کی اہمیت زیادہ ہوگی۔ بالعموم ہر سال اوج زہرہ کا وقت شرف زہرہ کے بعد ہی آتا ہے۔

شرف شمس

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب شمس حمل کے ۱۹ ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور اس وقت ایک خاص تاثیر ظاہر ہوتی ہے۔

یہ وقت عملیات جفر کے لئے بہت ہی خاص وقت ہوتا ہے اس وقت حصول ملازمت، حصول اقتدار، حصول عہدہ اور حصول منصب کیلئے عملیات ونقوش تیار کئے جانے چاہئیں۔ بڑے تاجروں کے لئے اونچے دفاتر میں اعلیٰ ملازمتوں کے لئے ڈاکٹروں، ججوں اور وکیلوں کے لئے نیز لیڈروں اور منسٹروں کے لئے خصوصی نقوش بنائے جاسکتے ہیں جو مذکورہ حضرات کو اعلیٰ درجہ کی کامیابیوں سے ہمکنار کراسکتے ہیں۔

اوج شمس

اگر کسی وجہ سے شرف شمس کا وقت ہاتھ سے نکل جائے تو اوج شمس کے اوقات کو اہمیت دینی چاہئے اگرچہ اسکی حیثیت دوسرے درجہ کی ہے لیکن یہ وقت بھی خصوصیت واہمیت کا حامل ہے۔ قدر کرنے والے اس کی بھی قدر کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ اس وقت

سے بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اگر کسی کی ملازمت عارضی ہو اور وہ استقلال چاہتا ہو یا اگر کسی کی تنخواہ رُکی ہوئی ہو اور وہ اپنی رُکی ہوئی تنخواہ کو وصول کرنا چاہتا ہو۔ یا رکی ہوئی ترقی کا خواہش مند ہو تو اسکو اوج شمس میں نقوش تیار کرنے چاہئیں۔ انشاءاللہ بہت جلد تاثیر ظاہر ہوگی اور نتائج برآمد ہونگے۔

شرف مریخ

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب مریخ جدی کے ۲۸ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اس کو مقام شرف حاصل ہوتا ہے اور یہ وقت بہت خصوصیت کا حامل ہے۔ اس وقت دشمن پر غلبہ پانے کے لئے کسی مقدمہ یا جنگ میں فتح حاصل کرنے کے لئے حاسدوں کی ریشہ دوانی کرنے والوں اور بدخواہوں کی مہم کو ناکام بنانے کے لئے قوت مردی حاصل کرنے کے لئے نیز جسم میں خون کی کمی کو دور کرنے کے لئے خصوصی نقوش تیار کئے جاسکتے ہیں۔ اس وقت اس طرح کے کاموں میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے جو نقوش تیار کئے جاتے ہیں ان میں باذن اللہ زبردست تاثیر ظاہر ہوتی ہے اور حیرتناک نتائج برآمد ہوتے ہیں۔ عاملین کو چاہئے کہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں اور اس وقت کو ضائع نہ کریں۔

اوج مریخ

اگر کسی وجہ سے شرف مریخ کا وقت ضائع ہو جائے تو پھر اوج مریخ کے وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ اگرچہ اس وقت کی قیمت وہ نہیں ہے جو شرف مریخ کے وقت کی ہے لیکن یہ اوج مریخ کا وقت خصوصیت کا درجہ رکھتا ہے اور جنگ وجدال میں کامیابی مناظرہ اور مقدمہ میں کامیابی یا کسی بھی طرح کی لڑائی یا مقابلہ میں کامیابی یا جسمانی طاقت حاصل کرنے میں کامیابی وغیرہ کے لئے اوج مریخ کے وقت میں خصوصی عملیات کرنے چاہئیں اور رحمت خداوندی سے امیدیں وابستہ رکھنی چاہئیں۔ جسم میں خون کی کمی کے نقوش بھی اس وقت کرنے چاہئیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کو دفع کرنے کے لئے بھی اس وقت کے تیار کردہ نقوش بھی اس وقت کرنے چاہئیں۔ کینسر جیسے موذی مرض کو دفع کرنے کے لئے بھی اس وقت کے تیار کردہ نقوش

خاص تاثیر وافادیت رکھتے ہیں۔

شرف عطارد

عطارد آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب برج سنبلہ کے ۱۵ویں درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ یہ وقت بھی بہت خاص ہوتا ہے اور دوراندیش قسم کے عاملین اس وقت کو ضائع نہیں کرتے اور اس وقت کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اس وقت کسی بھی صاحب قلم اور صاحب عہدہ کو مسخر کرنے کے لئے تحریری اور تقریری مقابلہ میں فتح پانے کے لئے اپنی علمی استعداد بڑھانے کے لئے گراہکوں کو اپنی طرف مائل کرنے کے لئے اور تسخیر ومحبت نیز کاروبار میں اضافہ کے لئے نقوش تیار کئے جاتے ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے صدفی صد موثر رہتے ہیں۔

اوج عطارد

اگر کسی وجہ سے شرف عطارد کا وقت ہاتھوں سے نکل جائے تو اوج عطارد کے وقت کو اہمیت دینی چاہئے یہ وقت بھی موثر وقت ہے اور مذکورہ کاموں میں اچھے نتائج پیدا کرتا ہے اگرچہ اس کی حیثیت شرف عطارد کے مقابلہ میں دوسرے درجہ کی ہے لیکن پھر بھی اس کو ضائع نہیں کرنا چاہئے اور اس وقت سے بھی بطور خاص فائدہ اٹھانا چاہئے۔

شرف قمر

آسمان کا دورہ کرتے ہوئے جب قمر برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اس وقت حصول روزگار، ترقی کاروبار، میاں بیوی کی محبت، تسخیر خلائق، امتحان میں کامیابی، مقدمہ میں کامیابی، قرض کی وصولیابی، قرض کی ادائیگی، شادی، منگنی، کاروبار کی شروعات وغیرہ جیسے تمام مثبت کاموں کے لئے اہم اور خصوصی وقت ہے اور اس وقت سے فائدہ اٹھانا چاہئے،

اوج قمر

شرف قمر چونکہ ہر ماہ ہوتا ہے اور ایک سال میں بارہ مرتبہ اللہ کے فضل وکرم سے یہ وقت آتا ہے لہٰذا اگر یہ ہاتھ سے نکل جائے تو پھر

اگلے ماہ میں اس کی تلافی کی جاسکتی ہے لیکن اگر کوئی اہم کام کرنا ہو اور ایک ماہ کا انتظار کرنا کسی وجہ سے دشوار ہو تو پھر اوج قمر کے وقت کام کرلینا چاہئے۔

تحویل آفتاب

دعاؤں کی قبولیت کا مؤثر ترین وقت

تاریخ	برج	وقت
۲۱رجنوری	دلو	۱۵بج کر۱۳منٹ
۱۹رفروری	حوت	۵بج کر۱۹منٹ
۲۱رمارچ	حمل	۴بج کر۱۵منٹ
۲۱راپریل	ثور	۱۵بج کر۱۱منٹ
۲۲رمئی	جوزا	۱۴بج کر۱۴منٹ
۲۱رجون	سرطان	۲۲بج کر۷منٹ
۲۳رجولائی	اسد	۹بجے
۲۳راگست	سنبلہ	۱۶بج کر۶منٹ
۲۳رستمبر	میزان	۱۳بج کر۱۶منٹ
۲۳راکتوبر	عقرب	۲۳بج کر۱۶منٹ
۲۲رنومبر	قوس	۲۰بج کر۵۴منٹ
۲۲ردسمبر	جدی	۱۰بج ک۱۷منٹ

شرف شمس : ۱۸راپریل صبح ۹بج کر۴۵منٹ سے ۱۹راپریل صبح ۱۰بج کر۱۹منٹ تک۔

اوج شمس : ۱۱رجولائی رات ۸ بج کر۴۹منٹ سے ۱۲رجولائی رات ۹بج کر۵۷منٹ تک۔

ہبوط شمس: ۱۱راکتوبر رات ۹بج کر۲۹منٹ سے ۱۲راکتوبر رات ۹بج کر۴۳منٹ تک۔

شرف عطارد : ۱۶راگست دن ۱۱بج کر۳۵منٹ سے ۱۸راگست رات ۳بج کر۷منٹ تک۔

اوج عطارد: ۴رنومبر رات ۱۰بج کر۵۱منٹ سے ۵رنومبر دن ایک بج کر۴۴منٹ تک۔

ہبوط عطارد: ۲۲رمارچ صبح ۶بج کر۲۷منٹ سے ۲۳رمارچ رات ۸بج کر۴۳منٹ تک۔

شرف زہرہ: ۱۷رفروری رات ۸بج کر۳منٹ سے ۱۸رفروری دوپہر ۳بج کر۲۹منٹ تک۔

اوج زہرہ: ۳۰راپریل رات ۳بج کر۴۳منٹ سے یکم رمئی رات ۲بج کر۳۰منٹ تک۔

ہبوط زہرہ: ۵رنومبر رات ۳بج کر۳۹منٹ سے ۶رنومبر رات ۲بج کر۱۲منٹ تک۔

اوج مریخ: ۶رستمبر صبح ۷بج کر۴۳منٹ سے ۷رستمبر رات ۹بج کر۲۳منٹ تک۔

ہبوط مریخ : ۴راگست ۱۴بج کر۴۴منٹ سے ۶راگست رات ۳بج کر۳۹منٹ تک۔

منزل شرطین

تاریخ	وقت
۲۳رجنوری	رات ۷ بج کر۴منٹ۔
۲۱رفروری	صبح ۴بج کر۴۴منٹ۔
۲۰ر مارچ	دوپہر ۳بج کر۵۹منٹ۔
۱۷راپریل	رات ۲ بج کر۳۱ منٹ۔
۱۴رمئی	صبح ۱۰ بج کر۴۵ منٹ۔
۱۰رجون	شام ۴بج کر۴۶ منٹ۔
۷رجولائی	رات ۱۰بج کر۷ منٹ۔
۳راگست	صبح ۴بج کر۵۵منٹ۔
۳۱راگست	دوپہر ۲بج کر۴ منٹ۔
۲۸رستمبر	رات ۹بج کر۱۴ منٹ۔
۲۵راکتوبر	دن ۱۱بج کر۵۳ منٹ۔
۲۱رنومبر	رات ۸بج کر۴۳ منٹ۔
۱۹ردسمبر	رات ۲بج کر۵۸منٹ

سیاروں کی رجعت واستقامت کا نقشہ

سیارہ	تاریخ	کیفیات	وقت
عطارد	یکم رجنوری	در برج جدی حالت استقامت	۳۱-۰۰
عطارد	۵رجنوری	در برج دلو حالت استقامت	۳۸-۶
عطارد	۲۱رجنوری	در برج دلو حالت حالتِ رجعت	۲۵-۲۱
عطارد	۱۱رفروری	در برج دلو حالت استقامت	۲۸-۲۰
عطارد	۱۳رمارچ	در برج حوت حالت استقامت	۲۰-۹
عطارد	۳۱رمارچ	در برج حمل حالت استقامت	۱۱-۷
عطارد	۱۵راپریل	در برج ثور حالت استقامت	۲۱-۴
عطارد	یکم رمئی	در برج جوزا حالت استقامت	۳۵-۷
عطارد	۱۹رمئی	درج برج جوزا حالت رجعت	۲۰-۷
عطارد	۱۲رجون	درج برج جوزا حالت استقامت	۴-۴
عطارد	۸رجولائی	در برج سرطان حالت استقامت	۱۶-۰۰
عطارد	۲۳رجولائی	در برج اسد حالت استقامت	۴۶-۱۷
عطارد	۸راگست	در برج سنبلہ حالت استقامت	۴۷-۰۰
عطارد	۲۷راگست	در برج میزان حالت استقامت	۱۸-۲۱
عطارد	۱۷رستمبر	در برج میزان حالت رجعت	۴۰-۲۳
عطارد	۹راکتوبر	در برج میزان حالت استقامت	۲۸-۲۰
عطارد	۲رنومبر	در برج عقرب حالت استقامت	۳۵-۱۲
عطارد	۲۱رنومبر	در برج قوس حالت استقامت	۱۳-۱
عطارد	۱۰ردسمبر	در برج جدی حالت استقامت	۴-۸
زہرہ	یکم جنوری	در برج جدی حالت استقامت	۳۶-۰۰
زہرہ	۳رجنوری	در برج دلو حالت استقامت	۱۷-۲۰
زہرہ	۲۷رجنوری	در برج حوت حالتِ استقامت	۲۹-۲۰
زہرہ	۲۱رفروری	در برج حمل حالتِ استقامت	۳۵-۱
زہرہ	۱۷رمارچ	در برج ثور حالت استقامت	۴۴-۱۵
زہرہ	۱۱راپریل	در برج جوزا حالت استقامت	۵۸-۲۰

سیارہ	تاریخ	کیفیات	وقت
زہرہ	۸رمئی	در برج سرطان حالت استقامت	۲۲-۴
زہرہ	۵رجون	در برج اسد حالت استقامت	۳-۲۱
زہرہ	۱۹رجولائی	در برج سنبلہ حالت استقامت	۳۰-۴
زہرہ	۲۵جولائی	در برج سنبلہ حالت رجعت	۱۹-۱۵
زہرہ	۳۱رجولائی	در برج اسد حالت استقامت	۳۱-۲۰
زہرہ	۶رستمبر	در برج اسد حالت استقامت	۰۰-۱۴
زہرہ	۸راکتوبر	درج برج سنبلہ حالت استقامت	۵۵-۲۲
زہرہ	۸رنومبر	در برج میزان حالت استقامت	۵۹-۲۰
زہرہ	۵ردسمبر	در برج عقرب حالت استقامت	۴۴-۹
زہرہ	۳۰ردسمبر	در برج قوس حالت استقامت	۴۶-۱۲
مریخ	یکم رجنوری	در برج دلو حالت استقامت	۳۱-۰۰
مریخ	۱۲رجنوری	در برج حوت حالت استقامت	۴۹-۱۵
مریخ	۲۰رفروری	در برج حمل حالت استقامت	۴۱-۵
مریخ	۳۱رمارچ	در برج ثور حالت استقامت	۵۶-۲۱
مریخ	۱۲رمئی	در برج جوزا حالت استقامت	۱۰-۸
مریخ	۲۴رجون	در برج سرطان حالت استقامت	۲-۱۹
مریخ	۹راگست	در برج اسد حالت استقامت	۲-۵
مریخ	۲۵رستمبر	در برج سنبلہ حالت استقامت	۴۷-۷
مریخ	۱۳رنومبر	در برج میزان حالت استقامت	۱۰-۳
مشتری	۹ردسمبر	در برج اسد حالت رجعت	۱۲-۲
مشتری	۱۸راپریل	در برج اسد حالت استقامت	۲۷-۲۲
مشتری	۱۱راگست	در برج سنبلہ حالت استقامت	۴۰-۱۶
مشتری	۳۱ردسمبر	در برج سنبلہ حالت استقامت	۳۰-۰۰
زحل	یکم رجنوری	در برج قوس حالت استقامت	۳۱-۰۰
زحل	۱۴رمارچ	در برج قوس حالت رجعت	۳۳-۲۰
یورانس	یکم رجنوری	در برج حمل حالت استقامت	۳۶-۰۰

نقش شرف قمر در برج ثور ۲۰۱۵ء

تاریخ	ابتداء	تاریخ	انتہا
۲۷؍جنوری	رات ایک بج کر ۳۹ منٹ	۲۷؍جنوری	رات ۳ بج کر ۲۳ منٹ
۲۳؍فروری	صبح ۹ بج کر ۲۲ منٹ	۲۳؍فروری	دن گیارہ بج کر ۳ منٹ
۲۲؍مارچ	شام ۷ بج کر ۲۸ منٹ	۲۲؍مارچ	رات ۹ بج کر ۶ منٹ
۱۹؍اپریل	صبح ۶ بج کر ۱۸ منٹ	۱۹؍اپریل	صبح ۷ بج کر ۵۵ منٹ
۱۶؍مئی	دوپہر ۳ بج کر ۵۳ منٹ	۱۶؍مئی	شام ۵ بج کر ۳۲ منٹ
۱۲؍جون	رات دس بج کر ۳۲ منٹ	۱۳؍جون	رات ۱۲ بج کر ۵۳ منٹ
۱۰؍جولائی	صبح ۴ بج کر ۴۸ منٹ	۱۰؍جولائی	صبح ۶ بج کر ۳۱ منٹ
۶؍اگست	صبح ۱۰ بج کر ۲۵ منٹ	۶؍اگست	دوپہر ۱۲ بج کر ۶ منٹ
۲؍ستمبر	شام ۵ بج کر ۵۱ منٹ	۲؍ستمبر	شام ۷ بج کر ۲۹ منٹ
۲۷؍اکتوبر	دوپہر ۲ بج کر ۴۹ منٹ	۲۷؍اکتوبر	شام ۴ بج کر ۲۴ منٹ
۲۴؍نومبر	رات ایک بج کر ۱۲ منٹ	۲۴؍نومبر	رات ۲ بج کر ۴۸ منٹ
۲۱؍دسمبر	رات ۹ بج کر ۵ منٹ	۲۱؍دسمبر	رات ۱۰ بج کر ۴۵ منٹ

نقشہ ہبوط قمر در برج عقرب ۲۰۱۵ء

تاریخ	ابتداء		انتہا
۱۴؍جنوری	صبح ۹؍بجکر ۸ منٹ	۱۴جنوری	صبح دس بجکر ۳ منٹ
۱۰؍فروری	شام ۴؍بجکر ۳۳؍منٹ	۱۰؍فروری	شام ۶؍بجکر ۳۱؍منٹ
۹؍مارچ	رات ۱۰؍بجکر ۹؍منٹ	۱۰؍مارچ	رات ۱۲؍بجکر ۳۱؍منٹ
۶؍اپریل	صبح ۴؍بجکر ۳۲؍منٹ	۸؍اپریل	صبح ۶؍بجکر ۲۸؍منٹ
۳؍مئی	دن ۱۱؍بجکر ۱۳؍منٹ	۳؍مئی	دوپہر ایک بجکر ۸؍منٹ
۳۰؍مئی	شام ۶؍بجکر ۵۹؍منٹ	۳۰؍مئی	رات ۸؍بجکر ۵۵؍منٹ
۲۷؍جون	رات ۳؍بجکر ۲۴؍منٹ	۲۷؍جون	صبح ۵؍بجکر ۲۱؍منٹ
۲۴؍جولائی	دن ۱۱؍بجکر ۲۷؍منٹ	۲۴؍جولائی	دوپہر ۱۲؍بجکر ۳۶؍منٹ
۲۰؍اگست	شام ۶؍بجکر ۵۷؍منٹ	۲۰؍اگست	رات ۸؍بجکر ۵۷؍منٹ
۱۷؍ستمبر	رات ایک بجکر ۱۶؍منٹ	۱۷؍ستمبر	رات ۳؍بجکر ۱۷؍منٹ
۱۴؍اکتوبر	صبح ۶؍بجکر ۱۱؍منٹ	۱۴؍اکتوبر	صبح ۸؍بجکر ۱۱؍منٹ
۱۰؍نومبر	دوپہر ایک بجکر ۳۳؍منٹ	۱۰؍نومبر	دوپہر ۳؍بجکر ۳۳؍منٹ
۷؍دسمبر	رات ۸؍بجکر ۵۷؍منٹ	۷؍دسمبر	رات ۱۰؍بجکر ۵۶؍منٹ

نقشہ قمر در عقرب (ان تاریخوں میں کوئی بھی اچھا کام کرنے سے گریز کریں)

تاریخ	ابتدا	تاریخ	انتہا
۱۴رجنوری	صبح پانچ بج کر ۱۴ منٹ	۱۶رجنوری	دوپہر ایک بج کر ۳۱ منٹ
۱۰رفروری	دوپہر ۱۲ بج کر ۳۵ منٹ	۱۲رفروری	رات دس بج کر ۱۶ منٹ
۹رمارچ	شام ۶ بج کر ۴۰ منٹ	۱۲رمارچ	صبح پانچ بجے
۶راپریل	رات ۱۲ بج کر ۴۴ منٹ	۸راپریل	صبح ۱۰ بج کر ۳۸ منٹ
۳رمئی	صبح ۷ بج کر ۱۷ منٹ	۵رمئی	شام ۴ بج کر ۴۳ منٹ
۳۰رمئی	رات ۳ بج کر ۴ منٹ	یکم رجون	رات ۱۲ بج کر ۹ منٹ
۲۶رجون	رات ۱۱ بج کر ۲۷ منٹ	۲۹رجون	صبح ۸ بج کر ۵۱ منٹ
۲۳رجولائی	صبح ۷ بج کر ۳۷ منٹ	۲۶رجولائی	شام ۵ بج کر ۵۴ منٹ
۲۰راگست	دوپہر ۲ بج کر ۵۴ منٹ	۲۳راگست	رات ۲ بج کر ۱۱ منٹ
۱۶رستمبر	رات ۹ بج کر ۱۳ منٹ	۱۹رستمبر	صبح ۹ بج کر ۲ منٹ
۱۴راکتوبر	رات ۳ بج کر ۸ منٹ	۱۶راکتوبر	دوپہر ۲ بج کر ۴۸ منٹ
۱۰رنومبر	صبح ۹ بج کر ۳۳ منٹ	۱۲رنومبر	رات ۸ بج کر ۴۴ منٹ
۷ردسمبر	شام ۴ بج کر ۵۶ منٹ	۱۰ردسمبر	صبح ۳ بج کر ۵۵ منٹ

نقشہ اوج قمر در برج ثور

تاریخ	ابتدا	تاریخ	انتہا
۲۶رجنوری	رات ۱۰ بج کر ۷ منٹ	۲۹رجنوری	رات ۴ بج کر پانچ منٹ
۲۳رفروری	صبح پانچ بج کر ۵۸ منٹ	۲۵رفروری	صبح ۱۰ بج کر ۲۳ منٹ
۲۲رمارچ	سہ پہر ۴ بج کر ۱۰ منٹ	۲۴رمارچ	شام ۶ بج کر ۵۱ منٹ
۱۹راپریل	رات ۳ بج کر ایک منٹ	۲۱راپریل	صبح ۴ بج کر ۵۷ منٹ
۱۶رمئی	رات ۱۳ بج کر ۳۲ منٹ	۱۸رمئی	دوپہر ۲ بج کر ۵۶ منٹ
۱۲رجون	شام ۷ بج کر ۴۶ منٹ	۱۴رجون	رات ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ
۱۰رجولائی	رات ایک بج کر ۱۹ منٹ	۱۲رجولائی	دن ۳ بج کر ۴۵ منٹ
۶راگست	صبح ۶ بج کر ۵۹ منٹ	۸راگست	دن ۱۱ بج کر ۱۹ منٹ
۲رستمبر	دوپہر دو بج کر ۳۲ منٹ	۴رستمبر	شام ۵ بج کر ۱۷ منٹ
۲۷راکتوبر	دن ۱۱ بج کر ۳۷ منٹ	۲۹راکتوبر	دن ۱۱ بج کر ۵۳ منٹ
۲۳رنومبر	رات ۹ بج کر ۵۹ منٹ	۲۵رنومبر	رات ۱۰ بج کر ۴۴ منٹ
۲۱ردسمبر	دن ۳ بج کر ۴۳ منٹ	۲۳ردسمبر	صبح ۸ بجے

نئے مکان کی تعمیر شروع کرنے کے لئے مبارک تاریخیں

نئے مکان کی بنیاد رکھنے کے لئے کسی بزرگ کو فوقیت دینی چاہئے اور اس بات کی بھی کوشش کرنی چاہئے کہ مکان کی بنیاد کسی ساعت سعید میں رکھی جائے اور اس بات کا بھی لحاظ رکھنا چاہئے کہ زمین کی کھدائی اُن تاریخوں میں نہیں کرنی چاہئے جب چاند برج عقرب میں ہو۔ ارباب تجربہ کا کہنا ہے کہ ان تاریخوں میں زمین مرتعش ہوتی ہے اس لئے ان تاریخوں میں زمین کے سینے پر کدال نہیں چلانی چاہئے۔

تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن
۲۱رجنوری	۲۹رربیع الاول	بدھ	۱۵راپریل	۱۴رجمادی الثانی	بدھ	۲۷رمئی	۷رشعبان	بدھ
۲۳رجنوری	یکم رربیع الثانی	جمعہ	۲۳راپریل	۳رجب	جمعرات	۲۸رمئی	۸رشعبان	جمعرات
۲۴رجنوری	۲رربیع الثانی	ہفتہ	۲۴راپریل	۴رجب	جمعہ	۳۰رمئی	۱۰رشعبان	ہفتہ
۲۶رجنوری	۴رربیع الثانی	پیر	۲۵راپریل	۵رجب	ہفتہ	۱۱رجون	۲۲رشعبان	جمعرات
۲۹رجنوری	۷رربیع الثانی	جمعرات	۳۰راپریل	۱۰رجب	جمعرات	۱۷رجون	۲۸رشعبان	جمعہ
۳۰رجنوری	۸رربیع الثانی	جمعہ	۲رمئی	۱۲رجب	ہفتہ	۲۷رجولائی	۹رشوال	پیر
۹رفروری	۱۸رربیع الثانی	پیر	۹رمئی	۱۹ررجب	ہفتہ	یکم راگست	۱۴رشوال	ہفتہ
۱۱رفروری	۲۰رربیع الثانی	بدھ	۱۱رمئی	۲۱ررجب	پیر	۲۲راکتوبر	۸رمحرم	جمعرات
۱۹رفروری	۲۸رربیع الثانی	جمعرات	۱۳رمئی	۲۳ررجب	بدھ	۲رنومبر	۱۹رمحرم	پیر
۲۳رفروری	۳رجمادی الاول	پیر	۲۰رمئی	۳۰ررجب	بدھ	۱۸رنومبر	۵رصفر	بدھ
۷رمارچ	۱۵رجمادی الاول	ہفتہ	۲۲رمئی	۲رشعبان	جمعہ	۱۴ردسمبر	۲رربیع الاول	پیر

نئے مکان میں برائے رہائش داخل ہونے کی مبارک تاریخیں

مکان مکمل ہونے کے بعد جب مکان میں رہائش کا ارادہ کریں تو ۲۴ گھنٹے پہلے مکان کے کسی بھی کمرے میں یہ چیزیں بھی رکھ دیں۔ ایک نئے المونیم کے کٹورے میں گیہوں بھر دیں، اس میں دس گرام چاندی رکھ دیں اور ایک نیا قرآن پاک بازار سے لاکر رکھ دیں۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد یہ سب چیزیں خیرات کر دیں اس کے بعد نئے مکان میں رہائش شروع کر دیں۔

۲۱رجنوری	۲۹رربیع الاول	بدھ	۱۳رمئی	۲۳ررجب	بدھ	۲۳راکتوبر	۹رمحرم	جمعہ
۲۳رجنوری	یکم رربیع الثانی	جمعہ	۲۰رمئی	۳۰ررجب	بدھ	۳۰راکتوبر	۱۶رمحرم	جمعہ
۳۰رجنوری	۸رربیع الثانی	جمعہ	۲۲رمئی	۲رشعبان	جمعہ	۳۱راکتوبر	۱۷رمحرم	ہفتہ
۹رفروری	۱۸رربیع الثانی	پیر	۲۸رمئی	۸رشعبان	جمعرات	۲رنومبر	۱۹رمحرم	پیر
۲۳رفروری	۳رجمادی الاول	پیر	۱۱رجون	۲۲رشعبان	جمعرات	۱۸رنومبر	۵رصفر	بدھ
۷رمارچ	۱۵رجمادی الاول	ہفتہ	۱۲رجون	۲۳رشعبان	جمعہ	۱۹رنومبر	۶رصفر	جمعرات
۱۵راپریل	۱۴رجمادی الثانی	بدھ	۱۷رجولائی	۲۹ررمضان	جمعہ	۲۷رنومبر	۱۴رصفر	جمعہ
۳۰راپریل	۱۰ررجب	جمعرات	۲۱راکتوبر	۷رمحرم	بدھ	۳۰رنومبر	۱۷رصفر	پیر
۱۱رمئی	۲۱ررجب	پیر	۲۲راکتوبر	۸رمحرم	جمعرات	۱۴ردسمبر	۲رربیع الاول	پیر

پرانے مکان اور کرائے کے مکان میں برائے رہائش داخل ہونے کی مبارک تاریخیں

تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن
۲۱؍جنوری	۲۹؍ربیع الاول	بدھ	۱۳؍مئی	۲۳؍رجب	بدھ	۲۴؍اکتوبر	۱۰؍ذی الحجہ	ہفتہ
۲۳؍جنوری	۲؍ربیع الثانی	جمعہ	۲۰؍مئی	یکم؍شعبان	بدھ	۳۰؍اکتوبر	۱۶؍ذی الحجہ	جمعہ
۲۶؍جنوری	۵؍ربیع الثانی	پیر	۲۸؍مئی	۹؍شعبان	جمعرات	۳۱؍اکتوبر	۱۷؍ذی الحجہ	ہفتہ
۱۱؍فروری	۲۱؍ربیع الثانی	بدھ	۱۱؍جون	۲۳؍شعبان	جمعرات	۲؍نومبر	۱۹؍محرم	پیر
۲۶؍فروری	۶؍جمادی الاول	جمعرات	۱۲؍جون	۲۴؍شعبان	جمعہ	۱۸؍نومبر	۵؍صفر	بدھ
۲۱؍مارچ	۲۹؍جمادی الاول	ہفتہ	۱۷؍جولائی	۲۹؍رمضان	جمعہ	۱۹؍نومبر	۶؍صفر	جمعرات
۱۵؍اپریل	۲۵؍جمادی الثانی	بدھ	۲۳؍جولائی	۵؍شوال	جمعرات	۲۶؍نومبر	۱۳؍صفر	جمعرات
۲۲؍اپریل	۲؍رجب	بدھ	۲۴؍جولائی	۶؍شوال	جمعہ	۲۷؍نومبر	۱۴؍صفر	جمعہ
۳۰؍اپریل	۱۰؍رجب	جمعرات	۳۱؍جولائی	۱۳؍شوال	جمعہ	۳۰؍نومبر	۱۷؍صفر	پیر
۲؍مئی	۱۲؍رجب	ہفتہ	یکم؍اگست	۱۴؍شوال	ہفتہ	۵؍دسمبر	۲۲؍صفر	ہفتہ
۹؍مئی	۱۹؍رجب	ہفتہ	۲۱؍اکتوبر	۷؍ذی الحجہ	بدھ	۶؍دسمبر	۲۳؍صفر	اتوار
۱۱؍مئی	۲۱؍رجب	پیر	۲۲؍اکتوبر	۸؍ذی الحجہ	جمعرات	۱۴؍دسمبر	۲؍ربیع الاول	پیر

دکان اور کاروبار شروع کرنے کی مبارک تاریخیں

تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن	تاریخ عیسوی	تاریخ قمری	دن
۲۱؍جنوری	۲۹؍ربیع الاول	بدھ	۱۹؍اپریل	۲۹؍جمادی الثانی	اتوار	۳۱؍جولائی	۱۳؍شوال	جمعہ
۲۶؍جنوری	۵؍ربیع الثانی	پیر	۲۳؍اپریل	۳؍رجب	جمعرات	یکم؍اگست	۱۴؍شوال	ہفتہ
۲۹؍جنوری	۸؍ربیع الثانی	جمعرات	۲۵؍اپریل	۵؍رجب	ہفتہ	۱۴؍اکتوبر	۲۹؍ذی الحجہ	بدھ
۳۰؍جنوری	۹؍ربیع الثانی	جمعہ	۳۰؍اپریل	۱۰؍رجب	جمعرات	۲۵؍اکتوبر	۱۱؍محرم	اتوار
۸؍فروری	۱۸؍ربیع الثانی	اتوار	۳؍مئی	۱۳؍رجب	جمعرات	۳۰؍اکتوبر	۱۶؍محرم	جمعہ
۹؍فروری	۱۹؍ربیع الثانی	پیر	۸؍مئی	۱۸؍رجب	جمعہ	۲؍نومبر	۱۹؍محرم	پیر
۱۱؍فروری	۲۱؍ربیع الثانی	بدھ	۱۱؍مئی	۲۱؍رجب	پیر	۱۸؍نومبر	۵؍صفر	بدھ
۲۴؍فروری	۴؍جمادی الاول	اتوار	۲۲؍مئی	۳؍شعبان	جمعہ	۲۷؍نومبر	۱۴؍صفر	جمعہ
۲۸؍فروری	۹؍جمادی الاول	پیر	۲۸؍مئی	۹؍شعبان	جمعرات	۳۰؍نومبر	۱۷؍صفر	پیر
۷؍مارچ	۱۵؍جمادی الاول	ہفتہ	۳۱؍مئی	۱۲؍شعبان	اتوار	۱۲؍دسمبر	۲۹؍صفر	ہفتہ
۸؍مارچ	۱۶؍جمادی الاول	اتوار	۱۰؍جون	۲۲؍شعبان	بدھ	۱۳؍دسمبر	یکم؍ربیع الاول	اتوار
۱۵؍اپریل	۲۳؍جمادی الاول	بدھ	۱۷؍جولائی	۲۹؍رمضان	جمعہ	۱۴؍دسمبر	۲؍ربیع الاول	پیر

مکان یا دکان خالی کرانے کا عمل

اگر کسی مالدار اور زبردست شخص نے کسی غریب اور کمزور انسان کا گھر یا دکان قبضہ رکھی ہو یا اگر کسی غریب انسان کی رقم دبا رکھی ہو تو اس کے لئے یہ نایاب عمل پیش کیا جارہا ہے۔ اس عمل کے ذریعہ انشاء اللہ حقدار کو اس کا حق مل جائے گا۔

طریقہ یہ ہے کہ قابض کا نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ۵۶۴۴/اضافہ کردیں۔ اور مجموعی ٹوٹل میں سے حسب قاعدہ ۳۰ وضع کر کے نقش مربع معکوس چال سے بنائیں۔ یہ بات یاد رکھیں کہ ۴/ سے تقسیم برابر ہونی چاہئے۔ اگر تقسیم برابر نہ تو اسماء الٰہی میں سے قہار (۳۰۶) جبار (۲۰۶) مذل (۷۷۰) قابض (۹۰۳) خافض (۱۴۸۱) میں سے ایک دو اسموں کے اعداد بھی جمع کرلیں۔ صورت ایسی اختیار کریں کہ ۴/ سے برابر تقسیم نہ ہو۔ ۴/ سے تقسیم کے بعد ایک بچنے کی صورت مین ۱۳ ویں خانہ میں دو بچنے کی صورت میں نوے خانہ میں اور ۳/ بچنے کی صورت میں پانچویں خانے میں ایک کا اضافہ کریں۔

نقش کاغذ پر نہیں بلکہ سیسے کی پلیٹ پر بنائیں۔ اور یہ نقش اس وقت تیار کریں جب سورج ہبوط میں ہو۔ ۱۹۹۹ء سورج ۱۲/اکتوبر کو ۱۰/بجکر ۴۵ منٹ سے ۱۳/اکتوبر ۱۰/بجکر ۳۴/منٹ ہبوط میں رہے گا۔ دوران عمل سرخ صندل کی دھونی لیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں۔

فلاں ابن فلاں کو افلاں ابن فلاں پر غلبہ حاصل ہو

بحق جبرائیل، اسرافیل، میکائیل، عزرائیل علیہم السلام

نقش کی پشت پر سورۂ فاتحہ کے حروف آخیر سورت سے الگ الگ لکھدیں۔ اور اس نقش کو کالے کپڑے میں لپیٹ کر مقبوضہ مکان دکان میں دفن کردیں۔ یہ ممکن نہ ہو تو اس قبرستان میں دفن کردیں جس قبرستان میں قابض کی اولاد یا ماں باپ میں سے کوئی دفن ہو۔ انشاء اللہ جلد ہی حقدار کو اس کا حق مل جائے گا۔

نقش مربع کی معکوس چال یہ ہے

۱۶	۳	۲	۱۳
۹	۶	۷	۱۲
۵	۱۰	۱۱	۸
۴	۱۵	۱۴	۱

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۵ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم متناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۵ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تاکہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مناتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ (ل)

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری ہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، مکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تاکہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا او پروالے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جنوری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم جنوری	قمر و مریخ	تربیع	۲۵-۶
یکم جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۳۳-۷
۲ جنوری	مریخ و مشتری	مقابلہ	۱۸-۱
۳ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۴۳-۱۴
۴ جنوری	زہرہ و زحل	تسدیس	۴۴-۱۹
۵ جنوری	قمر و شمس	مقابلہ	۲۳-۱۰
۶ جنوری	عطارد و زحل	تسدیس	۵۱-۳
۶ جنوری	قمر و عطارد	مقابلہ	۲۳-۲۱
۸ جنوری	قمر و مشتری	قران	۳۷-۱۰
۹ جنوری	قمر و زحل	تربیع	۴۸-۷
۱۰ جنوری	قمر و شمس	تثلیث	۱۵-۲۱
۱۱ جنوری	قمر و زحل	تسدیس	۱۵-۲۱
۱۲ جنوری	قمر و زہرہ	تثلیث	۴۰-۱۵
۱۳ جنوری	قمر و مشتری	تسدیس	۵۳-۱۰
۱۴ جنوری	قمر و مریخ	تثلیث	۴۴-۷
۱۵ جنوری	قمر و عطارد	تربیع	۵۹-۶
۱۶ جنوری	قمر و شمس	تسدیس	۲۰-۵
۱۷ جنوری	قمر و عطارد	تسدیس	۵۶-۱۲
۱۸ جنوری	قمر و مشتری	تثلیث	۵۳-۰۰
۱۹ جنوری	زہرہ و مشتری	مقابلہ	۱۳-۱۹
۲۰ جنوری	قمر و شمس	قران	۴۳-۱۸
۲۱ جنوری	قمر و عطارد	قران	۴۲-۲۱
۲۲ جنوری	قمر و زحل	تربیع	۴۹-۲۲
۲۳ جنوری	شمس و زحل	تسدیس	۵۳-۱۰
۲۵ جنوری	قمر و شمس	تسدیس	۳۶-۲
۲۶ جنوری	قمر و مشتری	تثلیث	۲۲-۳
۲۷ جنوری	قمر و مریخ	تسدیس	۴-۱۹
۲۸ جنوری	قمر و مشتری	تربیع	۴۸-۷
۳۰ جنوری	زہرہ و زحل	تربیع	۵۲-۱۳
۳۱ جنوری	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۵-۲۲

فروری

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم فروری	قمر و مریخ	تثلیث	۶-۱۹
۳ فروری	قمر و عطارد	مقابلہ	۰۰-۱۱
۴ جنوری	قمر و مشتری	قران	۰۰-۱۱
۵ فروری	عطارد و زحل	تسدیس	۱۱-۱۷
۶ فروری	قمر و زہرہ	مقابلہ	۳۲-۱۱
۷ فروری	قمر و مریخ	مقابلہ	۳۸-۳
۹ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۴-۱۱
۱۰ فروری	قمر و عطارد	تربیع	۱۹-۱۵
۱۱ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۴۰-۲۱
۱۲ فروری	قمر و مشتری	تربیع	۱۸-۹
۱۳ فروری	قمر و عطارد	تسدیس	۴۹-۰۰
۱۴ فروری	قمر و مشتری	تثلیث	۳۶-۴
۱۴ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۲۳-۲۰
۱۶ فروری	قمر و زہرہ	تسدیس	۲۱-۲۱
۱۷ فروری	قمر و مریخ	تسدیس	۴۵-۱
۱۸ فروری	قمر و مشتری	مقابلہ	۲۸-۷
۱۹ فروری	قمر و زحل	تربیع	۱۸-۱۲
۲۱ فروری	قمر و زہرہ	قران	۵۹-۴
۲۲ فروری	قمر و مشتری	تثلیث	۳۵-۵
۲۳ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۴۴-۱۳
۲۴ فروری	زہرہ و زحل	تثلیث	۲۷-۲۰
۲۵ فروری	قمر و زحل	مقابلہ	۵۴-۱۸
۲۵ فروری	قمر و زہرہ	تسدیس	۱۰-۲۱
۲۶ فروری	قمر و مشتری	تسدیس	۱۴-۱۴
۲۸ فروری	قمر و مریخ	تربیع	۱۰-۶
۲۸ فروری	قمر و زہرہ	تربیع	۵۷-۱۱
۲۸ فروری	قمر و شمس	تثلیث	۴۳-۱۲
۲۸ فروری	قمر و یورانس	تربیع	۱۹-۲۲
۲۸ فروری	قمر و پلاٹو	مقابلہ	۵۳-۲۲
۲۸ فروری	قمر و شمس	مقابلہ	۳۰-۰۰

مارچ

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم مارچ	عطارد و یورانس	تسدیس	۲۴-۲۱
۲ مارچ	عطارد و مشتری	مقابلہ	۴۴-۲
۳ مارچ	قمر و مشتری	قران	۲۱-۱۰
۴ مارچ	زہرہ و مشتری	تثلیث	۴۴-۲۰
۵ مارچ	قمر و زحل	تربیع	۱۷-۳
۵ مارچ	قمر و شمس	مقابلہ	۳۵-۲۳
۷ مارچ	قمر و زحل	تسدیس	۱۵-۱۶
۸ مارچ	قمر و مشتری	تسدیس	۵۳-۱۰
۹ مارچ	قمر و عطارد	تثلیث	۵۳-۶
۱۰ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۵۹-۲۱
۱۱ مارچ	قمر و شمس	تثلیث	۲۴-۱۰
۱۲ مارچ	قمر و عطارد	تربیع	۱۴-۱
۱۳ مارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۱۱-۱۱
۱۴ مارچ	قمر و عطارد	تسدیس	۲۸-۱۵
۱۵ مارچ	قمر و مریخ	تربیع	۲۵-۱۹
۱۶ مارچ	عطارد و زحل	تربیع	۹-۱۵
۱۷ مارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۴۲-۱۳
۱۸ مارچ	قمر و زہرہ	تسدیس	۳۶-۱۸
۱۹ مارچ	قمر و عطارد	قران	۵۷-۶
۲۰ مارچ	قمر زحل	تثلیث	۴۴-۲۳
۲۱ مارچ	قمر و مشتری	تثلیث	۵۱-۲۱
۲۲ مارچ	قمر و مریخ	قران	۴۳-۱۶
۲۳ مارچ	قمر و مشتری	تربیع	۴۶-۱۳
۲۵ مارچ	قمر و زحل	مقابلہ	۲۳-۳
۲۶ مارچ	شمس و زحل	تثلیث	۵۴-۰۰
۲۷ مارچ	قمر و شمس	تربیع	۱۳-۱۳
۲۸ مارچ	قمر و زہرہ	تسدیس	۰۰-۱
۲۹ مارچ	قمر و مریخ	تربیع	۲۸-۷
۳۰ مارچ	قمر و مشتری	مقابلہ	۴۵-۱۳
۳۱ مارچ	قمر و مریخ	تثلیث	۴۹-۲۳

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اپریل	قمروزحل	تربیع	۱۲-۹
۲؍اپریل	عطاردوزحل	تثلیث	۴۹۱۷
۳؍اپریل	شمس ومشتری	تثلیث	۵۰-۲۲
۳؍اپریل	قمروزحل	تسدیس	۵۳-۲۱
۴؍اپریل	قمرعطارد	مقابلہ	۲۶-۳
۵؍اپریل	قمرومریخ	مقابلہ	۲۷-۸
۶؍اپریل	عطاردومشتری	تثلیث	۵۵-۱۸
۷؍اپریل	قمرومشتری	تربیع	۱۳-۱
۸؍اپریل	قمروزحل	قران	۵۹-۱۸
۹؍اپریل	قمروعطارد	تثلیث	۹-۲۲
۱۰؍اپریل	شمس وعطارد	قران	۲۹-۹
۱۱؍اپریل	قمرومریخ	تثلیث	۳-۸
۱۲؍اپریل	قمروشمس	تربیع	۱۳-۹
۱۳؍اپریل	قمرومریخ	تربیع	۱۲-۱۵
۱۴؍اپریل	قمروشمس	تسدیس	۱-۱۲
۱۵؍اپریل	قمروعطارد	تسدیس	۱۳-۱
۱۵؍اپریل	زہرہ وزحل	مقابلہ	۵۴-۹
۱۷؍اپریل	قمروزحل	تثلیث	۵۹-۸
۱۸؍اپریل	مریخ ومشتری	تربیع	۸۵-۵
۱۹؍اپریل	قمرومشتری	تربیع	۲-۰۰
۲۰؍اپریل	قمرومریخ	قران	۹-۲
۲۱؍اپریل	عطاردومشتری	تربیع	۴۵-۹
۲۲؍اپریل	قمروزہرہ	قران	۲۳-۱
۲۳؍اپریل	زہرہ ومشتری	تسدیس	۱۰-۰۰
۲۴؍اپریل	قمرومریخ	تسدیس	۲۹-۱۸
۲۶؍اپریل	قمرومشتری	قران	۳۳-۲۰
۲۷؍اپریل	قمروعطارد	تربیع	۴۲-۱۹
۲۸؍اپریل	قمروشمس	تثلیث	۶-۲۳
۳۰؍اپریل	قمرومریخ	تثلیث	۵۰-۱
۳۰؍اپریل	قمروعطارد	تثلیث	۵۳-۱۷

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مئی	قمروزحل	تسدیس	۲-۲
۲مئی	قمروزہرہ	تثلیث	۳۲-۱۹
۳مئی	عطاردوزحل	مقابلہ	۷-۱۴
۴مئی	قمروشمس	مقابلہ	۱۱-۹
۴مئی	قمرومشتری	تربیع	۳۴-۹
۴مئی	شمس ومشتری	تربیع	۳۴-۱۴
۵مئی	قمروزحل	قران	۶-۲۲
۶مئی	قمرومشتری	تثلیث	۱۴-۱۸
۷مئی	قمروزہرہ	مقابلہ	۲۰-۲۳
۹مئی	قمروشمس	تثلیث	۸-۸
۱۰مئی	قمرومریخ	تثلیث	۴-۲
۱۱مئی	قمرومشتری	مقابلہ	۲۰-۵
۱۲مئی	قمرومریخ	تربیع	۲۳-۸
۱۳مئی	قمروعطارد	تربیع	۵۷-۳
۱۴مئی	قمروزحل	تثلیث	۳۰-۱۴
۱۵مئی	قمرومشتری	تثلیث	۵۵-۱۰
۱۵مئی	مریخ وزحل	مقابلہ	۳۲-۱۱
۱۷مئی	قمروزہرہ	تسدیس	۵۵-۴
۱۸مئی	قمروشمس	مقابلہ	۲۳-۹
۱۹مئی	قمروعطارد	قران	۳۶-۱۳
۲۱مئی	قمروزہرہ	قران	۲۷-۲۲
۲۳مئی	قمروزحل	تثلیث	۲۱-۶
۲۴مئی	قمروعطارد	تسدیس	۴-۳
۲۵مئی	قمروشمس	تربیع	۴۸-۲۲
۲۶مئی	قمرومریخ	تربیع	۲۱-۱۰
۲۷مئی	قمروزہرہ	تسدیس	۵۰-۷
۲۸مئی	قمروشمس	تثلیث	۰۰-۱۷
۲۹مئی	قمرومشتری	تسدیس	۵۳-۱۱
۳۰مئی	شمس وعطارد	قران	۲۵-۲۲
۳۱مئی	قمرومشتری	تربیع	۵۹-۲۲

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جون	قمروزہرہ	تثلیث	۳۰-۱۶
۲جون	قمروزحل	قران	۳۹-۱
۳جون	قمرومریخ	مقابلہ	۵۹-۳
۴جون	قمرومشتری	تثلیث	۰۰-۷
۶جون	مریخ ومشتری	تسدیس	۷-۵
۶جون	قمروزہرہ	مقابلہ	۳۶-۱۱
۷جون	قمروشمس	تثلیث	۲۷-۱۴
۸جون	قمروزحل	تربیع	۳۱-۱۴
۹جون	قمروشمس	تربیع	۱۱-۳۱
۱۰جون	قمروزحل	تثلیث	۱۴-۱۷
۱۰جون	عطاردوزہرہ	تسدیس	۳۱-۱۸
۱۱جون	قمروعطارد	تسدیس	۳۳-۰۰
۱۲جون	قمروشمس	تسدیس	۵۲-۳
۱۳جون	قمروزہرہ	تربیع	۱۴-۷
۱۴جون	شمس ومریخ	قران	۲۵-۲۱
۱۵جون	قمروزہرہ	تسدیس	۸-۱۵
۱۶جون	قمرومشتری	تسدیس	۳۴-۸
۱۹جون	قمروزحل	تثلیث	۲۲-۱۱
۲۰جون	قمروعطارد	تسدیس	۶-۱
۲۱جون	قمرومشتری	قران	۷-۲
۲۲جون	قمروعطارد	تربیع	۵۷-۱۵
۲۴جون	قمروزحل	تسدیس	۲-۱۰
۲۵جون	قمروعطارد	تثلیث	۲۷-۹
۲۶جون	قمرومشتری	تسدیس	۵۱-۴
۲۷جون	قمرومریخ	تثلیث	۲۹-۲
۲۸جون	قمرومشتری	تربیع	۱۰-۱۶
۲۹جون	قمروزحل	قران	۱۹-۷
۳۰جون	قمروعطارد	مقابلہ	۴۹-۱۵
۳۰جون	قمروزہرہ	تثلیث	۱۵-۲۳
۳۰جون	قمرومشتری	تثلیث	۳۶-۲۳

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

جولائی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جولائی	زہرہ ومشتری	قران	۲۲-۱۳
۲جولائی	قمر وشمس	مقابلہ	۴۸-۷
۴جولائی	عطارد ومشتری	تسدیس	۲۳-۲
۵جولائی	قمر ومشتری	مقابلہ	۶-۷
۶جولائی	قمر ومریخ	تثلیث	۴۹-۸
۷جولائی	قمر وعطارد	تربیع	۲۵-۱۸
۸جولائی	قمر ومریخ	تربیع	۴۵-۱۳
۹جولائی	قمر وشمس	تربیع	۵۴-۱
۱۰جولائی	قمر وعطارد	تسدیس	۵-۵
۱۱جولائی	قمر ومشتری	تربیع	۲۵-۱۸
۱۲جولائی	قمر وزحل	مقابلہ	۲۲-۳
۱۳جولائی	قمر ومشتری	تسدیس	۵۱-۰۰
۱۴جولائی	زہرہ وزحل	تربیع	۲۰-۱۲
۱۵جولائی	قمر ومریخ	قران	۲۰-۱۳
۱۶جولائی	عطارد ومریخ	قران	۴۳-۹
۱۸جولائی	قمر ومشتری	قران	۲۰-۲۰
۲۰جولائی	قمر ومریخ	تسدیس	۵۹-۱۶
۲۱جولائی	قمر وعطارد	تسدیس	۳۲-۸
۲۱جولائی	شمس وزحل	تثلیث	۳۷-۱۶
۲۲جولائی	عطارد وزحل	تثلیث	۲۰-۲۳
۲۳جولائی	قمر ومشتری	تسدیس	۴۱-۲۳
۲۴جولائی	شمس وعطارد	قران	۵۳-۰۰
۲۵جولائی	قمر ومریخ	تثلیث	۱۷-۰۰
۲۶جولائی	قمر وزہرہ	تربیع	۱۷-۱۹
۲۷جولائی	قمر وعطارد	تثلیث	۵۵-۷
۲۸جولائی	قمر ومشتری	تثلیث	۶-۱۹
۲۹جولائی	قمر ونیپچون	تسدیس	۱۸-۱۶
۳۰جولائی	قمر ومریخ	مقابلہ	۵۳-۱۶
۳۰جولائی	قمر وزحل	تسدیس	۱۸-۰۰
۳۱جولائی	قمر وشمس	مقابلہ	۱۲-۱۶

اگست

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اگست	قمر وعطارد	مقابلہ	۵۵-۷
۲/اگست	قمر ومشتری	مقابلہ	۴۵-۰۰
۳/اگست	قمر ومریخ	تثلیث	۱۹-۲۳
۴/اگست	قمر وزحل	تثلیث	۵-۲
۵/اگست	زہرہ ومشتری	قران	۱۴-۳
۵/اگست	زہرہ وزحل	تربیع	۳۵-۲۰
۶/اگست	قمر ومریخ	تربیع	۳۷-۳
۷/اگست	عطارد وزحل	تربیع	۴۹-۱
۷/اگست	عطارد ومشتری	قران	۳۸-۱۲
۸/اگست	قمر وزحل	مقابلہ	۱۰-۸
۹/اگست	قمر وشمس	تسدیس	۵۸-۱۲
۱۰/اگست	قمر وزہرہ	تسدیس	۱۲-۱۰
۱۱/اگست	قمر وعطارد	تسدیس	۴۰-۳
۱۲/اگست	قمر وزحل	تثلیث	۱۳-۲۳
۱۳/اگست	قمر ومریخ	قران	۲۹-۷
۱۴/اگست	قمر وشمس	قران	۲۳-۲۰
۱۵/اگست	قمر ومشتری	قران	۵۷-۱۴
۱۶/اگست	قمر وعطارد	قران	۱۷-۱۸
۱۷/اگست	قمر وزحل	تسدیس	۴۶-۲۲
۱۸/اگست	قمر ومریخ	تسدیس	۱۳-۱۴
۱۹/اگست	قمر وزہرہ	تسدیس	۱۹-۱۹
۲۰/اگست	قمر ومشتری	تسدیس	۵۱-۱۸
۲۱/اگست	قمر ومریخ	تربیع	۳۱-۶
۲۲/اگست	شمس وزحل	تربیع	۹-۵
۲۳/اگست	قمر وزحل	قران	۳۰-۲۳
۲۴/اگست	قمر وزہرہ	تثلیث	۳۷-۱۱
۲۵/اگست	قمر ومشتری	تثلیث	۱۳-۱۵
۲۷/اگست	شمس ومشتری	قران	۳۱-۳
۲۹/اگست	قمر ومشتری	مقابلہ	۳۷-۲۰
۳۱/اگست	قمر وعطارد	مقابلہ	۳۵-۲۱

ستمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم ستمبر	زہرہ ومریخ	قران	۳۵-۱۰
۲ستمبر	قمر ومشتری	تثلیث	۳۱-۲۲
۳ستمبر	قمر وشمس	تثلیث	۳۷-۷
۴ستمبر	قمر وزحل	مقابلہ	۵۰-۱۵
۵ستمبر	قمر ومشتری	تربیع	۳۵-۲
۶ستمبر	قمر ومریخ	تسدیس	۵۷-۰۰
۷ستمبر	قمر ومشتری	تسدیس	۵۷-۹
۸ستمبر	قمر وشمس	تسدیس	۱۱-۳
۹ستمبر	قمر وزحل	تثلیث	۵۷-۶
۱۰ستمبر	قمر وزہرہ	قران	۵۴-۱۲
۱۱ستمبر	قمر ومریخ	قران	۲۸-۱
۱۲ستمبر	قمر ومشتری	قران	۱۵-۹
۱۳ستمبر	قمر وشمس	قران	۱۱-۱۲
۱۴ستمبر	قمر وزحل	تسدیس	۳۷-۷
۱۵ستمبر	قمر وعطارد	قران	۳-۱۶
۱۶ستمبر	قمر ومریخ	تسدیس	۵۱-۹
۱۷ستمبر	قمر ومشتری	تسدیس	۱۷-۱۳
۱۸ستمبر	قمر وزہرہ	تربیع	۴-۷
۱۹ستمبر	قمر ومریخ	تربیع	۱۷-۱
۲۰ستمبر	قمر ومشتری	تربیع	۳۱-۱
۲۱ستمبر	قمر وشمس	تربیع	۲۷-۱۴
۲۲ستمبر	قمر ومشتری	تثلیث	۲۵-۱۰
۲۳ستمبر	قمر وشمس	تثلیث	۲-۰۰
۲۵ستمبر	قمر وزہرہ	مقابلہ	۳۰-۹
۲۶ستمبر	مریخ وزحل	تربیع	۱۴-۶
۲۸ستمبر	قمر وزحل	تثلیث	۸-۲
۲۸ستمبر	قمر وعطارد	مقابلہ	۱-۱۶
۲۹ستمبر	قمر وزہرہ	تثلیث	۱۴-۱۳
۳۰ستمبر	قمر ومریخ	تثلیث	۲۱-۵
۳۰ستمبر	شمس وعطارد	قران	۸-۲۰

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اکتوبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم اکتوبر	قمر وزہرہ	تربیع	۱۴-۱۶
۲ر اکتوبر	قمر ومریخ	تربیع	۱-۹
۲ر اکتوبر	قمر ومشتری	تربیع	۳۶-۲۰
۳ر اکتوبر	قمر وزہرہ	تسدیس	۳۹-۲۰
۴ر اکتوبر	قمر ومریخ	تسدیس	۳۰-۱۶
۵ر اکتوبر	قمر ومشتری	تسدیس	۱۲-۳
۶ر اکتوبر	قمر وزحل	تثلیث	۵۳-۱۶
۷ر اکتوبر	قمر وشمس	تسدیس	۱۰-۱۷
۹ر اکتوبر	قمر وزہرہ	قران	۳۱-۱
۱۰ر اکتوبر	قمر ومشتری	قران	۵۳-۲
۱۱ر اکتوبر	زہرہ وزحل	تربیع	۰۰-۶
۱۳ر اکتوبر	قمر وشمس	قران	۳۵-۵
۱۴ر اکتوبر	قمر وزہرہ	تسدیس	۴۲-۱۲
۱۵ر اکتوبر	قمر ومریخ	تسدیس	۵۱-۳
۱۵ر اکتوبر	قمر ومشتری	تسدیس	۲۷-۶
۱۶ر اکتوبر	قمر وزحل	قران	۳۶-۱۹
۱۷ر اکتوبر	قمر وزہرہ	تربیع	۴۶-۴
۱۷ر اکتوبر	قمر ومریخ	تربیع	۴۹-۱۷
۱۸ر اکتوبر	مریخ ومشتری	قران	۹-۴
۱۹ر اکتوبر	قمر وعطارد	تربیع	۴۲-۱۵
۲۰ر اکتوبر	قمر ومریخ	تثلیث	۵۵-۴
۲۱ر اکتوبر	قمر وشمس	تربیع	۵۹-۱
۲۲ر اکتوبر	قمر وعطارد	تثلیث	۴۰-۳
۲۳ر اکتوبر	قمر وشمس	تثلیث	۵۰-۹
۲۴ر اکتوبر	قمر وزحل	تربیع	۳-۱۶
۲۶ر اکتوبر	زہرہ ومشتری	قران	۳۲-۱
۲۷ر اکتوبر	قمر وشمس	مقابلہ	۳۴-۱۷
۲۸ر اکتوبر	قمر ومشتری	تثلیث	۱۹-۱۳
۲۹ر اکتوبر	قمر وزحل	مقابلہ	۱۰-۱۸
۳۱ر اکتوبر	قمر وعطارد	تثلیث	۲۲-۸

نومبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم نومبر	قمر وشمس	تثلیث	۱۳-۵
۲نومبر	قمر ومریخ	تسدیس	۵-۹
۳نومبر	زہرہ ومریخ	قران	۳۹-۶
۴نومبر	قمر وشمس	تربیع	۵۳-۱۷
۵نومبر	قمر وزحل	تربیع	۵-۱۷
۶نومبر	قمر وشمس	تسدیس	۴-۱۱
۶نومبر	قمر ومشتری	قران	۳۳-۱۹
۷نومبر	قمر ومریخ	قران	۵۳-۱۳
۸نومبر	قمر وزحل	تسدیس	۴۰-۶
۱۱نومبر	شمس ومشتری	تسدیس	۴۶-۷
۱۱نومبر	قمر وعطارد	قران	۱۸-۱۵
۱۲نومبر	قمر ومریخ	تسدیس	۲۳-۲۰
۱۴نومبر	قمر ومشتری	تربیع	۴۷-۸
۱۵نومبر	قمر وزہرہ	تربیع	۱-۲۰
۱۶نومبر	قمر ومشتری	تثلیث	۱۴-۱۷
۱۷نومبر	قمر ومریخ	تثلیث	۵۲-۱۷
۱۸نومبر	قمر وزہرہ	تثلیث	۲۸-۷
۱۹نومبر	قمر وشمس	تربیع	۵۶-۱۱
۲۰نومبر	قمر وزحل	تربیع	۲۷-۴
۲۱نومبر	قمر ومشتری	مقابلہ	۳۵-۳
۲۲نومبر	قمر ومریخ	مقابلہ	۴۳-۵
۲۴نومبر	مریخ وزحل	تسدیس	۴۸-۱۰
۲۵نومبر	قمر ومشتری	تثلیث	۵۵-۶
۲۵نومبر	مریخ وعطارد	تسدیس	۱-۲۲
۲۶نومبر	قمر ومریخ	تثلیث	۵۳-۱۱
۲۷نومبر	قمر ومشتری	تربیع	۵۴-۸
۲۸نومبر	قمر ومریخ	تربیع	۳-۱۷
۲۹نومبر	قمر ومشتری	تسدیس	۴۲-۱۳
۳۰نومبر	شمس وزحل	قران	۲۵-۵
۳۰نومبر	قمر وزحل	تثلیث	۱۸-۲۰

دسمبر

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
یکم دسمبر	قمر ومریخ	تسدیس	۱۷-۲
۲دسمبر	قمر وزہرہ	تسدیس	۳۹-۸
۳دسمبر	قمر وزحل	تربیع	۱۰-۷
۴دسمبر	قمر وعطارد	تربیع	۲۲-۹
۴دسمبر	عطارد ومشتری	تربیع	۲۲-۱۸
۶دسمبر	قمر ومریخ	قران	۶-۸
۶دسمبر	شمس ومریخ	تسدیس	۴۳-۱۵
۷دسمبر	قمر وعطارد	تسدیس	۳۲-۷
۹دسمبر	قمر ومشتری	تسدیس	۷-۱۲
۱۰دسمبر	قمر وزحل	قران	۳۱-۲۰
۱۱دسمبر	قمر ومریخ	تسدیس	۴۲-۱۱
۱۲دسمبر	قمر وعطارد	قران	۱۲-۱۹
۱۳دسمبر	قمر وزہرہ	تسدیس	۵-۵
۱۴دسمبر	قمر ومشتری	تثلیث	۳۶-۴
۱۵دسمبر	قمر وزہرہ	تربیع	۵۶-۱۵
۱۶دسمبر	قمر ومریخ	تثلیث	۵۳-۴
۱۷دسمبر	قمر وزحل	تربیع	۴۲-۱۵
۱۸دسمبر	قمر وزہرہ	تثلیث	۹-۱
۱۹دسمبر	قمر وزحل	تثلیث	۳۱-۱۹
۲۰دسمبر	قمر وعطارد	تربیع	۱۰-۴
۲۱دسمبر	قمر وشمس	تثلیث	۳۰-۳
۲۲دسمبر	قمر وزہرہ	مقابلہ	۵-۱۶
۲۴دسمبر	زہرہ ومشتری	تسدیس	۴۶-۲۲
۲۵دسمبر	قمر وشمس	مقابلہ	۴۱-۱۶
۲۶دسمبر	عطارد ومشتری	تثلیث	۵۰-۱
۲۷دسمبر	قمر ومشتری	تسدیس	۲۱-۳
۲۸دسمبر	قمر وزحل	تثلیث	۴۸-۱۱
۲۹دسمبر	عطارد ومریخ	تربیع	۲۷-۲۰
۳۰دسمبر	قمر وشمس	تثلیث	۵۸-۱۶
۳۱دسمبر	قمر ومشتری	قران	۲۰-۲۲

شرف شمس

انسان اپنے مقصد کو حاصل کرنے کے لئے ہر جائز ذریعہ استعمال کرتا ہے۔ جب دنیاوی کوششیں ناکام ہوجاتی ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حضور سر جھکاتا ہے۔ مگر یہ سر جھکانا بھی بعض اوقات منزل مقصود سے دور رکھتا ہے۔ ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ نماز پڑھنے کے اوقات مقرر ہیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کے لئے بھی بہتر اوقات کی نشان دہی کردی گئی ہے۔ اسی طرح احادیث مبارکہ میں دعا قبول ہونے کے اوقات کے بارے میں بھی آقائے رحمت للعالمین ﷺ کے ارشادات پاک ہیں۔ ان سب تعلیمات کے باوجود انسان کو ایک ایسے رہبر کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے اللہ اور اس کے پیارے رسول پاک کے احکامات پر عمل پیرا ہونے کا صحیح راستہ بتاتا ہے اور اللہ کے حضور اپنے مدعا کو بیان کرنے کی ترغیب اور قبولیت حاصل کرنے کا وسیلہ بتاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ کی آل کے وسیلہ سے جو دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے اور ہر ایک کی تاثیر ہے اور جائز مقاصد کے حصول میں کامیابی میں ان کا ورد ہمیشہ کامیابی دلاتا ہے۔ اسی طرح اوقات میں بھی تاثیر اتم درجہ موجود ہے۔ انہی اوقات میں ایک وقت شرف شمس کا ہے جو سال کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ سورج یعنی آفتاب جب اپنا سفر طے کرتا ہوا برج حمل ۱۹/درجہ پر پہنچتا ہے تو اسے شرف کی قوت حاصل ہوتی ہے۔ آفتاب تمام سیارگان میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالتا ہے۔ اسی سے زندگی اور روح کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ اس طاقت وروقت میں عاملین اور ماہرین جفر پرتاثیر عملیات جو تسخیر خلائق جاہ و مرتبت اور شان و شوکت کے لئے تیار کرتے ہیں۔ شرف شمس کے لوح کے فوائد بے شمار ہیں۔ اکثر سیاسی لیڈر، افسران، وکلاء، ڈاکٹر یا وہ افراد جو میدان سیاست ہو یا کوئی اور فیلڈ جس میں عزت مرتبہ اولوالعزمی چاہتے ہوں یا یہ آرزو ہو یا کوئی مسخر و متاثر ہو تو ایسے لوگوں کے لئے لوح شمس ایک نعمت عظیم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ عہدہ میں ترقی ہوگی۔ حصول ملازمت میں کامیابی یا افسران کی توجہ حاصل ہوگی، جائز حق حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص معاشرہ میں حقیر اور کم تر سمجھا جاتا ہے۔ نہ دوستوں میں عزت وقار ہو، نہ خاندان میں مکرم ہو تو اسے رب عزت دیں گے۔ حکومت وقت میں شامل افراد اس لوح کے ہوتے ہوئے اعلیٰ مقام حاصل کرسکتے ہیں خاص کر وہ جو وزارتوں کے پیچھے بھاگتے ہیں۔ تمام لوگ اس کے مطیع ہوں گے اور نہ اس کے ساتھ متکبرانہ انداز یا سختی سے پیش آنے کی جرأت کرسکیں گے۔ اکثر لوگ جو حاسدانہ رویوں اور مخالفانہ خیالات کی بنا پر ناکردہ گناہوں میں شامل کردئے جاتے ہیں یا ناجائز مقدمات کا سامنا ہو ایسے لوگوں کو ضرور اس لوح کو حاصل کرنا چاہئے۔ شمس کیوں کہ تمام کواکب میں شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے اور تمام کواکب اس کے گرد گردش کرتے ہیں۔ چنانچہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی اسے اسی قسم کی روحانیت حسب مراتب ملے گی۔

اس سال شرف شمس کا یہ وقت ۸/اپریل صبح ۹ بج کر ۴۵ منٹ سے ۹/اپریل صبح ۱۰ بج کر ۱۹ منٹ تک رہے گا۔ اس دوران ہمیں چار ساعتیں شمس کی ملیں گی جو بہت قیمتی ہوں گی۔

شرف شمس کے تمام لمحات قیمتی ہوتے ہیں، لیکن اس دوران ساعت شمس کو خاص طور پر اہمیت دینی چاہئے۔ تعویذ اور عمل کرتے وقت سامان پہلے سے تیار رکھیں۔ وقت مقررہ پر الگ کمرہ میں صاف پاکیزہ سرخ کپڑا بچھا کر اوپر بیٹھیں۔ زعفرانی صندل، سرخ اور عود کا بخور جلائیں اپنے کپڑوں پر عطر گلاب لگائیں۔ جب ساعت شروع ہو تو لوح کندہ کرلیں۔ کاغذ ہو تو اس پر زعفران سے لکھ لیں۔ صاحب حیثیت لوگ سونے کی بنائیں۔ شمس کی دھات سونا آج کل بہت مہنگا ہے۔ چاندی پر بھی بنایا جاسکتا ہے۔ چاندی کی لوح پر سونے کا پانی

چہالیس لیکن سونے پر اثرات بہت تیز ہوتے ہیں۔ سونے کا وزن ۱۱ ماشہ ۲ رتی ہوگا۔ اب عمل تفصیل سے لکھ رہا ہوں۔

پہلے سات نام انبیاء اکرام کے لیں، اس کے بعد چھ نام بادشاہوں کے لیں اور ساتواں نام اپنا نام مع والدہ شامل کریں اس کے بعد سات ستاروں کے نام لکھیں۔ یہ جملہ ۲۱ نام ہوں گے۔

(۱) پہلے سات نام انبیاء کرام حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت داؤد علیہ السلام، حضرت سلیمان علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ۔

(۲) سات نام بادشاہوں کے کسریٰ، نوشیروان، ذوالقرنین، فریدون، جمشید، تیمور، سرفراز احمد زاہد۔

(۳) سات ستاروں کے نام زحل، شمس۔ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ۔ اب ان اکیس ناموں کو ایک سطر میں لکھ کر تکسیر جفری کریں یہاں تک کہ زمام نکل آئے۔ سب نام ترتیب سے لکھنے ہیں جیسے: ادم اب راھ ی م ی وس ف داؤد س ل ی م ان ع ی س ی م ح م د ک س ر ئ ی ن وش ی روان ذوال ق رن ی ن ف ری دون ج م ش ی دت ی م ور س رف رازاح م دزاھ دز ح ل ش م س ق م رم ری خ ع طا ردم ش ت ری زھ رہ = کل حروف (۱۱۱) ان سے آتشی حروف الگ کئے اور نورانی حروف الگ کئے۔

آتشی حروف یہ ہیں: ام اا ھ م ف ام ام م ش اذ اف م ش م ف ا ام اھ ش م م م ط ام ش ھ ھ = ۳۶ حروف

حروف نورانی: ام ار اھ ی م ی س اس ل ی م ان ع ی س ی م ح م ک س ری ن ی ران وال ق رن ی ن ری ن م ی ی م ر س رف را ا ح م اھ ح ل م س ق م رم ری ع ط ار م ری ھ رھ = ۷۹ حروف۔

اب حروف آتشی اور نورانی کو آپس میں امتزاج دے لو اور الگ لکھ لو۔ اب تمام اسماء کے اعداد حاصل کریں سات انبیاء کے اعداد۔

آدم	ابراہیم	یوسف	داؤد	سلیمان	عیسیٰ	محمد	مجموعہ
۴۵+	۲۵۹+	۱۵۶+	۱۵+	۱۹۱+	۱۵۰+	۹۲=	۹۰۸

اعداد شاہان مع اسم خود

کسریٰ	نوشیروان	ذوالقرنین	فریدون	جمشید	تیمور	سرفراز احمد زاہد	مجموعہ
۲۹۰+	۶۲۳+	۱۱۲۷+	۳۵۰+	۳۵۷+	۱۶۵۶+	۱۱۳۴=	۴۵۵۷

اعداد سیارگان

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	مجموعہ
۴۵+	۴۰۰+	۳۴۰+	۸۵۰+	۲۸۴+	۹۵۰+	۲۱۷=	۳۰۸۶

ان تینوں میزانوں میں سورۃ والشمس کے اعداد اور آیت شریف قل اللھم مالک الملک تؤتی الملک من تشاء بغیر حساب کے اعداد بھی شامل کریں۔ یہ تین میزانیں ہوں گی نمبر (۱) اکیس ناموں کی (۲) سورۃ والشمس (۳) آیت پاک کے اعداد۔ ان تینوں میزانوں کو جمع کریں کل اعداد میں سے ۶۰ تفریق کرکے پانچ پر تقسیم کرکے نقش مخمس پر کریں۔ اس کے علاوہ سورۃ والشمس کے اعداد ۱۶۸۳۴/ ان کے حروف یہ بنے (دل ض وی غ) اب اپنے نام کے حروف کو الگ الگ لکھیں اور دونوں کو آپس میں امتزاج دیں۔ مثلاً

س ر ف ر ا ز ا ح م د ز ا ھ د

د ل ض و ی غ د ل ض و ی غ د ل

امتزاج: دس ل رض ف وری اغ زدال ح ض م ودی ز غ اد ھ ل د

اب طریقہ یہ ہے۔ وقت مقررہ پر سونے کی لوح لیں یا کاغذ جو سنہری ہو اور ایک طرف سے سفید ہو۔ لوح یا کاغذ کے ایک طرف تکسیر مکمل لکھیں دوسری طرف نقش مخمس درمیان میں تحریر کریں۔ نقش کے تین طرف یعنی دائیں بائیں اور پر حروف شمسی اور نورانی امتزاج شدہ سطر لکھیں۔ نیچے دوسری امتزاج نام اور سورۃ والشمس کے حروف سے مرکب حروف لکھیں۔ جفت ہوں تو چار طاق ہوں تو پانچ پانچ کے فقرات بنائیں۔ یہ لوح تیار ہوگئی۔ اب شرف آنے والے اتوار کے دن سورج طلوع ہونے سے قبل نماز فجر سے فارغ ہوکر غسل کرکے صاف کپڑے پہن کر سرخ رومال یا ٹوپی پہن کر خوشبو لگا کر چھت پر یا ایسی جگہ کھڑے ہوجائیں۔ آفتاب طلوع ہونے سے پندرہ منٹ قبل

مشرق کی طرف منہ کر کے سورۃ والشمس پڑھنا شروع کر دیں حتیٰ کہ سورج پورا طلوع ہو جائے۔ اس دوران چاہے دو بار سورت پڑھی گئی ہو یا دس بار۔ تعداد مقرر نہیں۔ تلاوت بند کر دیں اور لوح کو دائیں ہاتھ میں لے کر سورج کے سامنے کریں اور کہیں کہ ”اے نیرِ اعظم جس طرح تجھے خدا نے تمام دنیا میں بلند کیا ہے۔ اسی طرح اس لوح مقدس کے طفیل مجھے دنیا میں معزز محترم اور اولوالعزم بنا“ یہ فقرہ کم از کم سات مرتبہ سکون سے دہراؤ۔ اس کے بعد لوح کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بازو پر باندھ لیں۔ یہ عمل متواتر اکیس روز کریں اور حسب ہدایت دعا مانگ لیا کریں۔ انشاء اللہ چالیس روز تک اس کا نتیجہ اپنی جاگتی آنکھوں سے دیکھو گے۔ نفع عظیم پہنچے گا۔ اس لوح کو حفاظت سے سنبھال کر رکھیں۔ ساری زندگی انسان اس کی بدولت مکرم و محترم بنا رہے گا۔ یہ ایک لاجواب تحفہ ہے۔

(۱) اسماء انبیاء کرام کے اعداد = ۹۰۸

(۲) شاہان معہ اسم طالب کے اعداد = ۴۵۵۷

(۳) ہفت سیارگان کے اعداد = ۳۰۸۶

(۴) سورۃ والشمس کے اعداد = ۱۹۴۹۹

(۵) آیت مبارکہ کے اعداد = ۱۶۸۴۴

میزان = ۴۴۸۸۴

۴۴۸۸۴-۶۰=۴۴۸۲۴÷۵ باقی ۴ بچے۔ جواب ۸۹۶۴

چال نقش

۱۸	۲۲	۱	۱۰	۱۴
۲۴	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۲۱
۶	۱۵	۱۹	۲۳	۲
۱۲	۱۶	۲۵	۴	۸

لوح یہ ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۸۹۸۲	۸۹۸۶	۸۹۶۴	۸۹۷۴	۸۹۷۸
۸۹۸۸	۸۹۶۶	۸۹۷۱	۸۹۷۵	۸۹۸۴
۸۹۶۸	۸۹۷۳	۸۹۷۷	۸۹۸۱	۸۹۸۵
۸۹۷۰	۸۹۷۹	۸۹۸۳	۸۹۸۷	۸۹۶۵
۸۹۷۶	۸۹۸۰	۸۹۸۹	۸۹۶۷	۸۹۷۲

عزرائیل اسرافیل میکائیل

وکفیٰ باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

اسلامی مہینوں میں سورج گرہن اور چاند گرہن کے اثرات

ماہ	سورج گرہن کے اثرات	چاند گرہن کے اثرات
محرم	بادشاہ یا حکمرانوں کو اپنے دشمنوں پر فتح حاصل ہوگی امراض اور وباؤں کا دور دورہ رہے گا لوگ امن وچین سے رہیں گے اناج کی افراط ہوگی بازار کے بھاؤ کم ہوجائیں گے چیزیں آسانی سے ملیں گی۔	مغربی سمت میں کسی بڑی شخصیت کے ابھرنے کا امکان ہے کوہستانی شہروں میں میوہ جات کی کمی ہوگی، خارش کا مرض عام ہوجائے گا۔ تمام چیزوں کے دام بڑھ جائیں گے۔ بغاوت پھیلے گی، لیکن اس پر قابو پالیا جائے گا۔
صفر	مغربی ممالک میں افراتفری اور بدامنی کا دور دورہ رہے گا۔ بھوک اور خوف عروج پر ہوگا وہاں جنگ چھڑنے کے آثار رہیں گے۔ نعمتوں کی زیادتی ہوگی بارش اور سردی میں کمی وزیادتی ہوتی رہے گی، تاہم موسم خوشگوار رہے گا۔	گرم شہروں میں بیماریاں پھیلیں گی کثرت سے بارش ہوگی گھاس پھوس کثرت سے اگے گی سال کے آخری حصہ میں تنگی پیش آئے گی پہاڑی علاقوں میں پھولوں کی کثرت ہوگی جانوروں کی افراط ہوگی۔
ربیع الاول	جنگی اعتبار سے دشمن ملکوں میں صلح ہوگی، مویشیوں اور دیگر جانوروں کی کمی واقع ہوگی، مال ودولت کی افراط ہوگی، دنیا بھر میں امن قائم ہوجائے گا۔	مغربی ممالک میں قتل عام ہوگا، یرقان بیماری پھوٹ پڑے گی، میوہ جات کی زیادتی ہوگی، شہروں کی فضا خراب ہوگی، گاؤں قصبوں میں امن رہے گا، آبادی کی نعمت اور برکت میں اضافہ ہوگا۔
ربیع الثانی	لوگوں میں آپسی اختلاف بڑھ جائے گا، بعض لوگ باغی بن جائیں گے، ہر طرف خوف وہراس اور بے چینی اور انتشار کا عالم ہوگا، اموات کا بازار گرم ہوگا۔	پہاڑی علاقوں میں سیلاب آئیں گے، دنیا بھر میں چیزوں کے دام کم ہوجائیں، گے نہروں میں پانی زیادہ ہوگا، آبادی بڑھے گی، مال دولت بڑھے گی، لوگ خوش حال ہونگے۔
جمادی الثانی	مغربی حصوں میں خصوصاً شمالی حصہ میں جنگ جاری رہے گی، عوام میں خوف وہراس بڑھے گا، ماہ کے آخر میں ہر طرف خوش حالی رہے گی، اور لوگوں کو سلامتی حاصل ہوگی۔	شمالی عرب ممالک میں پانی کی قلت ہوگی، اشیا خوردنی کی کمی ہوگی، چیزوں کے دام بڑھ جائیں گے، حکمران رعایا سے رحم وکرم کا سلوک کریں گے۔
رجب	شہروں کی آبادی بڑھ جائے گی، مشرقی سرحدی پہاڑوں پر بارش زیادہ ہوگی، ایران اور آس پاس کے ممالک میں بے موسم کے ٹڈی دل تباہی مچائیں گے۔	مغربی ممالک میں طاعون کی وبا پھیلے گی، قحط پڑے گا، کہیں پر کثرت سے بارش ہوگی، اور بیماریاں پھیلے گی، عوام پریشان حال رہے گے۔
شعبان	حکمران صلح وصفائی پسند رہیں گے، ظلم وناانصافی کم ہوگی، قحط پھیلے گا، سال کے آخری حصہ میں اموات زیادہ ہونگی۔	بغاوتیں ہونگی، امراء اور بڑی ہستیوں کے قتل کا امکان ہے، چیزوں کے نرخ بڑھ جائیں گے، دنیا بھر میں قحط پھیل جائے گا، اموات زیادہ ہونگی۔
رمضان	ہر طرف امن رہے گا، خوش حالی ہوگی، جنگ وجدل کے ساتھ صلح وصفائی ہوتی رہے گی۔	پہاڑی علاقوں میں سردی برف باری اور بارش کی کثرت ہوگی، کہیں کہیں پر اولے پڑیں گے، بچوں کی اموات میں اضافہ ہوگا۔
شوال	شہروں میں فسادات اور قتل عام کا بازار گرم رہے گا، اناج اور گھاس کی کثرت ہوگی۔	دنیا بھر میں عام بے چینی رہے گی، عوام مصیبت ہوگی، فتنہ وفسادات کا بازار گرم ہوگا، تاہم بیشتر عوام خیرات کی زیادتی کریں گے۔
ذیقعدہ	بارش بکثرت ہوگی، ممالک میں انتشار رہے گا عوام میں بغاوت کا جذبہ غالب رہے گا۔	کثرت سے بارش ہوگی، اناج اور پھل کی بہتات ہوگی، لوگ خوش حال ہونگے، مال وزر کی افراط ہوگی۔
ذی الحجہ	مغربی ممالک میں تند وتیز ہوائیں چلیں گی، عام اور کھانے پینے کی چیزوں کی پیداوار کم گی، عام بے چینی کا عالم رہے گا، بعض ملکوں میں شدید قحط سالی ہوگی۔	مغربی ملکوں میں کہیں پر کسی مشہور آدمی کی موت ہوگی، بدگمانی اور بدظنی پر لوگ مائل رہیں گے، لوگوں میں بغاوت کا جذبہ غالب رہے گا۔

قارئین! زیر نظر مضمون میں ہم بتائیں گے کہ ''ہاتھ صلاحیوں کا آئینہ دار ہوا کرتا ہے'' جیسے جیسے انسانی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا جاتا ہے ہاتھوں میں بھی تبدیلیاں رونما ہوتی جاتی ہیں، گویا انسان اپنے خیالات اور حالات کی اصلاح کرلے تو اس کا ایک بھونڈا بدنما اور بے شمار نقائص کا حامل ہاتھ ایک حسین اور عمدہ کردار کا مالک ہاتھ بن سکتا ہے اور ان ہی الفاظ کو ہم یوں بھی ادا کر سکتے ہیں کہ ''انسان اپنی تقدیر کا رخ بدل سکتا ہے'' خود اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''ہم ان کی حالت بدلتے ہیں جو اپنی حالت خود بدلنا چاہتے ہیں۔'' ایک انگریزی مقولہ بھی اس کی تائید کرتا ہے۔ (اللہ ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں)

چنانچہ قدرت اور فطرت دونوں کا تقاضا ہے کہ ہم مقدور بھر کوشش کر کے اپنی زندگی کو جلا بخشیں اور اپنی منزل مقصود کو حاصل کرنے کے سلسلے میں کبھی ہمت نہ ہاریں، جہد مسلسل، تصرف ذہنی اور استقامت قلبی سے ہر دشوار اور آزمائشی دور کا آسانی کے ساتھ مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ آپ کے ہاتھوں پر یہ پراسرار خطوط غماز ہیں، آپ کے نظام اعصاب کی کیفیت کے۔ یہ آپ کے عادات و خصائل اور کردار و عمل کی قوتوں اور صلاحیتوں کی پوری طرح نشان دہی کرتے ہیں، ان کا مشاہدہ نہ کفر نہ شرک اور نہ الحاد! یہ تو ایک خالصتاً فنی اور علمی معاملہ ہے اور اسے اسی معیار پر پرکھنا بھی چاہئے ورنہ ہمارے ملک میں نہ تو ہم پرستوں کی کمی ہے اور نہ ایسے ''باکمال جوتشیوں'' کا قحط جو اپنی خیال آرائی کا دھواں دھار طلسم قائم کردیتے ہیں۔

زیر نظر مضمون میں تین اہم باتیں ذہن نشین کرنے کی ضرورت ہے۔

(۱) ناخنوں کا مطالعہ

(۲) خطوط میں تبدیلیاں

(۳) ہاتھوں پر تلوں کا پایا جانا

۱- ناخنوں کا مطالعہ

ناخن چار شکلوں میں پائے جاتے ہیں۔ (الف) لمبے ناخن (ب) چھوٹے ناخن (ج) چوڑے ناخن (د) دبلے پتلے یا تنگ ناخن۔

(الف) لمبے ناخن

ڈاکٹری اصول کے مطابق لمبے ناخن علامت ہیں ''امراض الصدر'' کی۔ ان سے سینے، پھیپھڑوں کی بیماریوں کا اندازہ ہوتا ہے۔ اکثریت دق کے مریضوں کے ناخن لمبے ہی ہوتے ہیں، بالخصوص وہ ناخن جن پر خشک لکیریں ابھر آئی ہوں، ایسے شخص کو جس کے ناخن بہت ہی لمبے ہوں نمونیہ سے محفوظ

رہنے کی تدابیر وتراکیب سوچنی چاہئیں۔

(ب) چھوٹے ناخن

بہت ہی چھوٹے ناخن نکتہ چینی اور ذہن رسا کی علامت سمجھے جاتے ہیں لیکن اوسطاً چھوٹے ناخن جن کا رنگ سفید یا اس پر چھوٹی چھوٹی چتیاں ہوں ضعف قلب اور دورانِ خون کا برائے نام ہونا ظاہر کرتا ہے۔ ایسے ناخن جن پر لیٹی ہوئی لکیریں بھی ہوں مرض کے خطرناک حد میں داخل ہونے کی علامت ہیں، اس قسم کی لکیر اگر ناخن کے بیچوں بیچ پہنچ چکی ہوں تو سمجھنا چاہئے کہ مرض چار پانچ ماہ سے شدت اختیار کر چکا ہے اور کسی جان لیوا واقعہ کے رونما ہونے میں بھی چار پانچ ماہ مزید درکار ہیں، اس دوران انسان کو اپنی جان بچانے کے لئے حسب استطاعت پوری کوشش کرنی چاہئے، یہ خط ابتداء سے اوپر تک پہنچنے میں آٹھ نو ماہ چاہتا ہے۔

(ج) چوڑے ناخن

چوڑے ناخن جو دیکھنے میں چپٹے بھی نظر آتے ہیں، اگر نیلے نظر آتے ہوں تو فالج کا اندیشہ ہوتا ہے، بالخصوص وہ ناخن جو اوپر سے بہت چوڑے اور نیچے گوشت کے پاس آکر بالکل تنگ ہو چکے ہوں۔

(د) تنگ یا پتلے ناخن

تنگ یا پتلے ناخن اگرچہ عام ضعف کی نشان دہی کرتے ہیں تاہم نفاست پسند اور گداز جلد ہونے کا مظہر ہیں، مشاہدین کو یہ چار علامتیں دیکھ کر ثمرات بیان کرنے چاہئیں، ساتھ ہی یہ بھی ملحوظ رہے کہ کسی بھی ناخن کی سفیدی خون کی کمی کی علامت ہے اور زرد اور چاند نما دھبے کو رقت خون کا نشان سمجھنا چاہئے، ضرورت سے زیادہ سرخ ناخن مجرور الطبع (گرم مزاج) ہونے کی علامت ہے، گلابی ناخن ایک صحت مند خون ہونے کی دلیل ہے۔

مندرجہ بالا علامات ڈاکٹری اصولوں سے بیان کی گئی ہیں، ویسے قیافہ شناسوں نے ان کی بعض علامات کو دوسرے رنگ میں پیش کیا ہے جو قارئین کی دلچسپی کے لئے درج ذیل ہیں:

انگوٹھے کے ناخن پر اگر سفید داغ ہو تو یہ محبت کی نشانی ہے اور اگر سیاہ داغ ہو تو اکثر کام بگڑ جاتے ہیں۔

پہلی انگلی کے ناخن پر سفید داغ فائدے کے اور سیاہ داغ نقصان کے مظہر ہیں۔

دوسری انگلی کے ناخن پر سفید داغ ہوں تو سفر درپیش آئے اور اگر سیاہ داغ ہوں تو موت کا اندیشہ ہو۔

تیسری انگلی کے ناخن پر سفید داغ عزت و وقار اور سیاہ داغ بے عزتی کی علامت ہیں۔

چوتھی انگلی پر سفید داغ تجارتی مفادات اور سیاہ داغ اس کے برعکس نقصانات کے مظہر ہیں۔

بہر حال سفید داغ سعد اور سیاہ داغ نحس ہوتے ہیں اور ان کے حاملین کو ان کے حسب حال نفع ونقصان پہنچتا ہے۔ سفید داغ محبت، شرافت اور نیک ثمرات کا حامل ہوتا ہے، جب کہ سیاہ داغ کے حاملین کو دوسروں کا مذاق اڑانا، چھچھوری باتیں کرنا اور ناعاقبت اندیش بننا بے حد مرغوب ہوتا ہے۔ لہٰذا سیاہ داغ نحوست کی علامت سمجھا جاتا ہے۔

تمام تل جو ہتھیلی پر نظر آتے ہیں سعد سمجھے جاتے ہیں لیکن ہاتھ کی پشت پر پائے جانے والے تلوں کے اثرات نحس ہوتے ہیں، جو خسارے کی نشان دہی کرتے ہیں۔

تل سیارگان کی مانند مقامات تبدیل کرتے رہتے ہیں، یہ سیر کرتے کرتے معدوم بھی ہو جاتے ہیں اور اس سے زیادہ پامسٹری کے طلباء کو جاننے کی ضرورت نہیں ہے، ویسے جسم کے دوسرے حصوں پر پائے جانے والے تلوں کے اثرات کے محل وقوع پر منحصر ہیں، رنگ اور مقام دیکھ کر ان کی کیفیت ظاہر کی جاتی ہے، چوں کہ اس جگہ صرف ہاتھوں پر پائے جانے والے تلوں کا ذکر کرنا مقصود ہے، اس لئے دوسرے اعضاء کی تلوں کا سعد ونحس ظاہر کرنا خارج از بحث ہے، یہ بیان اسی قدر کافی ہے۔ ☆☆☆

آپ دولت مند کیوں نہیں بن سکتے؟

قادر مطلق نے اس دنیا کو اسباب کے تحت پیدا کیا ہے، جو لوگ اسباب کا احترام کرتے ہوئے اپنے مالک پر بھروسہ کرتے ہیں اور خاص طریقے سے اس کے آگے اپنا دامن پھیلاتے ہیں وہ کبھی رحمت خداوندی سے محروم نہیں رہتے۔ اکابرین نے ایسے سیکڑوں طریقے لکھے ہیں جن کے ذریعہ انسان اپنے دامن میں دولت سمیٹ سکتا ہے، شرط یہ ہے کہ وہ اپنے بزرگوں کے بتائے ہوئے طریقوں پر سنجیدگی سے عمل کرے اور اس بات کا یقین رکھے کہ رب العالمین کی اگر نظر کرم ہو جائے تو انسان کا آنگن مرادوں کی کلیوں سے بھر جاتا ہے اور دولت بکھراں اس کے دامن میں سمٹ آتا ہے۔ اکابرین کے اصولوں میں ایک فامولہ قارئین کی نظر کیا جاتا ہے۔

اسم الٰہی ''یا وھاب'' کا یہ عمل ہے اور بہت ہی آسان اور موثر ترین عمل ہے، سب سے پہلے عامل کو چاہئے کہ اپنے نام کے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے اور اس میں 'وھاب'' کے اعداد ۱۴ ر جمع کر لے۔ اس مجموعہ کے دو نقش سورج غروب ہونے سے پہلے دریا میں ڈال دے، نقش بنانے سے پہلے اپنے نام والدہ کے نام اور اسم ''وھاب'' کی مجموعی تعداد کے برابر ''یاوھاب'' پڑھ کر نقش پر کرے۔

پھر روزانہ نماز فجر کے بعد اسی طرح ایک نقش تیار کرے اور اسی دن سورج غروب ہوے سے پہلے آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈال دے اور ایک نقش پہلے دن والے نقش کے ساتھ اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے، موم جامہ کرنے کے بعد اس کو ہرے کپڑے میں میں پیک کرے، اس کے بعد ۳ رماہ تک چاند کی پہلی تاریخ، چاند کی ۱۴ ر تاریخ تک مذکورہ تعداد کے مطابق ''یاوھاب'' پڑھتا رہے، آگے پیچھے گیارہ گیارہ بار یہ درود شریف پڑھے اللھم صل علی محمد وبارك وسلم۔ انشاء اللہ ۳ ر ماہ کے اندر اندر فتوحات کے دروازے کھل جائیں گے، اور رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا۔

یہ عمل مجرب اور آزمودہ ہے اور تمام قارئین کو اس کی اجازت ہے۔

پوشیدہ راز

◆ کھجور کھانے سے پشت مضبوط ہوتی ہے۔ کھجور آنکھ کان کو قوت دیتی ہے اور ذہن کو خوشبودار بناتی ہے، قوت باہ میں اضافہ کرتی ہے۔

◆ کسی نئے شہر میں داخل ہوتو کھانے سے پہلے وہاں کی پیاز استعمال کرو۔ انشاءاللہ اس شہر کے وبھائی امراض سے حفاظت رہے گی۔

◆ ناک کے بال کٹوانے سے مرض جذام دفع ہوتا ہے۔

◆ امرود کھانے سے دل اور پیٹ کے امراض ختم ہوتے ہیں۔

◆ کنگھا زیادہ کرنے سے بلغم سے نجات ملتی ہے۔

◆ پیشاب روکنے سے مثانہ کی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

◆ کسی بھی کام کے لئے صبح سویرے جاؤ۔ انشاءاللہ کامیابی ملے گی۔

◆ روزانہ پیدل چلنے سے مرض ذیابیطس پیدا نہیں ہوتا۔

◆ اگر کسی کو سوگر (ذیابیطس) کی بیماری ہو جائے تو اس کو گیہوں کے آٹے میں جو ملا کر روٹی بنوانی چاہئے اس روٹی کے کھانے سے ذیابیطس سے نجات ملے گی۔

◆ باری کے بخار کو دفع کرنے کے لئے پیپل کے پتے پر بسم اللہ الرحمن الرحیم هو الشافی هو الکافی لکھ کر چاٹنے سے باری کا بخار ختم ہو جاتا ہے۔

◆ سفید زیرہ پھانک کر دودھ پینے سے عورت کے دودھ میں اضافہ ہوتا ہے۔

◆ پیاز جیب میں رکھنے سے لو کا اثر نہیں ہوتا ہے۔

◆ پاؤں کے تلوے اور ایڑیاں صاف رکھنے سے حافظہ صحیح رہتا ہے اور دماغ روشن ہو جاتا ہے۔

◆ ببول کے درخت کے نیچے سونے سے موٹاپا کم ہو جاتا ہے۔

◆ لیموں کا رس پانی میں ملا کر منہ دھونے سے منہ کی جھائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

◆ ناخن کاٹنے سے روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔

◆ اگر کوئی شخص رات کو سو کر کسی خاص وقت میں بیدار ہونا چاہتا ہے اس کو چاہئے کہ سونے سے پہلے اپنا نام لے کر تین بار کہے کہ فلاں وقت بیدار کر دینا انشاءاللہ عین اسی وقت آنکھ کھل جائے گی۔

◆ انڈے ابالتے وقت پانی میں تھوڑا سا نمک ڈال دیں تو انڈوں کا چھلکا آسانی سے اتر جاتا ہے۔

◆ بوقت دردزہ ۲۱ مرتبہ "اللہ" پڑھ کر پانی پر دم کر کے عورت کو پلانے سے بچہ آسانی سے پیدا ہو جاتا ہے۔

◆ بلڈ پریشر اور موٹاپا کم کرنے کے لئے دن میں تین بار (صبح دوپہر شام) ایک مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر کے پئیں۔

◆ انگور کے تازہ پتے لے کر رات کو پانی میں رکھیں۔ صبح کو ان پتوں کو پانی میں جوش دیں۔ یعنی ابال لیں اس کے بعد نہار منہ آدھا گلاس پی لیں، رات کو کھانے کے دو گھنٹے کے بعد پھر آدھا گلاس پی لیں۔ اس عمل کو تین دن تک کریں انشاءاللہ گردے کی پتھری پیشاب کے راستے باہر آجائے گی۔

☆☆☆☆☆☆☆

حضرت رابعہ بصریؒ نے ایک بار کتے کو پیاسا دیکھا جو پیاس سے ایسا بے تاب تھا کہ کیچڑ کھا رہا تھا۔ آپ نے پاؤں میں سے موزہ نکالا۔ اور اوڑھنی پھاڑ کر رسی بنائی۔ کنواں بہت گہرا تھا کافی نہ ہوئی۔ چوٹی کاٹ کر رسی بٹی اور اوڑھنی کی رسی میں ملا کر پانی نکالا اور کتے کو پلایا۔

کارآمد باتیں

☆ لیموں کا رس نکال لیجئے اور اسے بالوں میں ڈال کر خوب اچھی طرح مالش کیجئے۔ کچھ دیر اسے یوں ہی رکھئے اور پھر دھو لیجئے بال چمک دار ہو جائیں گے۔

☆ رات کو سوتے وقت دودھ میں روغنِ زیتون ڈال کر پینے سے قبض ختم ہو جاتا ہے۔

☆ گھی میں نیم کے پتے جلا کر اس گھی کو زخموں پر لگایئے جلد آرام ملے گا۔

☆ دردِ گردہ کی حالت میں کدو کا گودا باریک کر کے قدرے گرم کر کے جائے درد پر لگائیں اسی وقت درد کو آرام ملے گا۔

☆ مولی کھانے سے پیشاب کی سبھی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں اور جگر و مثانہ کی گرمی کو دور کرنے میں مولی اکسیر ہے۔

☆ پتھری والے مریض کے لئے یہ بے حد ضروری ہے کہ وہ مولی کھائیں اور مولی کے پتے بھی استعمال کریں۔ دن میں کئی بار مولی کھانے سے اس مرض سے شفا ملتی ہے۔

☆ سفید پیاز کا عرق اور مرغی کے انڈے کی سفیدی دونوں ہم وزن لے لیں اور ان کے چند قطرے کان میں ڈالیں، کان کا درد ٹھیک ہو جائے گا۔

☆ رات کو سونے سے پہلے لیموں کا رس اور گلسرین ملا کر اپنے ہاتھوں پر مل کر سو جائیں۔ صبح کو گرم پانی سے ہاتھ دھولیں، ہاتھ نرم و نازک ہو جائیں گے۔

☆ آٹے کو چھان کر اس کی بھوسی لیں، چھ تولے پھر اس کو پانی میں ڈال کر خوب ابالیں اور حسب منشا اس میں نمک یا چینی ملا کر اس کو پی لیں۔ پرانی کھانسی کے لئے اکسیر ہے۔

☆ اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو فوراً ہی وہاں سرسوں کا تیل لگادیں۔ انشاءاللہ آبلہ نہیں پڑے گا۔ نشان بھی نہیں پڑے گا۔

☆ غسل کے بعد لیموں کا عرق چہرے پر مل لیں پھر کچھ دیر کے بعد سرسوں کا تیل لگائیں پھر تولیہ سے صاف کرلیں، آپ کا چہرہ گلاب کی مانند ہوگا۔

☆ سونف کو باریک پیس کر رکھ لیں۔ صبح و شام چار ماشے استعمال کریں۔ پرانے دست ختم ہو جائیں گے۔

☆ سبز دھنیا سونگھنے سے زیادہ چھینکیں آنا بند ہو جاتی ہیں۔ اس کا پانی نکال کر سونگھنے سے بھی ایسا ہی اثر ہوتا ہے۔

☆ السی کا تیل عورت کے دودھ میں ملا کر کان میں ڈالنے سے کان کے دانے اور درد ختم ہو جاتا ہے۔

☆ پیاز کاٹ کر سونگھنے سے سر کا درد ختم ہو جاتا ہے۔

☆ شہد کو گرم کر کے بچے کو کھلائیں کھانسی ختم ہو جائے گی۔

☆ اگر بے ہوشی کسی صدمے سے ہو جائے تو خوشبودار چیز بھی مثلاً صندل سنگھائیں۔ عرقِ گلاب یا سرد پانی چہرے پر چھڑکیں۔

☆ سمندر جھاگ بقدر ضرورت پانی میں ملا کر ملنے سے مہاسے ختم ہو جاتے ہیں۔

☆ مہندی کے تازہ پتے گندھک کے ہم وزن پانی سے پیس کر لیپ بنالیں۔ خارش کی جگہ پر لگائیں آرام ہو جائے گا۔

☆ بچوں کا رات کو پیشاب روکنے کے لئے آملہ کا چھلکا دس گرام، سیاہ زیرہ دس گرام باریک پیس کر شہد میں ملالیں اور سونے سے پہلے بچے کو تھوڑا سا کھلادیں۔ انشاءاللہ بستر پر پیشاب کرنے سے نجات ملے گی۔ اس دوا کا استعمال ۲۱ دن تک کرائیں۔

☆ دست کے مریضوں کے لئے ضروری ہے وہ انار کا شربت بکثرت استعمال کریں۔

نقشہ سحر وافطار ماہ رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ مطابق جون رجولائی ۲۰۱۵ء (دہلی ٹائم کے مطابق)

واضح رہے کہ اس رمضان المبارک ۳۰ دن کا ہوگا، انشاء اللہ عید اتوار کے دن ہوگی تاہم چاند دیکھنے کی ذمہ داری ادا کریں۔

اتنے منٹ	ان شہروں تک اضافہ کریں بوقت سحر بھی اور بوقت افطار بھی	دن	جون جولائی	رمضان المبارک	ختم سحری	وقت افطار	ان شہروں میں کم کریں بوقت سحر بھی اور بوقت افطار بھی	اتنے منٹ
۲ منٹ	آگرہ	جمعہ	۱۹ جون	۱	۳-۵۵	۷-۲۱	اجراڑہ	۲ منٹ
۱۰ منٹ	اجمیر	ہفتہ	۲۰	۲	۳-۵۵	۷-۲۱	اٹاوہ	۹ منٹ
۱۷ منٹ	اننت ناگ	اتوار	۲۱	۳	۳-۵۷	۷-۲۱	الٰہ آباد	۳ منٹ
۱ منٹ	انبالہ	پیر	۲۲	۴	۳-۵۸	۷-۲۲	امروہہ	۵ منٹ
۹ منٹ	امرتسر	منگل	۲۳	۵	۳-۵۹	۷-۲۲	اناؤ	۱۴ منٹ
۱۳ منٹ	اودے پور	بدھ	۲۴	۶	۳-۵۷	۷-۲۲	اورنگ آباد	۷ منٹ
۱۷ منٹ	بمبئی	جمعرات	۲۵	۷	۳-۵۷	۷-۲۲	احمد آباد	۱۷ منٹ
۱ منٹ	پانی پت	جمعہ	۲۶	۸	۳-۵۷	۷-۲۲	اعظم گڑھ	۳۰ منٹ
۳ منٹ	پٹیالہ	ہفتہ	۲۷	۹	۳-۵۸	۷-۲۲	بارہ بنکی	۱۶ منٹ
۱۳ منٹ	پونا	اتوار	۲۸	۱۰	۳-۵۸	۷-۲۲	بلیا	۲۵ منٹ
۱۶ منٹ	بیکانیر	پیر	۲۹	۱۱	۳-۵۸	۷-۲۳	بریلی	۹ منٹ
۶ منٹ	جالندھر	منگل	۳۰	۱۲	۳-۵۸	۷-۲۳	بنارس	۱۸ منٹ
۹ منٹ	جموں	بدھ	یکم جولائی	۱۳	۳-۵۹	۷-۲۳	بداوں	۱۳ منٹ
۱۶ منٹ	جودھپور	جمعرات	۲	۱۴	۳-۵۹	۷-۲۳	بلند شہر	۳ منٹ
۱ منٹ	چنڈی گڑھ	جمعہ	۳	۱۵	۳-۵۹	۷-۲۳	پرتاپ گڑھ	۱۹ منٹ
۴ منٹ	بجنور	ہفتہ	۴	۱۶	۳-۵۹	۷-۲۳	پیلی بھیت	۱۱ منٹ
۹ منٹ	سری نگر	اتوار	۵	۱۷	۳-۵۹	۷-۲۳	بھوپال	۱ منٹ
۷ منٹ	ٹونک	پیر	۶	۱۸	۴-۰۰	۷-۲۳	بنگلور	۲ منٹ
۷ منٹ	جے پور	منگل	۷	۱۹	۴-۲	۷-۲۳	بہرائچ	۱۷ منٹ
۱ منٹ	دھولیہ	بدھ	۸	۲۰	۴-۳	۷-۲۳	بھاگلپور	۴۰ منٹ
۳ منٹ	روہتک	جمعرات	۹	۲۱	۴-۴	۷-۲۲	پٹنہ	۳۳ منٹ
۴ منٹ	علی گڑھ	جمعہ	۱۰	۲۲	۴-۷	۷-۲۳	رامپور	۷ منٹ
۴ منٹ	فرخ آباد	ہفتہ	۱۱	۲۳	۴-۷	۷-۲۲	رائے بریلی	۱۷ منٹ
۱ منٹ	فیروزپور	اتوار	۱۲	۲۴	۴-۸	۷-۲۲	سلطان پور	۲۰ منٹ
۱۶ منٹ	سورت	پیر	۱۳	۲۵	۴-۸	۷-۲۱	جون پور	۱۴ منٹ
۵ منٹ	لدھیانہ	منگل	۱۴	۲۶	۴-۱۰	۷-۲۱	چمپارن	۳۰ منٹ
۴ منٹ	دیوبند	بدھ	۱۵	۲۷	۴-۱۰	۷-۲۱	کٹک	۳۲ منٹ
۱۴ منٹ	مالی گاؤں	جمعرات	۱۶	۲۸	۴-۱۰	۷-۲۰	مدراس	۱۲ منٹ
۵ منٹ	مالیر کوٹلہ	جمعہ	۱۷	۲۹	۴-۱۲	۷-۲۰	مظفرپور	۳۳ منٹ
		ہفتہ	۱۸	۳۰	۴-۱۲	۷-۲۰	عید الفطر انشاء اللہ بروز اتوار	

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا
علم الاسرار -/75
اعداد کی دنیا -/55
سورہ مزمل کی عظمت و افادیت -/45
تعلقات اعداد -/40
اعداد بولتے ہیں -/120
علم الاعداد -/85
کرشمۂ اعداد -/45
اعداد کا جادو -/45
بسم اللہ کی عظمت و افادیت -/30
آیت الکرسی کی عظمت و افادیت -/20
سورہ رحمن کی عظمت و افادیت -/60
سورہ کافرون کی عظمت و افادیت -/50
سورہ یٰسین کی عظمت و افادیت -/25
مجموعہ آیات قرآنی -/20
علم الحروف -/60
پتھروں کی خصوصیات -/55
اسماء الحسنیٰ کے ذریعہ علاج -/250
تحفۃ العاملین -/120
کشکول عملیات -/80
جانوروں کے طبی فائدے -/45
بچوں کے نام رکھنے کا فن -/85
اعمال ناسوتی -/20
اعمال حزب البحر -/20
اذانِ بت کدہ -/90
مختلف پھولوں کی خوشبو -/100
مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند